

۲۵۸ شعر میں حضرت کے کلام کا بیان

۲۷۹ حضرت کے سونے کا بیان

۳۱۴ حضرت کی جائست کی نماز کا بیان

۳۴۴ حضرت کے روزے کا بیان

۳۴۷ حضرت کے رتنے کا بیان

۳۵۹ حضرت کے عاجزی کرنیکا بیان

۴۰۰ حضرت کی حیا کا بیان

۴۰۷ حضرت کے ناموں کا بیان

۴۲۸ حضرت کی عمر کا بیان

۴۵۸ حضرت کی میراث کا بیان

۲۶۸ راع کی وقت حضرت باہ کرنا کا بیان

۲۸۶ حضرت کی عبادت کا بیان

۳۲۲ حضرت کا نماز نفل گھر میں

پر بھی کا بیان

۳۴۰ حضرت کی قرات کا بیان

۳۵۶ حضرت کے چھوٹے کا بیان

۳۷۹ حضرت کی خلق کا بیان

۴۰۲ حضرت کے سید گھڑی کے سچوالے کا بیان

۴۱۰ حضرت کے زندگہر گزارنے کا بیان

۴۳۴ حضرت کے وفات کا بیان

۴۶۶ حضرت کو خواب میں دیکھنے کا بیان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ *

سبب تعریف اور سراہنا اللہ ہی کی واسطے لایق ہی
 جتنے ہم سب کو اپنے تمام مخلوقات سے افضل کرینگے
 لئے آدمی بنایا اور سب آسمانوں سے عزت دینے لگے
 لئے اُمّت محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں پیدا کیا اور پھر
 اُمّت میں نجات دینے لئے مذہب سنت و
 جماعت کا عطا کیا اور شرک کے اندھیرے نکال توحید
 کا مضمون سوچھا کر ایمان کے نور سے دل کو منور کر دیا اور
 ہر شے میں درجہ بلند کرینگے لئے تابع سنت محمدی کا کیا
 اور بدعت کے غار سے دستگیری کر کے نکال لیا اور
 ہماری شفاعت کی واسطے اپنے رسول مقبول کو ہمارا
 شفیع مقرر کیا اور انکی شفاعت ہم پر حلال ہو جائیگے واسطے
 اپنے جان مال جو روپے خون دنیا اور مافیہا کی محبت سے انکی
 محبت کا جوش زیادہ دے دیا موسیٰ ۱۔ حسان کا شکر
 ہم سے کہان ہو سکتا ہی سوای ۱۔ سنکے کہ اُسکے محبوب پر
 دن رات درود بھیجا کریں اور ہاتھ پھیلا پھیلا کر ہانچو
 وقت ۱۔ بطرح دعا کیا کریں کہ اے مالک اذان اور نماز کے
 ہمارے محمد صاحب کو اپنے فضل اور کرم سے ہم سبکی
 شفاعت کا وسیلہ مقرر کر اور پرتی برتی فضیلت اور
 بزرگی اُن کو عطا کر اور درجہ اُن کا تمام مخلوقات سے

در فتنے سے اُدنچا کر اور جو اُنکے واسطے مقام محمد و نوح و عیسیٰ
 فرمایا ہی اُس مقام میں اُنکو اپنے پاس گھرا کر اور پو
 اُنکے اصحاب کی بار اور اولاد اطہار اور ازواج مطہرات ہونے
 انہی رحمت اور سلام بھیجا کر اور ہم سب کو اُن سبکی
 محبت اور تابعداری میں جیتے ہوئے قائم رکھ کر آمین نبی
 آمین یا رحمہ الراحمین آمین بعد اُنکے سنا چاہئے کہ اس
 خاک دار جلی جو پوری مشہور کرامت ہونے لگا کہ اکثر
 لوگ سب عالم تو پر ہتھیں میسر ہو گئے تھیں کاذب بھی نہیں
 اکر تے اور یہ منبر صاحب کی حدیث اور اُن کی صورت
 کثرت کل رہیں چلن کھانے پینے اور پھینے پہرے سونے جاگنے
 چلنے پھرنے سنے بولنے وضو غسل روزے نماز وغیرہ
 اخلاق و عادات کا احوال لوگوں کے نزدیک خواب
 و خیال ہو گیا بلکہ خواب بھی بھول گیا اور اس
 بشری کی لذت لوگ بھول گئے اور عشق و دنیاوی کے
 قصے کہانی میں مشغول ہو رہے تب بموجب حدیث نبوی
 الدِّینُ النَّصِيحَةُ کے یعنی دین کیا ہی خیر خواہی
 مسلمان بھائی کی ارادہ کیا کہ کچھ حدیث نبوی لذت
 بھائیوں کو کھاوین اور ہندی زبان کے پیالے میں اس
 لہجیات کو بھر کے پیالہ میں سب بے فکر اور غور کے یہی
 مناسبت دیکھا کہ مشاہیل بر مزی جو مشہور اور صحیح کتات

تخریث گئی تھی اُس کا ترجمہ کر دینا کیونکہ وہ کتاب مختصر
 ہی اور اُس میں نااکل حال صورت اور سمیرت رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم کا مذکور ہی اور اس بیان میں جتنی
 کتاب حدیث کی ہیں سب سے بہتر ہی اور ہر کتاب
 بے شمار رکھتی ہی اور اُس کا ہر ہٹا کرے برے بہتر
 بزرگوں کا آرمایا ہی اللہ تعالیٰ اُس کے پڑھنے سے مشکل
 کیونکہ آسان کرے اول تو اُس میں حضرت کا نااکل حال
 مذکور ہی اُس کے ساتھ سے ایمان مومن کا تارہ اور دل نرم ہوتا
 ہی اور توبہ کی توفیق ہوتی ہی اور دوسرے اُس کے پڑھنے
 میں کثرت درد کی ہوتی ہی اور دونوں باتیں دعا قبول
 ہوئی کی واسطے مجرب ہیں اور اُس کے پڑھنے اور سننے سے
 ایک گونہ گویا کابیت حاصل ہوتی ہی اور اُس کی حد باتوں کو
 سنا کر عشق محمدی اور الفت احمدی کی خوشبو سے دل کو فرحت
 ہوتی ہی اور اس پر ترجمہ کو اپنی طاقت اور قہم کے موافق بہت
 سیدھی اور آسان ہندی زبان میں کیا اور لغت کی تحقیق
 بہت برتی محنت کے ساتھ کر کے ترجمہ ٹھیک ٹھیک
 کر دیا اور بعض مقام میں ہندی کا محاورہ در سب ہونیکے
 لئے یعنی میں تقدیم تاخیر کرنا ضرر نہ پڑا اور نہیں تو مضمون
 ہی سمجھنا مشکل ہو جاتا کیونکہ ہر ملک کا محاورہ اپنے اپنے
 قول پر ہوتا ہی اور ترجمے ترجمہ پر کفایت کیا ملک

بشرح بھی ضروری مقامات کی ذکر دیا اور اگرچہ اُسماؤ
 کاہن سے پرہا تھا پھر امانتے یاد پر بھروسہ کیا کہ شریعت
 معتبر ہو گی اور اس کے ترجمہ کی وقت سے پہلے دھرم لیا اور
 اس شرح کا نام انوار محمدی رکھا اب ارضم البراجمین میں
 امید ہے کہ اس محنت کو قبول کر کے ہم سب کو بہلا سکیں
 امان کی بخشے اور قیامت کے روز محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو
 ہمارا شفیع کرے * فائدہ * اس کتاب میں بعض مقامات میں
 جو ثناء لکھا ہے اُس کے معنی یہ تھا اور ثنی جو لکھا ہے اُس کے معنی
 یہ ثنی اور انا جو لکھا ہے اُس کے معنی اضرنا اور انا جو لکھا ہے
 اُس کے معنی خدا اور انا جو لکھا ہے اُس کے معنی انا اور ج
 جو لکھا ہے سو اُس کو قبول کرتے ہیں یہ کہ ہوتا ہے جب
 کہ ایک ہی حدیث کی سند شروع میں دو استاد سے ہوتی ہے
 اور اوپر کے درجہ میں چل کے ایک ہی اُستاد سے
 وہ سند مل جاتی ہے تب اُس حدیث کی روایت
 ایک اُستاد سے شروع کر کے اوپر کے درجہ میں
 جو اُستاد ہوتا ہے اُس تک پہنچانے کے بعد دوسرے
 اُستاد سے روایت شروع کر کے اُس اُستاد تک
 جو اوپر کے درجہ میں ہے پہنچا دینے ہیں اِس طرح
 * حدیث ثنائیۃ عن مالک و اخبرنا اُسقی

ثنا من اخبرنا مالک * اس حدیث کی سند

یثیبہ سے شروع ہوئی مالک تک پہنچی اور دوسری
 بار اسحق سے شروع ہوئی پھر اسی مالک تک پہنچی
 اسکی کوتاہی کو ہمیں اب مسلمان بھائیوں کو مناسب
 ہی کہ جب اپنے کام سے فراغت ہا کے بیتھیں تب
 اپنے بار آشنایہ و سی کو اور اپنے گھر کے لوگوں کو
 اس کتاب کو پڑھ پڑھ سنا کر میں اور قصہ کہانی کی
 جگہ اس حدیث نبوی کا بیان کیا کریں کیونکہ قصہ
 کہانی میں بادشاہ بادشاہ اور پادشاہ کا عاشق معشوق کا
 حال سننے آدمی کا دل بہکتا ہی اور حضرت کی صورت
 مشکل اور سب احوال با کمال کے بیان سے آدمی
 دین کی راہ پاتا ہی اور یہ کتاب جب لیسکو سنایا
 چاہیں تو پہلے بالکل من حدیث کا پڑھ جاویں بعد اسکے
 معنی اور شرح پڑھیں تاکہ سننے والے کی سمجھ میں
 بخوبی آجائے پھر رب العالمین تو اس عاجز کو جو تیرے
 بندوں میں بہت چھوٹا بندہ ہی اور تیرے محبوب کی
 امتوں میں ادنامت ہی اور اس کتاب کے سننے والے
 سنائے والے کو اور سب مومن مردوں اور عورتوں کو دنیا
 اور دین کے کام میں اپنی اور اپنے رسول مقبول کی
 تابعداری پر ثابت رکھ اور بدعت اور مخالفت
 سنت سے ہمیشہ کنارے رکھ آمین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت مہربانی کرنے والا

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَرَبِّ سَلَامٍ عَلَى عِبَادِهِ

سب تعریف اللہ ہی کو ہی اور سلام اُس کے بندوں پر
 الذین اصطفی قال الشیخ السیاط

جسکو اُس نے قبول کیا * کہ اُس نے ذکا ل حافظہ اکھر حدیث کے

ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ابن سورۃ

ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورۃ نے اور وہ

الترمذی رحمۃ اللہ علیہ

حافظ رہنے والے ترمذ کے تھے رحمت اللہ کی اُن پر ہو

(ن) یعنی
 اور اُن کے آل
 اور اصحاب

* بَابُ مَا جَاءَ فِي خَلْقِ *

باب أن حدیثوں کا کہ آئی ہیں صحیح بیان صورت اور شکل
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
رسول اللہ کے درود ہو جو اللہ کا ان پر اور سلام
اُخبرنا ابو رجاء قتیبہ بن سعید
خبر دی کہ ابو رجاء قتیبہ بن سعید نے
عن مالک بن انس عن ربیعہ بن
أنس عن سنان مالک بن سعید
أبی عبد الرحمن عن أنس بن مالک
بن سعید عن عبد الرحمن بن سنان عن أنس بن مالک
أنه سمعه يقول كان

* ن * اس طرح کہ کہ ربیعہ بن سنان عن أنس بن مالک کو وہ کہتے تھے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ تھے
بالطویل الباین ولا بالقصیر ولا بالابيض الامهق
بہت لائیں اور نہ بہت چھوٹے اور نہ بہت کورے چتے * ن *

ن جو آنحضرت
کے خادم تھے
(ن) کہ رنگ
میں نری سفیدی
ہو بی سرخی کی

وَلَا بِالْأَدَمِ وَلَا بِالْجَعْدِ

اور نہ تھے گندم رنگ نہ سیاہی مایل اور نہ تھے سر کے بال

الْقَطَطِ وَلَا بِالْأَسْبَطِ بَعَثَهُ

گھونگھڑالے اور نہ بہت سپندھے نہ نبی کر کے آنکھوں پر تعالیٰ نے بھیجا

اللَّهُ تَعَالَى عَلَيَّ رَأْسِ أَرْبَعِينَ سَنَةً فَأَقَامَ

سر کے پر چالیس برس کی عمر کے تب رہے آنحضرت

بِمَكَّةَ عَشْرَ سِنِينَ وَبِالْمَدِينَةِ

کہ مین دس برس بعد نبوت کے اور مدینہ میں

عَشْرَ سِنِينَ فَتُوفَاهُ اللَّهُ تَعَالَى

دس برس بعد ہجرت کے بعد اس کے بلالیا آنکھوں پر تعالیٰ نے

عَلَيَّ رَأْسِ سِتِّينَ سَنَةً وَلَيْسَ فِي رَأْسِهِ

شروخ ہوئے ساٹھ برس کی عمر کے * ف ۲ * اور نہ تھے آنکھوں پر

وَلَحِيتَهُ عَشْرُونَ شَعْرَةً بَيْضَاءُ * حَدَّثَنَا

اور دارقطنی میں بیس بال سفید * صحیح حدیث کو روایت کی ہے

عَمْرُو بْنُ مَسْعُودٍ الْبَصْرِيُّ

محمد بن مسعود بصری کے رہنے والے نے

(ف ۱) ہلکے

انداز کی شکن تھی

(ف ۲) دوسری

حدیث میں جو

ترجمہ برس

کی عمر روایت ہے

اور اس میں ساٹھ

ہی سو یہود جو کہ

حضرت ربیع

الاول میں رسد

ہوئے اور اوس میں

إِنَّا عَبْدُ الرَّهَابِ الثَّقَفِيِّ

أَنْهَوْنَ نَبِيَّ كَهَاكَ هَمْسَةً رَوَيْتُ كُنِيَ عَبْدُ الرَّهَابِ ثَقَفِي

عَنْ حَمِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

أَنْهَوْنَ نَبِيَّ سَمَاعِدٍ أَنْهَوْنَ نَبِيَّ سَمَاعِدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَنْهَوْنَ نَبِيَّ كَهَاكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رَبْعَةً وَلَيْسَ بِالطَّوِيلِ وَلَا بِالْقَصِيرِ

قَدِمْتُ عَلَى طَائِلِ أَهْلِ أَدْنَى بَيْتِ لَانِيَّةٍ أَدْنَى بَيْتِ هَوَاسٍ

حَسَنَ الْجَسَمِ وَكَانَ شَعْرُهُ

بِهَيْئَةِ بَارِئِ حَسَمٍ تَحَاضَرْتُ كَأَدْرِ تَحَاضَرْتُ كَأَمَّا إِيَّاسُ

لَيْسَ بِجَعْدٍ وَلَا سَبَطٍ أَسْمَرُ

كَمَنْ تَوَاضَعَيْنِ بَيْتٍ بَيْتٍ تَحْتَهُ أَدْنَى بَيْتِ شَيْبَةٍ هَامِ سَفِيدٍ مَرَضِي مَالِ

اللَّيْثُونَ إِذَا مَشَى

رَنَكَ تَحَاضَرْتُ كَأَجِبَ جَانِبِي تَوَاضَعَيْنِ كَأَمَّا إِيَّاسُ لَكَاكَ آگے کو

يَتَكَفَّأُ عَدْنًا مَدَّ بَنُ بَشَارٍ يَعْنِي

جُھکا جاتا ہوتا ہے بن * عربیت کی ہم سے محمد بن بشار یعنی

ہجرت کیا اور اُسی

میں وفات ہو

راوی نے پورے

پرس کو شمار کیا اور

کھونٹے پر سبکو حضور

دیا اور جسیمن

نیت تھہر میں

کی روایت ہی سو

اُس راوی نے

ترنہ کو اصل

سمجھ کر دو پرس

ولادت اور وفات

کے بھی ملا دیا

اور حقیقت میں

حضرت کی عمر

بمختلف ترنہ

پرس کی تھی

العبدی ثناء محمد بن جعفر
 عید نے اُن نے کہا حدیث کی ہائے محمد بن جعفر نے
 ثناء شعبانہ عن ابی
 انھوں نے کہا حدیث کی ہائے شعبانہ نے انھوں نے سنائی
 اسحق قال سمعت البراء بن عازب
 اسحق سے انھوں نے کہا کہ میں نے سنا براء ابن عازب کو
 يقول کان رسول الله صلى الله عليه
 وہ کہتے تھے کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم رجلا مربوعا
 وسلم ایسے کہ اُنکے بال میں انداز کی شکست تھی اور قد باندی پایاں تھا
 بعید مابین المنکبین
 تھو راہی سافرق تھا دونوں موندھوں کے بیچ میں
 عظیم الجمة الى شجرة اذنيه عليه
 * ن * ۶ * بہت تھا سر کا بال کان کی لہرنگ اور اُن پر تھا
 حلقة حمراء ما ز ايت شيا قط
 سرخ جوڑا * ف * نہیں دیکھا میں نے کسی چیز کو ہرگز

(ف) ۶ یعنی
 پر لوش بدن تھا
 اسے پٹھ کی نالی
 کم تھی ہنسی سی بہر
 معنی کب ہیں
 جب بعید بای
 مضموم عین مفتوح
 پر تھیں اور جب
 بعید کی بای مفتوح
 عین مکسور پر تھیں
 گئے تب یہ معنی
 ہو گئے فرق تھا
 در میان دو نو
 موندھوں کے یعنی
 سید نہارک جوڑا
 تھا اور یہ صحیح ہی
 (ف) ۷ یعنی
 چادر اور تہ بند اور وہ
 سرخ رنگ
 کسم کا نہ تھا کیونکہ
 دو سہری حدیثوں

احسن منه مد لنا محمود

بہت دینا اور بہتر اُن سے * ف ۸ حدیث کی ہم سے محمود اور بہتر

بن غیلان ثنا و کینغ

غیلان نے اُنھوں نے کہا حدیث کی ہم سے و کینغ نے

ثنا سفیان بن

اُنھوں نے کہا حدیث کی ہم سے سفیان بن نے اُنھوں نے ثنا

ابی اسحاق عن النیراء بن مبارز

ابو اسحاق سے اُنھوں نے مبارز اور ابن مبارز سے

قال مارا یت من ذی

اُنھوں نے کہا کہ میں نے نہیں دیکھا کسی مال والے کو

لنبۃ فی حلۃ حمراء

حکامال گندھے کے قریب ہو سرخ جوڑے میں

احسن من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

بہتر اور ستھرا زیادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

لہ شعیب بن یزید منکبہ

اُنکے سر کے بال ایسے تھے کہ مونڈتھوں سے چھو جاتے تھے * ف ۹

سنگار
میں
نہ منع آج
کے
میان
جانی کا حکم
آج کے
پاچا نضر

نہ منع آج
میں
نہ منع آج
میں
نہ منع آج
میں
نہ منع آج
میں

(ف) سر لے
بال تین قسم ہیں

بالا کو کہتے ہیں

کہ وہ لوگوں کو ہدایت دے گا۔

میرزا رفیع اودو

فقط سمن کے بارے کو

محمد بن ابی بکر

میں نے یہ سب کچھ

۱۰۰

سر عظمیٰ

پیشینہ

در ۱۵۰۰ و ۱۶۰۰

تے سے کمرہ ہال

اور یہ اس پال شو

کہے ہیں جو

پنجرونگے نزدیک

ہنسچا ہو نہ نہ شرح

فارسی میں ہی

اور شرح عربی میں لکھا

کے حق پر

موافقاً لـ

وہی رہے وہاں ہی
جہاں کہ ان کے

۱۰۰۰ کی ہر سہ ماہی

سے ہو مومن مومن

سے ملتا ہے اور اس کا نام ہے

الْكُفَّينِ وَالْقَدَمَيْنِ ضَخْمِ الرَّأْسِ ضَخْمِ

ہر تھیلی اور دو نوٹہ مونگی برا تھا سہ مبارک فریہ تھے

الْكِرَادِيسِ طَوِيلِ الْمَرْبِ

جور بند * ف لانا اور ہلانا سینہ سے تات تک ایک خط بال کا تھا

اِذَا مَشَى تَكَفَّأَتْ كَفُّوْا كَانِمَا

جب روانہ چلتے تو آگے کو جھکے لگتے بھلا لگتا وہ جھکا نا گویا کہ

يَنْتَبِهُ طَمَنٍ صَبَبَ لَمْ اَرْقُبْ لَه

اُونچے سے نیچے کو اترتے تھے نہ دیکھا میں نے سامنے آنے

وَلَا بَعْدَهُ مَثَلَهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ *

اور نہ بعد اُنکے مثل اُنکا نہر درود بھیجے اور سلام

حَدَّثَنَا سَفِيَّانُ بْنُ وَكِيعٍ

جو حدیث گذر چکی اسی بار حدیث کی ہے سفیان ابن وکیع نے

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الْمَسْعُودِ

انھوں نے کہا حدیث کی مجھے میرے باپ نے اُسے سنا مسعودی سے

بِهَذَا الْأَسْبَاطِ نَحْوُهُ بِمَعْنَاهُ *

اسے سب سے لفظ میں تو کچھ فرق ہی اور معنی ایک ہیں

اورد و فرزند کے بدن
س کی مثال کہ جو کان
کی کمر سے نکلنا
منج ہو

نہیں
(ن) سہو جو
سب بدن
بھاری تھا جس طرح
سودہ از انوار گلستان
و غیرہ لکھتے ہیں
نہیں

حدثنا أحمد بن عبد الله الضبي البصري

حدیث کی ہے احمد ابن حنبلہ وغیرہ میں ہے
وعلی بن حجر و ابو جعفر محمد بن الحسن

اور علی ابن ابی جعفر محمد ابن حسین علیہ السلام
وہو ابن ابی حمیلة والمعنی

اور دے بیٹے ابی حلیہ کے ہمین اور سنبکی بروایت کے معنی
 واحد قالوا ثنی عیسیٰ بن یونس

ایک ہین اُن سب نے کہا حدیث کی اہمیت عیسیٰ ابن یونس نے
 عن حماد بن عمار عن عبد اللہ مولى

اَنْحَوْنَ فِي سَبَاحِ غُرَابِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بِسَبْعِ جُؤْلَامٍ أَزَادَ كُنْهُ وَجَعَهُ
شَقْرَةٌ قَالَتْ حَدَّثَنِي أَبُو الرَّاهِمِ بْنِ

فقیر کے ہین انھوں نے کہا حدیث کی ہمت ابراہیم ابن
محمد من ولد علی ابن ابی طالب قال کان

محمد ﷺ نے جو اولاد میں سے علم ابن ابی طالب کی کہا کہ تجھے
علیٰ اذا وصف رسول اللہ صلی اللہ علیہ

علیٰ خب صفت کرتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

وَسَلَّمَ كَيْتَبِ كَيْتَبِ نَحْنُ كَيْتَبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالطَّوِيلِ الْمَمْفُطِ وَلَا بِالْقَصِيرِ

الْمُتَرَدِّدِ وَكَانَ رُبْعُ مَنْ الْقَوْمِ لَمْ يَكُنْ

تَحْكِيْنِيْ اوردے بلندی مایل تھا سب اصحابوں سے نہ تھے

بِالْجَعْدِ الْقَطَطِ وَلَا بِالْسَبْطِ كَانَ جَعْدًا

مَالِ كَهْوِ كَهْمِ اے اور نہ بہت سیدھے بال میں اندازے کی

رَجُلًا وَلَمْ يَكُنْ بِالْمَطْهُمِ وَلَا بِالْمَكْلَمِ

شکین تھی اور نہ تھا گوشت پھولا ہوا اور نہ تھا سب سے بہت گول

وَكَانَ فِي وَجْهِهِ تَدْوِيرٌ أبيض مشرب

پر تھی آئینہ میں گولائی بیاری گورے تھے سرخی لے

أَدْعَى الْعَيْنَيْنِ أَهْدَبَ الْأَشْفَارِ

بہت سیماہی تھی دونوں آنکھ میں دراز تھیں پردہ بیان

جَلِيلُ الْمَشَاشِ وَالْكَتَدِ

بھاری تھے دونوں مونہ تھے اور دونوں شانے لے تھے * ۱۰ *

(ن ۲) اے
مومن! تمہاری شانوں کا ہونا
نشان الہی ہے ہونِ قوت
اور بجا عفت کی

اَجْرُهُمْ رَدُّ ذُرِّهِمْ
 تمام ہر بن میں بال نہ تھے سینہ سے نالت تک ایک خط ہال کلماتہا
 شِشْنُ الْكُفِّينَ وَالْقَدَمِينَ اِذَا
 ہر گوشت تھیں انگلیاں دو نو آٹھیلی اور دو نو قد مونکی جب
 مَشَى تَقْلَعُ كَانَهُ مَا يَنْحَطِفِي صَبَبِ
 راہ چلتے تو قوت سے چلتے گویا کہ باندی سے ہاتھ میں مرتے تھے
 وَاِذَا الْتَفَفَتِ الْتَفَفَتْ
 اور جب کسی کی طرف سے نگاہ کرتے تو نگاہ کرتے پوری دونو
 مَعَابِينَ كَتَفِيهِ خَاتَمُ الْاَنْبِيَا
 آنکھوں سے * ف آنکے دونوں کھڑنے بیچ میں مہر نبوت تھیں
 وَهُوَ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ اَجْرُهُ
 اور وہ حضرت تمامی سب نبیوں کے تھے سخی زیادہ
 النَّاسِ صَدْرًا وَاصْدَقِ
 سب آدمی سے تھے کشادگی سینہ کے سبب اور سچے زیادہ
 النَّاسِ لَهْجَتُهُ وَالْيَنْهَمُ عَرِيكَتُهُ
 سب آدمی سے بات میں اور نرم زیادہ سب سے ملایعت میں

(۱) یعنی آنکھوں
 کے کنارے سے نہ دیکھنے
 جیسا کہ بابر و آلوی
 عادت ہی

وَاَكْـجَرْمَهُمْ عَشْرَةَ مِـرَّةٍ مِّنْ رَّايِهِ
 اور نیک زیادہ سب سے محبت میں جو کوئی دیکھا اُنکو
 بد بھلا مابہ و من خالطہ معرفۃ
 ایسے میں درجہ اُن سے اور جو کوئی ران کے اُنکو پہچان جاتا
 احبہ یقول ناعثہ لم ار
 دوست کہتا اُنکو کہ تباہی سراہنے والا اُنکا دیکھا میں نے
 ذبلہ ولا بعدہ جملہ صلی اللہ علیہ
 سامنے اُنکے اور نہ بعد اُنکے منہ اُنکے رحم ہو البہ کا پیر
 وسلم قال ابو عیسیٰ رحمہ اللہ سمعت
 اور سلام * نبی کریم ادریس نے اسے اُنہ رحم کرے سنا میں نے
 ابی جعفر محمد بن الحسن یقول سمعت
 ابی جعفر محمد ابن حسین کو وہ کہتے تھے کہ سنا میں نے
 الا صومی بقول فی تفسیر صفة النبی صلی اللہ
 اسمعہ کو وہ کہتے تھے بیان میں حدیث وفات نبی صلی اللہ
 علیہ وسلم الممغط الذاعب طولاً
 علیہ سلم کے ممغط کے مینے نکل جانے والا طول میں

فہرستان سے اجازت
 کی تحقیق
 مینے کی
 ہو گیا

قَالَتْ وَسَمِعْتُ أَعْرَابِيًّا
 كَمَا أَسْمَعِي فِي أَدْرِ سَنَامِينَ فِي إِكْبَرِ عَرَبِ كَانُوا بَيْنَهُ وَالْيَكُونِ
 يَقُولُ فِي كَلَامِهِ تَهْطُ فِي نَشَابَتِهِ
 ابْنِي بَاتٍ مِينَ، وَالْجَدُّ بَرَّاهُ، كَمَا بَاتِي تِيرَ كَهْمِي مِينَ
 أَيْ مَدَامَ أَشَدِّ دَاوَالْمَتَزِدِّ الدَّخَلِ
 بِعَيْنِي كَهْمِي تِيرَ كَوْرَ زَوْرَ كَا كَهْمِي دَاوَالْمَتَزِدِّ دَدَدِهِ هِيَ كَهْمِي
 بَعْضُ بَعْضٍ فِي بَعْضٍ قَصَصُ رَا
 حَكَائِكِ بَدَنِ إِكْبَرِ مِينَ كَهْمِي سَاهُو بَرَّاهُ بَهْمَانِي كَهْمِي
 وَأَمَّا الْقَطَطُ فَالشَّدِيدُ الْجَعْدَةُ وَالرَّجُلُ
 أَدْرِ لِي كُنْ قَطَطُ كَهْمِي بَرَّاهُ كَهْمِي رَا بَلِ أَدْرِ رَجُلُ
 الَّذِي فِي شَعْرَةٍ جَعْدَةُ وَنَفْسُهُ
 وَهُوَ شَخْصٌ حَكِي، أَلِ مِينَ أَدْرِ زَوْرَ كَهْمِي شَكْنُ هُوَ
 أَيْ تَشْنُ قَلِيلًا وَأَمَّا الْمَطْهَمُ فَالْبَادِنُ
 بِعَيْنِي شَكْنُ هُوَ تَحْزِينُ تَحْزِينُ لِي كُنْ مَطْهَمُ كَوْرَ مِينَ بَادِنُ
 الْكَثِيرُ اللَّحْمِ وَالْمَكْلُومُ الْمَدُورُ
 كَوْرَ مِينَ حَكِي شَكْنُ بَهْمَانِي بَهْمَانِي هُوَ أَدْرِ مَطْهَمُ وَهُوَ حَكِي كَوْرَ

الْوَجْهَ وَالْمَشْرَبَ الَّذِي فِيهِ بَيَاضُهُ حُمْرَةٌ

منہر ہو اور مشرب جیسے رنگ کی سفیدی میں سرخی ہو

وَالْأَدْعَجَ الشَّدِيدَ سَبْرًا دَالِ عَيْنٍ

اور ادعج وہ جس کی آنکھ کی سیاہی خوب سیاہ ہو

وَالْأَهْدَبَ الطَّوِيلَ الْأَشْفَارَ وَالْكُتْدَ مُجْتَمِعَ

اور اہدب وہ جس کی برونی دراز ہو اور کتد وہ جس کے

الْكُتْفَيْنِ وَهُوَ الْكَاهِلُ وَالْمَسْرَبَةُ

موندے لمے ہونے کی کو لغت میں کاہل کہتے ہیں اور مسربہ

هُوَ الشَّعْرُ الدَّقِيقُ الَّذِي كَأَنَّهُ قَضِيبٌ

کیا ہی کہاں بتا سالا کہ گویا کھجور کی شاخ ہی

مِنَ الصَّدْرِ إِلَى السَّرَّةِ وَالشَّشَنِ الْعَلِيزِ الْأَصَابِعِ

سینہ سے ناف تک اور شش پر گوشت انگلیاں

مِنَ الْكَفَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ وَالْتَّمَعِ أَنْ يَمْشِيَ

آئیے ان اور قدموں کی اور تلمع قوت سے

بِقُوَّةٍ وَالصَّبَبَ الْحَدَّ وَرَقُولَ الْحَدَرِ نَا

چلنا اور صبب بلندی سے اترنا جیسا کہ آؤں براہی ہم اترے

فِي صَبُوبٍ وَصَبَبٍ وَقَوْلُهُ جَلِيلُ الْمُشَاشِ
 اُنرنے کے مکان میں اور اوی جو ہو لاجلیل المشاش
 یسریہ در عوس المناکب
 سو اُسکی یہ مراد کہ نوختہ ہون کے سر بھاری تھے
 وَالْعَشْرَةُ الصُّبَّةُ وَالْعَشِيرُ
 اور عشرۃ کے معنی ساتھ رہنا اور عشیر
 الصَّاحِبُ وَالْبُدْبَةُ الْمَفَاجَاةُ
 کہتے ہیں ساتھ رہنے والی کو اور بدبہتہ کہتے ہیں اچکے کو
 يَقَالُ بَدْبُهُ بِأَمْرٍ
 لوگ بولتے ہیں اچکے میں کیا میں نے کام دینے کا ایک
 فَجُئْتُهُ * حَدَّثَنَا سَفِيْنُ بْنُ وَكَيْعٍ
 یہ کام کریر احادیث کہ ہم سے سفیان ابن وکیع نے
 قَالَ ثَنَا جَمِيعُ بْنُ عَمِيْرٍ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
 انھوں نے کہا حدیث کہ اہم سے جمیع ابن عمیر ابن عبد الرحمن
 الْعَجَلِيُّ اَمْلَأَ عَلَيْنَا مِنْ كِتَابِهِ
 عجل نے پر ہمہ کے ہمارے آگے اپنی کتاب سے

(۲) حضرت

خدیجہ رضی اللہ عنہا

کو ایام جاہلیت

میں ظاہرہ کہتے

تھے اُنکی یا کداسنی

کے سب اور

پھلا نکاح اُنکا ابی

ہالہ ابن ذرارہ تیمی

سے ہوا تھا اُسے

دو بیٹے ہوئے تھے

ایک کا نام ہالہ

دوسرے کا نام ہند

بعد ابی ہالہ کے

حقیق ابن خالہ

مخزومی کے نکاح

میں آئیں اُسے

ایک ہند نام

لڑکی پیدا ہوئی

بعد اُسکے پشمبر

صلی اللہ علیہ

وسلم کے نکاح

میں آئیں اسوقت

قَالَ أَخْبَرَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ

أَنَّهُمْ نَزَلُوا بِهَذِهِ الْأَيَّامِ فِي بَنِي تَمِيمٍ

مِنْ وَلَدِ أَبِي هَالَةَ زَوْجِ خَدِيجَةَ

أُولَادِهِمْ مِنْ أَبِي هَالَةَ كَتَبَ لَهُمُ امْرَأَتَهُ خَدِيجَةَ

يَكْنَى أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ لَا بِي

وَيَكْنَى ابْنُ ذَرَارَةَ تَمِيمِي

هَالَةَ كَتَبَ لَهُمُ امْرَأَتَهُ خَدِيجَةَ

يَكْنَى أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ لَا بِي

وَيَكْنَى ابْنُ ذَرَارَةَ تَمِيمِي

هَالَةَ كَتَبَ لَهُمُ امْرَأَتَهُ خَدِيجَةَ

يَكْنَى أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ لَا بِي

وَيَكْنَى ابْنُ ذَرَارَةَ تَمِيمِي

هَالَةَ كَتَبَ لَهُمُ امْرَأَتَهُ خَدِيجَةَ

يَكْنَى أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ لَا بِي

وَيَكْنَى ابْنُ ذَرَارَةَ تَمِيمِي

هَالَةَ كَتَبَ لَهُمُ امْرَأَتَهُ خَدِيجَةَ

يَكْنَى أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ لَا بِي

وَيَكْنَى ابْنُ ذَرَارَةَ تَمِيمِي

هَالَةَ كَتَبَ لَهُمُ امْرَأَتَهُ خَدِيجَةَ

يَكْنَى أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ لَا بِي

حضرت یحییٰ

برس کے تھے اور

نہ یحییٰ چالیس

برس کی اُن سے

پہلے حضرت نے

نکاح کیا تھا اور نہ

اُن کی زندگی بھر

دوسرا نکاح کیا

عورتوں میں سب

کے پہلے ایمان

لائیں اسی رشتہ

سے ہندو کو مومن

کہا امام حسن نے

(ف ۲) یعنی کبھی

مانگ بھی نکاح

آتی تھی سر کے بال

میں اور کبھی بتوڑے

رہتے تو کان کی

لہر تک رہتا

اس حدیث سے

معاوم ہوتا ہی

کہ بغیر قصد کے

فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نَبِیُّ کَہا ہند نے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

فَخَمَّ مَخْمَخًا يَتَلَوُّ

سُجَّجَ بزرگ لوگوں کی آنکھ اور حی میں بزرگ آگتے چمکتا تھا

وَجْهَهُ تَلَوُّ الْقَمْرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ اطْوَل

مِنْهُمْ اُنکا جیسے چمکتا ہی چاند چودھین رات کا کچھ لائے تھے

مِنَ الْمَرْبُوعِ واقصر من المَشْدَبِ عَظِيمٍ

میانہ قد سے اور پھوٹے تھے بہت لائے قد سے بڑا تھا

الْهَامَةُ رَجُلُ الشَّعْرَانِ انْفَرَقَتْ

سر مبارک اندازے کی شاخیں تھیں بال میں اگر پھٹ جاتا

عَقِيقَتُهُ فَرَقَ وَالْاَفْلَاجُ اَوْزَ

سر کا بال اُنکا تو پھٹتا رہتے دیتے اور نہیں تو برہم جاتا

شَعْرَةُ شَحْمَةِ اُذْنِهِ اِذَا هُوَ فَرَسَةٌ

سر کا بال اُنکے کان کی لہر سے جب کہ بتور دیتے اُسکو (ف ۲)

اَزْهَرُ اللَّوْنِ وَاسِعُ الْجَبِينِ

روشن زیادہ رنگت اُنکا کشادہ تھی پیشانی

ازج الحسرواجب رابع

در از اور بنی سی نہیں بھون اجمعی پوری در از
من غیر قرن بینہما عرق
بہت ملی ہوئی نہ نہیں دونو بھون کے بیچ میں ایک رگ بھی
یدرہ الغضب اقنی العرنین

جذیش دینا اسکو غصہ * ف لبسی اونچی تھی ناک آنکی
لہ نور یعلوہ یحصبہ من لم یتاملہ
اُس میں ایک نور تھا باند ہوتا معلوم کرتا جو نامل نہ کرنا
اشم کث اللحیة سهل الخدین

کہ ناک کا باندہ ہی ف اگھنی تھی دار بھی برابر تھی رخسار
ضلیع الفم مفلج الاسنان دقیق
کشادہ تھا منہ کھر کی تھی آگ کے دانہوں میں سینہ سے ناف
المسربة کان عنقه جید دمیہ

نک بال تھا پنا سا گویا کہ گردن آنکی گردن تھی تصویر کی
فی صفاء الفضیة معتدل
صفائی جاندی کی سی * ف ۳ انداز کے ساتھ تھی

ناک کل آنی تو
نکل آنی اور قصہ ا
ناک نکالنے کو حال
دوسری حدیث
میں آویکا اور وہ
افضل ہی کو کہ
وہ حضرت کا آخری
فعل ہی

(ف) ایسے دو
معنی ہیں ایک
یہ کہ غصہ کے
وقت وہ رگ
بھول اٹھتی تھی
اور دوسرے معنی
یہ کہ غصہ کے
وقت اُس میں
جنبش ہوتی تھی
(ف ۲) یعنی نور
کے سبب سے
ناک بہت
اونچی لگتی تھی

الخلق بآدم متماسك سوا البطن
 صورت اور شکل بر گوشت بدن تھا کسا ہوا بر ہما شکم
 والصدر مريض الصدر بعبد
 اور سینہ مبارک چو رانہا سیر نہ رانہا ہی سافر قیما
 مابین منکبین ضخم الکرا دیس انور المتجرد
 دونو بکھردن میں بھاری تھے جو زبند چکنا بدن
 موصول مابین اللبة والسرة بشعر
 کبر آوازے میں تہا ہوا تھا دھمکے تھکی سے ناف تک بال سے
 یجری كالخط عاری النديين
 جو بہتا تھا مثل خط کے (ف ۵) خالی تھی دونو جھاتی
 والبطن متماسك روي ذلك
 اور شکم مبارک بالوں سے سوائے اس بال کے جو مذکور ہوا
 اشعر الذراعين والمنكبين واعالي
 بہت بال تھے دونو بازو اور دونو بکھردن میں اور اوپر اوپر
 الصدر طويل الزندین رحب الراحة
 سینہ مبارک کے دراز تھا دونو گنا کا اور تھی بھاری (ف ۶)

اور طہنت میں
 بہت اور بھاری نہ
 تھی نال کر نے سے
 معلوم ہونا کہ یہ
 انجانی نور کی ہی
 (ب ۳) دمیہ کہتے
 ہیں ہنسی کو جو ہاتھی
 دانت وغیرہ سے
 بناتے ہیں اور سنور
 ہی کہ تصویر کو خاطر
 خواہ بصورت بناتے
 ہیں تو جب کوئی
 کسی کی صفت کرنا
 ہی تو کہتا ہی کہ
 فلان کیا خوبصورت ہی
 گویا کہ عالم تصویر کا
 ہی ویسا ہی راوی
 نے مجھ اور کے موافق
 صفت کی باقی تصویر
 بنا دیکر برائی دوسری
 حدیثوں میں ہی

(ف ۲) یعنی

جب کبر ابدن
سے اُتارنے تو بدن
نوارنی اور
پیارا لگتا

(ف ۵) یعنی

مندانہ سے ناف
تک بالونکی
ایک دھاری تھی
ف ۶ یعنی تھیلی
کشادہ دیکھنے میں
بھی تھی اور
دوسرے یہ یعنی
کہ حضرت کے
ہاتھ میں سخاوت
تھی

(ف ۷) یعنی رشت

بانوں کی ملامت
اور نرمی کے سبب
بانی تھرتہ رہتا ہو
جاتا کیونکہ کہ وہیں گرتا
نہ تھا سب برابر تھا

شش الکفین والقدر

گوشت تھیں اُنگلیاں دونو تھیلی اور دونو قدم
سائل الاطراف اوقال شابل الاطراف

دراز تھیں اُنگلیاں بارادی نے کہا باندہ تھیں اُ
خمصان الاخمصین مسیح القد

گہرے تھے ناوے انداز کے ساتھ برابر اور نرم تھے دونو تھیں
ينبوعنهما الماء اذ ازالا

اس طرح سے کہ بہتا تھا دونوں سے پانی (ف ۷) جب چلتے تو چلتے
قلعاً يخطو تكفياً و يمشي

پانوں کو اُکھارتے چلتے آگے کوچکے ہوئے اور چلتے آرام
هو ناذ ريع المشية اذ امشي كانما يخط

اور نرمی کے ساتھ تیز چال (ف ۸) جب چلتے تو ایسا لگتا کہ باندی سے
من صبيب واذا التفت التفت

ہستی میں اُترتے ہیں اور جب کسی کی طرف نگاہ کرنے تو نگاہ کرتے
جميعاً خافض الطرف نظره الى الارض

پورے پھر کر رہے کہ اپنے نگاہ ہاک نظر اُنکی زمین کی طرف

(ف ۸) یعنی ٹوٹ

ستے چلتے آہستگی

کے ساتھ اور

چلتے ہیں آگے کو

جھکنا بھلا لگتا اور

نرم چال تھی بکر

قدم برہا کر رکھتے

تھے اچھی تیز چال

چلتے متکبر و نکمی

چال نہ چلتے

(ف ۹) یہہ کب

تھا جب چپ

پہنچے رہتے

(ف ۱۰) یہہ کب

تھا جب کسی سے

ہات نکرتے ہوتے

یہا ہر مغنے کہ دنیا کے

مال کو آنکھ کے

کناروں سے دیکھتے

اُسکو نا چینر

جان کر

(ف ۱۱) صحابہ کو فرما

اَكْثَرُ مِنْ نَظَرِهِ اِلَى السَّمَاءِ

زیادہ نہیں اُنکے دیکھنے سے آسمان کی طرف (ف ۹)

جُل نَظَرِهِ الْمَلَا حَطَّطَةً

اکثر حضرت کا دیکھنا آنکھ کے کناروں سے تھا (ف ۱۰)

يَسْوَاقُ اصْحَابَهُ يَبْدُو

آگے آگے چلتے کا حکم دیتے اپنے اصحاب کو (ف ۱۱) پہلے کہتے

مَنْ لَقِيَ بِالسَّلَامِ * حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى

جس مومن کو دیکھتے سلام (ف ۱۲) حدیث کی ہم سے ابو موسیٰ

يَحْمَدُ بْنُ مَرْثَدَةَ

یحمد بن مرثدہ ثنسی ثنسی بن جعفر

يَحْمَدُ بْنُ مَرْثَدَةَ

یحمد ابن مرثدہ نے اُسنے کہا حدیث کی ہم سے محمد بن جعفر نے

ثَنَّى شُعْبَةَ عَنْ

اُسنے کہا حدیث کی ہم سے شعبہ نے اُسنے روایت کی

سَمَّاكَ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ

سماک ابن حرب نے اُسنے کہا سنائیں نے جابر ابن سمرہ کو

يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وہ کہتے تھے کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ضَلِيعَ الْفَمِ أَشْكَلَ الْعَيْنِ
 کشادہ دہن (ن ۱۳) سفید مرضی لمبی آنکھ تھی آنحضرت کی
 مِنْهُوسِ الْعَقَبِ قَالَ شَعْبَةُ قُلْتُ لِسَمَاكِ
 چھوٹی اینڈی انکی کہا شعبہ نے کہ کہا میں نے سما کی سے
 مَا ضَلِيعَ الْفَمِ قَالَ عَظِيمُ الْفَمِ قُلْتُ
 کہ کیا ہی ضلیع الفم کہا اُس نے کہ بڑا منہ کہا میں نے
 مَا أَشْكَلَ الْعَيْنِ قَالَ طَوِيلُ شِقِّ الْعَيْنِ
 کہ کیا ہی اشکل العین اُس نے کہا باز باشکاف آنکھ کاف ۱۴
 قُلْتُ مَا مِنْهُوسِ الْعَقَبِ قَالَ قَلِيلُ
 میں نے کہا کیا ہی منہوس العقب اُس نے کہا تھورا
 لَحْمِ الْعَقَبِ * حَدَّثَنَا هَذَا بِنُ
 گوشت ہو جب کی اینڈی میں * حدیث کی ہم سے ہناد ابن
 السَّرِيِّ ثَنَا عُبَيْدُ بْنُ الْقَاسِمِ
 سری نے اُسے کہا حدیث کی ہم سے عبد بن قاسم نے
 عَنْ أَشْعَثَ يَعْنِي بَنِي سَوَارٍ عَنْ أَبِي
 اُس نے سنا اشعث بن یعنی ابن سوار سے اُس نے روایت کی

ہم سے کہ ستر ہے
 آگے آگے جلو اور
 فرمانے کہ میرے
 پیچھے ملا یک کو
 چلنے دو

(ن ۱۳) بہر کمال
 حسن اخلاق اور
 تواضع کا سبب
 تھا اور اُمت کو
 تعلیم تھی خونی
 اخلاق کی یعنی
 اچھی چلن کی
 (ن ۱۳) عرب

لوگ مرد و عورت
 مفت جانتے ہیں
 کشادہ دہن ہونا
 اس واسطے کہ یہ
 نشانی ہی خوش
 گویائی کی

* ن ۱۴ * یعنی آنکھ
 کی ہلک لبان
 میں بھٹی تھی جیسا

اسحق من جابر بن سمر قال
 ابو اسحاق سے اس نے جابر ابن سمر سے انہوں نے کہا
 رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم
 دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو
 في ليلة اضحيان وعليه حلة حمراء
 چاندنی رات میں اور ان کے اوپر چادر نہیند سرخ تھا
 فجعلت انظر اليه والى القمر
 پھر شروع کیا میں نے کہ دیکھنے لگا ان کی طرف اور چاند کی طرف
 فلهم عندى احسن من القمر
 سو بیشک حضرت میری نگاہ اور اعتناء میں بھلے تھے چاند سے
 * حدثنا سفيان بن وكيع
 (ت ۱۵۰) حدیث کی ہم سے سفیان ابن وکیع نے
 ثنا حميد بن عبد الرحمن الرواسي
 اس نے کہا حدیث کی ہم سے حمید ابن عبد الرحمن رواسی نے
 عن زهير عن ابي اسحق
 معنی روایت کی زہیر سے اس نے روایت کی ابی اسحاق سے

کہ ہند والے آم کی
 پھانک کی نسبت
 دیتے ہیں مگر قاضی
 حیاض وغیرہ نے
 اس تفسیر پر
 اعتراض کیا ہی
 اور کہا ہی کہ یہ
 وہم اور غلطی ہی
 جو سماں نے کہا
 مانگ اشکل وہ
 ہی کہ جسکی
 آنکھ کی سفیدی
 میں سرخی ہو ایسی
 آنکھ عرب میں
 بہت پسند ہی
 ادبھی صحیح ہی
 (ت ۱۵۰) مدادی نے
 جو کہا کہ میرے اعتقاد
 میں حضرت کا حسن
 چاند سے بہتر تھا تو
 اس نے انا حال بیان
 کر دیا کوئی یہ نہ

ہم جمعے کہ انھیں کو
ایسا معلوم ہوا
ہلک حقیقت
میں آنحضرت
ایسے ہی تھے

قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ نَبِيَّ اللَّهِ بْنِ عَازِبٍ
أُسْنَةَ كَمَا كَرَّ يَوْجَهَا أَيْكَ مَرَدْنِي بِرَأْسِ ابْنِ عَازِبٍ
أَكَا نَ وَجْهَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَرَّ بَهْلًا تَهْمَانِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَثَلُ السَّيْفِ قَالَ لَا بَلْ مَثَلُ الْقَمَرِ
مَثَلُ تَلَوَارِ كَيْ جَمِئًا كَمَا نَهْنِي هَلْكَ مَثَلُ جَانِدِ كَيْ رُوشَن تَهْمَانِي
* حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْمَصَاحِفِيُّ سَلِيمَانُ بْنُ سَلَمٍ

(ن ۹) حدیث کی ہم سے ابو داؤد مصاحفی سلیمان ابن سلام نے
ثَنَا النُّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ
أُسْنَةَ كَمَا كَرَّ يَوْجَهَا أَيْكَ مَرَدْنِي بِرَأْسِ ابْنِ عَازِبٍ
بْنِ أَبِي الْخَضِرِ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ
ابْنِ أَبِي الْخَضِرِ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
أُسْنَةَ ابْنِ سَلَمٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ ابْنِ عَازِبٍ
قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَمَا كَرَّ يَوْجَهَا أَيْكَ مَرَدْنِي بِرَأْسِ ابْنِ عَازِبٍ

(ن ۹) سایاں نے
ہو چمکا کہ مثل تلوار
کے حضرت کا منہ
لہذا اور روشن
تھا تب ہوا ابن
عازب نے کہا کہ نہیں
حضرت کا منہ
چاند کی طرح روشن
تھا اور ایک خوبی
کی گو لائی تھی

اَبِي هَانِئًا مَبْعُ مِنْ نَصْرَةٍ
 گو رہے گو یا کہ بنائے گئے تھے جاہلی سے (ب) ا
 رَجُلٌ الشُّعْرَاءُ حَدَّثَنَا قَتَيْبَةُ
 ابو ایوب کہ شکر بن مال بن نهم * حدیث کہی تھی قتیبہ
 بن سعید انا اللیث بن سعد
 ابن سعید نے اُسی سے کہا خیر دی ہمکو ایٹ ابن سعید
 من ابی الزبیر عن جابر بن عبد اللہ
 اُسے سنایا زبیر سے اُس نے جابر ابن عبد اللہ سے
 ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال
 بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 مَرَضَ عَالِي الْأَنْبِيَاءِ فَإِذَا
 دیکھ لائے گئے مجھ کو نبی لوگ (ن) پھر یکا یک دیکھا
 مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ ضَرْبُ مِنَ الرِّجَالِ
 موسیٰ علیہ السلام کو کہ تھے وہ پہلے بدن کے
 کانہ من رجال شنعاء ورايت
 گو یا کہ سے قوم شنعاء کے مرد، نیز تھے (ن) اور دیکھا میں نے

ہاتھ ہونے کی کہی
 تزیین وہ ہانک
 کے سر سے آیا
 رنگ کی خوش
 کہو طبعی سے
 ہوتی ہیں اور
 حدت کا رنگ
 سیدہ سہیل
 مانتا تھا
 ہاتھ ہونے کا
 ہاتھ آج میں
 ہاتھ شنعاء
 ایک قوم ہیں
 بن میں اکثر وہ
 لوگ ایک بدن
 یا کبر و شکر
 ہونے میں
 نہ بہت ہوتے
 نہ ہوتے

عِیْسٰی بن مریم علیہ السلام فاذا اقرب
 عِیْسٰی ابن مریم علیہ السلام کو چھریکا ایک بت ملتے تھے
 من رايت به شہا عروۃ بن مسعود و
 اُسے کہ دیکھتا ہوں میں اُسکو ہم شکل عروۃ بن مسعود اور
 ایت ابرہیم علیہ السلام فاذا اقرب
 دیکھتا ہوں نے ابراہیم علیہ السلام کو چھریکا ایک بت ملتے تھے وہ
 من رايت به شہا صاحبکم
 اُسے کہ دیکھتا ہوں میں اُسکو ہم شکل صاحب تمہارا
 یعنی نفسہ الکریمة و رايت جبریل
 ارادہ کیا اپنی ذات بزرگ کا اور دیکھتا ہوں نے جبریل
 علیہ السلام فاذا اقرب من
 علیہ السلام کو چھریکا ایک بت ملتے تھے وہ اُس شخص سے کہ
 رايت به شہا دحیۃ
 دیکھتا ہوں میں اُسکو برابر شکل ملتے ہیں دحیۃ کا بیٹا
 * حدثنا محمد بن بشار و سفیان بن وکعم
 حدیث کی ہم سے محمد ابن بشار نے اور سفیان ابن وکعم نے

الْمَعْنَى وَاحِدٌ قَالَا اَنَا

اور دونوں کی روایت کے ایک ہی معنی ہیں کہ انہوں نے کہا کہ خبر دی ہو کہ
یزید بن ہارون عن سعید بن الجریری قال

* ف ۲ * بعد

کوئی اصحاب

میرے سوال

زہد نہ رہے سو

حضرت کی

صورت شکل

جو وہ سمجھا ہو سو

بوجھو

* ف ۳ * اے

بہت لائے

بہت چھوٹے

بہت دے

بہت موندے

میں ہیں اور

بہت دے

بہت دے

بہت دے

بہت دے

بہت دے

یخید ابن ہارون نے اُسے سنا جریری سے اُسے کہا

سمعت ابا الطفیل یقول رایت رسول اللہ

صہابین نے ابو طفیل کو وہ کہتے تھے کہ دیکھا میں نے رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم وما بقی علی وجہ الارض

صہاب اللہ علیہ وسلم کو اور اب باقی نہ رہا دی زمین پر کوئی جس نے

احمد راہ غیر لی قلت صفہ لی

دیکھا ہو انکو میرے سوال (۲) کہا میں نے بیان کر انکا چھوٹے

قال کان ایضاً ملیحاً مقصداً

اُسے کہتا تھے حضرت عذرا کے سرخسے کے شکل اور بال میانہ ف ۳

* حدثنا عبد اللہ بن عبد الرحمن انا

عذرا کہتے ہیں عبد الرحمن نے اُسے کہنا خبر دی ہو کہ

ابو ہیم بن المنذر الحزامی انا عبد العزیز

ابو ہیم ابن منذر حزامی نے اُسے کہنا خبر دی ہو کہ عبد العزیز

ابو ہیم ابن منذر حزامی نے اُسے کہنا خبر دی ہو کہ عبد العزیز

ابو ہیم ابن منذر حزامی نے اُسے کہنا خبر دی ہو کہ عبد العزیز

ابو ہیم ابن منذر حزامی نے اُسے کہنا خبر دی ہو کہ عبد العزیز

ابو ہیم ابن منذر حزامی نے اُسے کہنا خبر دی ہو کہ عبد العزیز

ابو ہیم ابن منذر حزامی نے اُسے کہنا خبر دی ہو کہ عبد العزیز

ابو ہیم ابن منذر حزامی نے اُسے کہنا خبر دی ہو کہ عبد العزیز

بن ثابت بن الزمعی ثنی اسمعیل
 ابن ثابت زمی نے اُسے کہا بیٹ کہ مجھے اسمعیل
 بن ابرہیم بن اخي موسی بن عقبہ
 ابن ابرہیم ابن اخي موسی ابن عقبہ اُسے سنا
 من موسی بن عقبہ من کرب
 موسی بن عقبہ سے اُسے سنا کرب سے اُسے
 عن ابن عباس رضي الله عنهما قال کان
 ابن عباس رضي الله عنهما سے اُسے کہا تھے
 رسول الله صلي الله عليه وسلم افلح
 رسول الله صلي الله عليه وسلم اسے کہ کھر کہی تھی
 الثنيتين اذا تكلسم رای
 دو نواگلے دا تو نہیں جب بات کرنے نو نظر آتا
 كالنور يخرج من بين ثنياه
 جیسے ایک نور ہی کہ نکل رہا ہی دو نواگلے دا توں سے اُنکے
 باب ما جاء في خاتم النبوة*
 یہ باب ہی اُن حدیثوں کا آئی ہیں مہر نبوت کے بیان میں

• حدثنی اَبی بکر بن سعید اَنَّا

جدیث کی ہوتے قیدیجہ ابن سعید نے اُسنے اگیا خبر دی ہاگو

حاتم بن اسمعيل عن الجعد بن عبد الرحمن

حاتم ابن اسلمہ یار نے اُس نے سنا بعد ابن عبد الرحمن سے

قَالَ سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدٍ يَقُولُ

اُس نے کہا سنا میں نے سنا اب یزید کو وہ کہتے تھے

ذَهَبْتُ بِي خَالَتِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

لے گئی۔ محکمہ کو میری خالہ طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

عليه وسلم فقالت يا رسول الله ان ابن اختي

علیہ وسلم کے یہ کہنا کہ یا رسول اللہ بیشک میرا بھائی

وَجَعَلَ فَمِيسِرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بیمار ہی تب تا کہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

رَأْسِي وَدَعَا لِي بِالْبِرِّ كَـ

میسرے سر پر اور دھافریا میسرے واسطے ہر گت کر (ف ۲)

وتوضعا فشربت من وضوء

اور وضو کیا تب عیاضین نے حضرت کے وضو کے گھر سے جوے بانڈی کے

• ۲۰ •

و ما کیا کہ اس کی

عمر مین برکت

۱۰۰ و با عمر آورد دهمی

چیزوں کی واسطہ

و غرہ ۵۰

و غیرہ ہی

وَقَمَّتْ خَلْفَ ظَهْرِهِ فَظَهَرَ رُتُّهُ
 اور کھڑا ہوا میں، پیچھے کے پیچھے حضرت کے تب دیکھا میں نے
 اِلَى الْخَاتَمِ الَّذِي بَيْنَ كَتِفَيْهِ
 طرف مہربوت کے جو دونوں کمرہ دے کے بیچ میں تھی
 فَإِذَا هُوَ مِثْلُ زُرِّ الْحَجَلْبَةِ *
 پھر ناگاہ وہ مثل گھنڈی سہری کے تھی (۲)
 حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَعْقُوبَ الطَّائِلِيُّ
 حدیث کی ہم سے سعید ابن یعقوب طالقانی نے
 أَنَّ أَيْوُبَ بْنَ جَابِرٍ عَنْ سَمِائِكِ
 اُس نے کہا خبر دی ہو کہ ایوب ابن جابر نے اُسے سنا سہام
 بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ
 ابن حرب سے اُس نے سنا جابر ابن سمر سے اُس نے کہا کہ دیکھا میں نے
 الْخَاتَمَ بَيْنَ كَتِفَيْ رَسُولِ اللَّهِ
 مہربوت کو درمیان دونوں کمرے کے رسول اللہ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ هَمْدَانَ
 صبحی اللہ علیہ وسلم کے ایک حکم اگر گوشت کا اُبھرا ہوا سرخ رنگ

* ن ۱۲ اور بعض
 کہتے ہیں کہ حجامہ
 کہتے ہیں حاکم کو
 یعنی مہربوت کی
 مثل بیضہ حاکم کے
 تھی مگر یہ صحیح
 نہیں ہی صحیح
 یہر ہی کہ حجلہ
 کہتے ہیں سہری
 کو جو دو اسمن
 کیواسطے کہہ رہا
 مکان بنانے میں
 اُس میں برقی
 برقی گھدیان
 بہت سی لگاتے
 ہیں اُس کو
 چھپر کہتے بھی
 کہتے ہیں

فَمَنْ بَيْضَةُ الْحَمَامَةِ * حَدَّثَنَا أَبُو مَعْصُوبٍ الْمَدَنِيُّ
 مَا تَبَيَّنَ كِبَرُهُ * حَدَّثَنَا أَبُو مَعْصُوبٍ الْمَدَنِيُّ
 أَنَّ يَوْسُفَ بْنَ الْمَجْشُونِ
 رَأَى وَالِدَهُ أَسْنِيَةً كَمَا حَدَّثَنَا أَبُو مَعْصُوبٍ الْمَدَنِيُّ
 عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَمْرٍو
 أَسْنِيَةً رَوَيْتُ كَيْفَ ابْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَمْرٍو
 بَنِي قَتَادَةَ عَنْ جَدِّهِ رَمِيثَةَ
 ابْنِ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ابْنِ دَاوُدَ رَمِيثَةَ
 قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 كَمَا رَمِيثَةَ ابْنِ سَلَمَةَ رَمِيثَةَ ابْنِ دَاوُدَ رَمِيثَةَ
 وَلَوْ أَشَاءَ أَنْ أَقْبَلَ الْخَاتَمَ النَّذِي
 أَيْسَرُ وَقْتُ مَنَ كَرَامَتِهِ كَرَامَتِهِ كَرَامَتِهِ
 بَيْنَ كَتِفَيْهِ مِنْ قُرْبِهِ
 فَتَرَى كَيْفَ دُونَ بَكْرَةٍ بَيْنَ يَدَيْهِ تَوَاضَعَتْ وَبَكَتْ
 لَفَعَلْتُ يَقُولُ لَسَعْدُ
 مَن تَفَرَّتْ كَيْفَ كَرَامَتِهِ كَرَامَتِهِ كَرَامَتِهِ

۱۰ مِّن مَّغَاذِیَوْمَ مَاتَ اهْتَزَّ لِسَانُهُ

ابن رواؤک کہ حق میں جس دن وہ مرے تھے جنبش کیا اُسکی واسطے

مرش الرحمن * حدثنا احمد بن عبد

رحمن کے عرش نے * نہایت کی ہے احمد ابن عبد

الضبی و علی بن حجر و غیر و احمد

ضبی نے اور طای ابن حجر نے اور بہت لوگوں نے کہنے

قالوا انا عیسیٰ بن یوزس عن عمر

کہا حدیث کی ہے عیسیٰ ابن یوزس نے اُسنے سنا عمر

بن عبد اللہ مولیٰ غفیر

ابن عبد اللہ سے جو غلام آزاد کیے غفر کے تھے اُسنے

قال ثنیٰ ابرہیم بن محمد بن ولید

کہا حدیث کی ہے ابرہیم بن محمد بن ولید

علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ قال کان

طای ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی کہا کہ تھے

علی رضی اللہ عنہ اذا و صفر رسول اللہ

علی رضی اللہ عنہ جب صفر مہینہ کرتے رسول اللہ

(۱۰) یعنی اُنکی
روح جو عرش
پر بھی تو اُسکی
خوش سے عرش
ہل گیا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْ تَذَكَّرُ كَرْتِي هَدِيثَ
بَطْوَلْنَسْهِ وَقَالَ بَيْنَ كَسْتَفِيهِ

بِهْتِ بَرْتِي سَمِي اُور كُوتِي تَهِي كِهْ حَضْرَتِ كِي دُونِي كِهْ مَرُونِي بِسْمِ
خَاتَمِ النَّبُوَّةِ وَهُوَ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ

مِهْرِ نَوْتِ تَهِي اُور حَضْرَتِ خَاتَمِ النَّبِيِّ تَهِي *
عَنْدِ ثَنَا مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ اَنَا اَبُو

هَدِيثِ كِي مِمَّ مَحْمَدِ بْنِ بَشَّارٍ اَنَا اَبُو

عَصَمِ اَنَا عَزْرَةَ بْنِ ثَنَا بَتِ

عَصَمِ اَنَا اَسْنِي كِهْ اَقْدِيثِ كِي مِمَّ عَزْرَةَ ابْنِ ثَابِتِ

ثَنِي عِلْبَاءِ بْنِ اَحْمَرَ

اَسْنِي كِهْ اَقْدِيثِ كِي مِمَّ عِلْبَاءِ ابْنِ اَحْمَرَ

ثَنِي عَمْرِو بْنِ اَخْطَبِ الْاَنْصَارِيِّ

اَسْنِي كِهْ اَقْدِيثِ كِي مِمَّ عَمْرِو بْنِ اَخْطَبِ الْاَنْصَارِيِّ

ثَنَا قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَمِعْتُهُ كَمَا كِهْ مَحْمُودِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

* ف ۱۲ ابو زید نے مہر
نبوت کو آنکھ
سے نہ دیکھا تھا
تھہرے سے جھوٹے میں
چند بال دریافت
ہوئے سو بیان کر دیا
دوسرے راویوں
نے شکل اور رنگ
دیکھا سو بیان
کیا اور کسی نے
کبوتر کے بیضہ
ادکسی نے کھندی
کی تشبیہ دیا
مسحیح ہی
جسے جو سنا
ہو سکی بیان کیا
بہر صورت مہر
نبوت ثابت
ہوئی اس طرح
کسی نے اسکا
مسخ رنگ بیان

يَا بَا زَيْدُ اَدْنِ مَنِي فَا مَسَحَ ظَهْرِي
کہ اے ابو زید قریب ہو مجھ سے اور مل دے میری پیٹھ
فَمَسَحَتْ ظَهْرَهُ فَرَقَعَتْ اَصَابِعِي
تب ما میں نے پیٹھ حضرت کی پھر جا پڑی میری انگلی
عَلَى الْخِطَامِ قُلْتُ وَمَا الْخِطَامُ
مہر نبوت پر طبلہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا وہ کیسی تھی مہر نبوت
قَالَ شَعْرَاتُ مَجْتَمِعَاتٍ * حَدَّثَنَا
کہا کہ چند بال تھے ایک تھان جمع (ف ۲) حدیث کہ ہم سے
ابو عمار بن الحسین بن حریث بن الخزاعی انا علی
ابو عمار رحمہ اللہ ابن خزاعی نے اُس سے کہا حدیث کی ہم سے علم
بِسَنِّ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ ثَنَسِي اَبِي
ابن حسین ابن واقد نے اُس سے کہا حدیث کی ہم سے میرے باپ نے
ثَنَسِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرِيدَةَ قَالَ مَجْتَمِعَاتُ
اُس سے کہا حدیث کہ ہم سے عبد اللہ ابن بریدہ نے اُس سے کہا میں نے سنا
ابن بَرِيدَةَ يَقُولُ جَاءَ سَلْمَانَ الْفَارِسِي
ابن بریدہ سے وہ کہتے تھے کہ لا یا سلمان فارسی

کیا کہن نے سبز
اور سیاہ پیر بھی
سمج ہی بن کا
رنگ مبارک
سرخ تھا اُسکو بھی
سرخ کہا اور
مہربوت پر خال
خال تھے اُسکو
کسی نے سبز
کسی نے سیاہ کہا۔

السی رسول الله صلى الله عليه وسلم حين
رسول الله صلى الله عليه وسلم في
قدم المدينة بمائتة عليها
حضرت نعيم بن الحارث لما
رطب فوضعها بين يدي
تأري كهمورين تب رگہ دیا اُسکو سامعین
رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا سلمان
رسول الله صلى الله عليه وسلم کے تب حضرت بولے یا سلمان
ما هذا فقال صدقة عليك

یہ کیا ہے تب وہ بولے یہ صدقہ ہے آپ
وصلی اصحابك فقال ارفعها
اور آپ کے اصحاب کے واسطے حضرت نے کہا اٹھا اُسکو
فاننا لاناكل الصدقة قال
کیونکہ ہم لوگ خدین کھاتے صدقہ راوی نے کہا
فرفعها فجاء الفد
کہ بھرا اٹھا لیا اُسکو سلمان نے تب پھر لیا دوسرے دن

بِمِثْلِهِ فَوَضَعَهُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ

وَيَسَاهِي خَوَانِجًا أَدْرَكَهُ دِيَاؤُكَ مَاسِيَةً رَسُولِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا هَذَا يَا سَلْمَانَ

الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْ دُخِرَتْ لِي فَرَمَا يَا كِيَا هِيَ يَا سَلْمَانَ
فَقَالَ هَدِيَّةٌ لَكَ فَقَبَّلَ

تَبَّ كَمَا سَلْمَانَ نِيَّهَ هَدِيَّةً هِيَ آفَ كِيَا اسطے تَبَّ فَرَمَا
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِيَّهَ يَارُونَ كُو
أَبْطَسُوا نِيَّهَ نَظَرُوا إِلَى

سَبَّ كُوْنِيَّهَ نِيَّهَ نِيَّهَ نِيَّهَ نِيَّهَ نِيَّهَ نِيَّهَ نِيَّهَ
الْحَاتِمُ عَلَى ظَهْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

مِنْ رُبُوتِ كُوْنِيَّهَ نِيَّهَ نِيَّهَ نِيَّهَ نِيَّهَ نِيَّهَ نِيَّهَ
وَسَلَّمَ فَأَمِنْ نِيَّهَ وَكَانَ

وَسَلَّمَ كُوْنِيَّهَ نِيَّهَ نِيَّهَ نِيَّهَ نِيَّهَ نِيَّهَ نِيَّهَ
لِلْيَهُودِ فَاشْتَرَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

يَهُودِيَّ كُوْنِيَّهَ نِيَّهَ نِيَّهَ نِيَّهَ نِيَّهَ نِيَّهَ نِيَّهَ
يَهُودِيَّ كُوْنِيَّهَ نِيَّهَ نِيَّهَ نِيَّهَ نِيَّهَ نِيَّهَ نِيَّهَ

وَسَلَّمَ بِكَذَا وَكَذَا دَرِہَا عَلٰی اَنْ یَغْرُسَ

وسلم نے کسی قدر درہم پر (ن) اس شرط پر کہ بیرہا لین حضرت

لَہُمْ نَخْلًا فِیْ عَمَلِ سَلَمَانَ فِیْہِ

انکو واسطے خرما کے درخت اور کہا وہ سلمان اس باغ کو

حتیٰ تطعم فغرس رسول اللہ صلی اللہ

جب تک کہ وہ بھلے بھر دو یا رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم النخل الا نخلۃ

علیہ وسلم نے خرما کے درختیں مگر ایک درخت

واحدة غرسھا عمر رضی اللہ عنہ فحملت النخل

کہ انکو دو یا عمر رضی اللہ عنہ نے بھر بھلے سب درخت

من عامھا ولم تحمل نخلۃ فقال

اُسی سال اور نہ بھلا ایک درخت تب فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما شان هذه

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا حال ہی اس

النخلۃ فقال عمر یا رسول اللہ انا غرستها

درخت کا تب عرض کیا عمر نے یا رسول اللہ یہ میں نے روایا تھا

(ف) بعضوں نے
کہا ہی کہ چالیس
ادقیہ چاندیکی دیا
اور بعضوں نے
کہا سونے کی اور
ایک ادقیہ
اس وقت میں
چالیس درہم بھر
تھی

فَنَزَعَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 بِمَهْرٍ أَكْهَرَ لِيَاكُورِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 فَفَرَسَهَا فَحَمَلَتْ مِنْ عَامِهِ *
 اور پھر روپ دیا اُس کو سودہ بھی پھلا اُسی سال * ف
 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ أَنَا
 حَدَّثْتُ كِيٍّ مِمَّنْ مَحْمُودُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَنَّهُ سَمِعَ
 بَشِيرَ بْنَ الْوَضَّاحِ أَنَا أَبُو عَقِيلٍ
 بَشِيرُ بْنُ الْوَضَّاحِ أَنَّهُ سَمِعَ كَبْشَرَ بْنَ
 الدَّوْرَقِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ
 دَوْرَقِيُّ بْنُ أَسْنَةَ سَمِعَ أَبَا بِيْظَرَةَ سَمِعَ أَسْنَةَ كَبْشَرَ
 سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ مِنْ خَاتَمِ
 رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمِ النَّبُوَّةِ
 رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ مَرَّ بِبُوتِ كَالِ
 فَقَالَ كَانَ فِي ظَهْرِهِ بَضْعَةٌ
 تَبْ كَمَا كَتَبَتْ فَحَمَلَتْ كِيٍّ بِبُتْبُوتِ مَهْرٍ كَرَمٍ مِنْ أَيْكَةِ مَرَّ

(ف یہ حضرت
 کا معجزہ تھا کہ
 درخت اُسی سال
 پھلے اور جو درخت
 اکھڑے پھر دیا
 تھا وہ بھی اُسی
 سال پھلا یعنی
 سب کے ساتھ پھلا
 اسی وقت اسی
 معجزے کے ظاہر ہونے
 واسطے ایک
 درخت نہ پھلا تھا

فَاشْرَءَ * حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ

كَوْشَتُكَ ابْنُ بَهْرٍ ابْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ كَيْ هَمَّ أَبُو الْأَشْعَثِ

أَحْمَدُ بْنُ الْمُقْدَامِ الْعَجَلِيُّ الْبَصْرِيُّ أَنَا

أَحْمَدُ بْنُ مُقْدَامِ الْعَجَلِيُّ بَصْرِيٌّ فِي أَسْنَنِ كَمَا خَبَرَنِي أَبُو

حُمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ الْأَحْوَلِ عَنْ

حُمَادِ بْنِ زَيْدٍ فِي أَسْنَنِ سَمَاعٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ الْأَحْوَلِ عَنْ أَسْنَنِ سَمَاعٍ

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُرْجَسٍ قَالَ أَتَيْتُ

عَبْدَ اللَّهِ ابْنَ سُرْجَسٍ عَنْ كَمَا عَنِ اللَّهِ فِي آيَاتِهِ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا فِي يَدِي وَأَمَّا مَا فِي يَدِي

فَأَسْأَلُ مِنْ أَصْحَابِهِ فَنَدَرْتُ هَكَذَا

أَيْتُ يَارَ لَوْ كُنَ مِنْ بَيْنِ كَهْوٍ مَا مِنْ إِنْطَرَحَ

مَنْ خَلْفَهُ فَعَرَفَ السَّيِّئَ

فَضَرَبَ بِسَوْيَكُوفٍ ٢ بِيَهْمَانٍ لِيَا خَفَرْتُ فِي جَوْهَرٍ

أَرَيْتُكَ فَا لَقَى الرَّدَّاءَ عَنْ ظَهْرِهِ

چاہتا تھا * ف ٣ پھر اٹھا لیا ہاذا اپنی ہتھ مبارک سے

* ن ٢ * جیسے

گھوٹے تھے

ا سبطر ح

اشارے سے بتایا

* ف ٣ یعنی مہر

نبوت دیکھنے کو پیٹھ

کی طرف گیا تھا

فَرَأَيْتَ مَوْضِعَ الْخَاتَمِ

تَبْ دیکھا میں نے اُس جگہ کو جہاں مہربوت تھی
عَلَى كَتْفَيْهِ مِثْلَ الْجُمُعِ

وَدُونِ شَانُونٍ بِرُفْعَتِ كَعْبَلِ اِيكٍ جَنَاقِي بِهَرِّ كُوشَتِ كَعْبَلِ
مَرَلَهَا خِلَانِ كَانَهَا ثَالِي لَلِ

چو پھیر اُسکے بہت سے نل تھے اِس اَلِکَتَا جِیسا مَسَا * ف
فَرَجَعْتَ حَتَّى اسْتَقْبَلْتَهُ

بَهْرَ اَلِیْ بَرَعَا مِیْنِ بَهَانِ نَکَبِ کَ چوم لیا میں نے اُس کو
فَقُلْتُ غَفَرَ اللهُ لَكَ يَا رَسُولَ اللهِ

تَبْ خوش ہو کے کہا میں نے بخوشا اللہ نے تم کو یا رسول اللہ
فَقَالَ وَلَكَ فَقَالَ الْقَوْمُ

حَضْرَتِ نے فرمایا اور تجھ کو بھی بخوشا تب کہا لوگوں نے
اسْتَغْفِرُكَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

اللہ سے مغفرت چاہتیری رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ فَقَالَ نَعَمْ وَلَكُمْ

وَجَلَمَ نے تب بولے حضرت ان اور تم سب کے واسطے

* تب جمع ہنم
جہم و سکون میم
کتے ہیں اُس
صورت کو جو
انہی بیان تونے میں
حاصل ہوتی ہی
اُسکو ہندی میں
کتے ہیں چنگی بھر
قالانی جز چنگی
بھر ہی اور ہر
نبوت کے چو پھیر
نل تھے اور وہ اہمرا
گوشہ تھا جسے
بدن میں مسا
ہوتا ہی

فَسَمِّ تِلَا هَذِهِ الْاَيَاتِ

بھی پھرت چاہتا ہوں بعد اسکے پڑھا حضرت نے اس آیت کو
وَاسْتَغْفِرْ لَكَ

اور گناہ بخشوا تو اپنی امت کی
وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

اور منافقت چاہ تو سب مومن مرد اور عورت کیواسطے * ف
بَاب مَا جَاءَ فِي

یہ باب ہی اُن حدیثوں کا جو آئی ہیں بیچ بیان
شعور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حدیثنا

بال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حدیث کہ ابی
علی بن حجر انا اسمعیل بن ابی ہیم

علی ابن حجر نے اُسے کہا خبر دی تم کو اسمعیل ابن ابی ہیم نے
عن حمید عن انس بن مالک قال

اُس نے سنا حمید سے اُس نے سنا انس ابن مالک سے کہا انس نے
کلین شعور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کہ نبی صمد کا بال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا

* ف * حضرت
کو اللہ تعالیٰ نے
قرآن میں امت
کلی گناہ بخشوانی کا
حکم دیا ہی اُمسی
آیت کو آپ نے
پڑھ دیا کہ تمہاری
گناہ بھی میں
بخشواتا ہوں

(ف * و)
 محمد بن عبد الله بن علي
 رضي الله عنه

محمد شہزادہ تھان علی
رضی اللہ عنہ کی

(ف) ۲ سرگرم بال کا

بیان جو کسی حدیث

میں کہہ رہے اور کسی

میں کان کی لہر اور

کسی میں آدم

کان تک ہی یا

اور جس طرح بد

بیان آیا ہی سو

اُسکی یہ وجہ ہی

کہ ہمیشہ ایک

طرح پر نہ تھا کبھی

گتروا دالا تو کم

ہو گیا اور ہر تھا تو

کبھی کان کی لہر

اور کہہ رہے تک

آگیا اور جہان

تک جہاں

میں آیا اُسوقت کے

دیکھنے والے نے

دیکھا ہی بیان

کر دیا

سُوید بن نَصْر بن عبد اللہ بن المبارک

سُوید ابن نصر نے کہا حدیث ہم سے عبد اللہ ابن مبارک نے

عن معمر عن ثابت عن أنس

اُس نے سنا ثابت سے اُس نے سنا انس سے

أن شعراً رسول الله صلى الله عليه وسلم كان

کہ بیشک بال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تھے

ألي أنصافاً أذنيه * حدثني

آدھی دور تک دونوں کان کی * ف ۲ * حدیث کی ہم سے

سُوید بن نصر بن عبد اللہ بن

سُوید ابن نصر نے کہا خبر دی ہم کو عبد اللہ ابن

المبارک عن أنس بن مالك

مبارک نے اُس نے سنا انس ابن مالک سے

عن الزهري أن عبد الله بن

اُس نے سنا زہری سے اُس نے کہا خبر دی ہم کو عبید اللہ ابن

عبد الله بن عتبة عن ابن عباس

عبید اللہ ابن عتبہ نے اُس نے سنا ابن عباس

فہم نے جس کام
کے کرنے کا حکم کیا کچھ
حکم اللہ کی طرف سے
پہنائے اُس میں
اہل کتاب کی
موافقت کرنے
کیونکہ اُنکے پاس بھی
کچھ سند ہی اور
اُنکو دعوا ہی کہ
ہم کتاب پر چلتے
ہیں اگرچہ ہمارے
چور ہیں مگر چونکہ
شرک سے بیزار
ہیں مشرکوں سے
اجھے ہیں اور
مشرکین نے سند
ہیں کوئی کتاب
اس کی اُنکے پاس
نہیں فقط دیکھا
دیکھی کام کرنے ہیں
بعد اُنکے حضرت
اس سے جہاں

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ كَيْتَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ كَانَ يَسْدُلُ شَعْرَهُ
وَسَلَّمَ تَحْتَهُ يَدُونِ يَمِينِهِ لِيَكُنْ رِجْلُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ كَالْبَالِ
وَكَانَ الْمَشْرِكُونَ يَفْرَقُونَ رُءُوسَهُمْ
أَوْ رِجْلَهُ مَشْرُكِينَ بِأَنْبُكَا لِيَكُنْ رِجْلُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ
وَكَانَ أَهْلُ الْكِتَابِ يَسْدُلُونَ
أَوْ رِجْلَهُ أَهْلُ الْكِتَابِ يَدُونِ يَمِينِهِ دَائِلَةً رِجْلُهُ
رُءُوسَهُمْ وَكَانَ يَحِبُّ مَوَافَقَةَ
أَيُّهُ مَرَكِبًا أَوْ رِجْلَهُ حَضْرَتِ دُوسْتِ رِجْلُهُ مَوَافَقَتِ
أَهْلُ الْكِتَابِ فِيمَا لَمْ يَوْءُ مَرَفِيهِ
أَهْلُ الْكِتَابِ كِي جَنَسِ جِيرَمِينَ كَبْهَ حَكْمَ كُنِيَّ جَانِي
بَشِي ثُمَّ فَرَّقَ رَسُولُ اللَّهِ
بَعْدَ إِسْكَ مَا نَكَّ كَالِ رِجْلِهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ
وَالِي أَسْهَ جَلِيهِ وَسَلَّمُ لِي أَتِيَّ مَرَمِينَ (ف)

اپنی اجاعا کے کردہ
بھی ایک قسم کی
وحی ہی اپنے سر میں
مانگ نکالی ماقی
ہمارے لئے اب

قرآن حدیث موجود
ہی ہو موافقت
اُسکی جائے اہل
کتاب کی موافقت
ضرور نہیں بلکہ منع
ہی کہ جو کام کہ
اسکی کتاب میں
اُسکا حکم ہی اور
ہمارے دین میں
بھی اُسکا حکم ہی
بحر طرح ختم و

غیرہ تو وہ کام ہم
کہ نیک گو کہ اُنکی
موافقت ہو جائے
(ف ۳ ضفیرہ
کہتے ہیں گو مذہبی
ہوئی چوتنی کو

مَدَنِي مُحَمَّد بن بشار أَنَا
حَدَّثَنَا مُحَمَّد بن بشار أَنَا
عَبْدُ الرَّحْمَنِ بن مَهْدِي عن اِبْرَاهِيمَ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ بن مَهْدِي أَنَّهُ سَمِعَ اِبْرَاهِيمَ
بْنِ نَافِعِ الْمَكِّي عن اِبْنِ أَبِي نَجِيحٍ
عَنِ اِبْنِ نَافِعٍ كُنِيَ سَمَاءُ اِبْنِ أَبِي نَجِيحٍ
مِنْ مَجَنَّا هَدٍ عَنْ اُمِّ هَانِئٍ
أَنَّ سَمَاءَ مَجَاهِدٌ سَمِعَ اُسَيْدَ بْنَ اُمِّ اَتَاةٍ
قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيكُمَا مِينَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَا ضَفَرَيْنِ اَرَارِ بَعِ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَوَاجِرَ اَرْبَعٍ اَلَيْ تَهْ (ف ۳)
بَابُ مَا جَاءَ فِي
يَوْمَ هِيَ اِنْ حَرِيْنِ كَا جُو اَلَيْ هِيْنَ يَسِيْعِ بِيَانِ
تَرْجُلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِكُنْهِ كَرَنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَ

مَدَنَّا اسْحَقَ بْنَ مُوسَى الْأَنْصَارِي

حدیث کی ہم سے اسحاق ابن موسیٰ انصاری نے
ثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى

اُس نے کہا حدیث کی ہم سے معن ابن عیسیٰ نے
ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ

اُس نے کہا حدیث کی ہم سے مالک ابن انس نے اُس نے سنا
هشام بن عروة عن أبيه

ہشام ابن عروہ سے اُس نے سنا اپنے باپ سے
عن عائشة رضي الله عنها قالت كنت

اُس نے سنا عائشہ رضی اللہ عنہا سے اُس نے کہا کہ تھی میں
أرجل رأس رسول الله صلى الله عليه وسلم

کہ گدگد کرتی سر کور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
وَأَنَا حَائِضٌ * مَدَنَّا

اور حال یہ کہ میں حیض میں تھی (فہ حدیث کی ہم سے)
يوسف بن عيسى أنس و كيع

یوسف ابن عیسیٰ نے اُس نے کہا خبر دی ہکو و کیع نے

* فہ اس
حدیث سے
معلوم ہوتا ہے
کہ حیض کی حالت
میں عورت اپنے
مرد کی خدمت کرے
اور اُس کا ہاتھ پاک
نہیں ہی جب تک
کہ اُس میں خون نہ لگے
اور سوائے جماع کے
حایض کے ساتھ
سونا کھانا پینا اور کمر
کے اوپر سب
بدن سے فائدہ لینا
حلال ہی اور اُسے
بالکل کنارہ کرنا
اور اُس کا پکا ہوا
نکھانا یہودیوں کا
مذہب ہی

اَنَامِدَا لِرَحْمَنِ الرَّبِّعِ بْنِ صَبِيحٍ

اسیے کہا بخردی ہمارے کو عبد الرحمن ربیع ابن صبیح نے
حن یزید بن ابان ہوا الرقاشی

اسیے سنایا ابن ابان سے انھیں کو رقاش بھی کہتے ہیں
من انس بن مالک قال کان

اسیے سنا انس ابن مالک سے اُس نے کہا کہ تھے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یكثر دهن

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کثرت سے تیل لگاتے
واسیہ وتسیر یح لحيته

سر مبارک میں اور بہت گنگے کرتے اپنی دارھی میں
ویكثر القناع حتى

اور بہت رکھتے قناع کو (ف ۶) یہاں تک تیل لگاتے
کان ثوبه ثوب زينات

کہ گویا وہی سر پر کا کپڑا اسٹار کپڑے تیل والے کے تھا (ف ۷)
عن ابن عباس قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

حدیث کی ہمتے ہوتا ابن عباس سے کہتے کہ بخردی ہمارے کو

* ف ۶ قناع کہتے

ہی اُس کپڑے کو جو

تیل لگانے کے بعد

ایک گھرا دیا

سما سر پر باندھتے

ہیں تاکہ عمارت میں

میل اور تیل کی

چیکت نہ لگے

* ف ۷ یعنی سر پر کا

کپڑا جس کا قناع

کہتے ہیں وہ میلا

تھا اور سب کپڑا

حضرت کا تو بہت

پاس رہتا تھا دو

سری حیرتوں میں

اُس کا ذکر ہی کہ

حضرت کا کپڑا

صاف پاک

زیادہ رہتا تھا

تمام آدمیوں سے

الاحوص عن اشعث بن ابي الشعثاء

ابو الاحوص نے اُسے سنا اشعث ابن ابی شعث سے

عن ابي عبد الله عن مسروق عن

اُسے سنا اپنے باپ سے اُسے سنا مسروق سے اُسے سنا

عائشة رضي الله عنها قالت ان

عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا عایشہ نے یہ شک حال یہ یہی

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم

کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ليحسب التيمم من في

دوست رکھنے والے سے شروع کرنا

طهورة اذا تطهروا في

اپنی طہارت میں جب طہارت کیا ہے اور اپنے

ترجله اذا تـرجـل و في اتـعـالـه

گئی کرنے میں جب گئی کیا ہے اور اپنے جو پہرے میں

اذ انتـعـل * عـد ثـمـا مـحـمـد بن بـشـار

جب جوٹا پہرنا چاہے * حدیث کی ہے محمد ابن بشار نے

ابن مسعود بن عثمان
ابن حسان عن الحسن عن عبد الله
ابن حسان عن الحسن بن سعيد بن أبي حمزة
ابن مفضل قال نهى رسول الله صلى الله

ابن مغفل سے انھوں نے کہا کہ منع فرما بارگاہِ مبارک سے
 علیہ وسلم عن الترجل الا غباۃ حدثننا
 و سار نے ہر وہ گئی کہ اس سے مکرنا غر کر کے نہ آدہ بیٹ کی ہوتی ہے
 الحسن بن عرفہ قال ثنا عبد السلام
 بن ابن عرفہ نے اس سے کہا کہ بیٹ کی ہوتی ہے عبد السلام
 بن حرب عن یزید بن ابی خالد عن
 ابن حرب نے اس سے سنا یزید ابن ابی خالد سے اس نے سنا
 ابی العلاء الاودی عن حمید بن
 ابی ظار او () سے اس نے سنا حمید بن ابن
 عبد الرحمن عن رجل من اصحاب
 عبد الرحمن سے اس نے سنا ایک : وہی جو صاحب تھے

(۱) اپنے سر میں
تس لکھ ہر روز
یکے باغ و یکے
کو ہر روز کرنے
میں سرنگار ہزار اور
معلوم ہوتا ہی اور
سرنگار عورتوں
لو چاہئے مگر درہی
کو کہ کسی روز منع
نہیں دیتا کہ اسے
باب میں انس
ابن مالک کی
حیث من قرب
ہی گذر چکا

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

بِئْسَ مَا لَمْ يَلِدْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِثَتُكَ نَبِيٌّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَرَجَّلُ غَبَا * بَاب

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبِي كَرِثَتِي مَا غَرَّكَ فِ سَهْبِ بَابِ هِي أَنْ
مَا جَاءَ فِي شَيْبِ رَسُولِ اللَّهِ

مَا تَوَلَّى جَوَّائِي مَبِينِ سَجَّ بَيَانِ مَقْبِدِي بِأَلِ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِثَتِي كَرِثَتِي مَحْمَدُ بْنُ بَشَّارٍ
أَنَا أَبُو دَاوُدَ أَنَا هَمَامُ

أُسَيْنِي كَمَا خَرَدِي هَمَكُو أَبُو دَاوُدَ فِي أُسَيْنِي كَمَا
مِنْ قَتَادَةَ قَالَتْ

خَرَدِي هَمَكُو هَمَامُ فِي أُسَيْنِي سَنَاتِي دَهْمِي أُسَيْنِي كَمَا مِينِي كَمَا
لَانَسِ بْنِ مَالِكٍ هَلْ خَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ

أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ كَرِثَتِي كَرِثَتِي كَرِثَتِي كَرِثَتِي كَرِثَتِي
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِثَتِي كَرِثَتِي كَرِثَتِي كَرِثَتِي كَرِثَتِي

(ن) یعنی کہ ہیں
کہ ہیں سر میں
کہ گئی کرتے

لَمْ يَبْأَخْ ذَٰلِكَ اِنْ مَّا كَانَ شَيْبَانِي
 نہ ہو بخیر اس حد کو (ن ۱) نہ تھا بال سفید مگر
 صدغیہ و لکن ابوبکر خضب
 کنیت میں اُنکا (ن ۲) لیکن ابوبکر نے خضاب کیا
 بِالْحَنَاءِ وَالْكُتَمِ * حَدَّثَنَا اسحق بن
 مہدی اور کتبہ ملا کے (ن ۳) حدیث کہ ہرے اسمحاق ابن
 منصور و یحییٰ بن موسیٰ قالنا ثنا
 منصور اور یحییٰ ابن موسیٰ نے دو نو بولے میرے حدیث کی
 عبد الرزاق عن معمر عن ثابت
 عبد الرزاق نے اُسے سنا معمر سے اُسے سنا ثابت سے
 عن انس قال ساعدت فی راس
 اُسے سنا انس سے اُسے کہا کہ میں نے نہیں گنا مبارک
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و لحيته
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اُنکی دھڑھی میں
 الا اربع عشرة شعرة بيضاء * حَدَّثَنَا احمد بن المثنیٰ
 مگر چودہ بال سفید * حدیث کہ میرے محمد ابن مثنیٰ نے

(ن ۱) یعنی حضرت
 کی دھڑھی مبارک
 سفید نہ تھی
 تھی کہ خضاب کی
 احتیاج ہو

(ن ۲) چند بال
 کنیت میں سفید
 ہوئے تھے مدغ
 اس عضو کا نام
 ہی جو آنکھ اور

کان کے بیچ میں ہی
 اُسکی ہندی کنیت
 (ن ۳) کہتم ایک
 گھاس ہی
 اُس میں سرخی ہوتی
 ہی اور صحاح میں
 کہا کہ ایک گھاس
 ہی کہ اُسکو نیل
 میں مالتے ہیں
 خضاب کی واسطے
 اور مسلم میں
 روایت ہی کہ

اَنَّا ابوداود انا شعبه
 اُسے کہا خدیجہ بنی نضیر نے کہا خدیجہ بنی نضیر نے
 عن سماک بن حرب قال سمعت
 اُسے سنا سماک بن حرب سے نہروان نے کہا سنا میں نے
 جابر بن سمرہ سئل عن شیب
 جابر بن سمرہ کہ جب وہ پہنچے گئے سفیدی بال
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال کان
 رسول اللہ و امیر اللہ علیہ وسلم سیرت کہا کہ تھے
 اذاد عن راسہ امیر منہ شیب
 حضرت جب تیل لگاتے تھے سر میں نظر آتا کہ سر میں بال سفید
 فاذا لم یسد عن رعی منہ *
 پھر جب تیل نہ لگاتے تو نظر آتا بال سفید سر میں (نہ)
 حد ثنا محمد بن عمر بن اویاد الکندی
 حدیث کہ مجھے محمد ابن عمر ابن ولید کہہ دی
 الکوفی اناسیحی بن آدم عن
 کوئی نے اُسے کہا خدیجہ بنی نضیر نے کہا خدیجہ بنی نضیر نے اُسے سنا

حضرت ابو بکر نے
 کہتم اور مہدی
 سے خضاب کیا
 اور حضرت عمر نے
 فقط مہدی سے تو
 اسے معلوم ہوا کہ
 حضرت ابو بکر
 ہمیشہ خضاب
 میں دونو مالتے تھے
 کیونکہ فقط کہتم سے
 خضاب کرنے میں
 بال سیاہ بھرا ہوتا
 ہی اور وہ منع
 ہی اور بہت برا
 ہی اُسکی برائی
 دوسری حدیثوں
 میں ہی
 * نہ اُسے یہہ
 وجہ ہی کہ تیل
 لگانے میں سب
 بال بڑھ جاتے ہیں

حضرت نے نہیں
رہتے تو سفید بال
جس کے صورتا ہوتا
ہی سیاہی میں
چھپ جاتا ہی
اور بعضوں نے کہا
ہی کہ تیل لگنے سے
بال ہکنا ہی سو
جس کے سبب سے
سفید بال نظر
نہیں آتے

* فہم کسی حد تک
میں جو وہ بال
سفید کا ذکر ہی
اور کسی میں
سرتر دانتار دکا
اور کسی میں ہی
کہ حضرت کے مہر
و آثار ہی ملا بیس
بال سفید نہ تھے
اور اس حدیث
میں ہی کہ قریب

قَدْ شَبَّتَ قَالَ شَيْبَتَنِي هُودُ

بدھے ہوئے * ف ۲ * فرمایا مجھ کو بدھا کیا سورہ ہود
وَالْوَاقِعَةُ وَالْمُرْسَلَاتُ وَعَمَّ يَتَسَاءَلُونَ

اور واقعہ اور المرسلات اور عم یتساءلون
وَإِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ * حَدَّثَنَا سَفِيَّانُ

اور اذ الشمس کورت نے * ف ۳ * حدیث کی ہے سے سفیان
بْنُ وَكِيعٍ أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَرٍ

ابن وکیع نے اُس نے کہا خبر دی ہمارے محمد ابن بشر نے
عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَبِي اسْمَعِيلَ

اُس نے سنا، ابن صالح کے اُس نے سنا ابی اسماعیل سے
عَنْ أَبِي جَحِيفَةَ قَالَ قَالَ لَوِيَارُ سَوَّلَ اللَّهُ

اُس نے سنا ابی جحیفہ سے اُس نے کہا کہ صحابہ نے کہا یا رسول اللہ
نَرَدُكَ قَدْ شَبَّتَ قَالَ

ہم دیکھتے ہیں کہ بیشک آپ بدھے ہوئے فرمایا
شَيْبَتَنِي هُودُ وَأَخْبَرُوا تَهْنَأُ *

کہ مجھ کو بدھا کیا سورہ ہود اور اُس کی بہنوں نے (ف ۴)

پس بال کے سفید نہی اب سب حدیث کی تطبیق ہو گئی کیونکہ یہی سر کے قریب سترہ اتھارہ بھی ہیں اور چودہ بھی ہیں اور انس نے گن کے بتایا اُنکے گنے کی وجہ چودہ سے بال سفید نکلے غرض کسی روایت میں باورے پس بال سفید نہ ثابت ہوئے جو مقام تردد کا ہوتا * ف ۴ * اپنے آپ کا مزاج نہایت انداز یکے ساتھ ہی اگرچہ دوسرے لوگ اس عمر کے بدھے ہوں مگر آپ کا بدھا ہونا تعجب ہی تب حضرت نے جواب دیا

(۱) سب کے لئے ان

سورہ ہود

قیامت کی ہول

اور بیش در زخمی

کا مذکر رہی

سواست کے غم سے

میں بدھا ہوا گیا

غیر ہمد سوراہی

کہ آدمی کہ ناتوان

کمر دیتا ہی اور

ناتوانی سے آدمی

بدتھا معلوم ہوتا ہی

(۲) یعنی جو

سورہ تین کہ قیامت

کے احوال اور اُسکی

مشہرت کے بیان

میں مثل سورہ ہود

کے ہیں

(۳) یعنی لوگوں

نے جو کہ بتا دیا کہ یہ

حضرت ہیں

هَذَا عَلِيٌّ بْنُ حَجْرٍ قَالَ انْبِشَاعِي

مِنْ كَيْفِ مَسْعَى عَلِيِّ بْنِ حَجْرٍ اُسْنِي كَمَا خَرَى اَمْرًا شَعْبِي

مِنْ صَفْوَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمِيْرٍ

ابن صفوان نے اسنے سنا عبد الملک ابن عمیر سے

عن ابياد بن لقبة ان العجاي عن ابي

اُسنے سنا اباد بن لقبة عن ابی

رَمَثَةُ التَّمِيْمِي تَيْمِ الرِّبَابِ قَالَ اَتَيْتُ

رَمَثَةَ تَيْمِي سے جو قوم میں تیر باب تھے کہا اُسنے آیا میں

النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِيَ ابْنُ ابي

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور میرے ساتھ میرا بیٹا تھا

قَالَ فَارِ يَتَهُ فَقُلْتُ لِمَا

کہا اور میں نے پھر دیکھا لایا گیا میں حضرت کو فہ تب کہا میں نے

رَأَيْتُهُ هَذَا نَبِيُّ اللهِ وَعَلَيْهِ

جب دیکھا اُنکو کہ یہ ہیں نبی اللہ کے * ص ۱۶۰ حال یہ

نَوْبَانِ اخْضِرَانِ وَاِهْ شَعْرٍ

کہ اُنکی اندر دو کپڑے سبز رنگ تھے اور حضرت کے بال

قَدْ عَلَا الشَّيْبَ وَشَيْبَهُ

ایسے تھے کہ بیشک نمود تھے اُس پر نور ہا ہا اور برتھا ہا

أَحْمَرُ * حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ

اُن کا سرخ تھا * حدیث ۲ کی ہے احمد ابن منیع

أَنَسَ رِيحَ بِنِ النَّعْمَانِ أُنَا أَحْمَدُ

نے اُس نے کہا خری ہوا کو سرخ ابن نعمان نے اُس نے کہا خری

بْنِ سَلَمَةَ عَنْ سَمَّاكِ بْنِ حَرْبٍ

ہم کو حماد ابن سلمہ نے اُس نے سنا سَمَّاكِ ابن حرب سے

قَالَ قَيْلُ لِحَبِيبِ بْنِ سَمُرَةَ أَكَانَ فِي

اُس نے کہا کہ تو گون نے یونچھا جابر ابن سمہ سے کہ بھلا تھا سر

رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْبَ

مبارک میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سفید بال

قَالَ لَمْ يَكُنْ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

کہا کہ نہ تھا سر مبارک میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْبَ إِلَّا شَعْرَاتُ فِي

علیہ وسلم کے سفید بال مگر چند بال سفید تھے

(ن ۶) یعنی دیکھنے

کے ساتھ ہوا، پہچان

لیا کہ وہ نبی اللہ کے

ہیں کیونکہ اُن کے

چہرے مبارک

میں آثار و علامت

نبوت کے ظاہر تھے

ز ن ۲ کیونکہ

دستور بھی کہ

جب مال سفید

ہو نہ کہو ہوتا ہی

تب یہاں سرخ ہوتا

ہی بعد اس کے سفید

یا اگر ہی دور ہوئے

لئے جو سر مبارک

میں مہدی لگاتے تھے

اُس کی سرخ، سفید

مالوں پر آگئی تھی

(ف ۲ مفروق کہتے)

ہیں اُس جگہ کو

جہاں سے سر کا بال

چہرے کے مانگ

لگاتے ہیں

(ف ۳ بسبب

جگہ کے چند بال

سفید بہت

بال سیاہ ہیں

چھپ جاتے

مَفْرُقٍ رَأْسِهِ إِذَا ادْهَمَسَ

سامنے کی طرف حضرت کے سر میں * ف ۲ جب تیار ہوا تو

وَأَرَاهُنَّ الدَّهْنَ * بَابُ مَا جَاءَ

تو دیکھانا اُنکو تیل * ف ۳ یہ باب ہی اُن حدیثوں کا

فِي خِضَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

جو آئی ہیں بیچ بیان خضاب کرنے کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و

وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ

اسلم کے حدیث کی ہم سے احمد ابن منیع نے

أَنَا هَشِيمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ

اُس نے کہا بخروئی ہاشم بن عبد الملک نے اُس نے کہا بخروئی ہاشم بن عبد الملک

بْنُ عَمِيرٍ عَنِ أَيَادِ بْنِ لَقِيطٍ قَالَ

ابن عمیر نے اُس نے سنا ایاد ابن لقیط سے اُس نے کہا

أَخْبَرَنِي أَبُو رُمَّةٍ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ

بخروئی مجھ کو ابو رمتہ نے اُنھوں نے کہا آیا میں رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ ابْنِ لَيْفٍ فَقَالَ

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ابنے لیف کے ساتھ تب کہا

اِنَّكَ عِنْدَ اِنْفَقَلْتَ نَعَمَ اَشْهَدُ
 حضرت نے کیا تیرا بیٹا ہی یہ تیرے میں نے کہا ان آپ گواہ
 بِسْمِ اللَّهِ قَالَا لَا يَجِبُنِي
 ر مہین ۱ سہر * ن م فرمایا حضرت نے
 عَلَيْكَ وَلَا تَجْنِسِي
 وہ گناہ کرے گا تیری خرابی کے لئے اور نہ تو گناہ کرے گا
 عَلَيْهِ قَالَا وَرَأَيْتِ
 اُسکی خرابی کے لئے کہا ابورمہ نے اور دیکھا
 الشَّيْبَ اَحْمَرُ قَالَ ابُو عَيْسَى هَذَا
 میں نے پورا تھا حضرت کا سرخ کہا ابو عیسیٰ ترمذی نے یہ حدیث
 اَحْسَنُ شَيْءٍ رَوَى قَالَا
 بہت بہتر ہی سب حدیثوں میں جو فضائل کے بیان میں انہی
 الْبَابُ وَافْسَرْنَا لَانَّ الرُّوَايَاتِ
 ہیں اور بہت صاف صاف اُسکے بیان ہی کیونکہ روایات
 الصَّحِيحَةُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 صحیح آئین ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

(ن ۴) یہ اس حدیث
 کہا کہ شاید بیگانہ
 کمرے تو جاتے اور
 میں پکرا تاں اُسکے
 بدلے میں کیونکہ
 جاہلیت میں
 دستور تھا کہ
 باپ بیٹے کی گناہ
 میں پکرا جاتا تھا اور
 بیٹا باپ کی گناہ
 میں تب حضرت
 نے اُسکے استغفار کو
 رد کیا کہ یہ ہم حکم
 اسلام میں نہیں
 ہے نہ ہی سیری گناہ
 میں اُسے سزا دے
 اور نہ اسکی گناہ
 میں مجھ سے کچھ

(ت) مگر حاجت

خضاب کی ہوتی

اور ابوہریرہ نے

یہم کہا کہ میں نے

دیکھا حضرت کا

پورہ پایا سرخ اور

دستور ہی کہ

سفیدی کے پتے بال

سرخ ہوتا ہی توجہ

حضرت کا بال

سفید نہ ثابت ہوا

تب خضاب کی

احتیاج کہاں باقی

وہی یعنی چند بال

سفید میں احتیاج

خضاب کی نہیں

ہوتی

* ف ایضاً مدعی

لکانگری کے سبب

حضرت کا سر میں

اور ہر بھی گنہ رچکا

اور آگے بھ ذکر

لَمْ يَبْلُغِ الشَّيْبَ وَأَبُو رَمْثَةَ

یہ ہو مجھے تھے پورے ہائے کہ (ف) اور ابوہریرہ

اسمہ رفاعۃ بن یثرب التیمی * حدثنا

جوہر بن سوان کا نام رفاعہ ابن یثرب التیمی ہی حدیث کی ہے

سفیان بن وکیع قال ان ابی

سفیان ابن وکیع نے اُسے کہا خیر، مجھ کو میرے باپ نے

عن شريك عن عثمان بن موهب

اُسے سنا شریک سے اُسے سنا عثمان ابن موهب سے

قال سئل ابو هريرة هل خضب

اُسے کہا کہ لوگوں نے پوچھا ابوہریرہ سے کہ کیا خضاب کرتا تھا

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال نعم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوہریرہ نے کہا ہاں

قال ابو عيسى وروي ابو عوانة

کہا ابو عیسیٰ نے اور روایت کیا ابو عوانہ نے

هذا الحدیث عن عثمان بن عبد الله بن

الحسنی حدیث کو عثمان ابن عبد اللہ ابن

مَسْرُوبٌ فَقَالَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ *

آدھکا اُسکیو ابو

ہر وہ خضاب کہا

اور جسے کہا کہ

حضرت کو احتاج

خضاب کی نہ ہوئی

وہ بھی سچا ہی

اتھارہ دینس

بال سقیم میں کوئی

کیا خضاب کرے گا

مَسْرُوبٌ سَیُّرُ اُسکی روایت ام سر سے ملایا ہی
حَدَّثَنَا اَبِرْهیم بن ہرون قال انبا

حدیث کی ہے ابراہیم ابن ہرون نے اُسنے کہا بخدی ہکو

النضر بن زرارۃ عن ابي جناب

نضر ابن زرارہ نے اُسنے سنا ابی جناب سے

عن ابياد بن اقيط عن الجهم ذمة

اُسنے سنا اباد ابن اقیط سے اُسنے سنا جہذ مر سے

امراة بشير بن خصاصية قالت

جو جو رو تھیں بشیر ابن خصامیہ کی اُسنے کہا

انا رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم

میں نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نکلیے

يُخْرِجُ مِنْ بَيْتِهِ يَنْفُضُ

آتے تھے اپنے گھر سے جھاڑتے تھے

رأسه وقد اغتسل

اپنے سر کو اور اُغال یہ کہ آپ غسل

وَبِرَأْسِهِ رَدْعٌ أَوْ قَانِتٌ

کیتے تھے اور اُن کے سر میں مٹی یا خوشبو کی تھی یا کہا

رَدْعٌ مِّنْ حَنَسٍ

کہ رنگ تھا مہدی کاف ۲ ابو عیسیٰ کے اسناد ابراہیم نے

شَكَكَ فِيهِ

شک کیا اس بات میں کہ روایہ نے رَدْعٌ غَیْنِ یا نقطہ سے

الشَّيْخِ * حَدَّثَنَا

کہا ہی یا رَدْعٌ غَیْنِ بے نقطہ سے * حدیث کی ہم سے

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَا

عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے اُس نے کہا خبر دی ہر کو

عمر و بن عاصمِ ابْنِ أَحْمَدَ بْنِ سَلَمَةَ

عمر و ابن عاصم نے اُس نے کہا خبر دی ہر کو حماد ابن سلمہ نے

أَنَا حَمِيْدٌ عَنْ أَنَسٍ

اُس نے کہا خبر دی ہر کو حمید نے اس نے سنا انس سے

قَالَ رَأَيْتُ شَعْرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

لَهُمْ نَوْنٌ نَّهْ كَمَا دِيكَمَا مِیْنِ نَهْ یَا لَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

(ن ۲) یہ لکھت کی
تو قیص ہی رَدْعٌ
رانی مہلہ اور دال
مہلہ مفتوحہ اور غین
معجز سے اُس کے معنی
مٹی یا مٹی کی بھیگی
ہوئی اور خوشبو بہت
اور رَدْعٌ دال اور ع
مہلہ تین سے رنگ
مٹی مہدی اور
زعفران کے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخْضُوبًا قَالَ حَمَادٌ وَأَنَا
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَخَضَابٍ كَمَا هُوَ كَمَا هُوَ كَمَا هُوَ كَمَا هُوَ
 عِنْدَ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَقِيلٍ قَالَ
 عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَقِيلٌ قَالَ
 رَأَيْتُ شَعْرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 مِنْ نَعْتِهِ وَكَيْفَا بَالٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 عِنْدَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مَخْضُوبًا
 أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ كَيْفَا خَضَابٍ كَمَا هُوَ * ف-۲
 * بَابُ مَا جَاءَ فِي كَحْلٍ
 بَابُ هِيَ أَنْ حَدَّثَ أَبُو جَعْفَرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ
 رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَا خَضَابٍ كَمَا هُوَ
 مُحَمَّدُ بْنُ حَمِيدٍ الرَّاظِي أَنَا
 مُحَمَّدُ بْنُ حَمِيدٍ الرَّاظِي أَنَا كَيْفَا خَضَابٍ كَمَا هُوَ
 أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ عُبَادِ بْنِ
 أَبِي دَاوُدَ الطَّيَالِسِيِّ أَنَا كَيْفَا خَضَابٍ كَمَا هُوَ

ف-۲ خضاب کے خضاب
 کرنے کے لئے بہت
 کچھ عاب نے مذکور کیا
 ہی صحیح یہ ہے کہ
 حضرت نے بعض
 وقت خضاب کیا
 اس واسطے کہ امت
 کو خضاب کرنا جائز
 ہو گا دے اگرچہ
 حضرت تکریم مبارک
 اس قدر سفید نہ
 تھے کہ خضاب کی
 احتیاج ہو بس
 کسی حد تک
 تعارض نہ

ابن منصور عن عكرمة عن ابن عباس
 ابن منصور سے اسنے سنا عکرمہ سے اسنے سنا ابن عباس
 رضي الله عنهما ان النبي صلى الله عليه
 وسلم قال ائتكم مني من كل باب
 بالاثم يدفنه يجلس البصر
 اصفہانی سرمہ سے پھر بیشک وہ آنکھ کو صاف
 وينبث الشعـر ورم

اور روشن کرتا ہی اور جانا ہی بال کو * ف اور کہا ابن
 ان النبي صلى الله عليه وسلم كانت له
 عباس نے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھی آنکھ واسطے
 مكدلة يكتحل من كل ليلة
 ایک سرمہ دانی کہ سرمہ لگاتے آسمین سے ہر رات کو
 ثلثة في هذه وثلاثة في هذه
 تین سالہ اس آنکھ میں اور میں اس آنکھ میں

(ن اسد سکوت)
 ۱۰۰۰ سرمہ
 کو اس کو سرمہ
 اصفہانی کہتے ہیں
 اس لگا کر
 آنکھ روشن ہوتی
 ہی اور بردنی
 جنسی ہی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَصْبَغِ

* منت * حضرت کی بیعت سے بعد سے ابن ربیع

الْهَاشِمِيُّ الْبَصْرِيُّ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ

الْهَاشِمِيُّ بَصْرِيٌّ فِي أَسْنَنِ كَمَا خَرَدِي هَمَّكَو عَمِيدَ السَّيِّدِ

بَن مَوْسَى أَنَا السَّرَائِيْلُ

ابن موسیٰ نے اُس نے کہا خردی ہمکو اسرہ الیل نے

عَنْ عِبَادِ بْنِ مَنْصُورٍ وَحَدَّثَنَا

أُسْنَةُ سَنَا عِبَادِ ابْنِ مَنْصُورٍ فِي رِثَةِ كَيْ مَسِيرٍ

عَلِيٍّ بْنِ حَجَرٍ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ

دُلّیٰ ابن حجر نے اُس نے کہا رثہ کی سے یزید ابن

هَرُونَ ثَنَا عِبَادُ بْنُ مَنْصُورٍ

ہارون نے اُس نے کہا خردی ہمکو عباد ابن منصور نے

هَنْ عَكْرَمَةَ عَنْ ابْنِ عِبَادِ

اُس نے سنا عکرمة سے اُس نے سنا ابن عباد سے

قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اُس نے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

(نہ بیعت سے پہلے
سب سے پہلے ان کے
میں تین بائیں
آپ کے میں)

يَكُنْ كُلُّ قَبْلِ أَنْ يَنَامَ بِالْأَثَمِ ثَلَاثًا

مروان بن اسود نے کہا پہلے سر پر اٹھنا اور پھر تین مرتبہ

فِي كُلِّ عَيْنٍ وَقَالَ يَزِيدُ بْنُ مَرْوَانَ فِي

سائلی ہر آنکھ میں اور کہا یزید ابن مروان نے اپنے

حَدِيثُهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ

حدیث میں کہ بیشک تین مرتبہ السلام و سلام تھیں اچھے

لَهُ مَكْدَلَةٌ يَكُنْ كُلُّ مَنْ أَعْدَا النُّومَ ثَلَاثًا

اپس ایک سر پر دانی سر پر لگانے سے سوئے وقت تین مرتبہ

فِي كُلِّ عَيْنٍ * حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ

سائلی ہر آنکھ میں * حدیث کہی اُمّی احمد ابن

حنبل عن ابن عباس عن محمد بن يزيد

منہج ابن اسیر کا اخیرہ یہ کہ محمد ابن یزید نے

عن محمد بن اسحق عن محمد بن المنكدر

اُمّی سے سنا محمد ابن اسحاق سے اُسے سے سنا محمد ابن منکدر سے

عن جابر قال قال رسول الله

اُمّی سے سنا جابر سے اُنھوں نے کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْأَثْمِ
 مَا فِيهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خَيْرٍ وَرُكَّاهُ تَمَّ سَبْ كَوْنِي سِرِّ سِيَاهُ
 عَنْ عَبْدِ النُّوْمِ فَإِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ
 سَوْتِ وَقْتُ بَهْرِ يَشْكُ وَهُوَ رُشَنُ كَرْتَاهُ يَا أَكْبَهْ كَوْنِي
 وَيَنْبِتُ الشَّعْرَ * حَدَّثَنَا قَتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ
 وَأَبُو جَهَانٍ بَرْدَانِي كَوْنِي * حَدَّثَنَا كَيْ هَمْسَةُ قَتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ
 قَالَ أَذْأَبُ بَشَرِ بْنِ الْمَفْضَلِ عَنْ
 أُسَيْنَةَ كَمَا خَرَجَ بِي هَمَّا كَوْنِي بَشَرِ بْنِ مَفْضَلٍ فِي أُسَيْنَةَ سَنَا
 عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَثْمَانَ بْنِ خَثِيمٍ عَنْ سَعِيدٍ
 عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَثْمَانَ بْنِ خَثِيمٍ عَنْ أُسَيْنَةَ سَنَا سَعِيدٍ
 بَنِي جَبْرِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ
 ابْنِ جَبْرِ عَنْ أُسَيْنَةَ سَنَا ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ
 عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 عَنْهُمَا سَعِيدٌ أَنَّهُمْ نَزَلُوا فِي كَمَا كَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ أَنَّ خَيْرَ أَكْثَرِكُمْ
 مَا فِيهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خَيْرٍ وَرُكَّاهُ تَمَّ سَبْ كَوْنِي سِرِّ سِيَاهُ

الْأَثْمِدُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيَنْبِتُ

بہر ماہ سیاہی کہ روشن کرتا ہی آنکھ کو اور جماتا ہی
الشعر * مدد نسا ابراہیم

برونی کہ * حدیث کی ہے ابراہیم
بن المستمیر البصری ثنا ابو عاصم

ابن مسیر البصری نے اسے کہا حدیث کی ہے ابو عاصم نے
عن عثمان بن عبد الملك عن سالم

اس نے سنا عثمان ابن عبد الملك سے اس نے سنا سالم سے
عن ابن عمر قال قال رسول الله

اس نے سنا ابن عمر سے انھوں نے کہا فرمایا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم علیکم بالاثمد

صلی اللہ علیہ وسلم نے ضرور لگا دو تم لوگ سیاہ سر
فانہ یجلو البصر وینبث الشعر

کیونکہ وہ روشن کرتا ہی آنکھ کو اور جماتا ہی
* باب ما جاء فی لباس

پہرہ ابی ان حدیثوں کا جو آئی ہیں بیچ بیان لباس

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْ حَدَّثَ كَيْ
 مُحَمَّدُ بْنُ حَمِيْدٍ الرَّاظِي أَنَا
 مُحَمَّدُ بْنُ حَمِيْدٍ الرَّاظِي أَنَا كَيْ كَيْ كَيْ
 الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى وَأَبُو قَمِيْلَةَ وَزَيْدُ
 فَضَالٍ ابْنُ مُوسَى وَأَبُو قَمِيْلَةَ فِي أَوَّلِ زَيْدِ
 بَنِ حَبَابٍ عَنْ عَبْدِ الْمُوَعِّمِ بْنِ خَالِدٍ
 ابْنِ حَبَابٍ فِي سَبْتِ سَنَاعِدِ الْمُوَعِّمِ ابْنِ خَالِدٍ
 عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دُرَيْدَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ
 أَسْبَغَ سَنَاعِدِ اللَّهِ ابْنِ دُرَيْدَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ
 قَالَتْ كَانَ أَحَبَّ الشَّيَاطِينِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ
 الْغُفُونُ فِي كَيْ كَيْ كَيْ كَيْ كَيْ كَيْ كَيْ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَمِيْلَةُ * حَدَّثَنَا
 مُحَمَّدُ بْنُ حَمِيْدٍ الرَّاظِي كَيْ كَيْ كَيْ كَيْ
 عَلِيُّ بْنُ حَجْرٍ ثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى
 عَلِيُّ بْنُ حَجْرٍ ثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى

* فم قمرہ کئے
 ہون کر آ کر جہاں
 جاک آگئی ہوتا
 ہی پھر بیچ جہاں پر
 اور وہ مشہور
 کہتر ہی حضرت
 کو بہت پسند تھا
 کیونکہ اُس سے ہر وہ
 خوب ہوتا ہی

عن عبد المؤمن بن خالد عن عبد الله
 أسنہ سنا عبد المؤمن ابن خالد سے اُس نے سنا عبد اللہ
 بن ریدہ سے

ابن ریدہ سے اُس نے سنا ام سلمہ سے
 قَالَتْ كَانَ أَحَبُّ النَّبِيِّاتِ

انہوں نے کہا کہ تمہارا بہت پیارا اکبرہ وہ ہیں
 إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّمِيصُ

وَسَوَاءٌ أَلَسَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْ تَبْكُ كَرْتَا
 حَدَّثَنَا يَسَادُ بْنُ أَيُّوبَ الْبَغْدَادِيُّ

حدیث کی ہمیں زیادہ ابن ابی یوسف بغدادی نے
 نَسَا أَبُو تَمِيمَةَ عَنْ عَبْدِ الْمُوَدِّعِ

اُس نے کہا حدیث کی ہم سے ابو تمیمہ نے اس سے سنا عبد الوہاب
 عَنْ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرِيْدَةَ

ابن خالد سے اُس نے سنا عبد اللہ بن بریدہ سے
 عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ

اُس نے سنا، نبی سے اُس نے سنا ام سلمہ سے انہوں نے کہا

كَانَ أَحَبَّ الْغِيَابِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُهُ الْقَمِيمَ قَالِ

أَبُو عِيْسَى هَكَذَا قَالَ زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ فِي حَدِيثِهِ

أَبُو عِيْسَى نَعَى إِسْمَاعِيلَ كَبَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ نَعَى ابْنِي حَدِيثٍ مِنْ

مَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرِيْدَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ

عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ بَرِيْدَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّهِ

سَلَمَةَ وَهَكَذَا رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ أَبِي

زِيَادٍ كَرَأَى فِي حَدِيثِهِ مَنْ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّهِ

أُمِّهِ عَنْ أُمِّهِ * حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ

ابْنُ مَسْعُودٍ وَزِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ فِي حَدِيثِهِ كَرَأَى فِي حَدِيثِهِ

۶۰ ابن محمد بن الحجاج ثنا معاذ بن
 ابن محمد بن حجاج عن اُسے کہا حدیث کی مجلس میں ہوا وہ ابن
 ہشام بنی ابی عن
 ہشام نے اُسے کہا حدیث کی مجلس میں ہوا وہ ابن
 بدیل بن العقیلی عن شہر بن حوشبہ
 اُسے سے بدیل بن عقیلی سے اُسے سے شہر بن حوشبہ سے
 من اسماء بنت یزید قالت کان
 اُسے سے سنا اسماء بنت یزید سے اُنھوں نے کہا کہ تمہیں
 حکم تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 آئیں کرتے کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
 ای الریغ + حد ثنا ابو عمار بن الحسن بن
 گئے تک + حدیث کی ہے ابو عمار بن الحسن بن
 حدیث انسا ابی بنو نعیم انسا
 حدیث نے اُسے کہا خردی ہو ابو نعیم نے اُسے کہا خردی ہو
 زہیر عن عروہ بن عبد اللہ بن قشیر
 زہیر نے اُسے سے عروہ بن عبد اللہ بن قشیر سے

من معناریة بن قرة عن ابيه قال
 اُسَیْنَةُ سَیْدُ مَعْنَارِ بْنِ قَرَّةَ سَیْنَةُ سَیْنَا بِنْتُ بَاسِطٍ سَیْنَةُ سَیْنَةُ
 اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
 کَمَا آتَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَمَا سَیْنُ
 فِی رَهْطٍ مِنْ مَزَیْنَةَ لَدُنْیَا یَعْنُ
 اِیْکَ جَمَاعَةٍ سَیْنَةُ قَوْمٍ مَرْنَسَةٍ سَیْنَةُ تَاکْرِیْمَتِ کَرْدِیْنِ اُنْیَسَ
 وَاِنْ قَمِیْضُهُ لَمْ یَطْلُقْ اَوْ قَمِیْضُ اَلْزُرِّ
 اَوْ یَسْتَاکُ کَرْنَا اَنْکَا کَهَا اَنْکَا یَا کَهَا کَهَا
 قَمِیْضُهُ لَمْ یَطْلُقْ اَوْ قَمِیْضُ اَلْزُرِّ اَدْخَلْتُ یَدِی
 اُنْکَا کَرْنَا کَمِیْضُهُ لَمْ یَطْلُقْ اَوْ قَمِیْضُ اَلْزُرِّ اَدْخَلْتُ یَدِی
 فِی جِیْبِ قَمِیْضِهِ فَمَسَسْتُ اَلْاِثْمَ
 کَرْمِیَانِ مِنْ خُزْمِیْنِ کَرْنَا کَمِیْضُهُ لَمْ یَطْلُقْ اَوْ قَمِیْضُ اَلْزُرِّ
 اَدْخَلْتُ یَدِی فَمَسَسْتُ اَلْاِثْمَ
 حَبِثُ اَمِیْنُ عَمْرِو بْنِ حَمِیْدٍ اُسَیْنَةُ کَمَا حَبِثُ کَمِیْضُهُ
 عَمْرِو بْنِ حَمِیْدٍ اُسَیْنَةُ کَمَا حَبِثُ کَمِیْضُهُ
 عَمْرِو بْنِ حَمِیْدٍ اُسَیْنَةُ کَمَا حَبِثُ کَمِیْضُهُ
 عَمْرِو بْنِ حَمِیْدٍ اُسَیْنَةُ کَمَا حَبِثُ کَمِیْضُهُ

* نٹ لیا یعنی بیماری

کے سبب اُسامہ

کو تھام کے

تھماتے تھے

* نٹ ۳ قطرہ

ایک تہ کی

یہاں رہی اس میں

مصرخی اور نشتر

لے کر لے آئے

میں اور اس میں

کچھ سختی ہوئی

ہی اور بعض

بے کھاکہ وہ بہت

خوب کھیرا ہوتا

ہی بحرین سے

لانے تھیں نٹ *

* نوشہرہ کتے میں

اس طرح ہر چادر

اور ہٹے کر کے

دائیں بائیں

کھال کے بائیں

کبھی ہر اور ہر

عن حبيب بن الشهيد عن الحسن

أُسنے سنا حبيب ابن شہید سے اُسنے حسن بصری سے

عن انس بن مالك أن النبي صلى الله

أُسنے سنا انس ابن مالک سے کہ نبی صلی اللہ

عليه وسلم خرج وهو منكبي على أسامة بن

علیہ وسلم نکلے گھر سے اور وہ نکلے کئے تھے اُسامہ ابن

زيد عليه ثوب قطري قد قوسه

زید علیہ ثوب قطری قد قوسہ

خوبہ پر * نٹ ۱۲ ہر تھا کبر انظر * نٹ ۳۰ شک و شک کئے تھے

وه فصلي هم قال عبد بن حميد قال

اے تب نماز پڑھائی ہے کہو * نٹ ۴۰ کہا عبد ابن حمید نے کہ کہا

أحمد بن الفضل سبب النبي يحيى بن

احمد بن الفضل سبب نبی یحییٰ بن

محمد ابن فضل نے کہ ہونچہ مجھے یحییٰ ابن محمد نے

عن هذا تجد بيت أول ما جلس إلى فقلت

اس سے حدیث کو یہ دیکھتے ہی میرے سر پھر کھینچ

نناحماد بن سلمة ففقال لبوكان

نناحماد بن سلمہ ففقال لبوکان

چھٹ کی چھٹ حنا میں سہل نے یہ کہا کہ اگر آپ کی

چھٹ کی چھٹ حنا میں سہل نے یہ کہا کہ اگر آپ کی

چھٹ کی چھٹ حنا میں سہل نے یہ کہا کہ اگر آپ کی

۱۔ الخذری قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وعلیہ وسلم نے کہا کہ تم رسول اللہ و علیہ السلام
 وسلم اذا استجد ثوباً سمیاًہ واسمہ
 وسلم جب نیا کپڑا پہنتے نام لیتے اُس کپڑے کو جو اُس کا نام ہوتا
 عمامۃ او قمیصا اور دعا تم یقول اللہم لك
 عموں پر کرتا یا پاورث ا* بعد اس کے کہ تے یا اللہ تیرے واسطے ہی
 الحمد للہ کہ سوتنیدہ اسباب الہ
 سب حمد جیسا کہ پہنایا تو نے مجھ کو یہ کپڑا امین مانگتا ہوں تجھے
 خیرۃ و خیر مہی صانع لہ
 بہتری اُس کپڑے کی (ب ۱۲) اور بہتری اُس چیز کی جو بنائی گئی
 و اعوذ بک من شہرۃ
 اُسی کو اس لیے (ب ۱۳) اور پناہ دے ہونے دھاتا ہوں میں تجھے اُس کی
 و شر مہی صانع لہ
 بدلتے اور اُس پر چیز کی بدلتے جو کپڑے یا اس واسطے بنائی گئی تھی
 حدثننا عشا م بن یونس الکوفی
 حدثنی کہ میں نے ہشام ابن یونس کو فنی نے

لب ا* نہ مانگتے کہ
 رزق نے ہذا اللہ ماہرہ اذنا
 القمیس یعنی دیا
 مجھ کو اس نے یہ عمامہ
 یا یہ کرنا یا رزق نے کہی
 جگہ سانی کہتے
 یعنی پہنایا مجھ کو
 اللہ نے یہ کپڑا
 (۱۲) یعنی تن
 چھپا نیکو اُس کو
 بدستوں میں گہرا اور
 فخر کے واسطے نہیں
 (۱۳) یعنی کہ ا
 پنا ستر عورت اور
 جارتے گری کہ پجا کو
 سو کپڑا اس کے شکم
 اور عبادت کرے یہی
 کہہ رہی بہتری ہی
 (ف ۴) بدی
 کہہ رہی یہی کہ
 حرام کمانی کا ہوا اور

تجسم ہوا اور کبر
اور فخر کرنے کے
واسطے بنے

اَنْبَاَنَا الْقَاسِمُ مِنْ مَالِكَ بْنِ الْمَرْزُوقِ
اُس نے کہا خردی ہو کو قاسم ابن مالک مرزوقی نے
عَنِ الْخَدْرِیِّ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ
اُس نے سنا خردی سے اُس نے سنا ابی نصرہ سے
عَنِ اَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِیِّ عَنِ النَّبِيِّ
اُس نے سنا ابو سعید خردی سے اُس نے سنا نبی
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ * حَدَّثَنَا
صَالِحُ الْبُیْهَقِيُّ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ مِثْلَهُ
مُحَمَّدُ بْنُ يَشَارٍ اَنْبَاَنَا مَازِنُ بْنُ هِشَامٍ
محمد ابن یشار نے اُس نے کہا خردی ہو کو معاذ ابن ہشام نے
ثَنِي اَبِي عَنْ قَتَادَةَ
اُس نے کہا حدیث کی مجھ سے تیرے پاس ہے اُس نے سنا قتادہ سے
عَنِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَتَادَةَ
اُس نے سنا انس ابن مالک سے اُس نے کہا کہ
اَحَبُّ الْاَشْيَاءِ سَابِ اَبِي رَسُولِ اللّٰهِ
تجسم ہمت مہادی کی کیرتوں میں رسول اللہ

۲۰ تھنلی اللہ علیہ وسلم یلبسہ الجبۃ

۱۰ دنی اللہ علیہ وسلم کہ کہہ بنیہ اُن کو چادر یمن کی * ف

* حَسْبُ ثَمَامَةَ وَذَوْنَ غِيلَانَ اَبَا

حدیث کی اس سے محمد و ابن غیلان نے اس سے کہا بخودی نام کو

عبد الرزاق ابن سافین من عَوْنِ

عبد الرزاق نے اس سے کہا بخودی نام کو سفیان نے اس سے سنا عون

بن اَبی حَیْفَةَ عَنْ اَبِيهِ قَال

ابن ابی حَیْفَةَ سے اُس سے سنا اُن سے یہ ہے کہ اس سے کہا

رَاَيْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو

وَعَلِيَّةُ خَلَّةٌ حَمْرَاءُ كَانَتْنِي اَنْظُر

جس وقت اُن پر چور اس رخ تھا اویا کہ میں اس دم دیکھتا ہوں

السی بوبق سَاقِيَه قَال سَفِيْن

چکار ی اُن کو دیکھتا ہوں کہ (ف ۲) کہا سفیان نے

اَزَامَا حَبْرَةً * حَسْبُ ثَمَامَةَ

میں گمان کرنا ہوں کہ وہ بنی چادر تھی * حدیث کی اس سے

* ف * جبرہ کہتے

یمن بنی کہہ نام کو

جس سے بنی چادر تھی

اور زیست ہوتی

ہی اور یہاں مراد

ہی جس سے یمن کی

چادر سرخ اور خط

دار اور دھوت

کر یا کہ ان کی ہوتی

ہی عرب کے بہتر

کہہ دن میں ہی

(ف ۲) یہ دیکھنا

حجۃ الوداع کے روز

بطحا کہ وہ ظلمہ میں

تھا راوی کہتا ہی

کہ اس حضرت
 کی خدائی میرے
 دل میں جب ہر گز
 ہی کہ گواہی دے
 میں غصہ نہیں ہوتا
 نکی چھاری دیکھ رہا
 ہوں اور وہ سرخ
 کسم کار لگانے تھا
 وہ کبر اس رخ
 تھا حظ دار

۵۵۵
 ۹۰
 مَلِیْ بِنِ خَشْرَمِ اَنْبِیاءِ عِیْسٰی بِنِ یُّوْنُسَ
 علی بن خشرم نے اُسے کہا خردی ہو کو عیسیٰ بن یونس نے
 مِنْ اِسْرَائِیْلَ عَنْ اَبِی اسْحٰقَ
 اُسے سزا اسرائیل سے اُسے سنا ابی اسحاق سے
 عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ مَا رَایْتُ
 اُسے سنا براء بن عازب سے اُسے کہا کہ نہ دیکھ میں نے
 اَحَدًا مِنْ النَّاسِ اَحْسَنَ فِی حِلْسَةِ حُمْرٍ اَوْ
 کسی آدمی کو بوت پیا را جو شے سرخ میں
 مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنْ کَانَ
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیشک تھا
 هِمَّتُهُ اَلْتَضَرُّبُ قَرِیْبًا مِنْ مَنَکِبِهِ
 ہمت کا ہمارے ضرب کا کہ ہمتا تاثر بہ دو نزدیک ہوتا تھا
 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ اَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ
 حدیث کہ محمد بن بشار نے اُسے کہ حدیث کہ
 بِنِ مَهْدِیٍّ اَنْبِیاءِ عِیْسٰی بِنِ یُّوْنُسَ
 عہد الرحمن میں مہدی نے اُسے کہا خردی ہو کو عیسیٰ بن یونس

ایاد عن ابیہ عن ابیہ عن ابیہ عن ابیہ
ایاد نے اُس نے سنا اپنے باپ سے اُس نے سنا اپنے باپ سے
قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اُس نے کہا دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو
وَعَلَيْهِ يَرْدَانِ اخضران * حَدَّثَنَا

اور طال بہر کہ اُنہر، و چادرین سعد بن تھیر، (ف حدیث کی نم سے)
عبد بن حمید اناعفان بن مسلم

نحمد ابن حمید نے اُس نے کہا بخرو، ہم کہ عفان ابن مسلم نے
قَالَ اِنْبَاءُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَسَّانٍ

اُس نے کہا بخرو، ہم کہ عبد اللہ ابن حسان
الْعَنْبَرِي عَنْ جَدِّهِ دَحِيْبَةَ

عنبري نے اُس نے سنا اپنی دونو دادی دحیہ
وَعَلَيْهِ عَنْ قَيْلَةَ بِنْتِ مَخْرَمَةَ قَالَتْ

اور علیہ سے دونو نے سنا قیلہ بنت مخرمہ سے اُس نے کہا
رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ
دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اور طال بہر کہ اُنہر

(ت) یعنی
تہنہ اور چادر

(ف ۲ مصنف نے)

قصہ ذکر کیا کیونکہ

اُسکو فقط لباس

کا بیان منظور تھا

و قصہ یہ بھی

طبرانی نے ذکر کیا

کہ ایک مرآۃ اور

کہا السام علیک

یا رسول اللہ تب

حضرت نے کہا

علیک السام

و رحمۃ اللہ دہرکاتہ

اور حال یہ کہ

اُسوقت حضرت

پر ایک لحاف اور

ایک تہبند پرانا

تھادہ دونوں عفران

کے رنگ تھے مگر

بسبب پرانے ہونے

کے رنگ جھڑ گیا تھا

اور حضرت کے

دست سارک

اسمال ملتین کانتہ ابز عفران

برانی دو چادرین تھیں رنگی تھیں دونوں عفران سے

و قصہ نفیضہ

بیشک گرا دیا تھا چادر وں نے رنگ کو

و فی الحدیث قصۃ طویلۃ حدثننا

اور اس حدیث میں قصہ ہی طویل (۲) حدیث کی ہے

قتیبہ بن سعید حدثننا بشر

قتیبہ ابن سعید نے اُس نے کہا حدیث کی ہے بشر

بن المفضل عن عبد اللہ بن عثمان

ابن المفضل نے اُس نے سنا عبد اللہ ابن عثمان

بن خثیم عن سعید بن جبیر عن

ابن خثیم سے اُس نے سنا سعید ابن جبیر سے اُس نے سنا

ابن عباس رضی اللہ عنہما قال قال رسول اللہ

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اُس نے کہا فرمایا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم علیکم بالبیاض

صلی اللہ علیہ وسلم نے اختیار کر دتم سفیدی کو

۲۰ مِّنَ النَّيَابِ لِيَلْبَسَهَا أَحْيَاءُكُمْ وَتَكْفُرُوا
 کپڑوں میں چاہئے کہ اپنے اُسکو زندے تمہارے اور کفنِ اُو
 فِيهِمَا مَوْتَاكُمْ فَانْهَامِنْ ذِيَارِ
 اُتمین مردے اپنے پھتر بیشک وہ بہتر ہی
 نِيَابِكُمْ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ
 تمہارے کپڑوں میں * حدیث کی اسے محمد ابن بشار نے
 اَنْبَاءُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ اَنَا
 اُس نے کہا خردی ہم کو عبد الرحمن ابن مہدی نے اُس نے کہا
 سَلَفِيْنِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ
 خردی ہم کو سفیان نے اُس نے سنا حبیب ابن ابی ثابت سے
 عَنْ مِيْمُونِ بْنِ اَبِي شَبِيبٍ عَنْ سَمُرَةَ
 اُس نے سنا میمون ابن ابی شیب سے اُس نے سنا سمرہ
 عَنْ جَنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 ابن جندب سے اُس نے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْبَسُوا الْبَيَاضَ فَانْهَاطَ طَهْرٌ
 علیہ وسلم نے پہنو تم سفید کپڑے پھر بیشک وہ بہت پاک

میں خرمائی شاخ
 تھی بیٹھے تھے اُردو
 قیادہ کہتی ہیں کہ
 میں نے جب یہ
 عاجزی خدمت کی
 دیکھا تو کڑپ
 اُٹھی تب خدمت
 نے مہری طرف
 نگاہ کیا اور کہا
 علیک السلامینہ
 اپنے دوست
 تالی دے اپنے
 دل کو تب جو خوف
 مجھ پر غالب تھا
 جاتا رہا اس
 حدیث سے مسئلہ
 نکلا کہ کرم یا
 زعفران کا رنگ
 کپڑے رنگ مین
 کے بعد پھر نا
 درست ہی

وَاَطِيبَ رُكْنَ رَوَافِقِهِ مَمْنُونًا كَمْ

اور بہت ستہ راہی اور کفاد اُسمین اپنے مردے کو

* حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ أَنبَا

ن * حدیث کہی امیہ احمد بن منیع نے اُس نے کہا بخبری

يَعْقِبُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ أَبِي زَائِدَةَ أَنَا

ہم کو یحییٰ بن زکریا بن ابی زاید نے اُس نے کہا بخبری جھکو

أَبَى عَنْ مَعْصُومِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ

میرے باپ نے اُس نے معصوم بن شیبہ سے اُس نے سنا

صَفِيَّةَ بِنْتَ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

صفیہ بنت شیبہ نے اُس نے سنا عائشہ سے اُنھ نے کہا

خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایسے گھر سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ذَاتَ غَدَاةٍ وَعَلَيْهِ مِرْطَانٌ شَمْرٌ أَسْوَدُ

ایک روز صبح کے وقت اُن پر تھم چادر سیاہ رنگ کے بال کی

* حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عِيسَى بْنِ

حدیث کہی امیہ یوسف بن عیسیٰ نے اُس نے کہا بخبری ہم کو

(ن) یعنی رنگین
کہہ تبس احتمال
ہی کہ نجاست
نگی ہو اور رنگ
کے سب سے ظہر
آتی ہو اور رنگین
کہہ تبس میں اور
ناہا کی نظر نہیں
آتی نجاست سفید
کہہ تبس کہہ تبس
نجاست نگی تو نظر
برقی اسوقت
ہاں کر لیا

مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَبِي هُرَيْرَةَ
 مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ سَأَلَ عَنْهُ كَيْفَ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ
 وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ مَمْشَقَانِ مِنْ
 اُور اُن پر تھے، گہرے رنگے ہوئے سرخ مشی کے (ف ۲)
 كَتَانٍ فَيَمْخُطُ فِي أَحَدِهِمَا
 وہ کہتے تھے کہ کتان کے پھرنا کہ پونچھنا اُن دو نوٹوں میں سے ایک کہہ رہے ہیں
 فَقَالَ بِنِجْ يَمْخُطُ أَبُو هُرَيْرَةَ
 نب کہا واہ واہ واہ وانا کہ پونچھنا ہی ابو ہریرہ
 فِي الْكَتَانِ لِقَدْرٍ اَيْتَنِي
 کتان میں * ف ۲ قسم خدا کی بیشک دیکھا میں نے اپنی باتیں
 وَاِنِّي لَا خَرْفِي مَنَّا بَيْنَ مَنْبَرِ رَسُولِ
 اس حال میں کہ گہرے رنگے ہوئے تھا اُس جگہ میں جو درمیان منبر رسول
 اَللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحُجْرَةٍ
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حجرے وغیرہ
 حَائِشَةً مَغْشِيَةً اَلْبِي فَيَجِي
 حائشہ کے بھی بہوش ہوتی تھی مجھ پر بھڑاتا تھا

(ف ۲ مشق
 کہتے ہیں مشی
 سرخ کو ہندی میں
 گہرا کہتے ہیں

(ف ۳ پنج گن لفظ
 خوشی کیونست
 بولتے ہیں
 ابو ہریرہ نے کہا کہ
 اس وقت میں میں
 تو نگہ ہوا کہ کتان
 میں ناک پونچھتا
 ہوں

الْحَبَّاءُ فِيضَعُ رِجْلَهُ عَلَى

آپنے والاتب رکھتا تھا اپنا پاؤں میری گردن پر
منقہی پڑی ان ہی حنوفہ

گمان کیا جاتا تھا کہ بیشک مجھ کو دیوانگی ہی
وَمَا عَمَّا إِلَّا الْجُوعُ * مَدْنًا قَتِيلَهُ

اور لاکھ تھی وہ مگر بھوکہ * ف مدیث کی ہرے قتیلے
ثَنَا جَعْفَرِ بْنِ سَلِيمَانَ الضَّبْعِي

اسیہ کہا مدیث کی ہرے جعفر ابن سلیمان ضبعی نے
عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ مَا شَبِعَ

اُسے سنا مالک ابن دینار سے اُسے کہا کہ پیٹ بھرا
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَبْزِ قُط

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روتلی سے ہر گز
وَلَحْمِ الْأَعْلَى ضَغَفَ قَالَ مَالِكُ

اویز گوشت سے مگر ساتھ مہمان کے کہا مالک نے
سَمِلْتُ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ

میں نے ہو نبھا ایک مردگانو والے سے

(ب ۴) یہ جسے
بیہوشے دیوانگی
کچھ نہ تھی مگر مارے
بھوکہ کے گرہرنا تھا

مَا الضَّغْفُ فَقَالَ اَنْ يَتَذَكَّرَ اُولٰٓئِ
 كِيَا هِيَ ضَنْفُ كَيْ مَنِي تَبْ كَمَا يَدْرُكُ كَهَانَا كَمَا يَدْرُكُ
 مَعَ النَّاسِ * بَابُ مَا جَاءَ

آدمیوں کے ساتھ تھم * یہ مابہی آن حدیثوں کا جو آئی ہیں
فی خفا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
بیچ مان موزے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
* حدیثا عند ابن اسری ثنابا

حدیث کہ ہم نے ہذا ابن مسعود سے اُس نے کہا کہ میں نے
وکیع عن دہم بن صالح عن حمیر
وکیع نے اُس نے ہذا دہم بن صالح سے اُس نے ہذا حمیر
بن عبد اللہ عن ابی ہریرۃ عن

ابن عبد اللہ سے اُس نے سنا ابی ہریرہ سے اُس نے سنا
 اَنَّهُ اَنَّ النَّجَاشِيَّ اَهْدَىٰ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبِشًا نَجَاشِيٍّ لَمْ يَهْدِهِ بَعْدَ بَنِي سُلَيْمٍ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَفِمْ اَسْوَدِيْنِ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَعَدَا سَلِيْعٍ دَوْمُوْرٍ سَبَاہِ رُكْبَةٍ

(ف) انجاشی

لقب ہی

حبش کے بادشاہ کا

وہ مسلمان تھا

حضرت کو دو

موزے سیاہ

رنگ اور

سادے یعنی بنیر

نقشہ کے یا سپر

بال نہ تھے صاف

چمڑے کا تھا ہدیہ

بھیجا تھا

(ف) ۱۲ س

خلیفہ شیعہ یہ مسئلہ

نکلا کہ جس جبر

کا حال نہ معلوم

ہو کہ پاک ہی

یا نجس و دجیر

پاک ہی اور

دوم، موزے کی

مسح کرنا

هَذَا جَمِينٌ فَاَيْسَهُمْ اَنْتُمْ تَوْضَا

سنا نے * ف * اب * نب حضرت نے پنا دو نو کو پھر وضو کیا

وَمَسَحَ عَلَيْهِمَا * حَدَّثَنَا قَتِيبَةُ

اور مسح کیا ان دونوں پر * ف * حدیث کی ہم سے قتیبہ

بن سعید اننا یحییٰ بن زکریا بن

ابن سعید نے اُس نے کہا خبر دی ہم کو یحییٰ بن زکریا بن

أَبِي زَائِدَةَ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عِيَّاشٍ

ابن زائدہ نے اُس نے سنا حسن بن عیاش سے

عَنْ أَبِي اسْحَقَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَال

اُس نے سنا ابی اسحاق سے اُس نے سنا شعبی سے اُس نے کہا

قَالَ الْمُنِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ اَهْدِي دَحِيَّةَ

کہ کہا منیرہ ابن شعبہ نے ہدیہ بھیجا دحیہ نے

لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَفِيْن

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اسطے دو موزے

قُلُوبَهُمْ مَا وَقَالَ اسْرَائِيلُ عَنْ

عمر و نو کو پنا حضرت نے اور کہا اسرائیل نے میں نے سنا

درست ادا کرتے

سنت تھمرا اور

موزے پر مسح کرنا

حدیث متواتر

سے ثابت

ہی قریب

اسی اصحاب

سے موزے پر مسح

کرنے کی حدیث

روایت ہی

اسی سبب

سے اُسکے انکار

میں خوف کفر کا

ہی

(ف ۲ یعنی وہ

جانور ذبح ہوا تھا

مانوس یا حمر آسمان

ماہی یا مین

جابر عن امر و جبہ

جابر سے اُس نے سنا عامر سے اُس نے کہا اور جبہ بھی

فلبسہم احتی تخر قسا

پھر حضرت نے دونوں کو پہنایا یہاں تک کہ درد نہ پھٹ گئے

لا یدری النبی صلی اللہ علیہ وسلم

نہ جانتے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

اذکی ہم الام لا قال ابو عیسیٰ

کہ پاک ہمیں دونوں موزے پہنیں * نہ کہا ابو عیسیٰ نے

هذا هو ابواسحق الشیبانی واسمہ

یہ وہی ابو اسحاق شیبانی ہی کہ اُس کا نام

سلیمان * باب ماجاء

سلیمان ہی یہ باب ہی اُن حدیثوں کا کہ آئی ہیں

فی نعل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

پیچ بیان یا ہوش رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

حدیثنا محمد بن بشار ثنا

حدیث کی ہم سے محمد ابن بشار نے اُس نے کہا حدیث کی ہم سے

(ف) احقرت کے
 جوتے میں شمس کے
 تھے جیسے اس
 ملک میں کہتر اُون
 میں لگاتے ہیں
 ایک تسرا لگو تھے
 اور اُسکے پاس
 والی اُنکلی میں
 رکھتے تھے اور
 دوسرا تسرا بجلی
 اُنکلی اور اسکے
 پاس والی اُنکلی
 میں رکھتے تھے
 اور دونو تسرے
 پشت ہاتھوں پر
 جو شراک ہوتا ہی
 اُسکے لگے ہوتی
 طرح یہاں
 کہتر اُون میں ہوتا
 ہی اُس طرح
 عرب کے جوتے

ابوداؤد ثنا ہم نام عن
 ابوداؤد ثنا ابن مسعود کہ حدیث کی ہم سے ہمارے اُس نے سنا
 قتادۃ قال قلت لانس بن مالک
 قتادہ سے اُس نے کہا کہ میں نے کہا انس بن مالک کو
 کیف کان نعل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 کہ کیسی تھی پاؤں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی
 قال لهما قبالان * حد ثنا
 کہہ دو نو میں دو دو تسرے لگے تھے * ث * حدیث کی ہم سے
 ابو کریب محمد بن العلاء ثنا
 ابو کریب محمد بن العلاء نے اُس نے کہا حدیث کی ہم سے
 وکیع عن سفین عن خالد بن الحذاء
 وکیع نے اُس نے سنا سفیان سے اُس نے سنا خالد بن الحذاء سے
 عن عبد اللہ بن الحارث عن ابن
 عن ابن مسعود کہ حدیث کی ہم سے اُس نے سنا ابن
 عباس قال کان نعل رسول اللہ
 عباس سے اُس نے کہا کہ تھے واسطے پاؤں میں رسول اللہ

میں تیا ہونا ہی
اس کو شراک
سمتے ہیں اور
قتادہ جو انس
سے حضرت کے
جو تر کا حال پوچھا
تو انکی غرض اسی
تسمے کے درافہ
کرنے سے تھی انس
نے قرینہ سے سمجھا
اور اسی تسمے کا
بیان کر دیا

آف ۱۰ یعنی جتنے
کے پتے دوہرت
چمکے تھے اور ایک
جوتے میں دو تسمے
تھے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَالَانِ مِثْنِي شَرَا كَهْمَا
مِلِي سَعْدٌ عَلَيْهِ سَلَامٌ كَيْ دَوْتَمِي دَوْتَمِي شَرَا سَبْتِ دَوْتَمِي
* حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ

* ن ۲ * حَدَّثَنَا كَيْ هَمْسِ أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ

ثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزَّيْدِيُّ

أَسْنَى كَمَا حَدَّثَنَا كَيْ هَمْسِ أَبُو أَحْمَدَ زَيْدِيُّ

ثَنَا عَيْسَى بْنُ طَهْمَانَ قَالَ

أَسْنَى كَمَا حَدَّثَنَا كَيْ هَمْسِ عَيْسَى بْنُ طَهْمَانَ

أَخْرَجَ الْيَنْبَغِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

أَخْرَجَ الْيَنْبَغِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

فَعَلَيْنِ جَرْدًا وَبَيْنَ لَهْمًا قَبَالَانِ

دَوْتَمِي دَوْتَمِي شَرَا سَبْتِ دَوْتَمِي دَوْتَمِي

قَالَ فَحَدَّثَنِي ثَابِتٌ بَعْدَ

كَمَا هَمْسِ طَهْمَانَ نِي بَعْدَ حَدَّثَنَا كَيْ هَمْسِ ثَابِتٌ

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

أَخْرَجَ الْيَنْبَغِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ اٰلِهِ وَسَلَّمَ

پاؤں شکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی * ف ا *
 * حَدَّثَنَا اسحاق بن موسى الانصاري
 حدیث کی ہے اسحاق ابن موسیٰ انصاری نے
 قَالَ
 اُس نے کہا حدیث کی ہے ہامیہ باک نے
 حَدَّثَنَا سعيد بن ابي سعيد بن المقبري
 اُس نے کہا حدیث کی ہے سعید ابن ابی سعید مقبری نے
 عن عبيد بن جريح انه قال
 اُس نے سنا عابد ابن جریج سے شکر عابد نے کہا
 لابن عمر رايتك تلبس النعلين
 ابن عمر کو کہ من دکھتا ہوں تم کو کہ پہنتے ہو پاؤں شکر
 انسبتية قال اني رايت رسول الله
 بن مال کی * ف ا * اُس نے کہا شکر میں نے دیکھا رسول اللہ
 صلي الله عليه وسلم يلبس النعلين التي
 صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنتے تھے پاؤں شکر ایسی کہ

ن ۱) انس ابن
 مالک نے برکت
 کیواسطے حضرت
 کی پاؤں شکر
 اپنے پاس
 نگاہ رکھا تھا

ن ۲) یعنی بن
 مال کی پاؤں شکر
 بھرنا تو نگر و ناکی
 عادت ہی سونم
 جو پھرتے ہو تو
 اس میں کیا حکمت
 ہی اور سب
 اصحاب مبارک کو
 نہیں پھرنے

ابن عمر کو کہ من دکھتا ہوں تم کو کہ پہنتے ہو پاؤں شکر
 انسبتية قال اني رايت رسول الله
 بن مال کی * ف ا * اُس نے کہا شکر میں نے دیکھا رسول اللہ
 صلي الله عليه وسلم يلبس النعلين التي
 صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنتے تھے پاؤں شکر ایسی کہ

(ف ۳) یعنی

حضرت کی

تأیید اور واسطے

حضرت نے کبھی

نہیں بال کی

پاپوش پہنا اور

کبھی بال والی

سب اصحاب نے

بال والی دیکھا تھا

وہی آپ بھی

نہتے تھے ابن عمر نے

بن ہانی کی دیکھا

وہی آپ بھی

پہنا اس حدیث

میں معلوم ہوا کہ

اُس وقت کے

جو گچہ کی

پیر میں بھی روا

حوادثی رسم کے

نہتے حالانکہ مباح

نہتے دوسری

وہ لوگ

لَيْسَ فِيهَا شَعْرٌ وَيَتَرَفُّ فِيهَا أَنْفَالٌ

تھے اُسمین بال اور وضو کرتے تھے اُسکی ہنڈی میں

أَحْسَبُ أَنَّ الْبَسْطَ

دوست رکھتا ہوں کہ میں ہنو اُسکو * ف ۲ *

* حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ

حدیث کی ہے اسحاق ابن منصور نے اُسے کہا

ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ

حدیث کی ہے عبد الرزاق نے اُسے سنا معمر سے اُسے سنا

ابْنُ أَبِي ذَيْبٍ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى

ابن ابی ذیب سے اُسے سنا صالح سے جو غلام آزاد کئے

الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ

تورہ کے تھے اُسے سنا ابو ہریرہ سے اُنھوں نے کہا کہ تھے

لِنَعْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَالَانِ

واسطے پاپوش رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دو تسمین

* حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ ثَنَا

حدیث کی ہے احمد ابن منیع نے اُسے کہا احمد بن منیع

حدیث کی ہے احمد ابن منیع نے اُسے کہا احمد بن منیع

حدیث کی ہے احمد ابن منیع نے اُسے کہا احمد بن منیع

ابو احمد اناسیغین من السدی
ابو احمد لم یسیر کہا خردی ہم کو سفیان نے اُسے سناسدی سے
حدثنی من
اُسے کہا حدیث کی مجھے اُس شخصوں نے جتنے سنا
صرو بن حریش یقول رایت رسول اللہ
عمر دین حریش سے وہ کہتے تھے کہ دیکھا میں نے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم یصلی فی نعلین
ہم اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے تھے دو پابوش پہنے
مخصوص فتین * حدثننا

کیا جانیں لقیقہ
میں دین اسکا
نام ہی کہ جو کام
کیجئے اُسکے ہند
حضرت کے کام
سے لیجئے اس
حدیث سے یہ
مسئلہ بھی نکلا کہ
وضو کر کے جوتے میں
تربا نو دالنا
درست ہی

(ن ا) حضرت
پابوش پہنے نماز
پڑھتے تھے مگر جب
نجاست پابوش
میں معلوم کرنے
سب آثار کے پڑھتے

وہ دو نو د پڑھتے حرم کی میٹھی تھیں * ف * حدیث کی ہمیں
اسحاق بن موسی الانصاری انا
اسحاق ابن موسی انصاری نے اُسے کہا خردی ہم کو
معن انما مالک عن ابی الزناد
معن نے اُسے کہا خردی ہم کو مالک نے اُسے سناسدی زناد سے
عن الامرج عن ابی ہریرۃ
سے سنا امرج سے اُسے سنا ابو ہریرہ سے

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 قَالَ لَا يَمْشِينَ أَحَدُكُمْ فِي نَعْلٍ وَاحِدٍ
 فرمایا: چلے کوئی تم لوگوں میں ایک پادشہ سے
 لِيَنْعَلَهُمَا جَمِيعًا. وَلِيَكُنْهُمَا
 پہننے کے لئے دونوں کو ایک ہی۔ اُتر دالے دونوں کو
 جَمِيعًا * حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ
 ایک ہی * حدیث کی ہم سے قتیبہ نے اس نے سنا مالک سے
 عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ
 اس نے سنا ابی زناد سے وہی اور کہی حدیث کا مفسر من
 * حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ مُوسَى أَنَّ
 حدیث کہ ہم سے اسحاق ابن موسی نے اس نے کہا خردی ہم کو
 مَعْنَى أَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي
 معنی نے اس نے کہا خردی ہم کو مالک نے اس نے سنا
 الزَّيْثَرِيُّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
 ابی زبیر سے اس نے سنا جابر سے کہ بیشک نبی صلی اللہ

لَا تَكُنْ مِمَّنْ يَسْلَمُ نَهْيَ أَنْ يَكُلَ يَعْنِي
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهْيَ مَنْعِ مِمَّا يَأْكُلُ كَمَا نَاكَلُوا وَهُوَ يَعْنِي
 الرِّجْلَ بِشِمَالِهِ أَوْ يَمْشِي
 كَوْنِي آدَمِي أَيْ بِأَنِّي بَشَرٌ أَوْ تَقَرُّ بِمَا كَوْنِي جُلِّي
 فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ * حَدَّثَنَا

(فکر ضرورت
 میں دونوں کام
 درست ہیں)

أَيْ هُوَ
 قَتِيبَةُ عَنْ مَالِكٍ * ح وَانَا اسْحَقُ
 قَتِيبَةُ نَزَّ أَسْنِي سَنَا مَالِكٍ سَعْدُ بْنُ خُرَيْدٍ هَمَّكَوْا سَمَاعِي
 بَنَ مُوسَى إِذَا مَعْنَى

أَبْنِ مُوسَى نَزَّ أَسْنِي كَمَا خُرَيْدِي هَمَّكَوْا مَعْنَى
 أَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ
 بِأَسْنِي كَمَا خُرَيْدِي هَمَّكَوْا مَالِكٍ نَزَّ أَسْنِي سَنَا ابْنِ زَيْدٍ
 عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
 أَسْنِي سَنَا الْأَعْرَجِ عَنْ أَسْنِي سَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ
 أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أُنْعِلَ
 كَقِيْشَ كَنْبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَّ فَرِيَا كَمَا جَبَّ بِأَوْشٍ هَمَّكَوْا

اَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَا بِالْيَمْنِ

کوئی تم لوگوں میں تب چاہئے کہ شروع کرے یا منی طرف سے

وَ اِذَا نَزَعَ فَلْيَبْدَا

اور جب اُتارے تب چاہئے کہ شروع کرے

بِالْشَّمَنِ فَلْيَتَكُنِ الْيَمْنَى

بائیں طرف سے پھر چاہئے کہ ہوئے داہنے بائیں

اَوَّلَهُمَا تَنْعَلُ وَاٰخِرُهُمَا تَنْزِعُ

پہلا دونوں پہننے کے پہرے میں اور پچھلا دونوں کے اُتارنے میں

* حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى نَاعِمُ بْنُ الْمُنْثَرِ

حدیثی ہم سے ابو موسیٰ نے کہا حدیثی ہم سے محمد ابن منثری نے

أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَنَا شَعْبَةَ

کہا بخردی ہم کو محمد ابن جعفر نے کہا بخردی ہم کو شعبہ نے

فَنَاسَا الشَّعْبَةُ هُوَ ابْنُ أَبِي الشَّعْثَاءِ

اس نے کہا شعبہ کی ہم سے اشعثؓ اسی ابن ابی شعثاء ہیں

عَنْ أَبِيهِ عَنِ مَسْرُوقٍ عَنْ

اس نے سنا اپنے باپ سے اس نے مسروق سے

مِمَّا تُشِينَهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ

اِسْنِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِهِيَ كَمَا عَائِشَةَ فِي
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ
كَ تَحِيَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دُوسْتِ رَكَعَتِي
الْعِيْمَنَ مَا اسْتَطَاعَ فِي تَرْجَلِهِ
شُرْعَ كَرَامَاتِ هُنِي طَرَفَ سَمِي جَسَدِهِ رَسَكُنِي اِهْنِي كُنْكَرِي كِرْنِي مِي
وَقَدْ عَلِمْتُ بِهِ وَطَهْرَهُ

اور اپنے باپوش ہر نے میں اور اپنی طہارت میں
حد ثنا محمد بن مرزوق ابو عبد اللہ
* فاحديث کہ ہم سے محمد ابن مرزوق ابو عبد اللہ نے
ثنا عبد الرحمن بن قيس ابو معاوية
اسنے کہا حدیث کی ہم سے عبد الرحمن ابن قيس ابو معاوية نے
انہی اششام عن محمد
اسنے کہا خبر دی ہم کو ہشام نے اسنے سنا محمد سے
عن أبي هريرة قال كان
اسنے سنا ابو هريرة سے اسنے کہا کہ تھے

(۱) یعنی حضرت
اپنے مقدمہ و رہبر
سب کام داہنی
طرف سے شروع
کر نیکو دوست
رکعت تھے دو تین
کام کی مثال
حضرت عائشہ
نے فرما دیا اور
طہارت میں وضو
فصل تیمم مندب
آگیا

لِنَعْلِمَ رِسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَأَسْطَرِ بَابُ شَرِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَبْلَ الْآنِ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ
وَدُوسَيْمِ وَأُورْبَا بُو شَرِّ أَبُو بَكْرٍ أَوْ رَعِمَرُ رَضِيَ اللَّهُ
عَنْهُمَا وَأَوَّلُ مَنْ عَقَدَ عَقْدًا وَاحِدًا
عَنْهُمَا مِثْلُ دُوسَيْمِ وَأُورْبَا بُو شَرِّ
عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ * بَابُ مَا جَاءَ

عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَقَى * بِأَبِيهِ بَابَ هِيَ أَنْ خَرِثُوا لَهَا
فِي ذِكْرِ خَاتِمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَأَلْفِ هَيْسِينَ ذَكَرَ مِينَ الْكُوثَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَغَيْرُ

وہ سلم کے حدیث کی انیسویں قییمہ ابن سعید نے اور بہت
 واحد عن عبد اللہ بن وہب عن یونس
 لوگوں نے عبد اللہ بن وہب سے اُسنے سنا یونس سے
 عن ابن شہاب عن انس بن مالک
 اُسنے سنا ابن شہاب سے اُسنے انس ابن مالک سے

(ف ۲ اب دونو
سنت ہوا یعنی غیر
کا فعل بھی سنت
اور خلیفہ کا فعل
بھی سنت ہی

(ف ۳) یعنی نگینہ

سیا د تھا یا یہ کہ

اُس سبز

کی کان جہن میں

تھی دو نور و صورت

میں نگینہ حبشی

تھرا اور اس

حدیث سے مرد کو

بھی چاندی کی

آنگو تھی بہرنا

حلال ٹھہرا مگر

ایک سنہال سے کم

اُسکی وزن ہوے

اور سنہال سا تھے

چار ماشہ کا ہوتا

نہی اُسکا ذکر مشکوٰۃ

میں جو حدیث بریدہ

اسلمی سے روایت

ہی اُسمین ہی

کہ حفصہ نے ایک

مرد کو بیتل اور

قہال کان خاتم النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اُس نے کہا کہ تھی آنگو تھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی

من ورق و کان فصہ حبشیہ * حدیثنا

چاندی کی اور تھا نگینہ اُسکا حبشی * ف ۳ حدیث کی ہم سے

قعیبہ اننا ابو عروانۃ عن ابی بشر

قتبہ نے کہا خبر دی ہم کو ابو عروانہ نے اُس نے سننا ابی بشر سے

عن نافع عن ابن عمر ان النبی

اُس نے سننا نافع سے اُس نے سننا ابن عمر سے کہ بیتل کی نبی

صلی اللہ علیہ وسلم اتخذ خاتما من فضة

صلی اللہ علیہ وسلم نے لیا آنگو تھی چاندی کی

فکان یختتم بہ ولا یلبسہ قال

بھرتھے ہر کرتے اُسے اور نہ پہنتے اُس کو * ف ۴ کہا

ابو عیسیٰ ابوبشر اسمہ جعفر بن ابی

ابو عیسیٰ نے ابو بشر جو ہیں موانکانام جعفر ابن ابی

وحشیہ * حدیثنا محمود بن غیلان

وحشیہ ہی * حدیث کی ہم سے محمود ابن غیلان نے

لوہے کی انگوٹھی
سے منع کیا اور
فرمایا کہ چاند کی بنوا
مگر اسکی وزن ایک
مقال بھر ہو

(۴) یعنی ہر شے
نہ ہونے دیتے ہیں
نہ کوئی سمجھے کہ
حضرت نے انگوٹھی
کبھی پہنا ہی نہیں
انگوٹھی پہرنا
حضرت کا بہت
حدیث میں مذکور
ہی آگے سب
حدیثیں آئی ہیں

انحافص بن عمر بن عبید
اُس نے کہا خردی ہم کو حفص ابن عمر ابن عبید نے
اناز ہیر ابو خيثمة عن حميد
اُس نے کہا خردی ہم کو زہیر ابو خيثمة نے اُس نے سنا حمید سے
عن انس قال کان خاتم رسول الله
اُس نے سنا انس نے اُس نے کہا کہ تھی انگوٹھی رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم من فضة
صلی اللہ علیہ وسلم کی چاندی سے ہے نبی
فصلہ منہ * حدیث انس بن
اُس کا گینہ بھی چاندی کا * حدیث کی ایسے اسحاق ابن
منصور انس معاذ بن ہشام
منصور نے کہا خردی ہم کو معاذ ابن ہشام نے
ثنی ابی عن قتادة

اُس نے کہا حدیث کی مجھ سے میرے باپ نے قتادہ سے
عن انس بن مالك قال لما اراد النبي
اُس نے سنا انس ابن مالک سے اُس نے کہا کہ جب ارادہ کیا نبی

جَلِّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الْعَجَمِ

مہلی اسے علیہ و سلم نے خط لکھنے کا عجم کی طرف
قِيلَ لَهُ أَنْ الْعَجَمَ لَا يَقْبَلُ

کہا گیا حضرت سے کہ عجمی لوگ نہیں قبول کرتے ہیں
إِلَّا كِتَابًا عَلَيْهِ خَاتَمٌ فَاصْطَنَعَ

مکہ ایسا ہی خط کہ جس پر مہر ہوتی ہی * ف ۲ تب نوایا حضرت نے
خَاتَمًا تَمَّا فَكَانَتْ أَنْظَرُ إِلَى بَيَاضِهِ

انگوٹھی بھر گویا کہ میں اب دیکھ رہا ہوں سفیدی اُسکی
فِي كَفِّهِ * ع ۱ نسا محمد بن

حضرت کی ہتھیلی مبارک میں (ف ۳ بیت کی) ہم سے محمد ابن
يَحْيَىٰ أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ ثَنِي

یحییٰ نے کہا خردی ہم کو محمد ابن عبد اللہ انصاری نے
أَبِي عَنْ ثَمَامَةَ

کہا ج ۱ بیت کی مجھے میرے باپ نے اُسنے سنا تھا میرے
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ نَقْشُ

اسد سنا انس ابن مالک سے اُسنے کہا کہ تھا نقش

(ف ۲ عرب کے

مواہب سب ملک

عجم کہلاتا ہی

ح ۱ طرح فارس

روم وغیرہ توجہ

حضرت نے عجم کے

امیر اور بادشاہوں

کے پاس خط لکھنے

کا ارادہ کیا تب

مکہ میں نے عرض کیا

(ف ۳ بیت کے اُس

انگوٹھی کی خوبی

جو حضرت کی ہتھیلی

مبارک میں تھی

میرے جی میں ایسا

چبھہ گئی ہی کہ

گویا اس وقت میں

دیکھ رہا ہوں

(ف ۴) بعضو نے کہا کہ لفظ اللہ کی

بہ سبب تعظیم

کے پہلی سطر میں

بھی ا د ر ب جلی

سطر میں لفظ

رسول کی ا د ر

آخری سطر میں

لفظ محمد کی اسطر جسے

اللہ

رسول

محمد

اور بعضو نے کہا

کہ یہ وضع

حدیث سے ثابت

نہیں اگر پہلی

سطر میں محمد اور

دوسری میں رسول

اور تیسری میں اللہ

ہوے تو کچھ

بے ادبی نہیں

جس طرح قرآن

خَاتَمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَمَّدٌ سَطَرٌ

انگوٹھی پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے محمد ایک سطر

وَرَسُولٌ سَطَرٌ وَاللَّهُ سَطَرٌ * حَدَّثَنَا

اور رسول ایک سطر اور اللہ ایک سطر (ف ۴) حدیث کی ہے

نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ أَبُو عَمْرٍو وَابْنُ

نصر ابن علی جہضمی ابو عمرو نے کہا بخردی ہم کو

نُوحُ بْنُ قَيْسٍ عَنِ خَالِدِ بْنِ قَيْسٍ عَنِ

نوح ابن قیس عن خالد ابن قیس سے اُس نے سنا

قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

قتادہ سے اُس نے سنا انس سے کہ بیشک نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى كَسْرَى وَ

علیہ وسلم نے خط لکھا طرف کسری اور

قَيْصَ رَوَّالِ الْجَاشِيِّ فَقِيلَ لَهُ

قیصر اور نجاشی کے * ف تب حضرت سے کہا گیا

أَنَّهُمْ لَا يَقْبَلُونَ كِتَابًا إِلَّا بَخَاتَمِ

کہ بیشک وہ لوگ نہیں قبول کرتے خط بغیر ہر کے

كَرْبِشَكٍ وَهَؤُلَاءِ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ

کربشک وہ لوگ نہیں قبول کرتے خط بغیر ہر کے

كَرْبِشَكٍ وَهَؤُلَاءِ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ

کربشک وہ لوگ نہیں قبول کرتے خط بغیر ہر کے

كَرْبِشَكٍ وَهَؤُلَاءِ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ

کربشک وہ لوگ نہیں قبول کرتے خط بغیر ہر کے

میں آگئے ہیں محمد
رسول اللہ

والدہ من مہ
(نہ کسی کہنے
ہیں عجم
فارس کے بادشاہ
کو قیصر روم کے
بادشاہ کو پنجاشہ
حبش کے بادشاہ کو

فصاع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاتمنا

تب گھر ہوا نبی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھی
حلقہ فضہ و نقش فیہ محمد رسول اللہ

حلقہ اُسکا چاندی کا اور کھدایا ہوا اُس میں محمد رسول اللہ
* حدیثنا اسحق بن منصور انبا

حدیث کی ہے اسحاق ابن منصور نے کہا خردی ہمارا
سعید بن عامر و الحجاج بن منہال عن

سعید ابن عامر و الحجاج ابن منہال نے اُس نے سنا
ہم امام عن ابن جریج عن الزہری

ہمارے سے اُس نے سنا ابن جریج سے اُس نے سنا زہری سے
عن انس بن مالک ان النبی صلی اللہ

اُس نے سنا انس ابن مالک سے کہ بیشک نبی صلی اللہ
علیہ وسلم کان اذا دخل الخلا نزع خاتمہ

علیہ وسلم جب جاتے تھے ہا خانہ میں اتار لیتے اپنی انگوٹھی
* حدیثنا اسحق بن منصور انبا

(ف) اس حدیث

سے معلوم ہوا

کہ جس چیز پر

اللہ رسول

یا فرشتہ کا نام

یا کوئی آیت قرآن

کی ہو وہ ہا خانہ

(ف) حدیث کی ہے اسحاق ابن منصور نے کہا خردی ہمارا

۱۱۱ حضرت
کی زندگی بھر

(ف ۲ حضرت

ماہو بکر اور حضرت

عمر کے ہاتھ میں

آنکھ، خا، فت نک

تھرا اور تھرمین

تتميز

عبدالله بن محمد بن عبد الله

سازمان

...

...

۱۰۰

۱۰۰

عبدالمنان لی خان صاحب

میں نے اسے قبضہ میں

آی

(ف) ۴ اریب

محاسن کی ویا

پر ہی منصرف

فہرست مضامین

و بخدا در دست است

مَبْدُ اللَّهِ بْنِ نَمِيرٍ أَفْـأَ عَمِيدُ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو

عبد اللہ ابن نمیر نے کہا: خروسی! تم کو عبید اللہ ابن عمر نے

عن نافع عن ابن عمر قال اتخذ

اُس نے سنانا فاع سے اُس نے سنانا ابن عمر سے اُس نے کہا کہ بنو اُمیہ

رسول الله صلى الله عليه وسلم حاتم بن وري

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اٹھو جیسی بات نہ کی

بَعْدَ فَرَسٍ يَخْتَلِمُ بَنَانٍ

ان کے بعد ان کا فی

حضرت ابوبکر اور حضرت عمر کے * ف ۲ بعد اُن کے ۲۲

يَا عِثْمَانُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

ہاتھ میں عثمان کے راضی ہو اسے اُن سب سے *ف*

حتیٰ واقع فی بئر اریمن نقشہ محمد رسول

یہاں تک کہ گھر پر ہی کوئے اریس میں نقش اُٹھکا محمد رسول

اللَّهُ * بِأَبْ مَبَاجَاءَ فِي أَرْ

ابیدہ تھا۔ نہ لکیر باب ہی اُن حدیثوں کا جو آئمہ میں اس جہانی

وہ ایک باغ کا نام

ہی مسجد قبا کے
نزدیک اُسی باغ

کے کوئی مین وہ
انگو تھی معقیب

کے انھ سے جو
حضرت عثمان کے

غلام تھے گھر ہی
و دسری حدیث

میں معقیب کا
نام صاف آدیکا

یہاں بہم ہی پھر
حضرت عثمان نے

انگو تھی کی تلاش
میں تین روز تک

موسیٰ محنت کہا
اُس کوئے کا ست

ہانی لکوا دالا مگر
انگو تھی کا نشان

نہ ملا اس میں یہ
اشارہ تھا کہ خلافت

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخْتَمُ فِي يَمِينِهِ

کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے انگو تھی پہنتے اپنے دائیں ہاتھ میں

* حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ بْنُ عَسْكَرٍ الْبَغْدَادِيُّ

* حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ بْنُ عَسْكَرٍ الْبَغْدَادِيُّ

وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أَخْبَرَنَا

أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أَخْبَرَنَا

يَحْيَى بْنُ حَسَّانٍ أَنَّهُ سَأَلَ سَلِيمَانَ بْنَ بِلَالٍ

يَحْيَى بْنُ حَسَّانٍ قَالَ أَخْبَرَنَا

عَنْ شَرِيكَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ

أَخْبَرَنَا شَرِيكَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ

عَنْ أَبِي هَيْمٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنِينٍ عَنْ

أُسَيْنَةَ بْنِ سَابِثِ بْنِ أَبِي هَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنِينٍ عَنْ

أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

أَخْبَرَنَا شَرِيكَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ

أَخْبَرَنَا شَرِيكَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ

کا نام اسی اگوتھی
 کے سبب و سبب
 تھا اسی سبب
 نے جب اگوتھی
 ہو گئی خلک فٹ
 میں خلل آگیا اور
 حضرت عثمان
 شہید ہوئے اس
 اگوتھی میں کچھ اللہ
 کی طرف سے
 بھیج دیا کہ اُسکے
 باعث سے دین
 کے کام کا انتظام
 تھا جیسے کہ سلیمان
 دلیہ السلام کی
 اگوتھی میں تاثیر
 تھی

خاتمہ فی یمینہ * حدیثنا محمد
 ابنی اگوتھی ابنی داہنے ہاتھ میں * حدیث کی ہم سے محمد
 بن یحییٰ اننا احمد بن صالح
 ابن یحییٰ نے کہا بخردی ہم کو احمد ابن صالح نے کہا
 ثنا عبد اللہ بن وہب عن
 حدیث کی ہم سے عبد اللہ ابن وہب نے اُسے سنا
 سلیمان بن بلال عن شریک بن عبد اللہ
 سلیمان ابن بلال سے اُسے سنا شریک ابن عبد اللہ
 بن ابی نمر نحرہ * حدیثنا احمد
 ابن ابی نمر سے مثل اوپر کی حدیث کے * حدیث کی ہم سے احمد
 بن منیع اننا یزید بن ہرون عن
 ابن منیع نے کہا بخردی ہم کو یزید ابن ہرون نے اُسے سنا
 حماد بن سلمہ قال رایت
 حماد ابن سلمہ سے اُسے کہا دیکھا میں نے
 ابن ابی رافع یتختم فی یمینہ
 ابن ابی رافع کو کہ ہنرتے تھے اگوتھی ابنی داہنے ہاتھ میں

١٨
١٩
٢٠
٢١
٢٢
٢٣
٢٤
٢٥
٢٦
٢٧
٢٨
٢٩
٣٠
٣١
٣٢
٣٣
٣٤
٣٥
٣٦
٣٧
٣٨
٣٩
٤٠
٤١
٤٢
٤٣
٤٤
٤٥
٤٦
٤٧
٤٨
٤٩
٥٠
٥١
٥٢
٥٣
٥٤
٥٥
٥٦
٥٧
٥٨
٥٩
٦٠
٦١
٦٢
٦٣
٦٤
٦٥
٦٦
٦٧
٦٨
٦٩
٧٠
٧١
٧٢
٧٣
٧٤
٧٥
٧٦
٧٧
٧٨
٧٩
٨٠
٨١
٨٢
٨٣
٨٤
٨٥
٨٦
٨٧
٨٨
٨٩
٩٠
٩١
٩٢
٩٣
٩٤
٩٥
٩٦
٩٧
٩٨
٩٩
١٠٠

مقبول ہوئے۔ مہینے نے اُن سے سبب اُس کا * ف ۲ تب کہا کہ

روایت عبد الله بن جعفر یتختتم

اور کہا میں نے عبد اللہ ابن جعفر کو وہ پہنتے تھے

في يمينه وقال عبد الله بن جعفر كان

ایسے دہائے ہفتہ میں اور کہا عبد اللہ ابن جعفر نے کہ تھے

النبي صلى الله عليه وسلم يتختم في يمينه

پی صلی اللہ علیہ وسلم انگوتھی بنتے اپنے دامنے ہاتھ میں

حدثنا موسى بن يحيى انبا عبد الله بن نمير

دنیا کی اہستہ موسیقی ابن یحییٰ نے کہا خردی ہم کو عبد اللہ ابن نمیر نے

نَبِيَّ ابِرْهِيْمَ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

انجری ملک و ابرہیم ابن فضل نے احسنیٰ مذاہبہ اللہ ابن

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ النَّبِيِّ

ابن خبیار سے اسنے سنا عبداللہ ابن جعفر سے کہ بیشک نبی

سے اللہ علیہ وسلم کا تختہ فی یمینہ

اللہ علیہ وسلم تھے انکو تھی پہنتے اپنے دامنے ہاتھ میں

(ف ۲) یوحنا
پونجھا کہ داہنے
ہاتھ میں انگوتھی
کیوں بہتے ہو

حدَّثَنَا أَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

أَنَّ سَمَاءَ ابْنَةَ أَبِي سَلَمَةَ سَمِعَتْ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ

عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

كَيْفَ يَشْكُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ عَلَيْهِ السَّلَامُ تَعْنِي

يَتَخْتَمُ فِي يَمِينِهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ

أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

أَنَّ سَمَاءَ ابْنَةَ أَبِي سَلَمَةَ سَمِعَتْ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ

عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

كَيْفَ يَشْكُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ عَلَيْهِ السَّلَامُ تَعْنِي

يَتَخْتَمُ فِي يَمِينِهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ

يَمِينَهُ وَلَا اخِيَّ لَهُ الْاَقْبَالَ

وہ اپنے ہاتھ میں مجھ کو نہیں خیال آنا مگر یہی کہ کہا ابن
 کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یتختم

جو پاس نے کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انگوٹھی پہنتے

فِي يَمِينِهِ * حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ

ابنہ داہنے ہاتھ میں * حضرت کہ ہم سے ابی عمر نے

أَنَسَ سَفِيَّانَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى

کہا خبری ہم کو سفیان نے انسے سنایا یوب ابن موسیٰ سے

عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ

انسے سنا نافع سے انسے سنا ابن عمر سے کہ بیشک

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو الی انگوٹھی

مِنْ فِضَّةٍ وَجَعَلَ فِيهِ مِثْلَ يَلِي كَفِّهِ

چاندی کی اور کیا اس کا نگینہ اپنی ہتھیلی کی طرف

وَنُقِشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَنَهَى أَنْ

ہد کہہ اتھا اسمین محمد رسول اللہ اور منع فرمایا اس بات کو

(ن ۲) یعنی محمد
رسول اللہ کوئی
انہی انگوٹھی میں
رہ کھداوے
کیونکہ اپنے خط پر
کہیں مہر کرے
تو ہر افساد پرے
اب افضال
ہی کہ مر دین
انگوٹھی پہنیں تو
گیانہ ہتھیلی
کی طرح پھیر دین
حضرت ان پیردی
کیواسطے کیونکہ
اس طرح پہنے میں
زینت کم ہوتی
ہی حضرت
ضرورت کو واسطے
پہنتے تھے زینت
دکھانے کی انکو
کیا غرض تھی اور
حقی مذہب میں ہی

یَنْقُشُ أَحَدٌ عَلَيْهِ وَهُوَ
کہ کھداوے کوئی اپنی انگوٹھی پر یہ * ف ۲) اور یہ
الَّذِي سَقَطَ مِنْ مَعْقِبِ فِي بَيْتِ
وہی انگوٹھی ہی کہ گری معقیب کے ہاتھ سے کوئے میں
اریس * حد ثنا قتیبة بن سعید
اریس کے (ف ۳ حد یث کی ہمسے قتیبة ابن سعید نے
قَالَ أَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ
اُس نے کہا بخردی ہم کو غاتم ابن اسمعیل نے اُس نے سنا
جعفر بن محمد عن أبيه
امام جعفر صادق بیاتے امام محمد باقر سے اُنھوں نے سنا اپنے باپ سے
قَالَ كَانَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ
اُنھوں نے کہا کہ تھے امام حسن اور امام حسین
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَتَخَمَّانِ فِي
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا انگوٹھی پہنتے اپنے
یَسَارِهِمَا * حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ
بنائیں ہاتھ میں * ف ۴ * حد یث کی ہمسے عبد اللہ

بسندهی اور جو
کوئی نگینہ اور برکی
ظرف رکھے تب
بھی درست ہی
کیونکہ حضرت نے
منع نہیں کیا تہم
بزرگوں نے دونو
طرح پہننا ہی
(ف) یعنی کوئی
میں گرینکا اسی
انگوٹھی کا ذکر
ہینون میں آیا ہی
(ن) کبھی
حضرت بائیں
ہاتھ میں بھی
بہرتے تھے اس واسطے
حسین نے بائیں
ہاتھ میں پہنا
حضرت کی پیر دی
کیواسطے دین میں
کشادگی ہی دونو

ابن عبد الرحمن انصاح بن عیسیٰ
ابن عبد الرحمن نے کہا بخردی ہم کو محمد ابن عیسیٰ نے
وہو ابن الطباع ثنا عباد بن
انہیں کا نام ابن طباع ہی اُس نے کہا حدیث کئی ہم سے عباد ابن
العوام عن سعید بن ابی عروبة عن
عوام نے اُس نے سنا سعید ابن ابی عروبة سے اُس نے سنا
قتادة عن انس بن مالك ان النبي
قتاده سے اُس نے سنا انس ابن مالک سے کہ بیشاک نبی
صلی اللہ علیہ وسلم تختہ میں یمینہ
صلی اللہ علیہ وسلم انگوٹھی پہنتے تھے اپنے داہنے ہاتھ میں
قال ابو عیسیٰ هذا حدیث غریب لا نعرفہ
کہا ابو عیسیٰ نے یہ حدیث غریب ہی ہم نہیں پہچانتے
من حدیث سعید بن ابی عروبة عن
اسکو حدیث سعید ابن ابی عروبة سے جو روایت کیا
قتادة عن انس بن النبي صلی اللہ علیہ
قتاده سے اُس نے انس سے اُس نے نبی صلی اللہ علیہ

۱۰: تھ میں پہنا

درست بی

وَسَلِّمْ نَحْمَدُكَ يَا أَمِينَ هَذَا الرَّجُلُ

روای بعض اصحاب قتادة عن قتادة

(ف) یعنی و

عن أنس عن النبي صلى الله عليه وسلم

۱۵۰

اُس نے افس سے اُس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

غریب ہی مجھ پر

تختہ میں فی سوار و ہر

نہیں ہی حدیث

که حضرت انگه تهر برینته تهرمانه مانده

مجھے ۱۵۵ روپے

حدیث لا یضاحضاً حدیث

ج
جھکار اور ستی

1. *Chlorophyll* (green pigment)
 2. *Carotenoids* (yellow, orange, red pigments)
 3. *Xanthophylls* (yellow pigments)
 4. *Anthocyanins* (red, purple, blue pigments)
 5. *Flavonoids* (yellow, orange, red pigments)
 6. *Anthoxanthins* (white, yellow, orange pigments)
 7. *Anthraquinones* (red, orange, yellow pigments)
 8. *Anthrazones* (red, orange, yellow pigments)
 9. *Anthracenes* (red, orange, yellow pigments)
 10. *Anthracenones* (red, orange, yellow pigments)

اور حافظہ کا پورا

ریت بھی جیسے مہین ہی (ک) اندیشہ کی اسے محمد

ہو اور اس کے ساتھ

ن عبد الله المحارب بن عبد العزيز

اسم

بن عبید اللہ محارِابی نے کہا حدیث کی اُمت سے عبد العزیز

آزمایش

عن أبي حازم عن موسى بن عقبة

۱۰۰

نابی حازم نے اُس نے سنا موسیٰ ابن عقبہ سے

سوچی ہو اور

من نافع عن ابن عمر قال ان خفي

ادبی اساتذہ بہت

ششمین معذرتافز سه اُمین سال و سه اُمین کنایه سال

سون اور اکراوی

میں نے اس سے کہہ دیا کہ اسے سنا بن کر لے جائیے گا۔

سکے ہر درجہ میں

مکھی مین

(نہ ۲ جب سونا

مہر نامردوں پر
حرام نہوا تھا تب
کا یہ قصہ ہی کہ
حضرت نے سونے
کی انگوٹھی بنوائی
صحابہ نے بھی
حضرت کی پیروی
کیو اسطے بنوالیا
جب حضرت نے
پھینک دیا صحابہ
نے بھی پھینک
دیا اس حدیث
سے سونا ہر نامردوں
پر حرام ہوا اور
مردوں پر سونا حرام
ہونیکا بیان
دوسری حدیثوں
میں صاف آتا ہی
یہاں تک کہ
حضرت ا فرمایا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَنْكَبِ تَهِي
ذَهَبَ فَكَانَ يَلْبَسُهُ فِي يَمِينِهِ
سُونے کی پھر تھی ہر تے او سگو اپنے داہنے ہاتھ میں
نَاتَخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ مِنْ ذَهَبٍ
تَبِ بَنُو أُمِّ لُؤْكَوْنِ فِي ابْنِي أَنْكَوْ تَهِيَانِ سُونے کی
فَطَرَحَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
پھر پھینک دیا اُسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
وَقَالَ لَا الْبَسَهُ ابْسَدَ أَفْطَرَحَ
اور فرمایا کہ نہ بنو لکاون اُسکو کبھی پھر پھینک دیا
النَّاسُ خَوَاتِيمَ هَمْ
لوگوں نے بھی ابنی انگوٹھیاں * ف ۲ *
* بَابُ مَا جَاءَ فِي مَغْفَةِ سَيْفِ
اس باب میں وہ حدیث ہیں جو آئی ہیں بیان میں تلوار
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے * حدیث کی ہم سے محمد

ہے کہ جو کوئی میری
اُست میں مرے گا
اور وہ سونا بھر تارا
ہو گا تو اُس پر اللہ
تعالیٰ جنت کا
سونا حرام کرے گا اور
بہر حکم مردن کے
واسطے ہی جو اسی
حال میں بدستور توبہ
کے مر جائیں

(ب ۳) قبیعہ

سفینہ کی وزن پر
ہی شرح شماییل
میں لکھا ہے کہ وہ
کہا ہی جو مقبض
کے کنارے پر
ہی اور صحاح میں
لکھا ہی کہ جو جبر
مقبض کے کنارے
پر توبہ یا چاندی
کی ہوا در مقبض

بَنِ بَشَارٍ اَنَا وَبَنِ جَرِيرٍ اَنَا
ابن بشار نے کہا خردی ہم کو وہب ابن جریر نے کہا خردی مجھ کو
اَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ
میرے باپ نے انس سے سنا قنادہ سے انس سے
قَالَ كَانَ قَبِيْعَةُ سَيْفِ رَسُوْلِ اللّٰهِ
انس نے کہا کہ تھا قبیعہ تلوار رسول اللہ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ * حَدَّثَنَا
صلی اللہ علیہ وسلم کا چاندی کا (ن ۲ حدیث کی ہے
محمد بن بشار اَنَا مَعَاذِ بْنِ هِشَامٍ
محمد ابن بشار نے کہا خردی ہم کو معاذ ابن ہشام نے
ثَنِي اَبِي عَنْ قَتَادَةَ
کہا حدیث کی مجھے میرے باپ نے انس سے سنا قنادہ سے
عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِي الْحَسَنِ قَالَ كَانَتْ
انس سے سنا سعید ابن ابی حسن سے (ن ۴) کہا کہ تھا
قَبِيْعَةُ سَيْفِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قبیعہ تلوار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا

کے نفع سے ہاتھ گھسیٹنے
کی جگہ تو اگر کوئی

اُسے فقط مونتہ
بو جھے تو کتوری

اور بتا سا اور
بلیک جکو
گو نج بھی کرتے

ہمیں قبیہ ہی
اور اگر سارے
قبضہ کو بو جھے تو

نتھنی اور دستگی

قبیہ ہی اور
نہا پرین لکھا ہی

کہ جو چیز تلواری
قائم کے سر پر ہی

وہ قبیہ ہی اور
قائم کے معنے

سنوں اب اگر
قائم کو مونتہ

سمجھو تو کتوری

وغیرہ قبیہ ہی
اور اگر سارا

مَنْ فِضَةٍ * حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَدْرَانَ

چاندنی سے بنا * حدیث کی ہے ابو جعفر محمد ابن صدران
البصری انساب طالب بن حجر عن

بصری نے کہا خردی ہم کو طالب ابن حجر نے اُس سے سنا
ہو دہو ابن عبید اللہ بن سعید

ہو دے جو بیٹے عبد اللہ ابن سعید کے ہیں
عن جدہ قال دخل رسول الله

اُس نے سنا اپنے دادا سے کہا کہ تشریف لائے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم مکة يوم الفتح و علی

صلی اللہ علیہ وسلم کہ میں تم کی فتح کے دن اور انہی
سیفہ ذہب و فضہ قال طالب فسالتہ

تاوار پر تھا سونا اور چاندی کہا طالب نے پھر پوچھا میں نے
عن الفضة قال كانت قبیة

ہو دے چاندی کا حال (ف . تب کہا تھا قبیہ
السيف فضة * حدثنا محمد بن شجاع

تاوار کا چاندی کا * حدیث کی ہے محمد ابن شجاع

قبضہ منہم جو قبضہ
 تھنسی قبیلہ ہی
 اور بصرہ میں
 لکھا ہی کہ قبیلہ
 شمشیر کا بند ہی
 ان سب کے
 لکھنے سے قبیلہ
 کتوری بتا سا
 چلیجک تھنسی
 سب معلوم
 ہوتا ہی مگر
 تھنسی پر زیادہ
 یقین ہوتا ہی
 اس حدیث
 سے معلوم ہوا کہ
 لسانی کے ہتھیار
 میں جلدی کا زیور
 لگانا درست ہی
 جیسے بن کافرین
 مارنے غصہ کے
 جل مرین
 (ف ۴) جو حضرت

البغدادی انساب ابو عبیدۃ الحداد عن
 بغدادی نے کہا بخرو دی ہم کو ابو عبیدہ حداد نے اُس نے سنا
 عثمان بن سعد عن ابن سیرین قال
 عثمان ابن سعد سے اُس نے سنا ابن سیرین سے اُس نے کہا
 صنعت سیفی علی سیف شمرۃ بن حداد و
 بنو امی میں نے اپنی تلوار مثل تلوار شمرہ ابن جندب کے اور
 زعم شمرۃ انه صنع سیفہ علی شیف رسول اللہ
 کہا شمرہ نے کہ میں نے بنو امی اپنی تلوار مثل تلوار رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم وکان حنقیاً حدیثاً
 صلی اللہ علیہ وسلم کے اور تھی حنفی (ف ۶) حدیث کی تھنسی
 عقبہ بن مکرم بن البصری ثناء
 عقبہ ابن مکرم بصری نے کہا حدیث کی تھنسی
 محمد بن بکر عن عثمان بن سعد
 محمد ابن بکر نے اُس نے سنا عثمان ابن سعد سے
 بهذا الاسناد نحوه * باب
 اسی ادب کی سند کا سامضمون * یہ باب ہی

حسن بصری کے

بھائی تھے اور
تا بعین تھے
انھوں نے

(ف ۵) * یعنی

چاندی کہاں لگی
تھی

(ب ۶) بننے ہی

حذیفہ کے قوم کی

بنائی ہوئی تھی

اور وہ لوگ

تو اے بنائے میں

مستحق رہے

فَاجَاءَ فِي صَفَةِ دُرِّعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

أَنْ يَرَى نَوَاجِجَ آيِ هِمِينَ يَسْجُ بِأَنْ زَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

سَعِيدٍ * حَدَّثَنَا كَيْ هَمِينَ أَبُو سَعِيدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

سَعِيدٍ * حَدَّثَنَا كَيْ هَمِينَ أَبُو سَعِيدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

سَعِيدٍ * حَدَّثَنَا كَيْ هَمِينَ أَبُو سَعِيدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

سَعِيدٍ * حَدَّثَنَا كَيْ هَمِينَ أَبُو سَعِيدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

سَعِيدٍ * حَدَّثَنَا كَيْ هَمِينَ أَبُو سَعِيدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

سَعِيدٍ * حَدَّثَنَا كَيْ هَمِينَ أَبُو سَعِيدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

سَعِيدٍ * حَدَّثَنَا كَيْ هَمِينَ أَبُو سَعِيدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

سَعِيدٍ * حَدَّثَنَا كَيْ هَمِينَ أَبُو سَعِيدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

سَعِيدٍ * حَدَّثَنَا كَيْ هَمِينَ أَبُو سَعِيدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

سَعِيدٍ * حَدَّثَنَا كَيْ هَمِينَ أَبُو سَعِيدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

سَعِيدٍ * حَدَّثَنَا كَيْ هَمِينَ أَبُو سَعِيدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

سَعِيدٍ * حَدَّثَنَا كَيْ هَمِينَ أَبُو سَعِيدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

(ف ۲) یعنی

قصہ کیا کہ برے

اُدبج پتھر بر جہ

جادوین تاکہ صحابہ

اُنکو دیکھیں اور

حضرت کی آواز

سنیں اور حضرت کے

ماس آگے جمع

ہوں اور شیطان

نے جو بکار اٹھا کہ

حضرت شہید

ہوئے وہ شہید

جا تا رہی

(ف ۲) یعنی

دو زرہ کے بھار

لے سبب پتھر

پر ترہ نہ سکے

(ف ۴) یعنی

جنت کو یا مہری

شفاعت کو اپنے

ادب و ادب

کمر لیا یعنی ضرور

اَلِی الصَّخْرَةِ فَلَمَّ يَسْتَطِيعُ

برے پتھر کی طرح ف * ف ۲ * پھر ترہ نہ سکے

فَاقْعَدَ طَلْحَةَ تَحْتَهُ

* ف ۲ * تب برہملا یا طلحہ کو اپنے قدم تلے اور

فَصَعِدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

اُنکی پتھر پر بانوں رکھ کر ترہ گئے نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ حَتَّى اسْتَوَى عَلَى الصَّخْرَةِ

د سلام یہاں تک کہ برابر جا کے کھڑے ہوئے پتھر پر

فَسَالَ فَسَمِعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

زبیر ابن عوام نے کہا کہ ت سنا میں نے نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اَوْجِبَ طَلْحَةَ

علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ واجب کیا اپنے ادب طلحہ نے (ف ۴)

* حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ ثَنَا

حدیث کی ہم سے ابن ابی عمر نے کہا ہ پٹ کہ ہم سے

سَفِيْنُ بْنُ عِيْنَةَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ خَصِيْفَةَ

شفیان ابن عیینہ نے اُس سے سنا یزید ابن خصیفہ سے

اُس کے نصیب

ہوگی اس سبب
سے کہ حضرت کن
مد دکیا ہنہر پر
چرھنے میں اور
دو سرا سبب
یہ تھا کہ حضرت
کو اپنے آرمین
چھپائے اور آپ
سپر کی طرح

سامنے کھڑے تھے

تھے یہاں تک کہ

آسمانی اور کئی

زخم طالع کو لگے

ایسے جان نثار دین

کئی بہشت خود

امید دار بھی

شیعہ لوگ

ان سے بھی ناراض

ہیں واہ واپس خبر

خوش شیعہ

ناراض

عن السائب بن يزيد ان رسول الله

اُسنے سنا سائب ابن یزید سے کہ بیشک رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم کان علیہ یوم احد

صبر اللہ علیہ وسلم تھیں اُن پر دن جنگ احد کے

درعان قد ظاہر بینہمنا

دور رہیں بیشک تلے اوپر بنے تھے دو نونگو (فہ)

*باب ما جاء في مغفرة

*یہ باب ہی اُن حدیثوں کا جو آئی ہیں بیچ بیان خود

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم *حدیثا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے *حدیث کی ہم سے

قتیبہ بن سعید ثمامہ بن مالک بن انس

قتیبہ ابن سعید نے کہا حدیث کی ہم سے مالک ابن انس نے

عن ابن شهاب عن انس بن مالك

اُسنے سنا ابن شہاب سے اُس نے سنا انس ابن مالک سے

ان النبي صلى الله عليه وسلم دخل مكة

کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم شریف لائے مکہ میں

(ف ۵) اس

حدیث سے معلوم
ہوا کہ دشمن اور
موزی سے بچاؤ کی
تدبیر کرنے سے
توکل نہیں جاتا

وَعَلَيْهِ مَغْفِرٌ فَقِيلَ لَهُ هَذَا
اور اُنکے سر پر خون تھا تب لوگوں نے عرض کیا کہ یہ دیکھو
ابن خطل متعلق بآستار الکعبۃ فقال
ابن خطل مکرے کھر آئی یہ وہ کعبہ کا تب حضرت نے فرمایا
اقتلوه * حدثنا عیسیٰ بن احمد

(فتا ابن خطل)

مسلمان ہونے کے
بعد مرتد ہو گیا تھا
اور ایک مسلمان
کو جو آن حضرت کا
خادم تھا قتل کیا
تھا اور حضرت
اور مسلمانوں کی
ہجو کرتا تھا اور
بہت شرارت
اُسمین تھی آسکا
بیان طول ہی

اُسکو قتل کرو * ف * حدیث کی ہمیسے عیسیٰ ابن احمد نے
حدثنا عبد الله بن وهب ثنی
کہا حدیث ہمیسے عبد اللہ ابن وہب نے کہا حدیث کی مجھسے
مالک بن انس عن ابن شہاب
مالک ابن انس نے اُسنے سنا ابن شہاب سے
عن انس بن مالک ان
اُسنے سنا انس ابن مالک سے کہ حدیث
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دخل مکة
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے مکہ میں
عام الفتح وعلی راسہ المغفر قال
کہہ کی قت کے سال اور اُنکے سر پر تھا خود کہا انس نے

فَلَمَّا نَزَعَهُ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ

بِهِ رَجَبٌ أُنَارُ اخُودِ كَوَّيَا أُنْكَ مَسْأَلُكَ بِمِثْلِ عَرَفٍ كِيَا

ابنِ خُطَلٍ مَتَعَلِقٍ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ

كِيَا ابْنِ خُطَلٍ بِكُمُ كِيَا كِيَا ابْنِ خُطَلٍ بِكُمُ كِيَا

أَقْتُلُوهُ فَقَالَ ابْنُ شَهَابٍ وَ

أُسْكُو قَتْلَ كِيَا (ب ۲) كِيَا ابْنِ شَهَابٍ نِيَا

بَلْغَنِي أَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خَبِرَ بِهِ وَنَجَّحَ مَجْهُو كِيَا كِيَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَكُنْ يَوْمَهُ ذِمًّا مَحْرَمًا * بَابُ

نِيَا تَهِي أَسَدُ نِيَا حَرَامُ بَانْدُ هِيَا (ب ۲) بَابُ هِيَا

مَا جَاءَ فِي عَمَامَةِ النَّبِيِّ

أَنْ حَدِيثُ نِيَا كِيَا هِيَا بِيَا بِيَا بِيَا بِيَا بِيَا بِيَا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِيَا * حَدِيثُ كِيَا هِيَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ

ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ

(ف ۱۲ ابنِ خُطَلٍ
نِيَا كَعْبَةُ كَا پَرْدَه
پکراتھا کہ شاید
حضرت اُسکی گناہ
معاف کر دیں مگر
چونکہ وہ اپنے مرتہ
ہونے پر ہست
کرنا تھا اور ایک
مسلمان کا خون
ناحق کئے تھا اور
مسلمانوں کی ہجو
کرتا تھا حضرت نے
حکم شرع سے اُسکو
قتل کیا

(ف ۱۲) اُدھر کی
حدیث میں ہی
کہ حضرت نے سہرہ خود
تھا جس وقت کہ
میں تشریف
لائے تھے اور اسکے
ہی کہ اُس دن
حضرت نے سہرہ عمامہ
تھا تو دونوں میں
موافقت اس طرح
ہوتی ہے کہ
تشریف لائے
کیونکہ خود تھا
بعد اُس کے عمامہ
پہنا یا خود کے
ادھر عمامہ باندھے
تھے مآخوذ کرتے
عمامہ باندھے تھے تا
کہ خود کی کور سر
میں نہ گرتے

حماد بن سلمۃ ح وثنا محمود بن غیلان
ہذا راہ سند سے اور حدیث کی ہم سے محمد بن غیلان سے
ثنا زکیع عن حماد بن سلمۃ
کہا حدیث کہ ہم سے زکیع نے اُسے سنا حماد راہ سند سے
عن ابی الزبیر عن جابر قدس سرہ دخل
اُس نے ابی الزبیر سے اُس نے جابر سے کہا جابر نے داخل ہوئے
التبی صلی اللہ علیہ وسلم مکۃ یوم الفتح
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہ میں فتی کے دن
علینہ عمامۃ سوداء
اور اُس کے سر مبارک پر پکڑی تھی سیاہ * (ف ۲)
* حدیثنا ابن ابی عمر ثنا
* حدیث کہ ہم سے ابن ابی عمر نے کہا حدیث کی ہم سے
سفین عن مساور بن الوراق عن جعفر
سفیان نے اُسے سنا مساور بن الوراق سے اُسے سنا جعفر
بن عمرو بن حریش عن ابیہ قال
ابن عمر ابن حریش سے اُسے سنا ابن ابیہ سے اُسے کہا

رَأَيْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

دیکھا میں نے سر پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عمامہ سوداء * حدیثنا

عالمہ و اسلام کے عہدہ سیاہ * چہ پٹ (کے) سے
محمود بن غیلان و یوسف بن عیسیٰ

محمود ابن غیلان اور یوسف ابن عیسی
قَالَ لَا تُنْصِرُوا كَبْعَ عَنْ

نے دونوں نے کہا حدیث کی ہر سے دیکھنے نے اُس نے سنا
مَسَاوِرِ السَّوْرَاتِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ

مساور و راق سے اُس نے جعفر ابن عمرو ابن

حَرِيْثٌ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ

خریث سے اُس نے سنا اپنے باپ سے کہ بیشک نبی

صلی اللہ علیہ وسلم خطب الناس

جہاں اللہ علیہ وسلم نے خطبہ فرمایا لوگوں کے واسطے

وَعَلَيْهِ عِمَامَةُ سُرْدَاءُ * حَدِيثُ نَاهِرُونَ بِنِ

اور اُن کے سر پر عثمانہ سبیاہ تھا * حدیث کی ہر بات پر وہ دن اُجھرتے تھے۔

اسحق الہمدانی ثنا یحییٰ بن محمد
 اسحاق ہمدانی نے کہا حدیث کی ہم سے یحییٰ ابن محمد
 المدنی عن عبد العزیز بن محمد عن عبید اللہ
 مدنی نے اُس نے سنا عبد العزیز ابن محمد سے اُس نے عبید اللہ
 بن عمر عن نافع عن ابن عمر قال کان
 ابن عمر سے اُس نے نافع سے اُس نے ابن عمر سے اُنھوں نے کہا تھے
 النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا اعتم سدل
 نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب عمامہ باندھتے لٹکاتے
 عمامتہ بین کتفیه قال نافع
 اپنے عمامہ کو دونوں کھڑکیں بیچ میں * ت * کہا نافع نے
 کان ابن عمر یفعل ذلک قال عبید اللہ
 اور تھے ابن عمر کرتے ایسا ہی کہا عبید اللہ نے
 ورایت القاسم بن محمد و سالما یفعلن
 اور دیکھا میں نے قاسم ابن محمد کو اور سالما کو دونوں کرتے تھے
 ذلک * حدیثنا یوسف بن عیسیٰ
 السام (ف ۲) * حدیث کہ ہم سے یوسف بن عیسیٰ نے

(ف ۲) حدیث جب
 مگر کی باندھتے
 تب شہادہ لٹکاتے
 و دونوں کھڑکیں
 بیچ میں
 (ف ۲) اگر ہی میں
 شہادہ لٹکانا
 سنت پیغمبر
 صلی اللہ علیہ وسلم

اور صحابہ ارف

تا بعین کی ہی

مسلمان کو مناسب

ہی کہ ترک

نکرحے

(ف ۳ عصابہ

کہنئے ہیں کپڑی کی

پتہ کو اور پگڑی کو

بھی کہتے ہیں

یہاں پگڑی مراد

ہی دسمار کہتے

ہیں میلے کپڑے کو

جو تیل سے میلا

ہو جائے ہندی

میں اُس کو چکھتا

بولتے ہیں حضرت

سر مبارک میں

تیل بہت لگاتے

تھے اسے عمامہ

میلا ہو جاتا تھا

ثنا و کعب ثنا ابو سلیمان

کہا حدیث کی ہم نے کعب نے کہا حدیث کی ہم نے ابو سلیمان نے

وہو ابن عبد الرحمن ابن الغسیل من

اور وہ بیتے عبد الرحمن ابن غسیل کے ہیں اُس نے سنا

عکرمۃ عن ابن عباس رضی اللہ عنہما

عکرمہ سے اُس نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم خطب

کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ پڑھا

الناس و علیہ عصابة دسماء

لوگوں کے واسطے اور اُن کے سر پر پگڑی تھی میلی * ف ۳ *

* باب ماجاء فی ازار

یہ باب ہی اُن حدیثوں کا جو آئی ہیں بیچ بیان سند

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم * حد ثنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے * حدیث کی اس حدیث

احمد بن منیع ثنا اسمعیل بن ابراہیم

احمد ابن منیع نے کہا حدیث کی اسے اسمعیل ابن ابراہیم نے

ثَنَا اَيُّوبُ عَنْ حميد بن هلال
 کہا حدیث کی ہم سے ابو۔ نے اُس نے سنا حمید ابن ہلال سے
 عن ابي بريدة قال اخرجت الينا
 اُس نے ابي بريدہ سے اُس نے کہا کہ نکالی ہمارے کہا ہو
 عائشة رضي الله عنها حساء املبدا
 حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک چادر پیونہ لگی
 وازار اغليظا فقالت قبض روح
 اور ایک تہ بند مونا اور کہا کہ قبض کئی کئی روح پاکہ
 رسول الله صلى الله عليه وسلم في هذين
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ اور دو کپڑے زمین (ف ۲)
 * حدثنا محمود بن غيلان انا
 * حدیث کی ہم سے محمود ابن غیلان نے کہا بخردی ہم کو
 ابوداود عن شعبة عن الاشعث بن
 ابوداؤد نے اُس نے سنا شعبہ سے اُس نے اشعث بن
 سليم قال سمعت عمتي
 سہیم سے اُس نے کہا کہ سہیم نے اپنی بھوپہ سے

(ف ۲) یعنی
 حضرت نے باوجود
 اپنے غالب ہونے
 کے تمام کافروں
 اور شہروں پر دنیا
 کو مال اور اسباب
 اور زیب و زینت
 پر خیال نہ کیا اور
 دنیا فانی پر عاقبت
 باقی کو اختیار کیا
 اس میں تعلیم تھی
 اپنی اُمت کے
 کامل لوگوں کے
 واسطے کہ اپنی
 عمر بھی اسی طرح
 آخر کر میں

(ف) یعنی اُدنجا

کر لے اپنا تہ بند کہ

ٹخنے تک رہی

(ف) یعنی اُدنجا

کرنے سے تکبر

نہیں رہتا اور

کبر آہستہ آہستہ

نیچا کبر ا کا تے و

غیرہ میں آگے کے

بھٹ جاتا ہی

اور بعض روایت

میں اتقی کی جگہ

اتقی نون سے

آیا ہی یعنی اُدنجا

کبر آہستہ آہستہ

رہتا ہی

(ف) یعنی اس

کبر تہمین کیا تکبر

ہو گا یہ تو کانوں

والہ نکال باہر ہی

آنکھوں نے سمجھا

تَحَدَّثُ عَنْ غَمَاقٍ اَلْبَيْنِ مَسَا

وہ حدیث کرتی تھی اپنے چچا سے اُس نے کہا کہ ایک وقت

اَنَا مَشِيٍّ بِالْمَدِينَةِ اِذَا اَنَسَّ اَنَاسَانِ

میں چلا جاتا تھا مدینہ میں یکا یک ایک آدمی

خَلْفِي يَقُولُ اَرْفَعُ اَزَارَكَ

میرے پیچھے سے کہنے لگا اُٹھالے اپنا تہ بند (ف) ۲

فَاَنَّا نَسْتَعِثُّ اَتَقَى وَ

پھر بیشک اُدنجا کرنے میں بہت تقویٰ ہی اور

اَبَقِيَ فَسَالَتْ فَتًى اِذَا

بہت باقی رہتا ہی (ن) ۳ پھر آنکھ جو پھیرا تو دیکھتا

هُوَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کیا ہوں کہ وہ تو رسول اللہ علیہ السلام ہیں

فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا هِيَ

ت کہہ میں نے یا رسول اللہ یہ اور تو کچھ نہیں ہی

بَرْدَةٌ مَلَكٌ اَسَاءَ قَسَمًا اَل

مگر یہی کہ ایک ہمارے سفید سیاہ (ن) ۴ فرمایا کیا

کہ یکبر کے ارادے
 جب بچا پہننے
 نوسنح ہی تب
 حضرت نے
 (ت ۲ یعنی غرور
 کی نبت ہو خواہ
 نہوا ستمین میری
 سنت تو ترک
 ہو گئی
 (ت ۳ اس
 صحت سے معلوم
 ہوا کہ خانات شرع
 کام کرنا اور سنت
 کا ترک کرنا کسی
 نبت سے ہو
 سنت نہیں

اَمَّا نَسَا لَكَ فِي اسْوَةِ فَنظَرَتْ
 نہیں ہی تھیں گو میری پسروی کرنی ت ۲ پھر نظر جو کیا میں نے
 فاذا ازاره الى نصف ساقيه
 تو دیکھتا ہوں کہ تہ بند اُکا آدھی پھیلے یوں تک ہی
 * حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ ثَنَا
 (ت ۳) حدیث کہ ہم سے سوید ابن نصر نے کہا حدیث کہ ہم سے
 عَمْدُ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مُوسَى بْنِ
 غَدَاةٍ ابْنِ مَبَارَكٍ فِي اسْمِهِ سَنَا مَوْسَى ابْنِ
 عُبَيْدَةَ عَنْ اَيَّاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ
 غدیدہ سے اُس نے سنا ایاس ابن ابی اکوع سے
 عَنْ اَبِيهِ قَالَ كَانَ عَثْمَانُ يَتَزَرَّ إِلَى
 اُس نے اپنے باپ سے اُس نے کہا کہ تھے عثمان تہ بند ہاڑھتے
 رَا نَصَافَ سَاقِيهِ وَقَالَ هَكَذَا كَانَتْ
 اپنی آدھی پھیلے یوں تک اور کہتے تھے ایسا ہی تھا
 اَزْرَةٌ صَاحِبِي يَعْنِي النَّهْيَ صَالِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ
 تہ بند میرے صاحب کا یعنی نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ

وَسَلَّمَ * كَمَا حَدَّثَ كُثَيْبُ بْنُ كَيْسٍ عَنْ أَبِي جَرْدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ

أَحْوَصٍ عَنْ أُسَيْنَةَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أُسَيْنَةَ بْنِ سَلَمٍ عَنْ
نَذِيرٍ عَنْ جَذِيفَةَ ابْنِ الْيَمَانِ قَالَ أَخَذَ

نَذِيرٌ مِنْ أُسَيْنَةَ حَدِيثَ جَذِيفَةَ ابْنِ يَمَانَ عَنْ أُسَيْنَةَ كَمَا كُنَّا
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُضْلَةِ سَاقِي

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غُشْتِ مِمْسَرٍ بِهَيْلَى كَا
أَوْسَاقَهُ فَقَالَ هَذَا

يَا كَمَا كُنَّا فِي غُشْتِ ابْنِي هَيْلَى كَا أَوْ رَفَرَمَا يَكُ يَوْمَ جَمْعِهِ
مَوْضِعُ الْأَزَارِ فَإِنْ أَبَيْتَ فَاسْغُلْ

إِذَا رَكْعَتِي (ف) اِبْهَرِ أَكْمَرُ تَوْقُولُ كَمَرُ تَوْقُولُ رَأْسَانِجَا كَمَرُ
فَإِنْ أَبَيْتَ فَلَا حَقَّ لِلْأَزَارِ

(ف) اِبْهَرِ أَكْمَرُ يَوْمَ بَهْمِي تَوْقُولُ كَمَرُ تَوْقُولُ رَأْسَانِجَا كَمَرُ
فِي الْكَعْبَيْنِ * بَابُ مَا جَاءَ

تَحْنُونُ بِرَأْسَانِجَا (ف) اِبْهَرِ مَآبِ هِي أَنْ حَرِي تَوْقُولُ جَوَانِي هِي

(ف) اِبْهَرِ هِي

تَحْنُونُ تَحْنُونُ تَحْنُونُ

ف) اِبْهَرِ مَآبِ هِي

تَحْنُونُ تَحْنُونُ تَحْنُونُ

ف) اِبْهَرِ مَآبِ هِي

تَحْنُونُ تَحْنُونُ تَحْنُونُ

ف) اِبْهَرِ مَآبِ هِي

تَحْنُونُ تَحْنُونُ تَحْنُونُ

ف) اِبْهَرِ مَآبِ هِي

فِي مَشِيَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 بَيَانِ مِيقَاتِهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 * حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ ابْنَ

* تَدْيِثَ كَرِهُتِ قُتَيْبَةَ ابْنَ سَعِيدٍ نَعَى كَبَاخِرَ دِي هَمَكُوَابِ
 لَهُيَعَةُ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

أَبُو يَعْنِي زِيَاةً سَنَا ابْنِي ابْنِ يُونُسَ سَنَا ابْنِ ابْنِ هُرَيْرَةَ

قَالَ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا أَحْسَنَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ

أُسْنِي كَمَا نَهَرَ بَيْنَ دِيكَمَا مِينَ زِيَاةً رَسُولِ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانِ الشَّمْسُ تَجْرِي فِي

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعَى كَرِيَا كَمَا أَفْنَابُ جَارِي هَوَاتِنَهَا

وَجَهْلُهُ وَمَا رَأَيْتُ أَحَدًا

أُنْكَ جَهْرِي مِينَ * ن ۲ * اِدْر نَهْرِي دِي كَمَا مِينَ زِيَاةً رَسُولِ اللَّهِ

أَسْرَعَ فِي مَشِيَتِهِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

بَلَدِي كَرِيَا زِيَاةً ابْنِي جَلَنِي مِينَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَمَا الْأَرْضُ تَطْوِي لَهُ اِنَّا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعَى كَرِيَا كَمَا زَمِينَ لِيَسِي جَاتِي نَهَى اُنْكَ دَا سَطِي * ن ۳

(ف ۲ یعنی چہرہ

مبارک بہت

روشن اور تر

و تازہ تھا

(ف ۳ یعنی اُنکی

چال کے آگے راہ

کرم ہو جاتی تھی گویا

ایک کوس زمین

تھی لپیٹ کے

باد کو س کئی گئی

اور باوجود تیز چال

کے نرمی اور بھلائی

تھی ہفت کی

چال میں

لَنْجَهْدَ اَنْفُسَا وَاَنْفِهَ لَغَيْرِ

یہ کہ ہم لوگ محنت میں دالے تھے اپنی جان کا اور بیشک

مکثرت * حد ثنا علی بن حجر وغیر

(ف ۲) یعنی

حضرت نے تکلف

راہ چلے جاتے اور

ہم لوگ کو دور

پرنا

حضرت نے یہ روایت ہے (ت ۲) حدیث کی نمبر سے علی ابن حجر اور بہت

وَاحِدٌ قَالُوا ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ

لوگوں نے یہ بھون نے کہا عیسیٰ بن یونس

عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى غَفْرَةَ

اُس نے سنا عمر ابن عبد اللہ غلام آزاد کئے غفرہ سے

بُنَيَّ اِبْرَاهِيمَ بْنَ مُحَمَّدٍ مِنْ وَلَدِ عَبْدِ عَلِيٍّ

بُنَيَّ اِبْرَاهِيمَ بْنَ مُحَمَّدٍ مِنْ وَلَدِ عَبْدِ عَلِيٍّ

کہا عیسیٰ بن یونس ابراہیم ابن محمد نے جو اولاد میں علی

بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ عَلِيٌّ

ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کہ میں کہا کہ تھے حضرت علی

اِذَا وَصَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

جَبَّ مَنَّتْ كَرْتَنَ نَبِيٍّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرْتَنَ

اِذَا مَشَى تَقْلَعُ كَانَهُ يَنْحَطُّ

کہ حضرت راہ چلتے تو قوت منے چلتے گویا کہ ہلندی سے

فِي صَبَبٍ * حَدَّثَنَا سَفِينُ بْنُ وَكَيْعٍ
 بَنِي مِثْلٍ أَمْرًا تَهَيَّ * حَدَّثَنَا كَيْسُ بْنُ سَفِينٍ ابْنِ وَكَيْعٍ
 قَالَ أُنَبِّئُكَ عَنْ الْمَسْعُودِيِّ
 كَمَا أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ أَبِي بَرْزَاءٍ
 عَنْ عِثْمَانَ بْنِ مَسْلَمَةَ بْنِ هَرْمَزٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ
 أَسْنَةَ بْنِ عِثْمَانَ ابْنِ سَلَمٍ ابْنِ هَرْمَزٍ عَنْ أَسْنَةَ بْنِ نَافِعِ بْنِ
 جَبْرِ بْنِ مَطْعَمٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ
 جَبْرِ بْنِ مَطْعَمٍ عَنْ أَسْنَةَ بْنِ نَافِعِ بْنِ
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْهُ أَنْ يَخْرُجَ فِي سَبْعِينَ يَوْمًا
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَشَى تَكْفًا
 ابْنِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَبْرًا جَلَسَ تَوَاجَعًا كَوَجْهًا لَكِنَّا
 تَكْفًا كَانُوا يَنْحَطُّونَ مِنْ صَبَبٍ
 بَهْلًا لَكِنَّا وَهْ جَعَلْنَا كَوَيَاكَ أَوْ جَعْلًا سَعِيٍّ كَوَيَاكَ تَهَيَّ
 * بَابُ مَا جَاءَ فِي
 * بَابُ مَا جَاءَ فِي

تَقْنَعِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سرم پر قناع رکھنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

* حد ثنا یوسف بن عیسیٰ ان ابا وکیع

* حد ثکی المزی بن یوسف بن عیسیٰ نے کہا بخدی ہمکو وکیع نے کہا

انسا الربیع بن صبیح عن یزید بن

بخدی ہمکو ربیع بن صبیح نے اُسے سنایزید ابن ابان سے

ابان عن انس بن مالک قال کان رسول الله

اُسے سنا انس ابن مالک سے کہا کہ تھے رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم یكثر القناع

صلی اللہ علیہ وسلم بہت رکھتے سرم پر قناع کو * ف ۲

کسان ثوبہ ثوب زیسات

گوینا کہ وہی سرکار و مال اُنکا منل کیرے تیل والے کے تھا

باب ما جاء فی جلسۃ

یہ باب ہی اُن حدیثوں کا جو آئی ہیں بیان میں بیٹھنے

رسول الله صلى الله عليه وسلم * حد ثنا

سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے * حدیث کی ہمیں

(ف ۲ قناع کا بیان
اُدھر کہ ریحکا اور
وہ ایک رو مال
ہی جو عمامہ کے
تے سہل اور تیل کے
بجا د کیواسطے
رکھے ہیں

(ن) ۲ قرفصاء کے
 مرنے دو نو سرین
 پر بیٹھنا ران کو
 پیت میں ملا کے
 اور دو نو ہاتھوں
 کو پھیلایوں پر
 پاندھ کر جس طرح
 کپڑا پاندھ کر کے
 لوگ بیٹھتے
 ہیں اور بعضے کہتے
 ہیں دو نو زانو
 پر بیٹھنا سر کو نیچے
 دال کے اور
 پیت کو ران سے
 ملانا اور دو نو ہاتھوں
 کو دو نو بغاں کے
 تلے رکھنا جب
 قیام نہ یہ حال کہنا
 تو بہت تدری کہ
 ایسا نہ کہ اُمت
 پر عذاب اُترے

عبد ابن حمید انبانا عفان بن مسلم
 عبد ابن حمید نے کہا خبر دی ہم کو عفان ابن مسلم نے
 انسا عبد اللہ بن حسان عن
 کہا خبر دی ہم کو عبد اللہ ابن حسان نے اُس نے سنا انہی دو نو
 جد تہ عن قیلۃ بنت مخرمة انہا رات
 رانی سے اُس نے سنا قیلۃ بنت مخرمہ سے شک اُس نے دیکھا
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو
 المسجد و هو اقعاعدن القرفصاء
 مسجد میں جس حال میں کہ وہ بیٹھنے والے تھے اُکڑو
 قالت فلما رايت رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم
 سر جھکائے کہا قیلۃ نے جب دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم املتخشع فی الجلۃ
 غایہ سلام کو عاجزی کرینو الی ایسے بیٹھنے میں
 ارعدت من الفرق
 کنا نمی گئی میں خوف اور بیقراری سے * و ف ا

۱۰۰
* حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ

* حَدَّثَنَا كَيْ هَمْسَ سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ

وغير واحد قالوا اناسفین

اور بہت لوگوں نے سب نے کہا بخردی ہمکو سفیان نے

خَنِ الزَّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ سَادِ بْنِ تَمِيمٍ

اُس نے سنا زہری سے اُس نے سنا عباد ابن تميم سے

عَنْ عَمْرِو بْنِ اَنَسٍ رَاى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ

اُس نے سنا ابنے چچا سے بیشک اُس نے دیکھا نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَلْقِيًا فِي الْمَسْجِدِ وَاضْعًا

علیہ وسلم کو جب ایٹے تھے مسجد میں رکھے تھے

اَحَدِي رَجُلِيۃٌ عَلٰى الْاَخْزِيِّ * حَدَّثَنَا

ایک بانوں اپنا دوسرے بانوں پر * حدیث کی ہم سے

سَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ اَنْبَا عِبْدَ اللهِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ

سلمہ ابن شیب نے کہا بخردی ہمکو عبد اللہ ابن ابراہیم

الْمَدَنِيِّ اَنَا اسْحَقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَنْصَارِيُّ

مدنی نے کہا بخردی ہمکو اسحاق ابن محمد انصاری نے

عن ربيع بن عبد الرحمن بن أبي سعيد
 ربيع ابن عبد الرحمن ابن ابی سعید سے
 عن أبيه عن جده أبي سعيد
 اُس نے منہ اپنے آپ سے اُس نے منہ اپنے دادا ابو سعید
 الخدری قال کان رسول الله صلى الله
 عليه وسلم إذا جلس في المسجد احتبى
 عليه وسلم جب بیٹھتے مسجد میں گوسٹ مارنے
 پیسیدہ * باب

اپنے دونوں ہاتھوں نے * ف * یہ باب ہی
 مَا جَاءَ فِي تَكَاةِ رَسُولِ اللَّهِ
 اُنْ هُوَ نَكَا جِائِي هِيْنَ بِيَانِ مِيْنِ تَكْمِيهِ لِكَا نِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ
 صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا عَبَّاسُ
 مِلِّيْ اَبِيْ عَالِيَه وَ سَالِمُ كَيْ * هُوَ يَثْكِيْ مِيْ عَبَّاسِ
 بِنِ مُحَمَّدٍ الدَّوْرِي الْبَغْدَادِي اَنَا
 اَبُو مُحَمَّدٍ دَوْرِي بَغْدَادِي نِيْ كِهَا خَبَرِيْ مِمَّا

(ب) احتیاج کی ہے

۱۰۱ طرح

یہ رہنے کو کہہ پاتے کو

دو نور این مین ملا

کے بیٹے اور

کبریا سے بیستہ اور

دونویانوں کو باندھے

اور کہ ہمیں کہہ سکی

جگہ انھیں بھی باہر ہے

۴۵۳

اسحاق بن منصور عن اسحاق ایل عن

اسحاق ابن منصور نے اُس نے سنا اسرائیل سے اُس نے سنا

سماک ابن حرب عن جابر بن سمرة

سماک ابن حرب سے اُس نے سنا جابر ابن سمرة سے

قال رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم

اُس نے کہا دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

متكئاً على وسادة على يساره

تکیہ لگا نیوالے تھے ایک تکیہ پر جو رکھی تھی بائیں طرف اُن کے

* حد ثنا حميد بن مسعدة اننا بشر

* حدیث کی ہے حمید ابن مسعد نے کہا خبری ہم کو بشر

بن المفضل اننا الجري عن

ابن مفضل نے کہا خبر دی ہم کو جری نے اُس نے سنا

عبد الرحمن بن ابي بكر عن ابيه

عبد الرحمن ابن ابی بکر سے اُس نے سنا اپنے باپ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الا

اُس نے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بھانہ

اَسَدُكُمْ يَا كَبِيرَ الْكِبَائِرِ قَالُوا

خبر دون میں تکبیر گناہ ہوں سے بڑی گناہ کی صحابہ پہلے
فَلَمَّا يَأْتِيَنَّكَ رَسُولٌ مِنْ اللَّهِ فَقُلْ إِنَّكَ عَلَىٰ سُلْطَانٍ مُّبِينٍ

کہ ان یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمادیجئے
قَالَ الْاَشْرَاقُ بِمَا لِلَّهِ وَعَقُوقُ

فرمایا شریک تھہرانا اللہ کا * ف * اور نافرمانی کرنا
اَلْوَالِدَيْنِ قَالِ وَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ

پاپ یا کہی * ف * کہنا ابو بکر نے اور بیرہ رسول اللہ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ جَالَسَ فِي مَنَازِلِهِمْ
مَتَكِنًا قَالِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ اَوْ قَوْلِ

فرمایا اور گواہی دینا جھوٹی یا فرمایا کہ بولنا
الزُّورِ قَالِ فَمَا زَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

جھوٹہ کہنا ابو بکر نے کہ ہم ہمیشہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهَا حَتَّىٰ قُلْنَا

وہی ہم فرمایا کرتے یہی بات یہاں تک کہ کہا ہم کو گرنے

(ن) ایسے جن
باتوں کا اور کاموں کا

اعتقاد محض اللہ
ہی ہے چاہئے
اور جیسی

عبادت اور جیسا
دیکرنا اُس کی واسطے
خاص ہی اُمتیں

اور دو سرے کو
شریک کرنا
(ن) ۲ بعد شرک

کے جو زہر قاتل
ہی گناہ کبیرہ تو
بہت ہسن جیسے

زنا اور قمار وغیرہ
مگر اُسکی برائی سب
کو معلوم ہی اور

اُس محفل کا کچھ
ایسا ہی موقع
دیکھ کے حضرت

نے ان دو گناہ کا
ذکر کیا اور مانا
کی بنا پر شرک

کا نمونہ ہی اس
واسطے شرک کہ
بعد ذکر کیا گیر کہ

ظاہر میں باپ ما
پرورش کرتے ہیں
کھاتے پہنتے ہیں
اُن کا ادب جو نہیں

کرتا تو یہی سب
ہی کہ حقیقی بالیہ
والے پیدا کر نیوالے
کی نے ادبی کیا کرتا
ہی شرک ہے

بہت بچو اللہ
رسول نے شرک
کو بہت منع کیا

ہی اور شرک

ہرگز نہ بخشا جاوے گا

(ف ۳) ہر اس واسطے

آرزو کیا کہ حضرت

بار بار فرماتے ہیں

تکلیف ہوتی ہی

خائوس ہو بیٹہ ہیں

جسم پر اُن کو رنج

بلیتہ سکت * حدیثنا قتیبہ بن سعید

خبر ہوتا جو حضرت خاموش تھے ف ۳ حدیثی ہم سے قتیبہ بن سعید نے

نبا شریک عن علی بن الاقمر

کہا خبر دی ہم کو شریک نے اُس نے سنا علی ابن اقر سے

عن ابی جحیفہ قال قال رسول اللہ

اُس نے سنا ابی جحیفہ سے اُس نے کہا فرمایا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم امانا فلا اکل

پسالی اللہ علیہ وسلم نے سن رکھو میں نہیں کھانا کھاتا

متکئا * حدیثنا محمد بن بشیر

تکبہ لگائے * ف ۳ حدیث کہی ہم سے محمد ابن بشیر نے

اننا سفین عن علی بن الاقمر

کہا خبر دی ہم کو سفیان نے اُس نے سنا علی ابن اقر سے

قال سمعت ابا جحیفہ يقول قال

اُس نے کہا سفیان نے ابی جحیفہ سے وہ کہتے تھے فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا اکل متکئا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میں نہیں کھاتا تکیہ لگائے

آور نکلیوت نہو

ہم لوگ ایک

جن بار فرمانے سے

مان گئے دوسرے

یہ خوف تھا کہ

کہتین کر لئی ایسی

بات نہ زبان

مبارک سے بکل

جائے کہ عذاب

انہ پرے ایسے

لوگوں پر

(ف) تکیہ لگائے

ہوے کھانا کھانا

مکر وہی کیونکر اس میں

تکیہ پایا جاتا ہی

خواہ تکیہ پر پہلو یا

پتھر لگا کے کھانا

کھاوے خواہ تھ

کوڑ میں پر تنک

کے کھانا کھاوے

* حدثنایوسف بن عیسیٰ ثنا

* حدیث کی ہم سے یوسف ابن عیسیٰ نے کہا حدیث ہم سے

وکیع ثنا اسرار ایل عن سماک بن

وکیع نے کہا حدیث کی ہم سے اسرار ایل نے اُس نے سنا سماک ابن

حرب عن جابر بن سمرۃ قال رایت

حرب سے اُس نے سنا جابر ابن سمر سے اُس نے کہا دیکھا جابر نے

النبي صلى الله عليه وسلم متكئا على

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تکیہ لگائے تھے ایکسو

وسادة قال ابو عیسیٰ لم یذکر وکیع علی یسارۃ

تکیہ پر کہا ابو عیسیٰ نے نہ ذکر کیا وکیع نے بائیں کروت کا

وهكذا روى غير واحد عن اسرار ایل

اور ایسا ہی روایت کیا بہت لوگوں نے اسرار ایل سے

نحو رواية وکیع ولا نعلم احدا

مانند روایت وکیع کے اور نہیں جانتے ہم کیون

روى فيه علی یسارۃ

کہ روایت کیا ہوا اس حدیث میں بائیں کروت کی

۲
 الا ماروی اسحق بن منصور عن اسرئیل
 مگر خودایت کیا اسحاق ابن منصور نے اسرئیل سے
 * باب ماجاء فی

* یہ باب ہی اُن طے ہو نکا جو آئی ہیں بیان میں
 اتکاء رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 کسی آدمی پر تک دینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم * حدیثنا عبد اللہ بن عبد الرحمن
 وسلم کے * حدیث کی ہم سے عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے
 انس امر بن عاصم انعماد بن

کہا بخدی امکو عمرو ابن عاصم نے کہا بخدی امکو دابن
 سلمۃ عن حمید عن انس رضی اللہ

سیر نے انس سے سنا حمید سے انس نے سنا انس رضی اللہ
 عنه ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان

مذ سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے
 شاکیا فخر ج یتو کا علی اسامۃ وعلیہ

پیارا پھر نکلیے ترک دئے ہوئے اسامہ پر اور اُن پر تھا

ثَوْبٌ قَطْرِي قَدْ تَوَشَّحَ بِهِ

ایک کپڑا قطری بیشک تو شمع کے تھے اُس کپڑے سے

فَضْلِي بِهِم * حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ

تَبْنَانُ زَهْرَانِي سَبَاوِي (ف) * حَدِيثُ كُوفِي هَمْسِي عَبْدُ اللَّهِ

بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَنَسٍ بْنِ الْمُبَارَكِ

ابن عبد الرحمن نے کہا بخردی ہمسو محمد ابن مبارک نے

ثَنَا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَفَّافُ الْحَلَبِيُّ

کہا حدیث کہ ہمسے عطاء ابن مسلم خفاف حلبی نے

أَنَا جَعْفَرُ بْنُ بَرْقَانَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ

کہا بخردی ہمسو جعفر ابن برقان نے اُس نے سنا عطاء ابن

أَبِي رِبَاحٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ دَخَلْتُ

ابن رباح سے اُس نے فضل ابن عباس سے اُس نے کہا آیا میں

عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اُنکی

مَرْضَاهُ الَّذِي تَوَفِّي فِيهِ وَغُلِّي

تمہاری میں حسن یہاں میں حضرت کا وفات ہوا حال یہ کہ

(ف) تو شمع کہتے

ہمیں اس طرح پر

چادر اور ہنسے کو کہ

چادر داہنی نعل

سے نکال کے بائیں

گندھے بر اور ہم نے

اور قطری ایک

اچھا کپڑا ہوتا

میں اوپر ذکر

ہو چکا

رَأْسَهُ عَصَابَةً صَفْرَاءَ فَسَلِمَتْ

اُنکے سر پر ایک کپڑا تھا زرد رنگ پھر سلام کیا میں نے

فَقَالَ يَا فاضل قلت

تب بعد جواب سلام کے فرمایا کہ اے فضل میں نے کہا کہ

لَيْسَ بِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَشَدُّ

حاضر ہوں یا رسول اللہ فرمایا کس کے ہاتھ دے

بِهَذِهِ الْعَصَابَةِ رَأْسِي قَالَ فَفَعَلْتُ

اس کپڑے سے میرا سر کہا فضل نے پھر ہاتھ دے دیا میں نے

نَسَمَ فَعَسَدُ فَوَضَعَ كَفَّهُ عَلَى

تب حضرت پیغمبر اور رکھا اپنی ہتھیلیاں میرے

مِنْكَبِي ثُمَّ قَامَ وَدَخَلَ فِي

موتے تھے پھر بعد اس کے کھڑے ہوئے اور تشریف لائے

الْمَسْجِدِ وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةُ

(ف) وہ وفات

کے باب میں آویگا

مسجد میں اور اس حدیث میں قصہ ہی طول * ف

* باب مَا جَاءَ فِي صِفَةِ أَكْلِ

* یہ باب ہی اُن حدیثوں کا جو آئی ہیں بیان میں کھانا کھانے

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَ (عَرِثَ كِي هَمِي
مُحَمَّدُ بْنُ بَشَارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ

مُحَمَّدُ بْنُ بَشَارٍ نَعَى كَمَا نَعَى كِي هَمِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ
مُهْدِيٍّ عَنْ سَفِينٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ

مُهْدِيٍّ فِي أَسْنِهِ سَنَاسَفِيَانِ بَعَثَ أَسْنِهِ سَنَاسَعْدِ بْنِ
أَبِي هَمِيمٍ عَنْ ابْنِ الْكَعْبِ بْنِ مَالِكٍ

أَبِي هَمِيمٍ بَعَثَ أَسْنِهِ ابْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ
عَنْ أَبِيهِ أَنْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

أَسْنِهِ سَنَاسَفِيَانِ بَعَثَ كِي هَمِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ
وَهْلَمُ كَانَ يَلْعَقُ أَصَابِعَهُ يَلْعَقُ

وَسَلَّمَ تَحْتَهُ يَأْتِيهِ ابْنُ الْكَعْبِ بْنِ مَالِكٍ
أَبُو عَيْسَى وَرَوَى غَيْرُ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَارٍ

أَبُو عَيْسَى فِي أَدْرِ دَاوَيْتَ كِيَا لُوكُونِ فِي سَوَايَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَارٍ
هَذَا الْحَدِيثُ قَالَ كَانَ يَلْعَقُ أَصَابِعَهُ

هِيَ حَرْفٌ كُوْ أَسْ مِيْنُ كَمَا كَهْ تَحْتَهُ يَأْتِيهِ ابْنُ

الثَلَاثُ * حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ

بِإِسْنَانٍ أَنْكَلِيُونِ * حَدَّثَنَا كُمَيْلُ بْنُ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ خَالِدٍ عَنْ

عَفَّانٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَنَسِ بْنِ

مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَلْكَلَ

كُلَّ شَيْءٍ لَعِقَ أَصَابِعَهُ الثَّلَاثُ * حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ

بِإِسْنَانٍ أَنْكَلِيُونِ * حَدَّثَنَا كُمَيْلُ بْنُ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ خَالِدٍ عَنْ

عَفَّانٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَنَسِ بْنِ

مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَلْكَلَ

كُلَّ شَيْءٍ لَعِقَ أَصَابِعَهُ الثَّلَاثُ * حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ

(ن یعنی انگو تھا
اور کلمہ کی انگلی
اور بیچ کی انگلی
پہلے بیچ کی انگلی
چلتے تب کلمہ کی
انگلی تب انگو تھا
اور انگلی کا چاشما
رومال میں ہر چھٹے
کے پہلو تھا ہر

مضمون طبرانی
کی روایت
کا خلاصہ ہی

جَحِيفَةُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جَحِيفَةُ مِمَّنْ أَسْنَى كَمَا فَرَمَا نَبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي
أَمَّا أَنَا فَلَا أَكُلُ مَتَكًّا

سَنَ رَكَوٍ مِثْلَ نَهْمٍ كَمَا تَابِيَهُ لَكَ هُوَ

* حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ * ثَنَا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ * ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ * ثَنَا

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ * ثَنَا سَفِينُ

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ * ثَنَا سَفِينُ

عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ نَحْوَهُ * حَدَّثَنَا

أُسَيْنَةُ بْنُ سِنَانٍ * ثَنَا سَفِينُ * ثَنَا سَفِينُ

هَرُونَ بْنُ إِسْحَاقَ * ثَنَا سَفِينُ * ثَنَا سَفِينُ

بَنُ دُرْدَنٍ * ثَنَا سَفِينُ * ثَنَا سَفِينُ

بَنُ سَلِيمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ

ابْنِ سَلِيمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ

ابْنِ لَكَيْبٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ

كُتَيْبِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ

أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ بِأَصَابِعِهِ الثَّلَاثَ وَيَلْعَقُهُنَّ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَهَاتِهِ ابْنِ تَيْمُونٍ الْغُلَيْيُونِ سَمِعَهُ أَوْ جَاءَهُ أَنْ تَيْنُونُكَ

* حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ ثَنَا

عَدِيثُ كَيْ سَمِعَ أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ فِي كِتَابِهِ حَدَّثَنَا مِمَّنْ فِي

الْفَضْلِ ابْنِ دَكَيْنٍ ثَنَا مَصْعَبُ بْنُ سَلِيمٍ

ابْنِ دَكَيْنٍ فِي كِتَابِهِ حَدَّثَنَا مِمَّنْ مَصْعَبُ بْنُ سَلِيمٍ

قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ

أَسَدُ بْنُ كَهْ سَمِعَ ابْنِ أَنَسٍ ابْنَ مَالِكٍ

يَقُولُ أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَهُ كَتَمَتْهُ كَمَا كُنِيَ لَامَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا

بَتَمَرٍ فَرَأَيْتَهُ يَأْكُلُ وَهُوَ

كَمَا جَوْرَ نَازِي بِهَرْدٍ كَمَا مِينُ أَنْكَو كَهَاتِهِ تَهْ جَسْرَ عَالٍ مِينُ كَمَا

مَقْعٍ مِنَ الْجَوْعِ

دُونِ بَهِيلِي كَهَرْتِي كُنْتُ مَرِينُ بِرَبِي تَهْ تَهْ بَهْرُ كَهْ سَمِعَ (ف ۲)

(ف) یعنی

انگہ تھہ اور کدہ کہ

انگہ اور بجار انگام

سے کھانا کھاتے تھے

اور تینون انگلیوں

کو چاتے تھے اور

بعضوں نے کہا ہی

کہ کبھی چوتھی

انگلی بھی لگاتے اور

بعضی حدیث میں

آیا ہی کہ پانچو

انگلی سے بھی کھاتے

تھے تو ای روایتیں

بتلی میردن کے

کھانے کی معلوم ہوتی

ہیں غرض صفت

بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ خَيْرِ

یہ باب ہی اُن حدیثوں کا جو آئی ہیں بیان میں روایتی
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم * حدیثنا محمد
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے * حدیث کی ہم سے محمد
بن المثنیٰ و محمد بن بشار قالا ثنا

ابن مثنیٰ اور محمد ابن بشار نے دونوں حدیث کی ہم سے
محمد بن جعفر ثنا شعبۃ عن ابی
محمد ابن جعفر نے کہا حدیث کی ہم سے شعبۃ نے اُس نے سنا ابی
اسحق قال سمعت عبد الرحمن بن یزید
اسحاق سے اُس نے کہا سنا میں نے عبد الرحمن ابن یزید سے
یحدث عن الاسود بن یزید عن عائشہ

وہ حدیث کرتے تھے اسود ابن یزید سے وہ حضرت عائشہ
رضی اللہ عنہا قالا ثنا
رضی اللہ عنہا سے حدیث کہ وہ بولیں کہ بھر بیت نکلیا
ال محمد صلی اللہ علیہ وسلم من خبز الشعیر
اہل بیت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کئی روایتی

ہی تین ازکی تھے
کھا با ضرورت میں

زیادہ سے بھی
نورست ہی اور
مشرع شمایل میں
بھی کہ حضرت
دو ازکی سے نکھاتے
تھے اور فرمایا ہی
کہ شیطان دو
ازکی سے کھاتا ہی
اور ایک ہی
ازکی سے کھانا
بکیر و ازکی حاد
ہی

(۲) اس طرح

کا بیتہانا نماز میں
مکر وہ ہی مگر کھاتے
وقت نہیں بیک
ایک عاجزی کی
صور نکلتی ہی

یومین مقتدایین حتی قبض رسول الله
 و درین برابر یمان تک کہ قبض کئی گئی روح پاک رسول الله
 صلی الله علیه وسلم * حدیثنا

(ف ۳) اسکا یہ

سبب تھ کہ کبھی

میسر نہوتا اورو

کبھی میسر ہوتا

تو نہ دے دیتے

آپ لوگ

بھو گھر رہ جاتے

باقی اس مقام

میں سوال ہی کہ

دوسری حدیث

میں جو آیا ہی کہ

حضرت اپنے اہل

بیت کا خرچ ایک

سال کا ایک ہاں

لے رکھتے تھے تو پھر

اہل بیت بھو گھر

کیون رہتے تھے تو

یہم جواب ہی کہ

صلی الله علیه وسلم کی (ف ۳) حدیث کی ہم سے

عباس بن محمد بن الدوری ثنا یحییٰ بن ابی

عباس ابن محمد دوری نے کہا حدیث کی ہم سے یحییٰ ابن ابی

بکیر ثنا حریز بن عثمان عن سلیم بن عامر

بکیر نے کہا حدیث کی ہم سے حریز بن عثمان نے اُس نے سنا سلیم ابن عامر سے

قال سمعت ابا امامة الباهلي يقول ما كان بفضل

اُس نے کہا سنا میں نے ابا امامہ باہلی کو وہ کہتے تھے یہ تھی حج رہتی

عن اهل بیت رسول الله صلی الله علیه وسلم

اہل بیت رسول الله صلی الله علیه وسلم سے

خبز الشعیر * حدیثنا عبد الله بن معاوية

روٹی جو کئی * (ف ۴) حدیث کی ہم سے عبد الله ابن معاویہ

الجمحي ثنا ثابت بن یزید عن

جمحی نے کہا حدیث کی ہم سے ثابت ابن یزید نے اُس نے سنا

ثابت بن یزید عن

ثابت بن یزید عن

ثابت بن یزید عن

ثابت بن یزید عن

ثابت بن یزید عن

ثابت بن یزید عن

حضرت نے اپنی
آخری عمر میں ایسا
کہا ہی کہ ایک
سال کا خرچ اہل
بیت کو واسطے
لے رکھتے تھے پھر
درمیان ہی میں
موتنا جون کی
ضرورت دیکھ
کے دے دالتے
اس سبب سے
آپ لوگ
بھوکے رہا کرتے
ت ۴ بلک کبھی
آپ ہی وہ لوگ
بھوکے رہ جاتے تھ
کہان سے رہتی

هَلَالِ بْنِ خَبَابٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ
هَلَالِ بْنِ خَبَابٍ سَمِعْتُ سَنَاءَ مَسْعُومَةَ أُمِّ سَنَاءَ
ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ
ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعْتُ أُمِّ سَنَاءَ كَمَا كُنْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبِيتُ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا كُنْتُ
الليالي المتتابعة طويلاً هو وأهله
رايون كويسهم خالي بيت ده اور اہل بیت اُنکی
لا یجدون عشاء وکان اکثر خبزهم
نہ پاتے رات کا کھانا اور تھی اکثر روٹی اُنکی
خبز الشعیر (حدیثنا عبد اللہ بن عبد الرحمن
روٹی جو کہ حدیث کی ہے عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے
تباع عبد اللہ بن عبد المجید الحنفی
کہا حدیث کی ہے عبد اللہ ابن عبد المجید حنفی نے
تباع عبد الرحمن وهو ابن عبد اللہ
کہا حدیث کی ہے عبد الرحمن نے اور روایت ہے ابن عبد اللہ

بن دینار ثمالی ابو حازم عن
ابن دینار کے کہا حدیث کی ہے ابو حازم نے اُسے
سہل بن سعد انس

روایت کیا سہل ابن سعد سے کہ بیشک لوگوں نے
قیل لہ اکل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کہا اُن سے کہ بھلا کھایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
النقی یعنی الحواری فقال سہل ماری
روٹی ہے جو کھائی یعنی سفید میدیکی کہ سہل نے نہ دیکھا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم النقی حتی
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میدہ بیان تک کہ
لقی اللہ تعالیٰ و قیل لہ هل كانت

ملاقات کیا اللہ تعالیٰ کی تب لوگوں نے کہا اُن سے کہ بھلا تمہیں
لکم مناخل علی عہد رسول اللہ صلی اللہ

تم لوگوں کے پاس چٹنیاں زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم قال ما كانت لنا مناخل

ہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا نہ تھیں ہم لوگوں کے پاس چٹنیاں

ذَقِيلَ كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ بِالشَّعِيرِ
 پھر لوگوں نے کہا کس طرح تھے تم لوگ بناتے جو کا آنا
 قَالَ كُنَّا نَفْخُهُ فِي طَيْرٍ مِنْهُ

کہا تھے ہم بھونک دیتے اُسکو پھر اُرتا اُسے
 مَا طَارَ ثُمَّ نَعَجْنَاهُ

جو اُرتے کو ہوتا بعد اُسکے گوندھتے تھے اُسکو * ف *
 * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ أَنَا مَعَ أَذْبَنَ

* حَدَّثَنَا كُتَيْبُ بْنُ مَحْمُودٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ بَشَّارٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ
 هَاشِمَ قَالَ ثَنِي أَبُو بِي عَنْ

هَاشِمَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ كُتَيْبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ سَمِعْتُ
 يُونُسَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

يُونُسَ عَنْ أَنَسِ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ
 قَالَ مَا أَكَلَ نَبِيٌّ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اُس نے کہا کہ نہ کھایا نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 عَلَى خَوَانٍ وَلَا فِي سَكَّرٍ وَلَا

چوکی کے اوپر اور نہ چھوٹی نشیری میں * ف * اور نہ

(ن) ایسے جو کو
 یس کے کسی
 برتن میں رکھ کر
 بھونک دیتے
 بھوسہ اُرتا جاتی
 تب گوندھ کر
 روٹی پکاتے

(ف) انصرت نے
 چوکیوں پر عجم کی
 طرح کھانا نہیں
 کھایا اور نہ چھوٹی
 چھوٹی بیلانی نشیری
 میں کہ بلک برے
 برتن میں بہت
 آدی کھاسکیں
 کھاتا تھے

خَوَّلَهُ مِرْقَقٌ قَالَتْ فَقُلْتُ لِقَتَادَةَ

یہاں کسی گئی اُنکے لئے چپاٹا کہا یونس نے پھر کہا میں نے قتادہ سے
فعلی ما کانوا یا کلون قال

نَبِ کسپر کھاتے تھے وہ لوگ * ف * ۳ کہا

علی هذه السفر قال محمد بن بشار یونس
یہی دسترخوانوں پر کہا محمد ابن بشار نے یونس

هذا الذي روي عن قتادة هو یونس

وہی ہی جس نے روایت کیا قتادہ سے اور وہ یونس

الاسكاف * حید ثناء احمد بن

کفس روز تھے * ح * بت کی ہم سے احمد ابن

منيع ثناء عبد بن عباد المهلبی

منيع نے کہا ح * بت کی ہم سے عباد ابن عباد مہلبی نے

عن مجالد عن الشعبي عن مسروق

اُس نے سنا مجالد سے اُس نے شعبی سے اُس نے مسروق سے

قال دخلت علی عائشة فدمعت

اُس نے کہا آیا میں حضرت عائشہ کے پاس پھر سگایا انھوں نے

(ف ۳ یعنی

حضرت اور

اصحاب لوگ

لِي بِطَعَامٍ وَقَالَتْ مَا اشْبَعُ مِنْ
 مِيرے واسطے کھانا اور کہا کہ میں نہیں بیت بھر کھاتی
 طَعَامٍ فَاشَاءَ أَنْ أَبْكِيَ الْأَبْكَيتُ قَبَالَ
 کوئی کھانا بھرنا ہستی ہوں کہ رو دن مگر روتی ہوں * نہ کھا
 قَلْبٌ لَمْ قَبَالَتِ اذْكَرَ الْحَالِ الْقِي
 مسروق نے کہا میں نے کبھی واسطے فرمایا یا د کرتی ہوں اُس حال کو
 فَارَقَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 کہ جدا ہوئے۔ حیرت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وَسَلَّمُ الدُّنْيَا وَاللَّهُ مَا شَبَعُ مِنْ خَبَرِ
 وسلم دنیا سے تم اللہ کی بیت بھر نہ کھایا روتی
 وَلَا لَحْمٍ مَرَّتَيْنِ فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ * جَدَّثَنَا
 اودے گوشت دو بار ایک دن میں * حدیث کی ہمیں
 مُحَمَّدُ بْنُ غِيْلَانَ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ
 محمود ابن غیلان نے کہا حدیث کی ہمیں ابو داؤد نے اُس نے
 أَبِي اسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ
 ابی اسحاق سے اُس نے کہا سنا میں نے عبد الرحمن

(انت یعنی کوئی
 کھانا بیت بھر
 نہ کھایا مگر روتی

بْنِ يَزِيدٍ يَحْدِثُ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ

أَبْنِ يَزِيدٍ سَمِعَهُ حَدِيثَ رَوَايَتِ كَرْتِي هُوَ اسود ابن
يزيد عن عائشة قَالَتْ

يزيد سَمِعَ أَسْنِي سَيِّدَ نَضْرَتِ مَآثِرَ سَمِعَ أَسْنِي كَمَا كَرِ
مَا شَبَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَبَرِ
بَيْتِ بَهْرُ كَمَا يَارَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَوَاتِي

شَعِيرِ يَوْمِينَ مَتَابَعِينَ حَتَّى قَبْضِ * حَدَّثَنَا

جَوَكِي دُونَ يَوْمِ يَهْمِ يَهْمَانِ نَكَبِ كَرَفَاتِ كُنْ كُنْ * حَدَّثَنِي مِمَّنْ
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ

عَبْدُ اللَّهِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ نَعْنِي كَمَا حَدَّثَنِي كُنْ مِمَّنْ عَبْدُ اللَّهِ
بْنِ عَمْرِو أَبِي مَعْمَرٍ ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ

ابْنِ عَمْرِو أَبِي مَعْمَرٍ نَعْنِي كَمَا حَدَّثَنِي كُنْ مِمَّنْ عَبْدُ الْوَارِثِ نَعْنِي
عَنْ هَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوتَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ

سَعِيدِ ابْنِ أَبِي مَرْوَةَ سَمِعَ أَسْنِي قَتَادَةَ سَمِعَ أَسْنِي

أَنْسِ قَالَ مَا أَرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

أَنْسِ سَمِعَ أَسْنِي كَمَا نَحْنُ كَمَا يَارَسُولَ اللَّهِ مَا أَرَى

وَسَلَّمَ عَلَى خَوَانٍ وَلَا أَكَلَ خَبْزًا مَرَقًا جَدًّا
وَسَلَّمَ نِيَّ جَوَكِي بِرَادَرِي كَهَا يَارَوْتِي مَتْلِي بِهَانِ نَكِ
مَات * بِسَابِ مَسَاجِدَاءِ فِي

کہ وقت پائے * یہ باب ہی اُن حدیثوں کا جو اُنہی میں
صِفَةُ اِدَامِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّم
بیان میں سالن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
* حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ بْنُ عَسْكَرٍ وَعَبْدُ اللّٰهِ

حدیث کی ہم سے محمد ابن سہل ابن عسکر اور عبد اللہ
بن عبد الرحمن قَالَا تَنَاوَلْنَاهُ يَحْيَى بْنُ حَسَّانٍ

ابن عبد الرحمن نے دونوں بولے حدیث کی ہم سے یحییٰ ابن حسان نے
ثَنَا اسْلِمُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ

کہا حدیث ہم سے سلیمان ابن بلال نے ہشام ابن عروہ سے
عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا
أُسَيْنَةَ ابْنِ مَاسٍ عَنْ أُسَيْنَةَ خَدِجَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّم قَالَ نَعَمْ
کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھا

(ف) نے ارزان

پیر ہی عزت

غریبا کاسالین ہل

جاتا ہی اور سب

کو میسر ہو ماہ

اور بہت چروکاو

مفید ہوتا ہی

بسطرح بہ

کو اور سو ای

اُس کے دوسری

چیز دیکو مفید ہی

(ف) اے بیٹے تم

جستقد رچاہتے ہو

کھاتے پیتے ہو اور

ہر وقت تمہارا

جی لذیذ کھانا پینا

مانگا کرتا ہی

(ف) اے بیٹے باوجود

اُس کے حضرت

کیسے عبادت اور

کیسا شکر ادا

الَادَامُ الْخَلَّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

سَالِنُ هِيَ سِرْ لَ (ف) کہا عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے

فِي حَدِيثِهِ نَعَمْ الْإِدَامُ أَوِ الْإِدَامُ الْخَلَّ

اِبْنِ حَدِيثِهِ مِّنْ أَجْهَاسِ الْوَحْمِ يَكُونُ أَجْهَاسِ الْوَحْمِ سِرْ كَاهِي

*عَدْنُ ثَنَاقِيْبِيَّةِ ثَنَاقِيْبِيَّةِ أَبُو الْأَحْوَصِ

*عَدْنُ ثَنَاقِيْبِيَّةِ ثَنَاقِيْبِيَّةِ ثَنَاقِيْبِيَّةِ ثَنَاقِيْبِيَّةِ ثَنَاقِيْبِيَّةِ

عَنْ مِائِكَ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّعْمَانَ

سَمِعْتُ ابْنَ حَرْبٍ سَمِعْتُ ابْنَ حَرْبٍ سَمِعْتُ ابْنَ حَرْبٍ

بْنِ بَشِيرٍ يَقُولُ السَّمُّ فِي طَعَامِ

ابْنِ بَشِيرٍ مَعَهُ وَكَهْتِ نَحْنُ كَيْفَ نَهْنُ هُوَ نَحْنُ لَوْ كُفَّ

وَشَرَابٍ مَا شَتَمَ لَقَدْ

اور بنے مین جستقد رچا ہو (ف) اے قسم خدا کی بیشک

رَأَيْتُ نَبِيَّكُمْ وَمَا يَجِبُ

دیکھا میں نے تمہارے نبی کو اس حال کہ نہ مانتے تھے

مِنَ الدَّقْلِ مِمَّا يَمْلَأُ بَطْنَهُ

ناکاری کہ محمود نے اسے استعمال نہ کیا پھر مین بیت اپنا (ف) ۲

کرنے تھے یا اللہ
تعالیٰ ہم سب کو
انکی عادت پر
قابم رکھے

* حدیثنا عبدہ بن عبد اللہ الخزامی ثنا
حدیث کی ہمیں عبدہ بن عبد اللہ خزامی نے کہا حدیث کی ہمیں
معاویہ بن ہشام عن سفین عن محارب
معاویہ بن ہشام نے سفیان سے اُس نے محارب
بن دثار عن جابر بن عبد اللہ قال قال
ابن دثار سے اُس نے جابر بن عبد اللہ سے اُس نے کہا فرمایا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نعم الا دام
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابھاسا ان ہی
الخل * حدیثنا ہناد ثنا وکیع عن
ہرکاء * حدیث کہ ہمیں ہناد نے کہا حدیث کی ہمیں وکیع نے
سفین عن ایوب عن ابی قلابہ عن
سفیان سے اُس نے ایوب سے اُس نے ابی قلابہ سے اُس نے
زہد من الجرمی قال کنا عند ابی موسیٰ
زہد من جرمی سے اُس نے کہا تھے ہر نزدیک ابو موسیٰ کے
فساتی بلحم دجاج فتحمی رجل من
بھر لا مانگا گوشت مرغی کا پھر کھا رہا ہوا ایک مرد

الْقَوْمِ فَقَالَ مَا لَكَ

جماعت میں سے (نائب ابو موسیٰ نے کہا) تمھارے کیا ہوا ہے
(ف یعنی مرغی کے گوشت کھانے سے نفرت کیا

قَالَ اِنِّي رَاَيْتُهَا تَأْكُلُ شَيْئًا

اُس نے کہا بیشک میں نے دیکھا اُس کو کھاتی ہی چیز میں
نَتَنَافَحَلَفْتُ اَنْ لَا اَكْلَهَا قَالَ

گندہی بھر قسم کھائی میں نے کہ نہ کھاؤ لگا اُس کو کہا
اَدْنِ فَاَنْزِلْنِي رَاَيْتُ

ابو موسیٰ نے نزدیک آ پھر بیشک میں نے دیکھا ہے
رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ لَحْمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانے ہوئے گوشت
دَجَاجٍ * حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْاَعْرَجُ

(ف ابو موسیٰ) مرغی کا (ن) * حدیث کی ہم سے فضل ابن سہل اعرج
الْبَغْدَادِيُّ ثَنَا اَبِرْهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

بغدادی نے کہا حدیث کی ہم سے ابو ابراہیم ابن عبد الرحمن
بْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ اَبِرْهِيمَ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَفِينَةَ

ابن مہدی نے ابو ابراہیم ابن عمر ابن سفینہ سے
کی ہمدی کے

کہہ لیا وہ اور
اپنی قسم کا کفارہ
ادا کرے جیسا کہ
دوسری حدیثوں
میں اسکا ذکر بھی
کہ جو کوئی کسی
کام پر قسم کہے اور
اور اس کام کا کرنا
بہتر ہی تو وہ کام
کرے اور قسم
کا کفارہ دیوے
اس حدیث سے
معلوم ہوا کہ اللہ
رسول کی تابعداری
طبیعت جاہی
مانوسین کرنا ضرور

ہی
الف ۲۰ حدیثی ایک
چربا پانی کا ہی
فارسی میں سرخاب
کہتے ہیں اور ہندی
میں چکاسی چکوا

عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ أَكَلْتُ
أُسْنِيَةَ ابْنِي بَابٍ سَاسِيَةِ ابْنِي وَأَسْنِيَةَ كَمَا كَلَّيَا مِينَ فِي
مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمَ
بَاقِرٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمَ
حَبَّارِي * حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَبَّارٍ
جَدِّي يَكُونُ الْكَافُ * بَابُ ۲۰ حَدِيثُ كَيْ هَمْسَةٍ عَلِيُّ بْنُ حَبَّارٍ
ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ إِيُوبَ عَنْ
كَمَا حَدَّثَتْ كَيْ هَمْسَةٍ إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ إِيُوبَ عَنْ
الْقَاسِمِ التَّمِيمِيِّ عَنْ زُهْدِمِ بْنِ الْجَرْمِيِّ
قَاسِمُ تَمِيمِيٍّ سَاسِيَةِ ابْنِي زُهْدِمِ بْنِ الْجَرْمِيِّ
قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَبِي مُوسَى
أُسْنِيَةَ كَمَا كَلَّيَا مِينَ فِي
قَالَ فَقَدْ مَطْعَامُهُ وَقَدْ مَطْعَامُهُ
كَمَا زُهْدِمِ بْنِ زُهْدِمِ بْنِ زُهْدِمِ بْنِ زُهْدِمِ بْنِ زُهْدِمِ بْنِ
لَحْمَ دَجَاجٍ وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ
كَوْشَتِ مَرُغِي كَاوَرُ اسْتَسْ جَمَاعَتِ مِينَ كَاوَرُ

فَمِنْ بَنِي تَيْمِ اللَّهِ أَحْمَرُ كَانَتْ لَهُ
تَيْمِ اللَّهِ كَافِرُ زَنْدَنِ مِیْنِ سَمِیْخِ رَمَكِ كَانَتْهَا كَوِیَا كَرِ
مَوْلَى قَلَمِ فَلَیْمِ یَدِنِ

اپنی قوم کا پیشوا تھا * انھما * تگمہ زہدیم نے بھر نزدیک نہ آیا وہ
فَقَالَ لَهُ أَبُو مُوسَى أَدْنِ فَأَنِي قَدْ رَأَيْتُ
تَبَّ كَمَا أَتَىكَ أَبُو مُوسَى فِي زَدِيكَ آيَشَ كَ دِيكَا مِیْنِ نِیْ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلْ مِنْهُ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِ كَرِ كَرِ كَرِ كَرِ
قَالَ أَنِي رَأَيْتُهُ يَأْكُلُ
كَمَا أَسْبَغَ يَشَكَّ دِيكَا مِیْنِ نِیْ أَسْ كَرِ كَرِ كَرِ كَرِ
شَيْئًا فَقَدْ ذَرَفَتْهُ فَخَلَفَتْ أَنْ
كَجَمْعِهِ بَهْرُ كَمَنَّا مِیْنِ أَسْ تَبَّ قَسَمِ كَهَائِي كَرِ
لَا أَطْعَمُهُ أَبَدًا * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ
بْنُ غِيْلَانَ نَحْنُ أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ وَأَبُو نَعِيمٍ
أَبُو غِيْلَانَ نَحْنُ كَمَا هِيَ ثَكِّي مِیْنِ أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ وَأَبُو نَعِيمٍ نِیْ

(ف ۲ تیمم اللہ
ایک قوم ہیں
اور تیمم اللہ کے
معنی عبد اللہ اور
سرخ رنگ روم کے
لوگ ہوتے ہیں
شاید وہ رومی
تھا اور مولی کے
معنی غلام آزاد
کئے ہوئے اور
لکھ بجے ہیں اور
بیان مولی کے
معنی سردار نے
وہ مر سرخ رنگ
سردار تھا

قَالَ تَنَاسَفَيْنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى

دو نو نے کہا ہر ایک کے ہمسے منافیان نے عبد اللہ ابن عیسیٰ سے

عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ

اُس نے سنا ایک مرد شام کے رہنے والے سے

يَقَالُ لَهُ عَطَاءٌ عَنْ أَبِي إِسِيدٍ

اُس کو لوگ کہتے ہیں عطاء اُس نے سنا ابی اسید سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اُس نے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

كُلُوا الزَّيْتِ وَأَدْنُوا أَبْنَاهُ

کھاؤ زیتون کا تیل اور بدن میں لگاؤ اُس کو

فَأَنَّهُ مِنْ شَجَرَةٍ مَبَارَكَةٍ

پھر بیشک وہ درخت مبارک ہے نکلا ہی * ف ۲

* حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

یہ حدیث یحییٰ ابن موسیٰ نے کہا ہے ابی موسیٰ نے کہا ہے عبد الرزاق نے

ثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ

کہا ہے معمر کی ہمسے معمر نے زید ابن اسلم سے اُس نے

(ف ۱۲: ر لعی)

کتاب میں شنا
کے جگہ پر نتنا ہی

متعد ایک ہی
ہی شینا معنے

کچھ چیز یعنی
گندی چیز اور نتنا

معنے گندی چیز

(ف ۲ یعنی

زیتون کا تیل

سالن میں ڈالو

روٹی سے کھاؤ

بدن میں لگاؤ
کیونکہ وہ برکت

اَیُّسَہُ مِنْ مَمْرَبِیْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللہُ
 اَیُّسَہُ بَابِ سَے اُس نے حضرت عمر ابن خطاب رضی اللہ
 عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 عنہ سَے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم کُلُوا الزَّیْتَ وَادْهِنُوا بَیْہُ
 وسلم نے کہا و تم سب زیتون کا تیل اور بدن میں ملو اُس کو
 قَالَهُ مِنْ شَجَرَةٍ مَبَارَکَةٍ قَالِ
 کیونکہ بیشک وہ درخت برکت والے سے نکلا ہی کہا
 اَبُو عِیْسٰی وَکَانَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ یَضْطَرِبُ
 اَبُو عِیْسٰی نے اور تھے عبد الرزاق گھبرا تے
 فِیْ هَذَا الْحَدِیْثِ فَرَبَّمَا اسْنَدَہُ
 اِسْ حَدِیْثِ مِّنْ بَہْرِ کَہْمِی اُس کی سند حضرت تک پہنچاتے
 وَرَبَّمَا اَرْسَلَهُ * حَدَّثَنَا السَّجَّجِی
 اہد کہ بھی بیچ میں جھوڑ دیتے * حدیث کی ہم سے سنجی نے
 وَہُوَ ابُو دَاوُدَ سَلِیْمَانُ بْنُ مَعْبُدِ بْنِ الْمُرْزِی
 وہی ابو داؤد سلیمان ابن معبد مردوزی

والے درخت
 سے نکلا ہی
 یعنی ایسے
 درخت سے
 جس میں بہت
 فقع ہی اس
 حدیث سے زیتون
 کا تیل کھانا
 مستحب نکلا

السَّجِّي نَسَا عَبْدَ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ
 مَعْمَرٍ هِيَ كَمَا حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ فِي أُسْنِهِ سَنَاءُ
 عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ
 أُسْنَةُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ فِي أُسْنِهِ ابْنُ أَبِي سَلَمَةَ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُسْنِهِ ابْنُ أَبِي سَلَمَةَ
 فِيهِ مِنْ عَمْرِ * حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ
 أَحْمَدَ بْنِ حَفْصَةَ عَنْ عَمْرِ * حَدَّثَنَا كَيْسٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
 بَشَّارٍ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ جَعْفَرٍ
 بَشَّارٍ فِي كَمَا حَدَّثَنَا كَيْسٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ
 وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ قَالَا
 وَأَوْعَدَ الرَّحْمَنِ ابْنَ مَهْدِيٍّ فِي دُونِهِ كَمَا
 نَسَا شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ
 حَدَّثَنَا كَيْسٌ عَنْ شُعْبَةَ فِي قَتَادَةَ عَنْ أُسْنَةِ ابْنِ
 مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 مَالِكٌ عَنْ أُسْنَةِ كَمَا كُنْهِيَ نَبِيٌّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَعْبُدُ الدِّبَاعَ فَنَاتِي بِطَعَامٍ
كَخَبْشِ آتَاهَا نَكُو كَدِهْمَر لَآيَا كِيَا حَضْرَت كِيَا سَطِي كِيَا هَانَا
أَوْ دَعِي لِه فَجَعَلْتُ أَتْبَعُهُ

يَا بَنَانِي كُنْ حَضْرَت كِيَا نَكُو سَطِي تَب شَرُوع كِيَا مِين فِي
فَمَاضِعُهُ بَيْن يَدِيهِ لَمَّا أَعْلَمَ
وَهُوَ هَانَا كَدَا دَر رَكْهَاتَا تَهَا آگِي اُنْكِ (فَاسَا سَطِي كِيَا مِين جَانَا تَهَا
أَنَّهُ يَحْبُهُ * حَدَّثَنَا قَتِيبَةُ بْنُ

(فَاسَا يَعْنِي پُتَالِي
مِين سَطِي كَدَا
وَهُوَ نَدَم كِيَا
حَضْرَت كِيَا آگِي
رَكْهَاتَا تَهَا

كَدِ بَشَا كِيَا حَضْرَت دُوسْت رَكْهَاتِي مِين كَدَا كُو * حَدَّثَنَا شَيْكِي مِمَّنْ قَتِيبَةُ بْنُ
سَعِيدٍ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ
سَعِيدٍ زَكَاةً شَيْكِي مِمَّنْ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ
أَبِي خَالِدٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِيهِ
أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَسْنِي حَكِيمِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَسْنِي أَبِيهِ بَابِ
قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَسْنِي كِيَا آيَا مِين نَبِي مِلِّي اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِيَا مِين تَب
فَرَأَيْتُ عِنْدَهُ دِبَاعًا يَقْطَعُ فَقُلْتُ
دِيَكْهَا مِين فِي مَاسِ اُنْكِ كَدَا كِيَا تِي تَهِي پَهْر كِيَا مِين فِي

(ف ۲) یعنی کدو
کتے کتے آپ
کسو واسطے تر اس
رفتہ اس
(ف ۳) یعنی
چھوٹے چھوٹے کتے
کرتے ہیں کہ سالن
زیادہ ہو یا یہ معنی
کہ چھوٹے گوشت
میں ترکاری دال
کے سالن زیادہ
کرتے ہیں اس
حدیث سے معلوم
ہو کہ کھانا پکانے
کی تدبیر کرنا اورو
اپنے ہاتھ سے
ترکاری کا تنا اور
دوسرا کام اس
قسم کا کرنا زہد کے
خلافت نہیں
ہی کیونکہ سب
زاہد دیکے دیشوا
یہ کام کرتے تھے

مَا هَذَا قَالَتْ فَكَفَرْتُ بِهِ
کیا یہی ہے * ف ۲ * فرمایا کہ زیادہ کرتے ہیں ہر اُسے
طعامنا قال ابو عیسیٰ و
لھانا اپنا * ف ۳ * کہا ابو عیسیٰ نے اور جابر
جابر ہذا ہو جابر بن طارق و
وہی جابر ہیں جو طارق کے بیٹے ہیں اور انکو
یقال ابن ابی طارق و ہورجل من
لوگ کہ ابن ابی طارق بھی پکارتے ہیں اور وہ ایک مرد ہیں
اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں
ولا نعرف لہ الا ہذا الحدیث الواحد
اور نہیں پہچانتے ہم اُن سے سوائے اس ایک حدیث کے
وابو خالد اسمہ سعد * حدیثنا قتیبہ بن
اور ابو خالد نام اُن کا سعد ہی * حدیث کی ہم سے قتیبہ ابن
سعید عن مالک بن انس عن اسحق بن
سعید نے مالک ابن انس سے اُس نے اسحاق ابن

عبداللہ بن ابی طلحہ انسہ سمع
 عبداللہ بن ابی طلحہ سے کہ بیشک اُس نے سنا
 انس بن مالک یہ قول ان
 انس اس مالک کو وہ کہتے تھے کہ بیشک
 جہا طاء رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 ایک درزی نے بلانا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم لطعام صنعہ قال انس
 وسلم کو واسطے کھانے کے کہ تیار کیا تھا اُس کو کہا انس نے
 بذہبت مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 پھر گیا میں ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
 الى ذلك الطعام فقرب الى رسول الله
 طرف اُس کھانے کے پھر لا کر کھار رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم خبز امن شعير و مرقا
 صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ردی جو کئی اور شورہا
 فيه دبعا عرقا قد يذوق قال
 کہ اُس میں تھاکہ اور نمک چڑھا ہوا شک گوشت کہا

(ت ۲) اس

حدیث میں ہی
کہ حضرت رکابی
میں جاری طرف
کہ و تلاش کر
کر کے کھاتے تھے
اور دوسری
حدیث میں ہی
کہ جب کھانا کسی
کے ساتھ
کھا دے تو اپنے
آگے سے کھا دے
تو دونوں کی موافقت
اس طرح ہی کہ
یہ حکم وہاں ہی
کہ جب ساتھی
بنا راض ہو ب
اور حضرت کے
واسطے یہ بات
نہ تھی بلکہ صحابہ
کو آرزو رہتی
اہل باطن کی کہ

انس فرایث النبی صلی اللہ علیہ وسلم
انس نے پھر دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو
یتبع الدباء حوالی البصحة
تلاش کرتے تھے کہ و چار طرف برتی رکابی کے
قام ازل احب الدباء من یومئذ
پھر ہمیشہ میں دوست رکھتا ہوں کہ و کو اس دن سے
* حدیثنا احمد بن ابراہیم الدورقنی و
* ف ۲ حدیث کی ہم سے احمد ابن ابراہیم دورقنی اور
سلیمان بن شیب و محمود بن غیلان نے
قالوا انا ابواسامة عن هشام بن عروة عن
سپ نے کہا بخدی ہم کو ابواسامہ نے هشام ابن عروہ سے اپنے
ابنہ عن عائشة قالت کان النبی
انے باپ سے اُس نے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے نبی
صلی اللہ علیہ وسلم یحب الحلواء والعسل
صلی اللہ علیہ وسلم دوست رکھنے میں تھے چیرا در شہد کو *

حدثنا الحسن بن محمد بن الزعفراني انا حجاج بن

خبر یہ کہی اہم سے حسن ابن محمد زعفرانی نے کہا خرابی اسکو حجاج ابن

محمد قـال قال ابن جریر أخبرني

محمد نے اُسے کہا کہ کہا ابن جریج نے خبر دی مجھ کو

محمد بن یوسف ان عطاء بن یسار اخبره

فہم ابن یوسف نے کہ بیشک عطاء ابن یسار نے خریدیا اسکو

ان ام سلمة اخبرته انها قربت

کہ تحقیق ام سلمہ نے خردی عطا، کو کہ بیشک ام سلمہ نے گزین

إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم جنباً

پیامبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے یہاں کو اوست

مسویات کل فیہ اسم

قَسَامَ إِلَى الصَّلَاةِ وَمَا تَضَعَا

لے رہے ہیں کہ ان کے لئے ایک اور

* حدثننا قتیبہ بن مسلم عن ابی بصیر

۵۔ بیشک کہ ہمہ قسمنہ از کفر و بدعت کہ لایمکان است

[illegible]

۱۰۰۰

لہاؤین کہ ہمارے

آجاوے ملکہ وہ

لوگ تو حضرت

کامیاب ہو اور
نیک اور نیک

میں ملتے تھے اور

بغفری احکامات

فارسی محبت کے
مثنوی کا

بھی ملی لیا ہی

اور اس قدر

کہ دعوت کا قبول

کرنا سنت ہی

اگر چه بصورت

کو چھوٹا بنا دینے

اور ہم نکلا کہ

دور زی کا بیشتر اچھا
ہو اور میرے نکلا

(Signature)

کہ کدو کی محبت
سنت ہی اور
اسی طرح جس
چیز کو حضرت
دوست رکھیں
اس کی محبت
مسلمان کو لازم
ہی اور خادم کے
ساتھ کھانا اور
غریبوں کے گھر
جانا سنت نکلا اور
سو کھا گوشت
کھانا در سنت نکلا
(فقہ ۴) است
حدیث سے مسانہ
نکلا کہ آگ کی
یکی چیز کھا کے
جو اول اہل امین
وضو کرنے کا حکم
تھا سو قوف ہوا
اور آگ کی
بکی ہوئے چیز

عن سلیمان بن زیاد عن عبد الله بن الحارث
سلیمان ابن زیاد سے اُس نے عبد اللہ ابن حارث سے
قَالَ اَكَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
اُس نے کہا کہ کھایا میں نے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ
عليه وسلم شُوا فِي الْمَسْجِدِ
علیہ وسلم کے بھرنا ہوا گوشت مسجد میں * فہ
* حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيْلَانَ
* حدیث کی ہم سے محمد ابن غیلان نے کہا بخودی ہم کو
وَكَيْعُ ثَنَا مَسْعُورُ عَنْ أَبِي صَخْرَةَ جَامِعِ بْنِ شَدَادٍ
وکیع نے کہا صخیکی ہم سے مسعر نے ابی صخرہ جامع ابن شداد سے
عَنْ الْمَغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْمَغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ
اُس نے مغیرہ ابن عبد اللہ سے اُس نے مغیرہ ابن شعبہ سے
قَالَ ضَعْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
اُس نے کہا مدین ہوا میں ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَاتَى
دراں کے ایک مرد کے گھر رات کو نہ لایا گیا

کھا کے وضو کرنا
حضرت کا آخری

فعل ہی
(ت ۱) اس

حدیث سے معلوم

ہوا کہ مسجد میں

کھانا منع نہیں

(ت ۱) اس

حدیث سے معلوم

ہوا کہ بھونا ہوا

گوشت اگر برا

تکرا ہوے اور

کی کو چھری سے

کات کے دے

یا آپ کھا دے

تو درست ہی

اور دانت سے

گوشت کات کر

کھانا سنت ہی

اور کھانے کے لئے

چھری کاٹا مقرر

بِجَنْبِ مَشْرُوعٍ ثُمَّ اخَذَ الشَّفْوَةَ فَمَضَى

پہلو کا گوشت بھونا ہوا پھر لیا حضرت نے برتنی چھری اور کاٹا

لی بہ نامنہ

میرے واسطے اسی چھری سے گوشت میں سے * ف ۱

قَالَ فُجَاءَ بِلَالٍ يُوْذَنُهُ بِالْأَصْلَوَةِ

کہا بغیرہ نے بھر آئے بلال خبر دیتے تھے حضور تو نماز کی واسطے

فَالْتَمَى الشَّفْوَةَ فَقَالَ مَسَالَهُ تَرَبُّتٍ

تیب دالہ دیا چھری اور فرمایا گیا ہوا ابھی اُس کو خاک لگے

يَسْدَاهُ قَالُوا وَكَانَ شَارِبَهُ

اُس کے ذونواتھ میں (ف ۲) کہا بغیرہ نے اور تھے لب کے

قَدْ وَفَى فَقَالَ لَّهُ

بال ہمال کے بیشک دراز ہو گئے تب فرمایا اُس کو کہ

اقصه لك على سواك او قصه

کتر دون اینہیں تیری مستوا کتب پر دھر کے یا فرمایا کتر تو اُس کو

على سواك * حَسْبُ ثَنَاءٍ وَاصِلٍ

مستوا کتب پر دھر کے * ف ۳ حدیث کی ہم سے واصل

کرنا نصار ای کی
 شبیہ ہی
 (ن ۲) یعنی کیا
 ہوا ہی مال کو جاتا
 نہیں کہ وقت نماز
 کا باقی ہی اور
 کھانا کھا رہے ہیں
 تھوڑا صبر نہ کر سکا
 کہ فراغت کر لیتے
 اور تربت پداہ
 عرب میں فقط
 ملا مت کے
 واسطے بولتے ہیں
 پروغا کے ارادہ
 پر نہیں جیسے ہند
 میں کہتے ہیں
 خاک جھانے
 (ن ۳) یعنی
 مسواک کو مونچھ
 کے نیلے رکھ کے
 اُدھر سے دھری
 نہ کات دے

بن عبد الاعلیٰ ثنیٰ محمد بن فضیل
 ابن عبد الاعلیٰ نے کہا حدیث کی نم سے محمد ابن فضل نے
 عن ابی حیان التیمی عن ابی زرعة عن
 ابی حیان تیم سے اُس نے ابو زرعة سے اُس نے
 ابی هريرة رضي الله عنه قال اتی النبی
 ابو هريرة رضي الله عنه سے کہا کوئی لا یا نبی
 صلی الله علیه وسلم بلحم فرغ التیسرے
 صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گوشت بھرا اُٹھایا گیا اُنکی طرف
 الذراع وكانت تعجب
 دست بکری کا اور تھا دست کا گوشت خوش لگتا
 فنہض منها * حد ثنیٰ
 حضرت تکیب دانت سے نوح کے کھایا اُس کو * حد ثنیٰ کہ ہم سے
 محمد بن بشار ثنیٰ ابو داود عن زہیر
 محمد ابن بشار نے کہا حدیث کی ہم سے ابو داود نے زہیر
 یعنی ابن محمد عن ابی اسحق عن سعید
 یعنی ار محمد سے اُس نے ابی اسحاق سے اُس نے سعید

جس طرح قلم ہر قلم

لکاتے ہیں اور

دوسری عبارت میں

آیا ہی کہ حضرت

نے ایک مرد کو دیکھا

اُن کی لہریں برہی

تھیں تب مسواک

اور چھری منگوائے

مسواک تو

موجھم کے تھے رکھ

کے اُسکی موجھم

چھری سے کا

دو اب سنت

موجھم کے کترے میں

یہی ہی کہ اس قدر

کترے کہ ہوتا ہے

طرخی اور ہوتا ہے

کنارہ معلوم

ہونے لگے اور

موند آوے نہ ہیں

بْنِ عِيَاظٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ

ابن عیاض سے اُس نے ابن مسعود سے کہا کہ تھے

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْجِبُهُ الذَّرَاعُ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم خوش لگنا اُنکو دست بکری کا

قَبِيلُ بَالٍ وَاسْمُ فِي الذَّرَاعِ

کہا ابن مسعود نے اور ہر ایسے گئے حضرت نے بکری کے دست میں

وَكَانَ يَرَى أَنَّ إِلَهُهُ سَمُوهَ

اور تھے ابن مسعود اعتقاد کرتے کہ بیشک یہ ہونے زہد یا حضرت کو

* حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا

* فَاذْ بَشَّارٌ كُنِيَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ كُنِيَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ

مُسْلِمٌ بْنُ أَبِي هَيْمٍ ثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ كُنِيَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ

مُسْلِمٌ بْنُ أَبِي هَيْمٍ ثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ كُنِيَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ

قَتَادَةُ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي

قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي

عَبِيدٍ قَالَ طَبَخْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

عَبِيدٍ سے اُس نے کہا کہ پکا یا میں نے واسطے نبی صلی اللہ علیہ

تب حضرت نے
اپنا تن نو مسرے
معاف کر دیا اور
حضرت کے ساتھ
دوسرے اصحابوں
نے جو کھا یہ تھا انہیں
سے یعنی اصحاب
جب مرے تب
اُس عورت کو
قتل کیا

عَنْ فُلَيْحِ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي
فُلَيْحِ بْنِ سُلَيْمَانَ سَمِعَ كَاهِنًا كَلِمَةً مِنْهُ يَوْمَئِذٍ
عَبَادُ يَقُولُ لَهُ عَيْدُ الْوُحَايِبِ بْنِ يَحْيَى
عَبَادُ مِنْ سَمْعِ بَنِي كَاتٍ هَئِنِ اسْكُو عَيْدُ الْوُحَايِبِ بْنِ يَحْيَى
بَنِ عَبَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ
ابْنِ عَبَادٍ أَسْنَى سَنَا عَيْدُ اللَّهِ ابْنِ زُبَيْرٍ هَئِنِ اسْنَى سَنَا عَيْدُ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا كَانَ الذَّرَاعُ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَرَمَا عَايِشَةَ نَفْسُهَا كَتَمَتْ يَدَايَ كَتَمَتْ
أَحَبُّ اللَّحْمِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ
بِهِتْ يَسْرُدُ وَهِيَ كَوْنَتْ هِيَ زَيْدٌ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنَّهُ كَانَ لَا يَجِدُ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَةٍ مِنْ جَفَرِ بْنِ تَهْمَةَ
أَلَّا يَجِدُ إِلَّا غَبَارًا كَانَ يَجْعَلُ
كَوْنَتْ مَكْرًا غَرَّكَ كَلِمَةً مِنْ جَفَرِ بْنِ تَهْمَةَ
إِلَيْهِمْ بِالْأَنْهَاءِ عَجَلًا

طرف دست کے کیونکہ بیشک وہ بہت جلوئی کرتا ہی

فَضْلًا * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيْلَانَ

بِكَيْسِ بْنِ مَرْثٍ * حَدَّثَنَا كَيْسُ بْنُ مَرْثٍ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيْلَانَ

فَضْلًا * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيْلَانَ

كَهَادِثُ بْنُ كَيْسِ بْنِ مَرْثٍ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيْلَانَ

سَمِعْتُ شَيْخًا مِنْهُمْ قَالُوهُ سَمِعْتُ

سَمَاعِيْنَ فِي الْبَدَاةِ كَوْجُوْمٍ فَمِنْهُمْ تَحَاثُّنَا سَمَاعِيْنَ فِي

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ كَوَدَّ كَيْسُ بْنُ مَرْثٍ فِي رَسُولِ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَطْيَبَ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَتْهُ تَحْتَهُ بِشَاكٍ بِهَيْئَةٍ

اللَّحْمِ لَحْمِ الظَّهْرِ * حَدَّثَنَا سَفِيْنُ

كَوْشُوْمِ بْنِ كَوْشُوْمِ بْنِ كَوْشُوْمِ بْنِ كَوْشُوْمِ بْنِ كَوْشُوْمِ

بْنِ وَكَيْعٍ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

ابْنِ وَكَيْعٍ فِي كَهَادِثِ بْنِ كَيْسِ بْنِ مَرْثٍ

بْنِ الْمَوْمِلِ عَنْ ابْنِ أَبِي مَلِيكَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي

ابْنِ مَوْمِلٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مَلِيكَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي

ابْنِ مَوْمِلٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مَلِيكَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي

(ف. یعنی ہتھ)

کا گوشت بہت

اچھا اور بہت

لذیذ ہوتا ہی

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مِمَّا كَرِهَتْ كَيْفَ نَبِيٌّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ
قَالَ نَعَمْ أَدَامُ الْخَلْ * حَدَّثَنَا أَبُو كَرِيبٍ

فَرَمَا بِهَا سَالِنُ هِيَ سَمْرَا * حَدَّثَنَا أَبُو كَرِيبٍ

عَمْدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَنَسَا أَبُو كَرِيبٍ عِيَّاشُ عَنْ

مُحَمَّدِ بْنِ طَلَّاحٍ كَمَا سَمِعْتُ مِنْ أَبِي كَرِيبٍ عِيَّاشُ عَنْ

ثَابِتِ بْنِ أَنَسٍ حَمْرَةَ الثَّمَالِيِّ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ

أَبِي ثَمَرَةَ الثَّمَالِيِّ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ

أُمِّ هَانِيٍّ وَقَالَتْ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ هَانِيٌّ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ

أَبِي هَانِيٍّ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ

أَبِي هَانِيٍّ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ

أَبِي هَانِيٍّ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ

أَبِي هَانِيٍّ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ

أَبِي هَانِيٍّ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ

أَبِي هَانِيٍّ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ

أَبِي هَانِيٍّ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ

(ف ۲) یعنی

جس طرح سب
کھاؤں میں شریہ

اچھا کمانا ہی

وہی سب

عورتوں میں

منفرت عالیہ

جمعیۂ مبین * رولی

ہو کر کے شور مچا رہے ہیں

یہ کہتے ہیں اُسکو

۱۲۶

کتابخانه

۲۵۰

* حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُنْذِرِ ثنا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ

* حدیسی ائمہ محمد ابن منشی نے کہا حدیسی ائمہ محمد ابن حنفی نے

ثُمَّ نَافِثَةً عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ

کیا حدیث کسی ایسے شعبہ نے عمر و ابن مرداس سے اُس نے مرہ

الهداني عن أبي موسى عن النبي صلى الله

خود انی سے اُس نے، اپنی موت سے اُس نے، نبی علیہ السلام

عليه وسلم قال فضل المائنة على النساء كفضل

وہ مسلم بنی خرمایا بزرگ، عایشہ کی عورتوں پر مانتہ بزرگ

الْمَا يَدْعُو بِأَلِ الطَّعَامِ * حَدَّثَنَا عَلِيٌّ

۲*۱*۲*۳*۴*۵*۶*۷*۸*۹*۱۰*۱۱*۱۲*۱۳*۱۴*۱۵*۱۶*۱۷*۱۸*۱۹*۲۰*۲۱*۲۲*۲۳*۲۴*۲۵*۲۶*۲۷*۲۸*۲۹*۳۰*۳۱*۳۲*۳۳*۳۴*۳۵*۳۶*۳۷*۳۸*۳۹*۴۰*۴۱*۴۲*۴۳*۴۴*۴۵*۴۶*۴۷*۴۸*۴۹*۵۰*۵۱*۵۲*۵۳*۵۴*۵۵*۵۶*۵۷*۵۸*۵۹*۶۰*۶۱*۶۲*۶۳*۶۴*۶۵*۶۶*۶۷*۶۸*۶۹*۷۰*۷۱*۷۲*۷۳*۷۴*۷۵*۷۶*۷۷*۷۸*۷۹*۸۰*۸۱*۸۲*۸۳*۸۴*۸۵*۸۶*۸۷*۸۸*۸۹*۹۰*۹۱*۹۲*۹۳*۹۴*۹۵*۹۶*۹۷*۹۸*۹۹*۱۰۰*

[illegible]

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بحرے لہجہ کی تھی۔ مہمل ابن ۷۰۰ لے لہجہ کی تھی۔

عبد اللہ بن عبد الرحمن بن معمر

عبد الله بن عبد الرحمن بن محمد

الانصاري ابو طرس السد اذ سمع انس بن

انصاری ابو طوالمخنی پیشک آسنے سنا انسن اب

(ف) ۲) اقلہ کی تائید

کھانکے جو وضو کیا

تو یہاں وضو سے

مراد دو نواتھ

اور سندھ دھونے

سے ہی تو اسے

بعد کھانکے ہاتھ

دھونا مستحب

تھرا اور بکری کا

گوشت کھانکے

جو وضو کرنا روایہ

کیا تو اسے مراد یہ

ہی کہ وضو شرعی

نکلیا یعنی اول

اسلام میں آگے

کی بجائی نہ کھانکے

جو وضو کرنا تھا سو

کم موقوف ہوا اور

نور کہتے ہیں

اقلہ کے برے تھے

کو اور اقلہ کے برے

نہا یہ میں لکھ ہی

مَالِك يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مَنْ دَخَلَ بَيْتَهُ فَرَمَا يَارَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ فَضْلُ الثَّرِيدِ

وَسَلَّمَ لِي بَرَكِي عَائِشَةَ كِي عَوْرَتِي فِي مَتْنِي بَرَكِي بَرَكِي

عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ * حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ

سَبَّ كَهَانُونَ بِرَبِّ * حَدِيثُ كِي هَمِي قُتَيْبَةُ ابْنِ سَعِيدٍ

رَأَى عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ مُحَمَّدٍ ابْنَ إِسْمَاعِيلَ عَنْ سَهِيلِ

كَيْ خَرَدِي هَمِي عَبْدَ الْعَزِيزِ ابْنَ مُحَمَّدٍ ابْنَ إِسْمَاعِيلَ

بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

ابْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بَيْتَهُ أُرْسِي دِيكْهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تَوَضَّأَ مِنْ ثَوْرٍ أَقْطَنَ مِنْ رَأَى أَكْلٍ مِنْ كَتْفِ

كِي وَضُو كِي كِي بَرَكِي اقلہ کا پھر دیکھا حضر تو کہ کھانا شانه

شَاةٍ ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ * حَدَّثَنَا ابْنُ

بَرَكِي کا اور نماز پڑھی اور وضو نہ کیا (ف) ۲) حدیث کی ہمیں ابن

ابی عمر ثنائسفین بن عیینہ من وائل بن
 ابی عمر نے کہا حدیث کی ہم سے سفیان ابن عیینہ نے وائل ابن
 داود عن ابیہو ہو بکر بن وائل عن الزہری
 داود سے اُس نے اپنے باپ سے اور وہ بکر ابن وائل ہی اُس سے زہری سے
 عن انس بن مالک قال اولم رسول اللہ
 اُس نے انس ابن مالک سے اُس نے کہا کہ ولیمو گیار رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم علی صفیۃ بتمر وھویق
 صلی اللہ علیہ وسلم نے اوپر عقیقہ کے کھجور اور ستوتے (نہ ۲)
 حد ثنا الحسن بن محمد البصری ثنا
 حدیث کہ ہم سے حسین ابن محمد زہری نے کہا حدیث کی ہم سے
 الفضل بن سلیمان حد ثنا فاؤد
 فضل ابن سلیمان نے کہا حدیث کی ہم سے فاؤد نے
 مولی عبید اللہ بن علی بن ابی رافع
 جو غلام ہیں ازاد کئے ہوئے عبید اللہ ابن علی ابن ابی رافع کے
 مولی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 اور وہ غلام ازاد کئے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کہ وہ ایک ذوق ہے
 ہی کہ آگ سے
 جانے ہیں اور
 برتن قاطع وغیرہ
 کتابوں میں لکھا
 ہی کہ وہی کو آگ
 سے بکے خشک
 کر رکھتے ہیں
 اُس کو قروت
 کہتے ہیں
 (نہ ۲ یعنی ام
 المؤمنین صفیہ سے
 جب حضرت نے
 نکاح کیا تب سنو
 اور کھجور
 مسلمانوں کو
 کھلایا اس
 حدیث سے معاموم
 ہوا کہ ولیمہ سنت
 ہو کہ وہی ضرور کرے
 اگر بہت نہ میسر

وَسَلَّمَ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيٍّ
 وَسَلَّمَ كَيْ تَحْتَمِلُ قَائِدُ بَنِي إِسْرَءِيلَ جَعْفَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ
 عَنْ جَدِّهِ سَلَمِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَابْنِ
 ابْنِ زَادٍ سَلَمِيِّ بْنِ كَرِيمٍ شَيْخِ إِمَامِ حَمَّادِ بْنِ عَمْرٍو وَابْنِ
 جَبَّاسٍ وَابْنِ جَعْفَرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَتَوْهَا
 عَبَّاسٌ وَابْنُ جَعْفَرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا آتَى سَلَمِيُّ بْنُ عَلِيٍّ
 فَقَالُوا لَهَا اصْنَعِي لَنَا طَعَامًا
 وَأَمَّا سَلَمِيُّ بْنُ عَلِيٍّ فَكَانَ يَتَارِكُ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَكَانَ يَكْنُزُ
 كَانُ يَعْجَبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ
 جَوْنَهَا خُوشٍ كَرْتَارِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَوَاوَرِ
 يُحْسِنُ أَكْلَهُ فَقَالَتْ يَا ابْنَتِي
 بِسَبِّكَ كَيْ تَحْتَمِلُ قَائِدُ بَنِي إِسْرَءِيلَ جَعْفَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ
 لَا تَشْتَهِيهِ الْيَوْمَ قَالُوا
 نَحْنُ نَحْوَاهُ كَرْتَارِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَوَاوَرِ
 بَلِيٍّ اصْنَعِيهِ لَنَا قَالُوا
 كَيْونَ نَحْوَاهُ كَرْتَارِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَوَاوَرِ

ہو تو جو کچھ میری
 ہو وہی کھانا دے
 اور دو سرے بہر
 مسئلہ نکالا کہ اپنے
 پاس جو موجود
 اُسے سے دلیر کرے
 کسی سے قرض نہ
 لیوے بہان جو
 لوگ نواح میں
 سودی قرض لے کر
 زید بار ہوئے ہیں
 سو ذات سنت
 کرتے ہیں اور
 دلیر کہتے ہیں اُس
 کھانے کو جو نواح
 کی فٹ یا بعد
 نکاح کے کھانا دین
 اُسکا کرنا سنت
 ہی اور دلیر کی
 دعوت قبول
 کرنا سنت ہی
 بلکہ بغض کے

نزدیک راجہ
بیشہ ٹیکہ دہان
رگ با جاو غیرہ
خلاف شرع کام
نہوے

(ن ۳) یعنی وہ
کھانا اس وقت
میں نہ کھاسکو گے
اب مسلمانوں کو
اس نے فراغت
دی اچھے لہذا
کھانے میں سہ نہیں
اسکے آگے اسکو
کہاں بند کرو
گے تب ان لوگوں نے

فَقَامَتْ فَاخْذَتْ شَيْئًا مِنَ الشَّعِيرِ فَطَخَتْهُ
بِهَرِّ أَتَمِّهِ كَهَرِّ هَوْنِي سَلْبِي وَأُورِيَا تَهْوَرِ اسَا جِ بَهْرِي سَا
ثُمَّ جَعَلَتْ فِي قَدْرِ وَصَبَتْ عَلَيْهِ شَيْئًا

اور دال دیا مٹی میں اور دال دیا اُسپر تھور اسَا
من زیت ودقت الغفل والتبرابل
ییل زیتو نکا اور کوت کے دالاسیادہ چ اور زیرہ وغیرہ دال
نقربتہ الیہم فقالت هذا مما کان

بہر لار کھادی اُنکے پاس اور کھایہ اُس قسم کہ نا ہی چنھا
یَعِجِبُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَحْسَنُ * الْكَلْبُ

خوش بکرتا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اور پیار الیہ کھانا اسکا
حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيلَانَ ثنا ابُو أَحْمَدَ

حدیث کی ہم سے محمد بن غیلان نے کہا حدیث کی ہم سے ابواحمد نے
ثَنَا سَفِينُ بْنُ الْأَسودِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ

کہا حدیث کی ہم سے سفیان بن اسود بن قیس سے اُس نے
فَبِمَحْنِ الْعَنْزِي عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ
نَبِيَّ عَنِّي عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ

۶۸ اَنَّا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ تمہارے ہمارے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم
فی منزلنا اذ بحنا له شاة

ہمارے مکان میں سوزج کیا ہم نے اُنکے واسطے ایک بکری
فَقَالَ كَانَهُمْ عَلِمُوا اَنَّا نَحْب

تب فرمایا گیا کہ ان لوگوں نے جان لیا کہ ہم دست رکھتے ہیں
اَلْحَكِيمِ وَفِي الْحَبْدِ يَثِ قِصَّة

گوشت کو اور اس حدیث میں برآئید ہی * ن *

(ب) وہ قصہ مشکوٰۃ میں حضرت کے معجزوں کے

باب میں مذکور ہے کہ جابر نے روایت کی کہ ہم لوگ خندق

کی لڑائی کے دن خندق کھود رہے تھے پھر بہت سخت

زمین نکل آئی تب حضرت نے آگے فرمایا کہ خندق میں

سخت زمین نکلی ہی سو ہم اُتے اُترتے ہیں پھر آپ

گھبرے ہوئے اور پیٹ پر ہتھیر بندھا تھا مارے بھوکہ کے تین

دن سے ہم لوگوں نے کوئی چیز کھانے پینے کی منہ سے نہ کہا تھی

نہ تھا پھر حضرت نے ہتھیر توڑنے کا ایک ہتھیار لیا اور مارا اُس

سخت زمین پر پھر وہ سخت زمین ریت میں ہو گئی

بعد اُسکے گیا میں اپنی عورت کے پاس اور کہا کہ تیرے

پاس کوئی، خرگھانے کی ہی کیونکہ میں نے نبی صاحب کو پہنچ
 بھوکھا دکھا، مارے بھوکھ کے بہت دیے ہو گئے ہیں
 اور بیت چکا ہوا ہی تب اُس نے جمرے کی تھیلی نکالا
 اُس میں ایک صاع جو تھا اور ہمارے کھر میں ایک بکری
 کا بچہ بھر کا پالا تھا تب اُس کو ذبح کیا میں نے اور میری
 عورت نے جو کو بیسایا گوشت کو ہانڈی میں، خرگھانے کے
 نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس میں آیا اور حضرت کے
 کان میں چپکے کہا کہ یا رسول اللہ ہم نے ذبح کیا ہی ایک بچہ
 بکری کا اور ایک صاع بھر جو کا آتا تیار کیا ہی سو آپ تشریف
 لے جائیں اور آتھ نو آؤں اور بھی آپ کے ساتھ چلیں
 تب بکار دیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جابر نے ضیافت
 کی تیاری کیا ہی چلو دو تو سب کو نئی اور فرما دیا رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مت آتا رہا ایسی ہانڈی اور نہ ہگانا
 گوندھا ہوا آتا یا جب تک کہ میں نہ آؤں پھر حضرت
 آئے تب نکال لایا میں اُن کے سامنے آتا گوندھا ہوا تب
 حضرت نے اُس میں اپنا تھوک مبارک والا اور برکت
 کی دعا کی پھر تشریف لائے ہماری ہانڈی کے پاس اور
 اُس میں اپنا تھوک مبارک والا اور برکت کی دعا کی اور
 فرمایا میری عورت سمی کہ بلا ایک روٹی پکانے والی عورت
 کو کہ تیرے ساتھ دو بھی نکادے اور کف گیر سے گوشت

نگال اور ناندی کو چوالھے سے سٹ آتا رہا برکتے فین اور خشتی
 نکلے لوگ ہزار آدمی تھے پھر اللہ کی قسم کھانا ہوں کہ سب
 لوگوں نے اس قدر کھایا کہ کھانا چھوڑ دیا اور بچ رہا اور وہ
 لوگ کھا کے چلے گئے اور ہماری ناندی جیسی تھی ویسی
 ہی بک رہی اور بول رہی تھی اور ہمارا گوندھا ہوا آنا
 ویسا ہی پک رہا تھا جیسا پہلے تھا یہ مثبت برکت
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تھی اور انکا معجزہ تھا
 یا رب العالمین تو برکت محمدی ہم لوگوں کے گھر میں
 ایسی آتا رہے پھر کبھی بجاوے

* حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ ثَنَا

* حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ ثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ
 سَفِينُ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ
 سَفِيَّانٍ نَعْنَاهُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ
 عَقِيلُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ
 عَقِيلٍ نَعْنَاهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ
 نَاصِحِ بْنِ الْمُنْكَدَرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ
 مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدَرِ نَعْنَاهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَهُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور میں تھا ساتھ آپ کے

فَلَمَّا دَخَلَ عَلَى امْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ

پھر نہایت لگے ایک عورت کے گھر انصار میں سے

فَلَمَّا بَحِثَ لَيْسَ شَيْءًا

تب دیکھ گیا اُس نے آپ کے واسطے ایک بکری

فَأَكَلَ مِنْهَا سِوَا رِجْلَيْهَا

پھر کھایا حضرت نے اُمّیں میں اور لائی تھیں کہ ہاں ایک بکری

مِنْ رِجْلَيْهَا أَكَلَ مِنْهَا ثُمَّ تَوَضَّأَ

بھری تازی کھجوروں سے پھر کھایا اُمّیں میں اور وضو کیا

لِلظَّهِ فَصَلَّى ثُمَّ انْصَرَفَ

ظہر کے واسطے اور نماز پڑھا پھر نہایت لگے

فَاتَمَّ بِعِلَالَةٍ مِنْ عِلَالَةِ الشَّيْءِ

تب لائی آپ کے پاس بجا ہوا گوست جو باقی رہا تھا بکری میں سے

فَأَكَلَ ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

تب کھایا اور نماز پڑھا حضرت نے عصر کی اور نہ وضو کیا

۱۰۰
* حمد ثنا العباس بن محمد الدوري

* حضرت امیر عباس ابن محمد دورانی
* حمد ثنا یونس بن محمد قال ثنا

* کہا حدیث کی امیر یونس ابن محمد نے کہا حدیث کی امیر
* قلیح بن سلیمان عن عثمان بن عبد الرحمن

قلیح ابن سلیمان نے عثمان ابن عبد الرحمن سے
عن یعقوب بن ابی یعقوب عن ام المنذر

اس نے یعقوب ابن ابی یعقوب سے اس نے ام المنذر سے
قالت دخل علی رسول الله

اس نے کہا کہ شریف لائے میرے پاس رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم ومعه علی و

علی اللہ علیہ وسلم اور اُن کے ساتھ تھے علیؑ اور
لنا دوال معلقة قالت فجعل

ہمارے یہاں کچھور کا جھنڈا تھا لٹکا یا ہوا کہا بھر شروع کیا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یأکل و

و رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانے اور

عَلِيٍّ مَعَهُ يَأْكُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
حَضْرَتِ عَلِيُّ اُنْكَ سَاتَهْ كَهَانِي لَكِي تَبْ فَرَمَا يَا رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلِّي مَعَهُ يَأْكُلُ
عَلِيُّ اَبَدَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِي حَضْرَتِ عَلِيٍّ كُو بَارَزَهُ بِاَلِيٍّ
فَاِنَّكَ نَاقِسَهُ قَالَتْ فَجَلَسَ

بیشک تو کم زور ہی * ف ا کہا ام سندر نے پھر یہ تھے
عَلِيٍّ وَالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ
حَضْرَتِ عَلِيٍّ اُو رِنَبِيٍّ صَلَّی اللہ علیہ وسلم کھانے تھے
قَالَتْ فَجَعَلْتُ لَهُمْ سَلْقًا

لَهَا ام سندر نے پھر تیار کیا مین نے اُنْکے واسطے جتھو دندر
وَشَعِيرٍ اَفَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
اُو رِجُو کُنِي رُو تَبْ فَرَمَا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ لَعَلِّي يَأْكُلُ مِنْ هَذَا صَبْ فَاِنَّهُ
وَسَلَّمَ نِي حَضْرَتِ عَلِيٍّ کُو اِي عَلِيٍّ اَسْمِیْنِ مَعِي لے اُو رِ کھا
وَفَقَّ لَكَ * حَسْبُ ثَنَا مُحَمَّدٌ

(ب) ایسے یہ ماری
سے اُتے ہوا بھی
طاقت نہیں آئے
پانچویں تم کو یہ زبان
کمر کی

پھر بیشک یہ بہت موافق ہی تجھ کو ضرور ہوگی اسے محمود

بْنِ غِيْلَانَ ثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ سَفِيَانَ

ابْنِ غِيْلَانَ عَنْ كَهْشَمِ بْنِ يَكْرِ عَنْ بَشْرِ بْنِ مَرْوَانَ عَنْ سَفِيَانَ

عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ

أُمِّ سَيِّدِ الْعُرَافَةِ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ

عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

أَنَّ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِينِي

كَمَا عَابَتْ لِي كَرِهَ نَبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشْرِيفَ لَائِي مِثْلَ

فِيَقُولُ أَغْدَاكَ غَدَاكَ

يَأْسُ أَوْ يَمُرُّ بِكَ كَمَا هِيَ يَأْسُ مِثْلَ كَمَا هِيَ

فَيَقُولُ لَا قَبْلَكَ فَيَقُولُ

بَعْدَ جَوْهَرٍ كَيْسِي كَرِهَ نَبِيَّ كَمَا عَابَتْ لِي تَوْحُفَّتْ فَرَأَتْ

إِنِّي مَأْنِي قَبْلَكَ

كَبَيْتِكَ مِثْلَ رَوْزَةِ دَارِ هَوْنٍ * ف * كَمَا عَابَتْ لِي

فَأَنَا نَسَايُ مَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

بَعْدَ تَشْرِيفِ لَائِي مِثْلَ كَرِهَ نَبِيَّ كَمَا عَابَتْ لِي تَوْحُفَّتْ فَرَأَتْ

(ف ۲) یعنی جو
صبح کا کھانا گھر
میں نہ ہوتا تو
حضرت روزے
کی نیت کر لیتے

اِنَّهٗ اَمَدِيَتْ لِنَا هَدِيَّةَ قِبَالٍ وَمَا هِيَ فُلْتُ
 بیشک کسی نے بھیجی امانت لئے ہدیہ فرمایا دیکھتے ہیں نے کہا
 جیس قبال امانت انی اصبحنا
 مالیدہ زنت فرمایا سن رکھو بیشک میں صبح کو ہوا تھا
 هَاتِئْهٖ اَقْبَالَ نَمِ اَكْلٍ
 روزہ دار کہا عاشر نے پھر کہا یا حضرت نے * نہ ۲
 * حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثَنَا
 * حَدَّثَنَا كِي هَمَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثَنَا كِي هَمَّ
 عمر بن حفص بن غیاث ثَنَا ابی
 عمر ابن حفص ابن غیاث نے کہا تمہاری بھتیجی میرے باپ نے
 عن محمد بن ابی یحییٰ الاسلمی عن یزید
 محمد ابن ابی یحییٰ الاسلمی سے اُس نے بڑے
 بن ابی امیة الا عور عن یوسف ابن عبد اللہ
 ابن ابی امیة الا عور سے اُس نے یوسف ابن عبد اللہ
 بن سلام قال رايت النبی صلی اللہ علیہ
 ابن سلام سے اُس نے کہا دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ

زنت ا جیس
 ایک کھانا ہی
 کہ کھجور اور گھی
 اور اقط سے بناتے
 ہیں اور کبھی
 کھجور اور گھی
 اور آٹے سے حلوا
 بناتے ہیں اور
 کبھی روٹی مل کے
 مالیدہ بناتے ہیں
 اُس کو جیس کہتے
 ہیں
 (ن ۲ یعنی صبح
 کو روزے کی
 نیت حضرت نے
 کیا تھا پھر کھالیا
 تو معلوم ہوا کہ
 نفاس کے روزے
 میں اختیار ہی
 چاہی ہو اور اگر
 چاہے افطار کرے
 مگر یہ دو ہر کے
 پہلے ہی بعد دو ہر
 کے نہیں

وَسَلَّمَ أَخَذَ كَسْرَةً مِنْ خَبْزِ الشَّعِيرِ فَوَضَعَ عَلَيْهَا

سَلَامٌ كَوْنَهُ لِيَا أَيْكَ تَكْرُاجُ كِي رَوْتِي كَا اُدُر كَهَا اُسْبِرْ

قَمْرَةٌ ثُمَّ قَالَ هَذِهِ أَدَامُ هَذِهِ قَاكَل

اَيْك كَهْجُورْتَبْ فَرَمَا يَهْرَبْ اَلْنَبِي اِسْكَ اُدُر كَهَا يَا

* حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثَنِي

* حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثَنِي

سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عِبَادِ بْنِ الْعَوَامِ عَنْ

سَعِيدِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عِبَادِ بْنِ الْعَوَامِ عَنْ

حَمِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْجِبُهُ الثُّفُلُ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَهُ كَرُخْشِرِ اَلْكَ اَلْكَوْثُلِ (ف ۳)

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي مَا بَقِيَ مِنَ الطَّعَامِ

كَمَا عَدَّ اللَّهُ يَفْنَى ثُفْلًا وَبِجْزِيهِ كَبَقِي رَهْمَ كَهَانِ مِينِ سَمِ

* بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ وَضْعِهِ

مَرْهَابِ يَأْنِ حَدِيثُ نَوَاكُجُو اَلْمِي اَمِينِ بِيَانِ مِينِ وَضْعُ كَرْنِ

(ف ۳) ثفل کو ہوتے

ہمیں اُس کھانے

کو جو باقی رہے ہاں ہی

یا رکابی میں اور

توہ لگی بھی ثفل

ہی اور ہوتے تھے

کو بھی ثفل کہتے

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الطَّعَامِ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرَّمَ ذِكْرَهُ لَمْ يَكُنْ يَأْكُلُ إِلَّا بِإِذْنِهِ
 * حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ مَنِيعِ بْنِ أَبِي سَمْعِيلَ
 * حَدَّثَنِي هُوَ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مَنِيعٍ عَنْ كَهَاتِمِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ
 عَنْ أَبِي رَاهِيمٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ أَبِي
 ابْنِ أَبِي رَاهِيمٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ
 مُلَيْكَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا
 أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 كَانَ إِذَا شَاءَ خَرَجَ مِنَ الْخِلَاءِ فَقَرَّبَ إِلَيْهِ الطَّعَامَ
 فَوَضَعَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ نَزَلَ وَكَأَنَّكَ تَسْمَعُ أَصْوَاتَهُ يَقُولُ
 فَقَالَ يَا أَبَتِ إِنَّ اللَّهَ أَمَرَ بِالْوُضوءِ إِذَا قُمْتَ
 فَارْتَحِلْ فَإِذَا جِئْتَ مِنْ دُونِهِ فَأَغْسِلْ يَدَيْكَ وَأَفْرِغْ فِي
 ثَلَاثِينَ مَرَّةً ثُمَّ ارْحَلْ وَلَوْ أَنْتَ الْوُضوءُ مَا اتَّخَذَ اللَّهُ
 لَكَ خَلْقًا آخَرَ أَفْضَلَ مِنْكَ فَيَرْضَى عَنْكَ فَأَلْبِسَ فِيهِ مِنْ

(آئی ایس ایس کے لئے)

کیونکہ وضو کرتے
تھے یا نہیں اور
وضو کے معنی
ہاتھ دھونے کے
بھی ہیں۔

أَلَى الصَّلَاةِ * حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ

نَازِكٍ دَاسِطِي * ف ۲ * حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ

عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُخْزُومِيِّ ثَنَا سَفِيَانُ بْنُ

عَبِيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَوَيْثِ

أَبْنِ عَبِيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَوَيْثِ

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ خَرَجَ

أُسَيْبُ بْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مَعَ أُسَيْبِ بْنِ كَعْبٍ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْغَائِطِ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَنْجَانٍ

فَنَاطِي بِطَعَامٍ فَقِيلَ لَهُ الْاِقْتِرَاضُ

بِهِ لَأَيَّ كَيْفَ كَانَتْ أَوَّلُ نَكْوٍ هَلَا وَضُوءٌ كَيْفَ كَانَتْ

فَقَالَ أَصْلَى فَاتَوْضَأُ * حَدَّثَنَا

ثَبَّ فَرَمَا كَيْفَ كَانَتْ أَوَّلُ نَكْوٍ هَلَا وَضُوءٌ كَيْفَ كَانَتْ

يَحْيَى بْنُ مَوْسَى ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ

يَعْنِي ابْنَ مَوْسَى فِي كَهَا حَيْثُ كَانَتْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ

(ف ۲ حضرت

کی عادت تھی

کہ اکثر کھانا ہے

وضو نہ کھاتے تھے

اس واسطے صحابہ نے

عرض کیا کہ

حضرت نے فرمادیا

کہ وضو نماز کی واسطے

فرض ہی کھانے

کے واسطے نہیں

مگر وضو کھانے کے

واسطے مستحب

ہی سو حضرت نے

ترک کیا کہ لوگ

جان لیویں کہ بے

وضو کھانا درست

ہی الحمد للہ دین

میں آسانی ہی

ثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ ح وَ * حَدَّثَنَا

كُتَيْبَةُ بْنُ مَعِينٍ كُنِيَ مَعْنَى قَيْسِ بْنِ رَبِيعٍ فِي أَوَّلِهِ كُنِيَ مَعْنَى

قَتَيْبَةَ * ثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ الْجَرَجَانِيُّ

قَتَيْبَةُ بْنُ كُتَيْبَةَ كُنِيَ مَعْنَى عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَرَجَانِيُّ فِي

عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ

قَيْسِ بْنِ رَبِيعٍ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ

عَنْ زَاذَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَتَادَةَ قَالَ

أَخْبَرَنِي زَاذَانُ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ رَبِيعٍ

قَرَأَتْ فِي التَّوَارِثِ بَرَكَةَ الطَّعَامِ

بَرَكَةُ هِيَ فِي التَّوَارِثِ مِنْ كَرَامَاتِ بَرَكَةِ كِهَانَةِ كُنِيَ

الْوَضْعُ بَعْدَهُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ

أَتَاهُ دُعَاؤُهُ كِهَانَةِ كُنِيَ بِهَذَا ذَكَرَ كِهَانَةُ فِي إِسْكَارٍ وَبَرَكَةُ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخْبَرَنِي بِمَا قَرَأَتْ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَوَّلِهِ وَبَرَكَةُ كِهَانَةِ كُنِيَ

فِي التَّوَارِثِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

تَوَارِثُ مِنْ تَبِ فَرَمَا يَرْحَمُكَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ

حَلِيَّةٌ وَسَلَّم بَرَكَةَ الطَّعَامِ الْوُضُوءِ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْبُ بَرَكَتِ كِهَانِي كِي هِي تَهْم دھونا
 قبله والوضوء بعدہ * بساب

(ن) ا کھانے پہلے
 تھم دھونے میں
 کہ انار یا دھونا
 ہی اور بعد کھانے
 کے دھونے میں
 قوت میں برکت
 ہوتی ہی اور
 مددگی لی قوت ہوتی
 ہی
 (ن) انہ نے کھانے کے
 پہلے کیا کرتے تھے
 اور بعد کھانے کے
 کیا کرتے تھے

پہلے کھانے کے اور تھم دھونا بعد کھانے کے * ن ایس باب ہی
 مَا جَاءَ فِي قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 أَنِ يَرْيُو نَكَاحُ آلِي هِيَن قَوْلِ مِّنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّم قَبْلَ الطَّعَامِ وَبَعْدَ مَا يَفْرُغُ
 وَبَعْدَ كِي كِهَانِي كِي اور بعد فراغت ہونے
 مِنْهُ * حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ
 كِهَانِي مے * ن ۲ * م ۲ کی ہے قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ نے
 ثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ
 كِهَانِي كِي ہے ابن لہیعہ نے یزید ابن ابی حبیب مے اُسنے
 عَنْ رَاشِدِ بْنِ جَنْدَلٍ الْيَمَانِيِّ عَنْ حَبِيبٍ
 رَاشِدِ بْنِ جَنْدَلٍ يَافَعِيِّ مے اُسنے حَبِيبٍ
 بِنِ أَوْسٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ
 ابْنِ أَوْسٍ مے اُسنے ابی ایوب انصاری مے کہا

كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 تَهَيَّئَ هَرِّ نَزْدِيكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 يَوْمَ مَا قَرَّبَ إِلَيْهِ طَعْنًا فَلَمْ
 أَيْدِي بَعْدَ نَزْدِيكَ لَا يَكُنْ لَكَ كَهَانًا سَوِيًّا وَيَكُنْ لَكَ
 أَرْطَعًا مَا كَانَ أَكْثَرُ بَرَكَاتٍ مِنْهُ
 لَوْ كُنْ كَهَانًا كَهَانًا زِيَادَةً بَرَكَاتٍ مِنْ أَسْ كَهَانًا مِنْ
 أَوَّلِ مَا أَكَلْنَا وَلَا أَقْلَ بَرَكَاتٍ
 جَوَاهِرَ شَرْعٍ كَهَانًا مِنْ تَهَيَّئَ أَوْزَنَ بَرَكَاتٍ مِنْ
 فِي آخِرِهِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَا
 جَوَاحِرُ كَهَانًا مِنْ تَهَيَّئَ كَهَانًا مِنْ يَارَسُولَ كَيْسَطَرِ حَيٍّ
 هَذَا قَالُوا نَاذِرْنَا سَمِ اللَّهُ حَيٍّ
 فَرَمَا يَابَشَكَ بَعْدَ ذِكْرِ كَيْسَطَرِ كَهَانًا كَهَانًا
 أَكَلْنَا ثُمَّ قَعْدَ مِنْ أَكْلٍ وَلَمْ يَسْمِ اللَّهُ تَعَالَى
 كَهَانًا لَكِ بَعْدَ بَيْتِهِ شَخْصٌ كَهَانًا كَهَانًا كَهَانًا كَهَانًا
 فَأَكَلَ مَعَهُ الشَّيْطَانُ حَسْبُ ثَنَّا يَحْيَى بْنِ
 سَوَكَهَانًا لَكِ سَاكُنًا شَيْطَانًا نَمِ * نَمِ * نَمِ * نَمِ * نَمِ * نَمِ *

(۲) اس
 حدیث سے معلوم
 ہوا کہ کھانے کے
 پہلے بسم اللہ کرنا
 سنت ہی اور
 کھانے میں بَرَکات
 ہوتی ہیں اور
 بسم اللہ ترک
 کرنے سے شیطان
 ساتھ لونا لیتا ہے
 اور کھانا کم ہو
 جاتا ہے

موسیٰ انبیا ابودانہ شام

موسیٰ نے کہا خردی ہما و ابو داؤد نے کہا خردی ہما کو ہما

بِالِدِ مِثْوَالِي عَنْ بَدِيلِ بْنِ الْعَقِيلِ عَنْ

مِثْوَالِي عَنْ بَدِيلِ بْنِ الْعَقِيلِ عَنْ

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ ابْنِ عَمِيرٍ عَنْ

عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ ابْنِ عَمِيرٍ عَنْ

أُمِّ كَلثُومٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

أُمِّ كَلثُومٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

كَمَا كَرَّمَ فَرَمًا يَا رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ

بِاسْمِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي جَبِّ كَهَادٍ كَوْنِي تَمَّ مِنْ يَمِينِ

خَنَسِي أَنْ يَذْكُرَ اللَّهُ تَعَالَى عَلَى طَعَامِهِ فَلْيَقُلْ

بِاسْمِ اللَّهِ أَوْ لَمْ يَلِدْ أَوْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ

بِسْمِ اللَّهِ أَوْ لَمْ يَلِدْ أَوْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ

بِسْمِ اللَّهِ أَوْ لَمْ يَلِدْ أَوْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ

بِسْمِ اللَّهِ أَوْ لَمْ يَلِدْ أَوْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ

(نات اس کے پھر

معنی کہ بسم اللہ

کہتا ہوں میں

پہلے جو بھول گیا

اُس کے بدلے اور اب

آخر میں جو یاد آیا

اس وقت بھی

کہتا ہوں

ہاں اے اللہ و سام نے جب کھا دے کوئی تم میں پھر

خَنَسِي أَنْ يَذْكُرَ اللَّهُ تَعَالَى عَلَى طَعَامِهِ فَلْيَقُلْ

بِاسْمِ اللَّهِ أَوْ لَمْ يَلِدْ أَوْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ

بِسْمِ اللَّهِ أَوْ لَمْ يَلِدْ أَوْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ

بِسْمِ اللَّهِ أَوْ لَمْ يَلِدْ أَوْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْهَاشِمِيُّ الْبَصْرِيُّ أَنبَأَ
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَبَّاحٍ هَاشِمِيٌّ بَصْرِيٌّ لَمْ يَكُنْ خَرَدِيٍّ مِمَّا
عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ مَرْوَانَ

عَبْدُ الْأَعْلَى لَمْ يَكُنْ خَرَدِيٍّ مِمَّا
عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ
أُتِيَ ابْنَهُ بِأَبٍ سَيِّئٍ عَمْرٍ ابْنِ ابْنِ سَلَمَةَ كَيْدِيٍّ
دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَدَّ أَنْ يَأْتِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَعِنْدَهُ طَعَامٌ فَقَبَّلَ إِيَّاهُ

أَوْ قَالَ يَوْمَ كَيْدِيٍّ كُفَّاهُ تَهَاتَبَ فَرَمَانُزُ كَيْدِيٍّ
يَا بَنِي فَسَمَّ اللَّهُ تَعَالَى وَكُلَّ يَمِينِيكَ
أَيُّ رَجُلٍ مِثْلِهِ بَهْرَنَامُ لَمْ يَكُنْ خَرَدِيٍّ مِمَّا
وَكُلَّ يَمِينِيكَ

أَوْ كُفَّاهُ أَسْ طَرَفٌ سَيِّئٌ يَمِينِيكَ
* حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيلَانَ أَنبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ
* حَدَّثَنِي هَمَّسٌ مَحْمُودًا غِيلَانُ لَمْ يَكُنْ خَرَدِيٍّ مِمَّا

(۲) اس

حَدَّثَنَا
مُسْتَحْيٍ هُوَ كُفَّاهُ
بِسْمِ اللَّهِ كُفَّاهُ
أَوْ دَاهِنٌ هُوَ
سَيِّئٌ كُفَّاهُ
ابْنِ آدَمَ

كُفَّاهُ دَاهِنٌ آدَمَ
سَيِّئٌ كُفَّاهُ
مَكْرُومٌ هُوَ جَسَدٌ
كُفَّاهُ دَاهِنٌ هُوَ
سَبْ طَرَفٌ

كُفَّاهُ دَاهِنٌ هُوَ
أَسْكَادُ كُفَّاهُ
حَدَّثَنَا مِينُ آدَمَ

ہی

الزُّبَيْرِيُّ ثَنَا سَفِينُ الثُّورِيِّ عَنْ ابْنِ مَاشِمٍ

زُبَيْرِي نے کہا ہے کہ میں نے سَفِیْنِ ثَوْرِی سے سَفِیْنِ ثَوْرِی سے ابْنِ مَاشِم سے
عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ رِيَّاحٍ عَنْ رِيَّاحِ بْنِ عَبْدِ

اُسَیْنِ اِسْمَاعِيلِ بْنِ رِيَّاحٍ عَنْ اُسَیْنِ بْنِ عَبْدِ
عَنْ ابْنِ سَعِيدٍ اَلْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

اُسَیْنِ ابْنِ سَعِيدِ خُدْرِي سے کہا تھا کہ رسول اللہ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا فَرَغَ مِنْ طَعَامِهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جب فرات کر کے اپنے کھانے سے
فَإِنَّ اَللَّهَ اَلَّذِي اَطْعَمَنَا

کہتا ہے کہ میں نے تم کو اسطے ہی جس نے کھانا ہمارا
مَنْ قَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِينَ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

اور بنایا ہمارا اور کیا ہمارا کو مسلمان * حدیث کی ہمسے محمد ابن
بَشَّارُ اَنْبَايَحِي بْنِ سَعِيدِ اَنْبَا

بَشَّار نے کہا ہے کہ میں نے سَعِيدِ بْنِ اَنْبَا سے کہا ہے کہ میں نے
ثَوْرِ بْنِ يَزِيدٍ ثَنَا خَالِدُ بْنُ مَعْدَانَ عَنْ

ثَوْرِ بْنِ يَزِيدٍ نے کہا ہے کہ میں نے خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ سے

أَبِي إِمَامَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

أَبِي إِمَامَةَ سَمِعَ كَمَا كَرِهَ تَقَرُّبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَتِ الْمَائِدَةَ مِنْ بَيْنِ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَبَّ أَتْعَابًا بِأَقْدَادِ سِتْرِ خَوَانِ سَامِئَةَ أُنْكَمِي

يَسْدُ يَسْهَ يَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا

کہتے سب شکر اور تعریف واسطے اللہ کے ایسا شکر

كَثِيرًا طَيِّبًا مَبَارَكًا كَافِيَهُ غَيْرَ

کہ بہت اور پاکیزہ اور برکت کئی کئی اُس میں نہ رُفعت

مَوْدَعٍ رَلَا مُسْتَغْنَى عَنْهُ رَنْسَا

کہا گیا اور نہ بے پروائی کی گئی اُسے ای ہائے والے ہمارے (ف)

* حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ ابْنِ

* حَدَّثَنِي بِمَسْعُودٍ عَنْ ابْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ ابْنِ

عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ بَدِيلِ بْنِ مِيسَرَةَ

هشام دستوائی سے اُس نے بدیل ابن میسرہ

الْعَقِيلِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَمِيرٍ

عقیلی سے اُس نے عبد اللہ ابن عبید ابن عمیر سے

(ف) یعنی شکر

بہت کروں کبھی

شکر جدا نہ ہو مجھ سے

اور نہ میں شکر

کرنے سے لے پر دشمنی

کروں یا کہ شکر

بہت نہ کیا کروں

باقی اس مقام

من موال ہی کہ

مِنْ أَمِّ كَلْبُومٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا
 أَسْنَى أَمِّ كَلْبُومٍ سَعَى أَسْنَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا
 قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ
 كَمَا كَرِهَ تَحْتَهُ بِيْ يَمَانِيٍّ أَسْنَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَهَاتِهِ
 الطَّعَامُ فِي سِتَّةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَجَاءَ
 كَهَانًا جَهْدَ آدَمِيٍّ كَسَا تَهْمُ أَيْنِ يَارُونَ مِينَ سَنِيْ بَهْرَ آيَا
 أَعْرَابِيٍّ فَأَكَلَهُ بِلَقْمَتَيْنِ فَقَالَ
 أَيْلَ بَكُوَيْنَ كَأَدَمِيٍّ أَوْ كَهَالِيَاوَهُ كَهَانًا دَلَقَرِ مِينَ تَبْ فَرِيَا
 رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ سَمِيَّ
 رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِيْ أَكْرَبِ بَسْمِ اللَّهِ كَرِنَا
 لَكَفَاكُم * ح * دَدْنَا
 تَوَيْشَكُ كَفَايَتِ كَرْتَا بَهْرَ كَهَانَا تَمَّ سَبَاوُ * ح * يَكِيْ هَمِيْ
 هَنَادُ وَبَحْمُودِ بْنِ غِيلَانَ قَالَا لَحْدْنَا
 هَنَادُ وَبَحْمُودِ بْنِ غِيلَانَ نِيْ دُونُوْنِيْ كَهَانَا يَشَكِيْ هَمِيْ
 أَبُو سَامَةَ عَنْ ذَكَرِ يَابْنَ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ
 أَبُو سَامَةَ نِيْ ذَكَرِ يَابْنَ أَبِي زَائِدَةَ سَعَى أَسْنَى

ما ئدہ کے معنی
 جو کسی سمجھے تو
 انس کی روایت
 سے جو اوپر لکھ چکی
 کہ حضرت نے جو کسی
 پر نہیں کھایا
 خلاف ہوتا ہی
 سو اس کا جواب یہ
 ہی کہ انس نے
 اپنے علم موافق جو
 معلوم تھا بیان کیا
 اور دوسرے یہ کہ
 جو کسی پر حضرت
 کا کھانا بہت
 وقت میں تھا کہ بھی
 کسی وقت کھا لیا
 ہو گا کہ جو کسی پر کھانا
 درست ہو جاوے
 یا ما ئدہ کے معنی
 و دسترخوان سمجھو
 جیسا کہ شرح
 شہابیل میں لکھا

ہیں کہ مادہ نرم
چمکے نکاد ستر خوان
اور قاموس میں
مادہ کے معنی
کھانا لکھا ہی ہے
دونوں روایت
کی موافقت ہو
گئی

سعید بن ابی بردہ عن انس بن مالک
سعید ابن ابی بردہ سے انس ابن مالک سے
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان
كُفِرَ فَمَا يَأْكُلُ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ان
الله امر ضي عن العبد ان يأكل الا كلبه
الله راضی ہوتا ہی۔ مذہب سے کہ کھا دے ایک لقمہ
اور يشرب الشربة فيحبه ببدنه عليها
پا پیو لے ایک گھونٹ پھر شکر کرے اسکا اس پر
* باب ما جاء في قدح رسول الله
* یہ باب ہی اُحمد یونکا جو آئی ہیں ماہنیں یہاں رسول اللہ
صلى الله عليه وسلم حدثنا الحسن بن الاسود
صانی اللہ علیہ وسلم کے (حدیث کہ) میں سے ابن اسود
البغدادي ثنا عمرو بن محمد ثنا
بغدادی نے کہا حدیث کی میں سے عمرو ابن محمد نے کہا حدیث کی میں سے
عيسى بن طهمان عن ثابت قال اخرج
عسی ابن طہمان نے اُسنے ثابت سے اُسنے کہا نکالا

الینانس بن مالک قدح خشب غلیظاً مضیباً

ہمارے دکھائی گوانس ابن مالک نے یہ مالک کی گستاخی مارا ہوا

بحدید فقال یا ثابت هذا قدح رسول الله

تو یہ کی تک کہا ای ثابت یہ یہی رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم * حدیثنا عبد اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم کا * حدیث کہی ہم سے عبد اللہ

بن عبد الرحمن انیساء عمرو بن عاصم

ابن عبد الرحمن نے کہا بخردی ہمسو عمرو ابن عاصم نے

فناحمدا بن سلمۃ انیساء حمیدو

کہا تھریٹ کی ہم سے تمام ابن ہمدان نے کہا بخردی ہمسو حمید اور

ثابت عن انس قال لقد سقیته

ثابت نے انس سے انس نے کہا یہ کھلا یا میں نے

رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم بهذا القدح

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو انیس پیا میں

الشراب کله الماء والنبيذ والعسل

پیتے کی چیز میں سب پانی اور نرید اور شہد

ان کا نیکہ گوشت

ہیں جو خرمایا انگور

مانی میں بھگا پتے ہیں

اُسی کا شربت

پیتے ہیں

وَاللَّبَنَ * بَابُ مَا جَاءَ فِي

اور دودھ * ن * یہ باب ہے اُن حدیثوں کا جو اُسی میں

صفة فاکھہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

بیان میں یہ کہانے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

* حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى الْفَرَارِيُّ

* حدیث کی ہے اسماعیل ابن موسیٰ فراری نے

أَنْبَسًا ابْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

کہا بخردی ہم کو ابراہیم ابن سعید نے اپنے باپ سے اُس نے

عَبْدَ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

عبد اللہ ابن جعفر سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الْقَتَاءَ بِالرُّطْبِ * حَدَّثَنَا

خلیفہ وسلم کھانے لگاری نازی گھجور کے ساتھ * حدیث کی ہے

عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَزَاعِيُّ الْبَصْرِيُّ ثَنَا

عبد اللہ ابن عبد اللہ خزاعی بصری نے کہا حدیث کی ہے

مَعَارِيَةَ بْنِ هِشَامٍ عَنْ سَفِينٍ عَنْ هِشَامٍ

معاویہ ابن ہشام نے سفیان سے اُس نے ہشام

بن مروان عن أبيه عن عائشة رضي الله
 ابن مروان سے اُس نے اپنے باپ میرے اُس نے عائشہ رضی اللہ
 عنہا ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان
 عنہا سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے
 یا کل البطیخ بمالِ رطب * حدیثنا
 کہا تھے خیر پوزہ تازی کہجورون کے ساتھ * حدیث کی ہم سے
 ابراہیم بن یعقوب انبسا و ہب بن
 ابراہیم ابن یعقوب نے کہا خردی ہم کو وہب ابن
 جریر ثنا ابی قال سمعت
 جریر نے کہا حدیث کی مجھ سے میرے باپ نے اُس نے کہا میں نے
 حمید ابقول او قال حدیثی
 حمید کو وہ کہتے تھے یا کہا جریر نے کہ حدیث کی مجھ سے
 حمید قال وہب و کان صدیقا
 حمید نے کہا وہب نے اور تھے حمید سچے دوست
 له عن انس بن مالک قال رايت
 وہب کے انھوں نے سنا انس ابن مالک سے کہا کہ وہ کہا میں نے

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَوَاكِبَهُمْ
 بَيْنَ الْخَرْبِ وَالرَّطْبِ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
 كَهَّانٍ تَهْمُ خَرْبُ زَهْدٍ وَتَارِي * كَهَّانُ بْنُ
 يَحْيَى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الرَّمْلِيُّ أَنَا
 يَحْيَى بْنُ كَهَّانٍ يَكُنَى مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الرَّمْلِيُّ
 عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ الْمَصْلُتِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
 عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَرْثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
 اسْحَقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُوْمَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ
 اسْحَقَ عَنْ أُسْنَةَ يَزِيدَ بْنِ رُوْمَانَ عَنْ أُسْنَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ
 عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَآلِهِ وَسَلَّمَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا سَمِعَ كَيْشَكَ بْنَ مَالِكٍ
 وَسَلَّمَ أَكَلَ الْبَطِيخَ بِالرَّطْبِ
 وَسَلَّمَ نَعَى خَرْبُ زَهْدٍ وَتَارِي * كَهَّانُ بْنُ
 * حَدَّثَنَا قَتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ
 * حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أُسْنَةَ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ

[illegible]

صَاعِنَاوَفِي مَدِنَا اللَّهُمَّ اِنْ اِبْرَاهِيمَ

ہماری صاع میں اور ہمارے مدین (ف یا الہم بیشک ابراہیم
عبدک و خلیک و نبیک و

تیرا بندہ اور تیرا خانی دوست اور تیرا نبی ہی اور
انی عبدک و نبیک و انہ

بیشک میں بندہ تیرا اور نبی تیرا ہوں اور بیشک اُس نے
دعا کا کہ لہکۃ و انی ادعوک

دعا کی تجھے واسطے کہ کے اور بیشک میں دعا مانگتا ہوں تجھے
للمدینۃ بمثل ما دعاک بہ

واسطے مدینہ کے مثل اُس کے جو اُس نے دعا کی تجھے ساتھ اُس کے
لہکۃ و مثلہ معہ قال ثم یدعو

واسطے کہ کے اور مثل اُس کے اور اُس کے ساتھ (کہا ابو ہریرہ نے پھر بلاتے
اصغر و لی دیر اہ فیعطیہ ذلک

بہت چھوٹے لڑکوں میں سے جس کو دیکھتے پھر دیتے اُس کو وہ
الشر * حد ثنا محمد بن حمید بن الرازی انبا

میوہ * حدیث کی اہم سے محمد اس حمید رازی نے کہا بخرو دی ہمنو

(ف ۲ صاع ایک
ہمانہ ہی اور
مد اس کا یاد ہی

(ف یعنی میں
دعا مانگتا ہوں
تجھے کہ کہ کے
دو چند برابر برکت
مدینہ کو واسطے دے

ابراہیم بن المختار عن محمد بن اسحق عن
 ابراہیم بن مختار نے محمد ابن اسحاق سے اُس نے
 ابی عبیدہ عن محمد بن عمار بن یاسر
 ابی عبیدہ سے اُس نے محمد ابن عمار بن یاسر سے
 عن الربیع بنت معوذ بن عفراء قالت
 اُس نے ربیع بنت معوذ ابن عفراء سے اُس نے کہا
 بعثنی معاذ بن عفراء بقنصاع من
 کہ بھیجا مجھ کو معاذ ابن عفراء نے ساتھ ایک طباق کے اُس میں
 رطب وعلیہ اجر من قنصاع زغب
 تازی کھجوریں اور اُس کے اوپر بتیان لکڑی کی رونوالی دھری ہوئی
 وكان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یحب القنصاع
 اور تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم دوست رکھتے لکڑی کو
 فبساتینہ بہ وعندہ حلیہ
 بھرا لائی میں حضرت کے پاس اُس کو اور پاس حضرت کے زیور تھا
 قد قدمت علیہ من البحرین فملاء
 کہ یشک آیا تھا حضرت کا پاس بحرین سے بھر بھریا حضرت نے

یدہ منھا ذلّا عطا فیہ

اینا تھم اُس مین سے اور دیا مجھ کو وہ زیور (ن ۲)

حدثنا علی بن حجر انبا شریک عن

حدیث کی ہم سے علی! حجر نے کہا حدیث کی ہم سے شریک نے اُس نے سنا

عبد اللہ بن محمد بن عقیل عن الربیع بنت

عبد اللہ ابن محمد ابن عقیل سے اُس نے سنا ربیع بنت

معوذ بن عفراء قالت اتیت النبی صلی اللہ

معوذ ابن عفراء سے اُس نے کہا کہ لای مین نبی صلی اللہ

علیہ وسلم بقنصاع من رطب واجر

علیہ وسلم کے پاس ایک طباق تازی کھجور میں اور ککریاں کھیتیا

زغیب فاعطانی ملا عکفہ حلیا او قالت ذہبا

رونو الی تب دیا مجھ کو اپنے بھر تھم زیور یا کہا کہ سونا

باب ما جاء فی صفة شراب

ہر باب ہی اُن حدیثوں کا جو آئی ہیں بیان میں ہونے کی وجہ سے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حدثنا ابن

رہول اللہ علی اللہ علیہ وسلم کے حدیث کی ہم سے ابن

(ن ۲) ا جری ہمزہ

مفتوح جیم ساکن

رای کسور یای

ساکن جمع تزکی

ہی جیم مکسور

رای ساکن اور

آخر میں واو اس کے

معنی جھوٹی

دھڑیل اور یہاں

معنی ہیں جھوٹی

ککری کے ہندی

میں اُس کو ککری

کہہ دیتا کرتے ہیں

یا اگر گئی آجر ہوا

ابی عمر انبساطین عن معمر عن الزهري
 ابی عمر نے کہا بخیر ہی ہم کو سفیان نے معمر سے اُس نے زہری سے
 عن عروة عن عائشة رضي الله عنها قالت
 اُس نے عروہ سے اُس نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ
 كَانَ أَحَبَّ الشَّرَابِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ
 تھی بہت پیاری پینے کے چیز دن میں نزدیک رسول اللہ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحُلُوبُ الْبَارِدُ * حَدَّثَنَا
 مَالِي أَبُو عَامِرٍ وَاسْلَمَ كَيْ سَيِّئِي تَهْنَدُ هِيَ خَيْرٌ مِنْ ثَلَاثِي هَمْسٍ
 أحمد بن منیع انا اسمعیل بن ابراہیم
 احمد ابن منیع نے کہا بخیر ہی ہم کو اسمعیل ابن ابراہیم نے
 ثنا علی بن زید عن عمر بن الخطاب
 کہا حدیث کی ہم سے علی ابن زید نے عمر سے وہی ابن ابی
 هريرة عن ابن عباس رضي الله عنهما قال
 حرمہ ہی اُس نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا
 دخلت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم
 آیا ہا تھا تھوڑا سا، اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

اَنَا وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ عَلَى مَيْمُونَةَ فَجَاءَتُنَا

میں اور خالد بن ولید مائیں میمونہ کے بھر لائی ہمارے پاس

بِأَنَاءٍ مِنْ لَبَنٍ فَشَرِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

ایک برتن میں دودھ پھر پتار رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نَاعِلًا عَلَى يَمِينِهِ وَخَالِدًا

علیہ وسلم نے اور میں تھا دائیں طرف اُنے اور ناعلہ تھے

عَلَى شِمَالِهِ فَقَالَ لِي الشَّرْبَةُ لَكَ فَإِنْ

بایں طرف اُنکے تب فرمایا مجھ کو حق بنے کا تیرا ہی پھر اگر

شئت اثرت بها خالد ا فَقُلْتُ مَا كُنْتُ

چاہے تو دے تو اُس کو خالد کو تب کہا میں نے کہ میں نہیں

لَا وَثَرُ عَلَى سَوْرِكِ أَحَدٌ أَثَمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

اختیار کرنا دینا تمہارے جو تھے کاک یکتب فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَطْعَمَهُ اللَّهُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کھانا دے اُس کو اللہ

طَعَمَهُ مَا فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ بَارِكْ

کوئی کھانا تو چاہے کہ کہے یا الہی برکت دے مہلو

لَنَافِئَةٍ وَاطْعَمْنَاهُ خَيْرٌ أَمِنْهُ وَمَنْ
 إِسْ كَمَا فِي مِثْلِ هَذِهِ الْكَلِمَاتِ أَوْ كَمَا فِي مِثْلِ هَذِهِ الْكَلِمَاتِ
 سَقَاهُ اللَّهُ لِنَبِيِّهِ فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ

کہ بلا، اے اُسکو، اور دودھ پھر چاہئے کہ کہے یا الہی
بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ قَال

برکت دے، ہمارے مومنین اور زیادہ کر، ان کو اسی دودھ سے فرمایا
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسے شیء

رسول اللہ علیہ السلام نے نہیں ہی کوئی چیز ایسی
بجڑی مکان الطعام والشراب

کہ کفایت کرے بجائے کھانے اور پینے کے
غیر اللبن قال ابو عیسیٰ ہکذا روی

سواہی دودھ کے کما ابو عیسیٰ نے اسے طرح روایت کی
سفین بن عیینہ هذا الحدیث عن معمر

سفیان ابن عیینہ نے اس حدیث کو معمر سے
عن الزہری عن عروۃ عن عائشۃ رضی اللہ

اُس نے زہری سے اُس نے عروہ سے اُس نے عابد بنہ رضی اللہ

منہا رواہ عبد اللہ بن

عنیہا سے اور روایت کیا اس حدیث کو عبد اللہ ابن

المبارک و عبد الرزاق و غیر و احد

مبارک نے اور عبد الرزاق نے اور بہت لوگوں نے

عن معمر عن الزہری عن النبی صلی اللہ

عزیزہ اُس نے زہری سے اُس نے نبی صلی اللہ

علیہ وسلم مرسل و لم یذکروا

علیہ وسلم سے مرسل * (ف ۱) اور سبہون نے ذکر کیا

فینہ عن عروۃ عن عائشۃ و عکذا روی

اُتھم عن عروہ سے اُس نے عائشہ سے اور اسطرح روایت کی

یونس و غیر و احد عن الزہری عن النبی

یونس نے اور بہت لوگوں نے زہری سے اُس نے نبی

صلی اللہ علیہ وسلم مرسل قال ابو عیسیٰ

صلی اللہ علیہ وسلم سے مرسل کہا ابو عیسیٰ نے

وانما اسندہ ابن عیینۃ

اور نہیں پہنچا بہر گز سند مایا اس حدیث کی مگر ابن عیینہ نے

(ن ۱) مرسل وہ

حدیث کہ تابعین

حدیث نقل کرے

یعنی مبر صلی اللہ علیہ

وسلم سے اور صحابہ

کا واسطہ بیچ میں

چھوڑ دے

من بين الناس وميمونة بنت الحارث
 تمام آدميون میں سے اور ميمونة بنت الحارث کی
 زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم ہی خالۃ
 محمد بنی امین نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ خالہ ہیں
 خالد بن الولید و خالۃ بن عباس رضی اللہ
 خالد بن ولید کی اور خالہ ہیں ابن عباس رضی اللہ
 عنهم و خالۃ یزید بن الاصم و اختلاف
 عنہم کی اور خالہ ہیں یزید بن اصم کی اور اختلاف کیا ہی
 الناس فی رواية هذا الحديث عن علي بن
 لوگوں نے روایت میں اس حدیث کے علی بن
 زید بن جدعان فروی بعضهم عن علي بن
 زید ابن جدعان سے بھرم روایت کیا ان میں سے بعض نے علی ابن
 زید من عمر بن ابی حرملة
 زید سے اُس نے عمر ابن ابی حرملة سے
 وروی بعضهم عن علي
 اور روایت کی ان میں سے بعض نے علی

بن زید عن عمر بن حرملة وروی

ابن زید سے اُس نے عمر ابن حرمہ سے اور روایت کی

شعبة عن أبي بن زید فقال عن عمر وبن

شعبة نے اُسی نے ابن زید سے اور کہا غرض اس

حرملة والاصحیح عمر بن ابي حرملة * باب

حرمہ سے اور صحیح ہی عمر ابن ابي حرمہ * یہ باب ہی

مَـا جـاء فی شرب رسول الله

اُن حدیثوں کا ہے اُسی میں بیان میرا پینے کی طرح رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم * حدیثنا احمد بن

صلی اللہ علیہ وسلم کے * حدیث کی تم سے احمد ابن

منیع ثنا هشیم انبا عاصم بن

منیع نے کہا حدیث کی تم سے هشیم نے کہا خبر دی ہو کہ عاصم

الاحول ومغيرة عن الشعبي عن ابن

احول اور مغیرہ نے شعبی سے اُس نے ابن

عباس رضي الله عنهما ان النبي صلى الله

عباس رضی اللہ عنہما سے کہ بیشک نبی صلی اللہ

عليه وسلم شرب من زمزم وهو قائم
وكيف وسلم في بياباني زمزم في حال سكر كهره
* حدثنا قتيبة بن سعيد ثنا محمد بن

* حدثنا قتيبة بن سعيد ثنا محمد بن
جعفر عن حسين بن المعلم عن عمرو بن
جعفر عن ابنه حسين عن معلم عن ابنه عمرو بن
شعيب عن أبيه عن جده

شعيب عن ابنه عن أبيه عن جده
قال رايت النبي صلى الله عليه وسلم
أُسْنِي كَمَا يَكْنَاهُنَّ نَبِيَّ دَلِيَّ اللَّهُ بَابِ
يَشْرَبُ قَائِمًا وَاقِفًا

بَابِ يَشْرَبُ قَائِمًا وَاقِفًا
* حدثنا علي بن حجر ثنا ابن المبارك

* حدثنا محمد بن علي بن حجر ثنا ابن المبارك
عن عاصم بن الاحول عن الشعبي عن ابن
عاصم الاحول عن الشعبي عن ابن

(ف) اکو سہی
حدیثوں میں جو
کھڑے پانی پینا
منع آیا بھی تو
ادب اور تربیت
کی اسطیٰ اریہمان
جو حضرت کے
کھڑے ہوئے
پانی پینے کو
تو جواز کے بیان
کیا اسطیٰ

عَبَّاسٌ قَالَ سَقَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَبَّاسٌ سَے اُسنے کہا بلایا میں نے نبی صلی اللہ علیہ

مِنْ زَمْزَمٍ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ

وَسَامِ کو آبِ زَمْزَم پھر پیا اور حال یہ کہ کھڑے تھے

* حَدَّثَنَا أَبُو كَرِيبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَمُحَمَّدُ

* حَدَّثَنَا كُی ہمسے ابُو کرِیبِ محمد بنِ علَاء اور محمد

بْنُ طَرِيفٍ الْكُوفِيُّ قَالَا اَنْبَا ابْنِ

ابنِ طَرِیفِ کوفی نے دو نو نے کہا خبر دی تم کو اس

الْفَضِيلُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ

فَضیل نے اَعْمَش سے اُسنے عبد الملک ابن

مَيْسَرَةَ عَنِ النَّزَالِ بْنِ سَبْرَةَ قَالَ اَنْبَا

میسرہ سے اُسنے نزال ابن سبرہ سے اُسنے کہا لایا گیا رو برو

عَلِيٍّ بَكْرٍ مِنْ مَاءٍ وَهُوَ فِي السَّرْحَةِ

حضرت علی نے ایک کوڑ پانی کا اور حال یہ کہ وہ بیٹھے تھے رجبہ میں

فَاَخَذَ مِنْهُ كَفًّا فَغَسَلَ بِدِيْهِ

ف ۲ * پھر اِسا کو زیرِ سر سے ایک چلو اور دھو دوا دیا

(ب ۲ رجبہ ۲۱)

جبوزہ سا کو فہ کی

مسجد میں تھا

حضرت امیر

المؤمنین علی رضی

اللہ عنہ ان بیٹھ

کے کو گر ن کو دغ

کرتے تھے اور بیٹھ

و مضمض واستنشق ومسح وجهه

اگر رکلی کیا اور ناک میں پانی دیا اور مسح کیا اپنے منہ کو

و ذرا عیسہ وراسہ ثم شرب منه

اور دو نو ہاتھوں کو اپنے اور اپنے سر کو پھرہ یا اٹھیں سے

و هو قائم ثم قال هبذ اوضوء

اور حال ہم کہ کھڑے تھے بعد اس کے فرمایا ہر وضو ہی

من لم یحکد کذا رایت

اُس شخص کا کہ نہ تو ناہ وضو اُس کا اس طرح دیکھا میں نے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فعل * حد ثنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے * حدیث کی ہم سے

قتیبہ بن سعید و یوسف بن حماد

قتیبہ ابن سعید نے اور یوسف ابن حماد نے دونوں نے کہا

قالا ثنا عبد الوارث بن سعید عن ابی عصام

حدیث کی ہم سے عبد الوارث ابن سعید نے ابی عصام سے

عن اذس بن مالک ان النبی صلی اللہ علیہ

اُس نے انس ابن مالک سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ

وسلم کان یتنفس فی الاناء ثلثا اذ اشرب

وسلم نفع دم لیتے برتن میں تین پارچہ پانی پیتے * فابا

ویقول مرام راواروی

اور فرماتے کہ اس طرح پانی بہت بختمی اور پیاس جو جاتی ہی

* حدثنا ابی بن خشرم اننا عیسیٰ بن

* عیسیٰ بن خشرم نے کہا عروہ کو عیسیٰ بن

یونس عن ریشدین بن کریب عن ایبہ

یونس نے ریشدین بن کریب سے اُس نے اپنے باپ سے

عن ابن عباس ان النبی صلی اللہ علیہ

اُس نے ابن عباس سے کہ بتاؤ کہ نبی صلی اللہ علیہ

وسلم کان اشرب یتنفس مرتین * حدثنا

وسلم نفع جب پیتے دم لیتے دوبارہ * حدیث کی ہم سے

ابن ابی عمر ثناء سفین عن یزید بن

ابن ابی عمر نے کہا حدیث کی ہم سے سفیان نے یزید ابن

یزید بن جابر عن عبد الرحمن بن ابی

یزید ابن جابر سے اُس نے عبد الرحمن ابن ابی

(۱)۔ جیسے برتن

کے پیاس نہ بہر کہ

برتن کے اندر دم

لیتے کیونکہ دوسری

حدیثوں میں برتن

کے اندر دم لینے

سے منع فرمایا

(نہ ۲ کہ اپنے پاس

مرکت کی واسطے

نگاہ رکھوں اور

اُسے مرینے کی دوا

کردن کہ اب

مبارک حضرت

کا اُسٹمین لگا تھا

دو نثری تہیث

میں تضرعت نے

مشک کے مندر

سے بانی پنا منہ

کیا ہی کہ کوئی

بہ جز مندر میں جا

نہی اور یہاں وہاں

لیا تو اس واسطے کہ

لوگ جان لیں

کہ درست ہی

مکر مندر سے نہ پنا

مستحب ہی

فرض نہیں ہی

عمرة عن جدته كبشة قالت

عمرہ کے اُس نے اپنی دادی كبشہ سے اُس نے کہا کہ

دخل على رسول الله صلى الله عليه وسلم

تشریف الئے میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

فشرب من في قربة معلقة قائما

پھر پانی مندر سے مشرب کے جو لگی تھی اور حال یہ کہ

فقمتم الى فيه

کھڑے تھے پھر کھڑی ہوئی میں مشاف کے مندر کے پاس

فقطعه * حدثنا محمد بن بشار

اور اُت لیا اُس کو * فحدثنا محمد بن بشار

انبا عبد الرحمن بن مهدي انبا عذرة

کہا خبری ہم کو عبد الرحمن ابن مہدی نے کہا خبری ہم کو عذرة

بن ثابت الانصاري عن ثمامة بن عبد الله

ابن ثابت انصاری نے اُس نے ہم کو ابن عبد اللہ سے

قال كان انس بن مالك يتنفس في الاناء

اُس نے کہا کہ تھے انس ابن مالک دم لیتے خود یک بر کے

ثَلَاثًا وَزَعَمَ أَنَسُ بْنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 بَيْنَ بَارَادٍ وَكَهْأَنَّ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ نَبِيٌّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 كَانَ يَتَنَفَسُ فِي الْأَنْسَاءِ ثَلَاثًا * حَدَّثَنَا
 تَحْفَظُ دَمَ لَيْتِهِ زَوْدِيكَ بَرْنِ كَيْ تَبْنِ بَار * هَيْتُ كَيْ هَمَّ
 عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنُ أَبِي عَوَّاصٍ
 عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ نَعَى كَهْأَنَّ بَرْدِي هَمَّ كَوَّابُ عَوَّاصٍ نَعَى
 عَنْ جَرِيحٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ
 جَرِيحٍ سَمِعَ أَسْنَةَ عَبْدَ الْكَرِيمِ سَمِعَ أَسْنَةَ بَرَادٍ ابْنِ
 زَيْدٍ ابْنِ ابْنَةِ أَنْسَ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَنْسَ بْنِ
 زَيْدٍ نَأَى النَّسْرَ ابْنِ مَالِكٍ سَمِعَ أَسْنَةَ النَّسْرَ ابْنِ
 مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 مَالِكٍ سَمِعَ كَهْأَنَّ نَبِيٍّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 دَخَلَ عَلَى أُمِّ سَلِيمٍ وَقَرِيبَةً مَعْلُوقَةً
 تَشْرِيفَ لَأُمِّ سَلِيمٍ كَيْ بَاسٍ أَوْ مَشَاكٍ لَكِي نَهَى
 فَتَشْرِيبُ مَنْ فِيمَ الْقَرِيبَةِ وَهَوَّ
 مَهْرَةً يَخْفِزَتْ فِي مَهْرٍ سَمِعَ مَشَاكٍ كَيْ أَوْ حَالٍ بِهِرَ كَيْ خَفِزَتْ

قَاتِلُكُمْ فَقَامَتْ اُم سَلِيم

کہنے لگی تھی تب کہہ رہی ہوئی ام سلیم آنس کی ما
اللی کر لاس القربة فقطعتها * حد ثنا

مشک کے سر کے پاس اور کات لیا اُسکو * حدیث کی ہم سے
احمد بن نصر النیسابوری انبا اسحق

احمد ابن نصر نساپوری نے کہا بخروئی ہم کو اسحاق
بن محمد بن الفروی * حدیثنا عبیدہ بنت

ابن محمد فروی نے کہا حدیث کی ہم سے عبیدہ بنت
فائل عن عائشة بنت سعد بن ابی وقاص

نایل نے عائشہ بنت سعد ابن ابی وقاص سے
عن ابیہا ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اُس نے اپنے باپ سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم
کان یشرب قاتلما و قال بعضهم

تھے پانی پیتے کھرے ہوئے * ف * اور بخروں نے کہا
عبیدہ بنت نابل * باب ما جاء فی

کہ عبیدہ بنت نابل * یہ باب ہی اُن حدیثوں کا جو آئی ہیں

(ن) ایضاً کہہ رہی
کہہ رہے بھی
مانی بی لہا ہی

تَعَطَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مِنْ خُوشْبُو لُكَّانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

* حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَغَيْرُهُ أَخَذُوا

* عَنْ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدٍ ابْنِ رَافِعٍ فِي أَدْرِ بَدِثَ لَوْ كُنْ فِي

قَالَ إِنْ أَبَا أَحْمَدَ الزَّبِيرِي ثَنَا

سَيِّدِي كَرِيمُ أَخْرَجَ مِنْ كِتَابِهِ ابْنُ أَحْمَدَ زَبِيرِي فِي كِتَابِهِ يَحْيَى

شَيْبَان عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُخْتَارِ عَنْ مُوسَى

شَيْبَانِ فِي عَمَلِ ابْنِ الْمُخْتَارِ فِي أَسْنَنِ مُوسَى

بْنِ أَنَسٍ بَنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ

ابْنُ أَنَسٍ ابْنُ مَالِكٍ فِي أَسْنَنِ ابْنِ أَبِيهِ فِي أَسْنَنِ كَرِيمِ

كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَكَّةٌ

كَتَمَهَا رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَمَهَا

يَتَطَيَّبُ مِنْهَا * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

كَرِيمُ أَخْرَجَ فِي أَسْنَنِ * ۲ * حَدَّثَ كَرِيمُ مُحَمَّدُ ابْنُ

بَشَّارُ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ ابْنُ

بَشَّارِ فِي كِتَابِهِ أَخْرَجَ مِنْ كِتَابِهِ ابْنُ مَهْدِيٍّ فِي كِتَابِهِ

* ف ۲ سکہ ایک

قلم کی خوشبو

کا نام ہی کہ

اُس میں دوسری

خوشبو تین ملا کر

اُس کا استعمال

کرتے ہیں

عُزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ

عُزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ
 كَتَبَ ابْنُ أَنَسٍ بَنَ مَالِكٍ لَا يَرُدُّ الطَّيِّبَ

(ن ۳ یعنی جوب)

کوئی اُنکو ہدیہ دینا

كَرِهْتُمْ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ نَهَيْتُمْ بِمَعْرِتٍ فَوْشَبُوْنِي كُوفَةً ۳
 وَقَالَ أَنَسُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

أَدْرَكَ كَمَا أَنَسُ فِي كَرِيْشٍ نَبِيٌّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَمَّ
 لَا يَرُدُّ الطَّيِّبَ * عِدْتُ نَسَا قَتِيْبَةَ بَنَ

نَهْ بِمَعْرِتٍ فَوْشَبُوْنِي كُوفَةً * عِدْتُ نَسَا قَتِيْبَةَ بَنَ
 سَعِيدُ ثَنَا ابْنُ أَبِي فَدِيكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

سَعِيدُ ثَنَا ابْنُ أَبِي فَدِيكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
 عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي فَدِيكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

بَنَ مَسْلَمٍ بَنَ جَنْدَبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
 ابْنِ مَسْلَمٍ بَنَ جَنْدَبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

ابْنِ مَسْلَمٍ بَنَ جَنْدَبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
 ابْنِ مَسْلَمٍ بَنَ جَنْدَبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

ابْنِ مَسْلَمٍ بَنَ جَنْدَبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
 ابْنِ مَسْلَمٍ بَنَ جَنْدَبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

* ف ۲ کیونکہ

رنگ کے ظاہر

کمرے میں سنگار

اور زینت کا ارادہ

پرتا ہی اور

مردوں کو سنگار

سے کیا کام اور

رنگوں کی

زینت کے

سے قیادت

نہ خوشبو

بیرہمین لگا کے

نہ نکلی کیونکہ رنگین

کیرا چادر سے

چھپا سکتی ہی

اور رات کی وقت

نہ بھی چھپا دے

تو کون دیکھتا ہی

مگر خوشبودر

نہ کے لوگوں

کو خبر کرتی ہی

اور موجب قیادت

الْوَسَّاءُ الدُّهْنُ وَاللَّبَنُ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ

ابن یحییٰ بن یزید بن ابی شیبہ اور تیسرے دودھ * حدیث کی

بن غیلان ثنا ابوداؤد الحفاری عن

ابن غیلان نے کہا حدیث کی ہے ابوداؤد حفاری نے اُسے

سفین عن الجوزیری عن ابی نصر عن

سفیان سے اُسے جریج سے اُسے ابی نصر سے اُسے

رجل عن ابی هريرة قال قال رسول الله

ایک مرد سے اُسے ابی ہریرہ سے اُسے کہا فرمایا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم طیب الرجل ما ظهر

صلی اللہ علیہ وسلم نے خوشبوئی مرد کی وہی کہ ظاہر ہو

ریحہ وخفی لونه وطیب النسب

پو اُسکی اور چھپا ہو رنگ اُسکا اور خوشبوئی عورت کی

ما ظهر لونه وخفی ریحہ * حدیث

وہی کہ ظاہر ہو رنگ اُسکا اور چھپا ہو پو اُسکی (ت ۲ حدیث کی ہے

علی بن حبر انہا السمعیل بن ابراہیم عن الجوزیری

علی ابن حجر نے کہا خبر دی انہما السمعیل ابن ابراہیم سے

کا ہوتا ہی دوسری
 حدیث میں آیا
 ہی کہ عورت
 جب خوشبو
 لگا دے اور مرد کی
 مجلس میں ہو کے
 بیٹے تودہ ایسی
 ویسی ہی یعنی
 زانیہ ہی تو عورت
 خوشبو لگا کر باہر
 کبھی نہ نکلے ایک
 ایسے مرد کے پاس
 جب ہوے تب
 جتنی خوشبو
 چاہے لگا دے
 (ف ۳ ریحان
 کہتے ہیں خوشبو
 دار بھول اور
 گھاس کو جو زمین
 سے اگتی ہیں
 اور سب خوشبو
 کو بھی

من ابی نضرۃ عن الطفاوی عن ابی ہریرۃ
 اُسنے ابو نضرہ سے اُسنے طفاوی سے اُسنے ابو ہریرہ سے
 عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم مثله بمعناہ
 اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے لفظ مثل اور کی حدیث کے اور معنی
 * حد ثنا محمد بن خلیفۃ وعمر بن علی قال
 بھی دیسے * حدیث کی ہم سے محمد ابن خلیفہ اور عمر ابن علی نے دونوں نے
 بنا یزید بن زریع ثنا حجاج بن الصواف
 حدیث کی ہم سے یزید ابن زریع نے کہا حدیث کی ہم سے حجاج صواف نے
 عن حنان عن ابی عثمان النہدی قال قال
 حنان سے اُسنے ابی عثمان نہدی سے اُسنے کہا فرمایا
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا عطی احد
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دیا جاوے کوئی
 کم الريحان فلا یردہ فـانہ خرج
 تم میں کا پھول خوشبو دار تو نہ پھیرے اسکو پھر بیشک
 من الجنة قال ابو عیسی لا نعرف
 وہ نکلا ہی جنت سے (ف ۳) کہا ابو عیسی نے ہم نہیں پہچانتے

لِحَنَانٍ غَيْرِ هَذَا الْحَدِيثِ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ
 حَنَانٍ كَبُوَ اسْمُ سَوَايَ اسْمِ حَدِيثِ كَے اور کہا عبد الرحمن ابن
 اَبِي حَاتِمٍ فِي كِتَابِ الْجَرَحِ وَالتَّعْدِيلِ حَنَانُ بْنُ الْأَسَدِ
 اَبِي حَاتِمٍ نے کتاب جرح اور تعدیل میں حنان احدی
 مِنْ بَنِي أَسَدٍ بْنِ شَرِيكَ وَهُوَ صَاحِبُ
 فَرْزَنْدُونِ مِیْنِ ہِیْنِ اسد ابن شریک کے اور دہیارہ میں
 الرَّفِیقِ عَمِّ وَالْبَدْمَسْدِ وَرَوَى عَنْ
 مَسْدُكِ بَآپِ كَے چچا کے یار کے اور اُسے روایت کی ہے
 اَبِي عَثْمَانَ النَّهْدِي وَرَوَى عَنْهُ الْحَجَّاجُ بْنُ
 اَبِي عَثْمَانَ نَهْدِی سے اور روایت کی اسے حججاج ابن
 اَبِي عَثْمَانَ الصَّوَّافِ ثُمَّ قَالَ اَبِي يَقُولُ
 اَبِي عَثْمَانَ صَوَّافِ نے میں نے سنا اپنے باپ سے وہ کہتے تھے
 ذَلِكْ * حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَسْمَعِيلَ بْنِ مَجَالِدٍ
 اِیسا ہی * حَدِیْثِ كَے سے عمر ابن اسمعیل ابن مجالد
 بِنِ سَعِيدِ بْنِ الْهَمْدِ اَنِي اَنْبَا اَبِي
 اِبْنِ سَعِيدِ ہمدانی نے کہا بخردی مجھ کو میرے باپ نے

فَنَ بِيْنَانٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ
 لَمْ يَكُنْ بِبَيْتِ بَنِي إِسْمَاعِيلَ قَيْسُ بْنُ أَبِي حَازِمٍ
 عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ عَرَضَتْ
 أَسْنَةُ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَلَى أَسْنَةَ كَهْخَاظِرَ كَيْلَا مِ
 بَيْنَ يَدَيْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَالْقَى جَرِيرٌ
 رُوِيَ عَنْهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ كَيْلَا مِ بَعْدَ مَا رَدَّ جَرِيرٌ
 رَدَّاعَهُ وَمَشَى فِي أَرَاكِ فَقَالَ
 ابْنِي جَارًا رَاوِيًا لَنَا تَهْنِئَةً بَانَدَ هَيْتَ كَمَا أُنْكَو
 لَهُ خُذْ رَدَّاعَكَ فَقَالَ عُمَرُ لِلْقَوْمِ
 يَعْنِي جَهْلًا وَفَضْلًا عَرَفَ لِي ابْنِي جَارًا رَاوِيًا عَمْرُو لَوْ كُنْتُ
 مَارِئِي تَرْجُلًا أَحْسَنَ صُورَةً مِنْ جَرِيرٍ
 كَمْ مِثْلُ نَزْدِكَمَا كَيْسِي مُرَدُّ كَوَا حَازِمَ بَادَهُ مَوْرَتِ مِثْلُ جَرِيرٍ
 إِلَّا مَا بَلَغْنَا مِنْ صُورَةِ يُوسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
 مَكْرُجُ خَرَبُو بَخْمِي هِيَ مَوْرَتِ يُوسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنْ * ۲
 بِسْمِ اللَّهِ كَيْفَ كَانَ كَلَامُ
 اس باب میں یہ بیان کہ کس طرح تھا کلام

(فایہنے میں نے)

(ف ۲ حضرت)

عمر کی مراد یہ تھی
 کہ یہ خبر صلی اللہ

علیہ وسلم کے
 سوا کیونکہ یہ خبر

صلی اللہ علیہ وسلم
 کا حسن سمجھ حسن

۱۴ دو سہرا تھا
 اُسکو بشر کے

حسن کے مقابلہ میں
 کیونکہ ذکر کریں اور

خوشبو کے باب
 میں خوبصورتی کی

حدیث اسوا میں
 ذکر کیا کہ خوبصورتی

کو خوشبو لازم ہی

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا

حميد بن مسعدة البصري ثنا حميد بن الأسود

حميد بن مسعدة البصري نے کہا حدیث کی ہے حمید ابن اسود نے

عن اسامة بن زيد عن الزهري عن عروة

اسامہ ابن زید سے اسنے زہری سے اسنے عروہ سے

عن عائشة رضي الله عنها قالت ما كان

اسنے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ نہ تھے

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يسرد

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جلدی جلدی باب کرنے

سرد کم ہذا و اكنه كان

میں جلدی بات کرنے تم لوگوں کے یہ وہ لیکن حضرت تھے

يتكلم بكلام بين فصل يحفظه من

بات کرتے ساتھ کلام صاف اور بہر اجد کے کہ یاد کر لیتا اسکو

جلس الیہ * حدیثنا محمد بن یحیی

جو شخص کہ بیٹھا ہوتا اُنے پاس * حدیث کی ہے محمد ابن یحیی

ثنا ابو قتیبہ سلم بن قتیبہ عن عبد اللہ بن

کہا حدیث کی مسمی ابو قتیبہ سلم بن قتیبہ عن عبد اللہ بن

المذنبی عن ثمامة عن انس بن مالک

مشہد سے اُس نے ثمامہ سے انس بن مالک سے

قال کان رسول الله صلى الله عليه وسلم

اُس نے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

يعيد الكلمة لئلا يتعقل عنه

دہراد ہر ایک کہتے بات تھی تاکہ سمجھا جاوے وہ کلام اُن سے

* حد ثنا سفین بن وکیع انبا جمیع بن

* حدیث کی مسمی سفیان بن وکیع نے کہا بخروں ہم کو جمیع بن

عمرو بن عبد الرحمن العجلي ثنی رجل

عمرو بن عبد الرحمن عجللی نے کہا عجللی کی مجھے ایک مرد نے

من بني تمیم من ولد ابي هالة زوج خديجة

بنی تمیم سے اولاد میں سے ابا ہالہ کی جو زوجہ تھی خدیجہ کے

يكنى ابا عبد الله عن ابن لابی هالة

پکارے جاتے تھے ابو عبد اللہ اُس نے ایک بیٹے سے ابی ہالہ کے

عَنْ أَحْسَنَ بْنِ عَلِيٍّ قَسَّامٍ

سُئِلَ فَتَرْتَامَا حَسَنُ ابْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ فَرْنَابَا
سَأَلَتْ خَالِيَّ مُنَدِّسًا أَيْ مَالَةً وَكَفَانًا

کہ پانچواں نے اپنے ماموں ہندو اور اسی کے اور دھرم

صفتِ کبر والہِ خضر کے کہا میں نے کہ بیان کر مجھے احوالِ باءِ کرنے
 رسول اللہ علی اللہ علیہ وسلم قال کان

رسول اللہ علی اللہ علیہ وسلم کا کہا کہ تمہی
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم متواصل

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَاقٌّ بِكَ غَمٌّ مِنْ رَبِّكَ
الاحزان دائم الفكرة ليست له

* ن * ہمیشہ فکر کریں والے * ف * ۲ * نہ تھی اُنکو دنیا میں
 راحة طویل السکت لا یتکلم فی غیر حاجة

راحت بہت چیر رہتے نہ بات کرتے، غرض حاجت کے
یافتہ کلام و ختمہ باشد اقصیٰ

شروع کرتے مات اور تمام کرتے اُس کو اپنے گل بھروسے

(ف) یا علیؑ است
 کیواسلئے کہ
 ایمان نہیں آئے
 آخرت میں ایسا
 حال کیا ہوگا
 (ب) اے کہ
 قدرت میں کیا
 کیا نشانی اُ
 قدرت کی ظاہر میں

* ف ۳) اشدراق

جمع ہی متدق کی

سیر بمکسور کے

ماتھما سکور سمی

میں کچھ دن کے

ہیں اور ہندی

میں کل پھر تو

خدمت بات

کرتے تو اشدراق

کھل جاتے یعنی

صاف صاف

باقین باء از باند

کرتے عزتوں اور

منکبزن کی طرح

صے نہیں

(ف ۴) حق اور

باطل کو

* ف ۵) یعنی

نکوئی بات ہے

فائدہ بولتے اور

نہ مطلب کی

بات رد جاتی

وَيَتَكَلَّمُ بِحُجُومٍ أَمِ الْكَلِمِ

(ف ۳) اور بات کرنے کے لفظ تھوڑی اور معنی

کلامہ فصل لا فضول ولا

بہت بات انکی بجا کر نیو الی تھی * ف ۴) زیادہ کر (ف ۵)

تقصیر لیس بالجافی ولا المہین وعظم

تھی ظاہر کر نیو الی اور نہ حقیر کر نیو الی * ف ۶) ہری

النعمة وان دقت لا يذم

جانتے نعمت کو اگر نہ تھوڑی ہوتی مذمت نہ کرتے اُسے

منها شيئاً غير انه لم يكن

نعمت میں سے کسی چیز کو سوائے اُسکے کہ آنحضرت نہ تھے

يذم ذواقه ولا يمدحه

مذمت کرنے لگتے ہیں کسی چیز کو اور نہ تعریف کرتے اُسکی

ولا تغضب هذه الدنيا ولا

* ف ۷) اور غصہ میں نہ لاتی اُنکو دنیا اور نہ وہ

ما كان لها فاذا تعدى الحق لم

چیز کہ ہی واسطے دنیا کے بھر جب عداوت کیا جاتا حق نہ

۶۔ یعنی

(۱) کو اپنے سامنے

دور (کسی) اپنے

کے روادار ہوتے

(۷) یعنی

نعمت تھوڑی

بھی ملتی، تو اُسکو

بہت بری مانتے

اور کوئی چیز بد مزہ

بھی ہوتی تب

بھی اُسکو مذمت

نکرتے اُنکا مذمت

کرنا یہی تھا کہ

اسکے تعریف

بھی نکرتے جبکہ

رد جانے

(۸) یعنی دینا

کے واسطے کسی

سے غصہ نہوتے مگر

حب کوئی حق

يَقُمُ لَغَضَبِهِ شَيْءٌ حَتَّى يَنْتَصِرَ لَهُ

تھامتے، اُنکے غصہ کو کوئی چیز تک کہ بدلہ لے لیتے اُسکا * منہ

لَا يَغْضَبُ لِنَفْسِهِ وَلَا يَنْتَصِرُ لَهَا

غصہ نہ فرماتے اپنی جان کی واسطے اور بدلہ لے لیتے اپنی جان کی واسطے

اِذَا اَشَارَ اَشَارَ بِكَفِّهِ

جب اشارہ کرتے کسی چیز کی طرف اشارہ کرتے اپنی

کَلِّهَا وَاِذَا تَعَجَّبَ قَلْبُهَا

ساری ہتھیلی سے اور جب تعجب کرتے اُلٹ دیتے اُسکو

وَإِذَا تَحَدَّثَ اتَّصَلَ بِهِ اَوْضَرِبَ

اور جب بات کرتے نزدیک کرتے ہتھیلی اپنی اور مارتے

بِرَاحَتِهِ اِلَيْهِمْ بَطْنُ اِبْهَامِهِ اِلَيْسَرِي

اپنی ہتھیلی داہنی سے پیٹ کو اپنے بائیں انگوٹھے کے

وَإِذَا غَضِبَ اَعْرَضَ وَاَشْرَحَ

اور جب غصہ ہوتے تو طرح دے جاتے اور زیادتی کرتے طرح دینے میں

وَإِذَا فَرِحَ غَضَّ طَرَفَهُ جَلَّ

اور جب خوش ہوتے تو نیچے کرتے اپنی آنکھ کو بہت

اور جب غصہ ہوتے تو طرح دے جاتے اور زیادتی کرتے طرح دینے میں

وَإِذَا فَرِحَ غَضَّ طَرَفَهُ جَلَّ

اور جب خوش ہوتے تو نیچے کرتے اپنی آنکھ کو بہت

اور جب غصہ ہوتے تو طرح دے جاتے اور زیادتی کرتے طرح دینے میں

فَحَكَاهُ التَّبَسُّمُ يَفْتَنُ عَنْ مِثْلِ
 هُنَّ سَنَانُكَ مَسْكُورًا تَهْلِي بَارِي هُنَّ سَنَانُكَ مَسْكُورًا تَهْلِي
 حَبَّ الْغَمَامِ * بَابُ مَا جَاءَ فِي
 أَدْلَى كَيْ دَانَهُ بَدَلِي مِينَ سَي * فَا (يَهْمُ بَابُ هِي أَرْجُو حَيْثُ نَوَا
 ضَحِكُكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 جَوَّالْمُ بِسَبِيلِ بَانِ مِينَ مَسْكُورًا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ نَسَا
 وَسَلَّمُ كَيْ * حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ نَسَا
 عِبَادُ بْنُ الْعَوَامِ أَنْشَأَ الْحَجَّاجُ وَهُوَ
 عِبَادُ بْنُ عَوَامٍ نَسَا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ نَسَا
 ابْنُ أَرْطَاةٍ عَنْ سَمَّاكَ بْنِ حَرْبٍ عَنْ
 ابْنِ أَرْطَاةٍ هُوَ أَسْنَى سَمَّاكَ بْنِ حَرْبٍ عَنْ
 جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ فِي سَاقِي
 جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ سَيْرَةٌ سَيَّرَهُ كَيْ كَيْ كَيْ كَيْ كَيْ كَيْ كَيْ
 رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمُوشَةً وَكَانَ
 رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْ كَيْ كَيْ كَيْ كَيْ كَيْ كَيْ

بات سے منکر ہوتا
 یا خلات شرع
 کام کرتا تب جو
 حضرت کو غصہ
 ہوتا تو پھر حکم
 شرع کا جاری کرنے
 بغیر غصہ نہ جاتا

(ن) * یعنی ہنسنے
 میرو دانت مبارک
 نکل آئے تو اُدلی
 کے دانہ کی طرح
 بہت پیارے
 لگتے

لَا يَضْحَكُ إِلَّا تَبَسُّمًا فَكَنتُ إِذَا أَنْظَرْتُ

نہ ہنستے مگر مسکرا کر انا بھر تھا میں جب دیکھتا

الْيَمْسُ قُلْتُ أَكَلُ الْعَيْنِينَ وَلَيْسَ

اُنکی طرف تو کہتا سرمدی ہوئی ہیں آنکھیں اور حال بہر کہ

بِالْأَكْلِ * حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ

نہ تھیں سرمدی ہوئی (ف ۳ حدیث) ہم سے قتیبہ ابن سعید نے

أَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ الْمَغِيرَةِ

کہا بخردی ہم کو ابن ارجح نے عبد اللہ ابن مغیرہ سے

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْعٍ قَالَ

أَسْنَدَ عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ حَارِثِ بْنِ جَزْعٍ سَمِعَ

مَارِئَاتٍ أَحَدًا كَثْرَتَبَسُّمًا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ

نہ دیکھا میں نے کہ کبوتر زادہ مسکراتے ہیں رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ

صلی اللہ علیہ وسلم سے (ف ۳ حدیث) ہم سے احمد ابن خالد

الْخَلَّالُ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعْدٍ السَّيْلَانِيُّ

خالد نے کہا حدیثی ہم سے یحییٰ ابن اسحاق سیلکانی نے

(ف ۲ حدیث کوئی

شمسچہ کہ حضرت

سرمد نہ دیتے تھے

سرمد تو دیتے

ہی تھے مگر آنکھ

کی ہلک حضرت کی

بغیر سرمد کے سرمد

وئی لگتی تھی

(ف ۳ یعنی

حضرت ہنستے

پیشانی تھے بہت

ہنستے مگر ہنستی

اُنکی مسکراتا تھا

[illegible]

اَوَّلَ رَجُلٍ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ وَآخِرَ رَجُلٍ يَخْرُجُ
 پہلے مرد کو جو داخل ہوگا بہشت میں اور پچھلے مرد کو جو نکلا گا
 مِنَ النَّارِ يَوْمَ تَنبَأُ بِالرَّجُلِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
 آگ سے لایا جاوے گا ایک مرد دن قیامت کے
 فَيَقَالُ اَعْرَضُوا عَلَيَّ صَفَارِ
 پھر کہا جاوے گا فرشتو نکو کہ بیان کرو زبردہ اُس کے چھوٹی
 ذَنْبِهِ وَتُخْبَا عَنْهُ كِبَارُهَا
 گناہیں اُس کی اور حال بہ کہ چھپائی جاوے گی اُسے بری گناہیں
 فَيَقَالُ لَهُ عَمِلْتَ يَوْمَ كَذَا كَذَا وَكَذَا
 تب کہا جاوے گا اُس کو کہ کیا تو نے فلا نے روز ایسا اور ایسا
 وَهُوَ مُقْسِرٌ لَا يَنْكُرُ وَهُوَ
 اور وہ اقرار کرے نہ الا ہوگا انکا ذکر نہ کرے گا اور حال یہ کہ وہ
 مُشْفِقٌ مِّنْ كِبَارِهَا فَيَقَالُ اَعْطَا
 دینے والا ہوگا بری گناہوں سے تب کہا جاوے گا دو اُس کو
 مَكَانَ كُلِّ سَيِّئَةٍ عَمِلَهَا حَسَنَةٌ فَيَقُولُ
 بجای ہر بدی کے جو اُس نے کیا ہوا ایک نیکی تب کہنے لگا

اِنْ لِيْ ذَنْبًا مِّمَّا رَاَ مَا

یثک نبیری اور کناہیں ہیں کہ نہیں دیکھتا میں اُنکو
 مہنا قال ابو ذر فلقد رایت

اس جگہ کہا ابو ذر نے پھر یثکب دیکھا میں نے
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ضحک حتی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہنسے یہاں تک
 بدت نوا جئذہ * حذ ثنا

کہ ظاہر ہوئے ہنسنے کے دانت اُکے (ف) احادیث میں
 احمد بن منیع ثنا معویۃ بن عمرو ثنا
 احمد ابن منیع نے کہا حضرت کی ہنسے معویہ ابن عمرو نے کہا عبد شکی ہنسے
 زائدۃ عن بیان عن قیس بن ابی حازم
 زائدہ نے بیان سے اُسے قیس ابن ابی حازم سے
 عن جریر بن عبد اللہ قال ما
 اُسے جریر ابن عبد اللہ سے اُسے کہا کہ نہ
 حجبني رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 منع کیا مجھ کو ماس آنے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

(ف) نوا بعد کہتے
 میں نوکیلے دانت
 کو اور فارسی میں
 اُسے کو نیش دندان
 کہتے ہیں اور
 یہاں مراد ہی اُن
 دانتوں کے جو
 ہنسی میں ظاہر
 ہوتے ہیں اُسیکو
 عربی میں ضواکب
 کہتے ہیں

مَنْذَا سَلَمْتُ وَلَا رَانِي الْأَضْحَكُ

(ن ۲) عزیز مجھ کو

جب دیکھا تب

حضرت مسکرائے

جس وقت سے مسلمان ہوا میں اور نہ دیکھا مجھ کو مگر ہنسے (ن ۲)

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ ثَنَا مَعْرُوفُ

حَدَّثَنَا مَنِيعٌ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مَنِيعٍ عَنْ كَبِيرِ بْنِ مَعْرُوفٍ

بْنِ عَمْرِو ثَنَا زَائِدٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ

أَبِي عَمْرٍو عَنْ كَبِيرِ بْنِ مَنِيعٍ عَنْ زَائِدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ

أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ قَسَّالٍ

أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ قَسَّالٍ

مَا حَجَبَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ

نَسَمِعَ كَيْفَ كُنْتُ بِأَسْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ

سَلَّمَ مَنْذَا سَلَمْتُ وَلَا رَانِي الْأَضْحَكُ

و مسلمان نے جس وقت سے مسلمان ہوا میں اور نہ دیکھا مجھ کو مگر

تبسم * حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا

مَسْكِرَائِي (حَدَّثَنَا مَنِيعٌ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مَنِيعٍ عَنْ كَبِيرِ بْنِ مَعْرُوفٍ

أَبُو مَعْرُوفٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ هَيْمٍ عَنْ

أَبُو مَعْرُوفٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ هَيْمٍ عَنْ

عَبْدُ السَّلَامِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ

عَبْدُ السَّلَامِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ أَنِّي لَا أَعْرِفُ أَخِرَ أَهْلِ النَّارِ

وَسَلَّمَ زَكَرِيَّا مِينَ بَنِي إِسْرَءِيلَ آخِرِي سَبِّ دُوزَخِيوَنَكَوْ

خُرُوجُ جَارِ جَمَلٍ يُخْرِجُ مِنْهَا

أَكْبَرُ سَبِّ نَارِ مِينَ وَهَابِكُ مَرْدُوكَا كَلِكَا أَكْبَرُ

زَحْفَا فَيَقْبَلُ لَهُ أَنْطَلِقُ فَادْخُلْ

گتھون کے بل تب کہا جاوے گا اُسکو چل اور داخل ہو۔

الْجَنَّةِ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ

بَهْشِتِ مِينَ فرمایا حضرت نے پھر جاوے گا تاکہ داخل ہو

الْجَنَّةِ فَيَجِدُ النَّاسَ قَدْ اخَذُوا

بَهْشِتِ مِينَ تب پاوے گا لوگوں کو کہ بیت کے لیے رہا

الْمَنْسُورِ اَزَلْ فَيَرْجِعُ فَيَقُولُ

اہن ابنے تھکانے تب پھر آدے گا اور کہے گا

يَا رَبِّ قَدْ أَخَذَ النَّاسُ الْمَنَارَ

کہ اے میرے رب بیشک لے لیا گون نے اپنا پناہ کا گنا

فَيَقَالُ لَهُ أَتَذْكُرُ الزَّمَانَ الَّذِي

تے کہا جاوے گا اُسکو کہ کیا یاد کرنا ہی تو وہ زمانہ

كُنْتَ فِيهِ فَيَقُولُ نَعَمْ قَالَ

کہ تھا تو اُس میں (ب) تے کہہ گا کہاں یاد کرنا ہوں تب کہا

فَيَقَالُ لَهُ تَمَنَّى قَالَ فَيَتَمَنَّى

جاوے گا اُسکو کہ آزر و کر (ف) ۳ بھر آزر و کر دکر دگا

فَيَقَالُ لَهُ فَإِنْ لَكَ الَّذِي

تے کہا جاوے گا اُسکو کہ بیشک تیرے واسطے ہی جو

تَمَنَّى وَعَشْرَةَ أَضْعَافَ الَّذِي قَالَ

تو نے آزر و کیا اور دس گونادینا کا فرما

فَيَقُولُ أَلَسْتَ خَيْرَ نَبِيٍّ مِنِّْي

حضرت نے بھر وہ کہہ گا بھلاہنسی کہرتا ہی تو مجھ سے

وَإِنَّ الْمَلِكَ قَالَ فَلَقَدْ

اور حال یہ کہ تو بادشاہ ہی کہا عبد اللہ نے یہ بیشک

(ب) یعنی روزِ خ

یا دنیا

(ف) ۳ یعنی تجھ کو

جو آزر و ہو سو آزر و

رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحَكَ
وَيُكَلِّمِينَ نَبِيَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا كُنْتُمْ
هَتَّى بَسَدَتْ نَوَاجِذُهُ * حَدَّثَنَا

یہاں تک کہ ظاہر ہوئے ہنسنے کے انت اُنکے (حدیث کی ہم سے)
قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَنبَاءِ ابْنِ الْأَعْرَابِيِّ عَنْ
قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ نَبِيَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ
أَبِي إِسْحَاقَ سَمِعْتُ أَسْبَنَ عَلِيَّ بْنِ رَبِيعَةَ يَوْمَ
شَهِدَتْ عَلِيَّارَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حَاضِرٌ هُوَ ابْنُ تَضَرَّتْ عَلِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَمَا مَضَى
أَتَى بِدَايَةِ لَيْرٍ كَبْهَافْلَمَّا
لَا لَيْرَ كُنْتُ وَهَ إِكْبَ جَانُورٍ تَاكَ سَوَارِ هُونِ أَسْبَرِ بَهْرَجِ
وَضَعُ رَجُلَهُ فِي الرِّكَابِ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ قَلَمًا
رَكَّاهَا نُونِ اِپَارِ كَابِ مِينَ كَمَا بِسْمِ اللَّهِ بِهْرَجِ
أَسْعَوِي عَلِيَّ ظَهَرَ هَا قَالَ الْعَدْلُ اللَّهُ ثُمَّ قَالَ
سَوَارِ هُوَ يَكِي أَسْكِي بِسْمِ اللَّهِ كَمَا الْحَمْدُ نَهْ نَهْ أَسْكِي كَمَا

سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا

ہذا وَمَا كُنَّا لَهُ

اسکو اور نہ تھے ہم واسطے تابع کرنے اُس کے کے
مقرنین وانبا الی ربنا

طاقت رکھنے والے اور بیشک ہم اپنے پروردگار کی طرف
ملتجیوں کے قبیل الحمد للہ ثلاثاً واللہ

رجوع کر نیا الہ حسین بعد اس کے کہا الحمد للہ تین بار اور انہ
اکبر ثلاثا سبحانک انی ظلمت

اکبر تین بار پاک ہی تو بیشک میں نے ظلم کیا
نفسی فاغفر لی فیہ

اپنی جان پر پھر بخش تو مجھ کو پھر بیشک حال بہر ہی کہ
لا یغفر الذنوب الا انیت ثم ضحك

کوئی نہیں بخشتا گناہوں کو سوائے تیرے پھر ہنسے
فقلت من ای شیء ضحکت یا امیر المؤمنین

تب کہنا میں نے کس چیز سے ہنسے آپ اے امیر المومنین

قَالَ رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 فرمایا دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو
 صَنَعَ كَمَا صَنَعْتَ ثُمَّ ضَحَكَ فَقُلْتُ مَنْ أَيْ شَيْءٍ
 کیا جیسا کہ میں نے کیا بعد اس کے ہنسے تب کہا میں نے کسر چرخے
 ضَحَكَتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّ رَبَّكَ
 ہنسے آپ یا رسول اللہ فرمایا بیشک رب تیرا
 لَيَعْجَبُ مِنْ عَبْدِهِ إِذَا قَالُ
 خوش ہوتا ہی اپنے بندے سے جب کہتا ہی
 رَبِّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي يَعْلَمُ
 اے میرے رب بخش دے مجھ کو گناہیں میری جانتا ہی وہ
 أَنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذَّنْوَ أَحَدَ
 کہ بیشک حال یہ ہی کہ نہیں بخشتا گناہوں کو کوئی
 غَيْرِي * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ
 نے اے میرے رب سے حدیث کی ہے محمد ابن بشار نے
 أَنبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ
 کہا خبر دی مجھ کو محمد ابن عبد اللہ انصاری نے

ثَنَا ابْنُ عَوَّانٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَسْوَدِ
 کہاجدینکی ہمیسے ابن عوان نے محمد ابن محمد ابن اسود سے
 عن عامر بن سعد قال قال سعد لقد رايته
 اُتيت عامر ابن سعد سے کہا کہ کہا سعد نے کہ بیشک دیکھا میں نے
 رسول الله صلى الله عليه وسلم ضحك يوم الخندق
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہنسے دن جنگ خندق کے
 حتى بدت نساوا جذه قال قلت
 یہاں تک کہ ظاہر ہوا ہنسے کے دانت انکی کہا عامر نے کہا میں نے سعد سے
 كيف كان قال كان رجل معه ترس
 کیوں تھا اسکا کہا تھا ایک مرد اُسکے ساتھ تھی ڈھال
 وكان سعد را ميأو كان يقول كذا وكذا
 اور تھے سعد تیرا انداز اور تھا وہ کافر اشارہ کرتا ایسے ایسے
 بلا الترس يغطي وجهه فنزع لسه
 ڈال سے * نت ۲ چھپاتا تھا پیشانی اپنی پھر نکالی اُسکے واسطے
 سعد بسهم فلم يرفع راسه
 سعد نے ایک تیر پھر جیون میں اُٹھایا اُسنے سر اٹھایا

(ن) ا ح طرح
 روکتا تھا تیر کو
 اُس طرح سعد نے
 بتا دیا کہ ایسے
 ایسے روکتا تھا

رَمَاهُ فَلَمْ يَنْخُطْ اِيْ هَذِهِ مِنْهُ يَعْنِي

نیر مار اسعد نے اسکو پھرنے کا یہم تیر اسے بے

جہتہ وانقلب وشال

اسکی دینامانی من جاید تھا اور ات گیا، دکا فراور اٹھایا

بِرَجْلِهِ فَضَحَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ابنایانوں تب سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم حتی بدت فواجذہ قلت من ابي

وسلم یہاں تک کہ کھلے ہنسنے کے دانت اُنکے کہا میں نے کس

شي ضحك قال من فعله بالرجل

بیز سے ہنسے کہا اُس کے اُٹھانے سے پاؤں کی نیس

بسباب ما جاء في مزاج

بہر باب ہی اُن حدیثوں کا جو آئی ہیں بیان میں خوش طبعی کرنے

رسول الله صلى الله عليه وسلم * حدثنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے * حدیث کی مر

محمود بن غیلان انبأ ابو اسامة

محمود دا غیلان نے کہا خبر دی ہم کو ابو اسامہ نے

(۲) احوال ہی

کہ حضرت نے یہ

لفظ اُنکے حق میں

اطہ بق خوش

طبع کے فرمایا

جیسا کہ حضرت کی

راہت تھی کہ صحابہ

سے خوش طبعی

کرتے تھے اس واسطے

کہ اُنکو اُلفت

زیادہ ہوا اور

ہمدست نکھادین

اور حضرت کے

ہاں بیٹھ سکیں

اور مسئلہ پوچھ

سکیں یا یہ کہ اُنکے

گمان کھ کے سننے

کی خوبی بیان کیا

کہ میری بات

سننا ہی اور

خوب مان لیا ہی

تو گویا اُنکے دوکان

عن شريك عن عاصم بن الاحول عن انس بن

شريك سے اُس نے عاصم احوال سے اُس نے انس ابن

مالك قال ان النبي صلى الله عليه وسلم

مالك سے اُس نے کہا کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قال له يا ذا الازنير يعني يمازحه

فرمایا اُسکو کہ ای دوکان والے یعنی خوش طبعی کرتے

* حدثنا عن انس بن السري اننا

تھے انس (۲) حدیث کہ ہم سے انس بن سری نے کہا خبر دی ہو کہ

وكيع عن شعبة عن ابي التياح عن انس بن

وكيع نے شعبہ سے انس بن التياح سے اُس نے انس ابن

مالك قال ان كان المتنبي

مالك سے اُس نے کہا کہ بیشک غل یہ بھی کہ تھے نبی

صلى الله عليه وسلم ليخاطبنا حتى

صلی اللہ علیہ وسلم لے لے رہے ہم میں یہاں تک کہ

يقول لاخ لي صغير يا باعمير ما

فرمانے لگے ہمارے چھوٹے بھائی سے کہ ای باب عمیر کے کہا

تھہرے ظاہری

اور باطنی اور

حقیقت میں دو

کان تو ہوتے ہی

ہیں تو حضرت نے

ایسا لفظ فرمایا

کہ بات سچ اور

خوش طبعی نکلی

اسی طرح کی خوش

طبعی سنت اور

درست ہی

(ف) یعنی سرا

لال کہاں چلا گا

اور نغیر ایک

چھوٹی ہنریا سرخ

نوں کی ہی سپر

منفید سفید نقطہ

ہوتے ہیں اُسکو

ہندی میں لال

اور مینا کہتے ہیں

(ف) کہیت

فَعَلَ النَّعِيرَ قَالِ ابْنُ عِيسَى وَفَنَّهُ هَذَا

کیا لال نے (ف) کہا ابو عیسیٰ نے کہ فَنَّهُ اس سے

الْحَدِيثُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ نکلی کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم

کانَ يَمُرُّ بِهِنَّ مِنْهُنَّ وَفِيهِ أَنْهَ كُنِيَ

تھے خوش طبع کرتے اور اس میں یہ نکلا کہ بیشک حضرت نے

غَلَامًا صَغِيرًا فَقَالَ لَهُ يَا بَاعِمْ بَرِّ

کہیت رکھ چھوٹے لڑکے کی اور کہا اُسے کہ ای بابِ عمیر کے فَمِ

وَفِيهِ أَنْ لَا بَأْسَ أَنْ يُعْطِيَ الصَّبِيَّ الطَّيْرَ لِيَلْعَبَ

اور اس میں یہ نکلا کہ منافقہ نہیں کہ با باع کے لڑکچہ یا نہ کہے

بِهِ وَأَنْهَا قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اُسکو اور نہ فرمایا اُسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

يَا بَاعِمْ مِمَّا فَعَلَ النَّعِيرَ لِأَنَّهُ كَانَ لَهُ

ای بابِ عمیر کے کیا کہا لال نے مگر اس واسطے کہ تھا اُسکے

نَغِيرًا فَمِمَّا لَعِبَ بِهِ فَمِمَّا تَفْخِزْنَ الْعِلَامَ

لک لال اور کہیت تھا اُسکو سو وہ مرگیا تب غم میں ہوا لڑکا

کے لئے یہ ہے کہ کسی شخص کو
بکارتہ کہ ای فلائی
کے باپ فلائی
کے بیٹے اور
کنیت کو واسطے
یہ کچھ شرط نہیں
ہی کہ جس کے بیٹا ہو
اُس کی کنیت
رکھیں جیسے لڑکے
کا نام ابو عبد اللہ
رکھتے ہیں تو یہ
جھوٹا بھی نہوا
(نہ حضرت نے
ایک کلام مقفی
اور رنگین فرما دیا
کہ اُس کا غم خاتا رہی
اس حدیث سے
معلوم ہوا کہ چرما
آواز سننے اور
رنگ دیکھنے کے
واسطے پھرے

عَلَيْهِ فَمَّا زَحَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أُسْ بِرَتَبٍ خُوشٍ طَبَعِي كَمَا أُسْ بِرَتَبٍ طَبَعِي عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقَالَ يَا أَبَا عَمِيرٍ مَا فَعَلَ الزَّغِيرُ
اور فرمایا کہ ای باپ عمیر کے کیا کیا لال نے * ن ۲ *
* حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّوْرِي *
* حَدَّثَنَا كُنْزٌ كُنْزِي عَمْرٍو عَمْرٍو ابْنُ مُحَمَّدٍ الدَّوْرِي *
قَالَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ شَقِيقٍ
کہا حدیث ہم سے علم ابْنِ حَسَنِ ابْنِ شَقِيقٍ نے
أَنْبَاءُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ
کہا بخردی ہم کو عبد اللہ ابْنِ الْمُبَارَكِ نے أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ سے
عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ
أُسَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ مَتْرُكٍ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ هُرَيْرَةَ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ هُرَيْرَةَ
يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَدَاعِبُنَا
کہا یا رسول اللہ شک آپ خوش طبعی کرتے ہیں ہر لوگوں سے
قَالَ أَنِّي لَا أَقُولُ إِلَّا حَقًّا تَدَاعِبُنَا يَعْنِي
فرمایا کہ میں نہیں کہتا مگر سچ تَدَاعِبُنَا

تہا ز * حنا حدثننا قتیبہ بن سعید
 خوش با جمی کرتے ہو ہم سے * حدیثیک ہم سے قتیبہ ابن سعید نے
 ثنا خالد بن عبد اللہ عن حمید عن انس
 کہ راجح یہی ہے خالد ابن عبد اللہ نے حمید سے انس
 بن مالک ان رجلاً استعمل رسول اللہ
 ابن مالک سے کہ بیشک ایک مرد نے سواری مانگی رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم فقال انی
 صای اللہ علیہ وسلم سے تب فرمایا کہ میں تجھ کو
 حاملک علی ولدنا قہ فقال
 سوار کرو و غنما بھیجے پر اُنٹنی کہے تب کہا کہ
 یا رسول اللہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 یا رسول اللہ میں کیا کرو غنما
 بولد الناقة فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 بھیج اُنٹنی کا تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم وهل تلد الا بل الا النوق
 در ام نے اور نہیں جنتی اونت کو کہ اُنٹنی * ف ا

میں نہ درست
 میں نے اس کے
 اُس کے لئے مانی
 کی خبر بخولے سکے
 مگر جہا لڑانا
 منع ہی
 (نہ ایسے سے
 اُنٹنی کے
 سچے ہیں اُس
 مرد نے سمجھا تھا
 کہ مجھ کو بھیج دیں گے
 تو میں اُس پر
 کہ طرح سوار
 ہو نکا تب آپ
 نے فرمایا کہ اُنٹنی
 بھی لڑ اُنٹنی کا
 بھیجے یہ بات
 سچ تھی خوش
 طبعی کے واسطے
 فرمایا

* حدثنا اسحق بن منصور رانبا

* عن أبي اسحاق بن منصور عن أبي خردی بنکوی

عبد الرزاق انبیا معمر عن ثابت عن

عبد الرزاق عن أبي خردی بنکوی عن ثابت عن أسنہ

انس بن مالک ان رجلا من اهل البادية

انس ابن مالک سے کہ بیٹک ایک مرد گویں کار ہئے الا

كان اسمه زاهرا وكان يهدي الى النبي

تھانام اُسکا زاہر اور تھادہ ہدیہ بھیجتا ہئی

صلی اللہ علیہ وسلم ہدیۃ من البادية

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تحفہ گویں کی چیزوں میں سے

فیجہزہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

پھر سامان درست کر دیتے تھے اُسکا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

وسلم اذا اراد ان يخرج فقَالَ النبی

وسلم جب ارادہ کرتا وہ شہر سے باہر نکلنے کا پھر فرمایا

صَلَّى اللہ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ان زاهرا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بیٹک زاہر درست

بُنَادِيتُنْـوَاوَلْحَن

گوئیں کارہننے والا ہمارا ہی اور ہم
حاضر وہو کان رسول اللہ صلی اللہ

دوست شہر کے رہنے والے اُس کے ہمہ ارضی سوا اللہ صلی اللہ
عالیہ وسلم بحبہ وکان رجلاً دمیماً

ہلیم وسلم دوست رکھتے اُس کو اور تھا وہ شخم بد شکل
فَاتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا

پھر بشر اُس کے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز
وهُوَ يَبِيعُ مَتَاعَهُ وَاحْتَضَنَهُ مِنْ خَلْفِهِ

اور وہ بیچ رہا تھا اسباب اپنا اور گودی میں لے لیا اُس کو اُس کے پیچھے سے
وَلَا يَبْصُرُهُ فَقَالَ مِنْ هَذَا أَرْسَلَنِي

اور وہ نہ دیکھتا تھا حضرت کو تب کہا کون ہے یہ یہ تھوڑے مجھ کو
فَالْتَفَتَ فَعَرَفَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

تب پھر آنکھ پھیر کے دیکھا تو پہچانا نبی صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ فَجَعَلَ لَا يَسِيْرُ الْوَمَا لَاصِقَ ظَهْرَهُ

وسلم کو پھر شروع کیا کہ قصور نہ کرتا تھا ملانے میں اپنی پشت سے

بِصَدْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ عَرَفَهُ
سَيِّدٌ مِنْ نَبِيِّ مِلَّةٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَيْفَ نَفَتْ كَرِهَانًا
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ يَشْتَبِي هَذَا الْعَبْدَ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ يَشْتَبِي هَذَا الْعَبْدَ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَى فَرَمَانِهِ كَرِهَانًا تَابِيهِ ! (سہ ظلم کو (ن ۲)
فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذَا وَ اللَّهِ
تَبَّ كَمَا اسْمُ مَرْءٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْنُ قَسْمٍ اسْمُ كَتَبِ
تَجَدُّنِي كَأَسَدٍ أَفْقَالَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

بِأَوَّلِهِ كَتَبَ تَحْمُومًا كَوْنًا كَارًا تَبَّ فَرَمَانِهِ ابْنُ اسْمٍ مِلِّي اسْمٍ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكُنْ عِنْدَ اللَّهِ لَسْتُ بِكَاسِدٍ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَكُنْ نَزْدِكِ اسْمُ كَتَبِ تَوْنِيْنِ هِيَ نَاكَارًا
أَوْ قَالَ أَنْتَ عِنْدَ اللَّهِ غَالٌ * حَدَّثَنَا

بِأَفْرَمَانِهِ كَتَبَ تَوْنِيْنِ كَتَبِ اسْمُ كَتَبِ كَتَبِ تَوْنِيْنِ كَتَبِ تَوْنِيْنِ
عَبْدُ بِنِ حَمِيدٌ حَدَّثَنَا مَصْعَبُ بْنُ الْمَقْدَامِ
عَبْدُ اسْمِ بِنِ حَمْدٌ نَفَى كَتَبِ تَوْنِيْنِ كَتَبِ تَوْنِيْنِ كَتَبِ تَوْنِيْنِ

(۲) یہ بھی
سچ تھا وہ غلام
اس کا تھا جیسے
سب آدمی غلام
اس کے ہیں

فَنَا الْمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ

کہا کہ میں نے سید مبارک ابن فضالہ (حسن) سے اسے کہا
اَنْتَ عَجُوزٌ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ آئی ایک بر میانہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس
فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ اَدْعُ اللهَ اَنْ يَدْخُلَنِي

اور کہا کہ یا رسول اللہ دعا کرو اللہ سے کہ داخل کرے مجھ کو
الْجَنَّةَ فَقَالَ يَا اَمَّ فُلَانٍ اِنْ

بہشت میں تب فرمایا ای ما فلانہ کئی بیشک
الْجَنَّةَ لَا تَدْخُلُهَا عَجُوزٌ قَالَ

بہشت نہیں داخل ہوتا، اُس میں برتہا کہا حسن نے
فَوَلَّتْ تَبْكِي فَقَالَ اخْبِرْ مَا نَهَا

تب بھری برتہا روتی ہوئی پھر فرمایا خرد و اسکو کہ بیشک وہ
لَا تَدْخُلُهَا اَوْ هِيَ عَجُوزٌ اِنْ

نجات دہی بہشت میں اس حالت سے کہ برتہا ہو بیشک
اَللهُ تَعَالٰی يَقُولُ اِنَّا اَنْشَاْنَا مِنْ اَنْشَاءِ

اللہ تعالیٰ فرماتا ہی کہ تحقیق، یہاں کرینے اُنکو ایک مدد کرنا

فَجَعَلْنَا مِنْ أَكْبَارِهَا بَابَ مَا جَاءَ فِي

اور کرینگے ہم اُنکو کواریان * یہ باب ہی اُن حدیثوں کا ہے جن میں
صِفَةُ كَلَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بیان میں کلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

فِي الشَّعْرِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَجْرٍ أَنبَأَنَا شَرِيكٌ

شعیر میں * حدیث کی ہم سے علی ابن حجر نے کہا خبر دی اُنکو شریک نے

عَنِ الْمَقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ

مقدم ابن شریح سے اُس نے اپنے باپ سے اُس نے عائشہ سے

قَالَتْ قِيلَ لَهَا هَلْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

اُس نے کہا کہ لوگوں نے کہا اُسے بھلا تھے نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَتَمَثَّلُ بِشَيْءٍ مِنَ الشَّعْرِ قَالَتْ كَانَ يَتَمَثَّلُ

وسلم مثل دینے کو پڑھتے کوئی شعر کہا تھے مثل دینے کو پڑھتے

بِشَعْرٍ ابْنُ رَوَاحَةَ وَيَتَمَثَّلُ وَيَقُولُ

شعر ابن رواحہ کی اور بطریق تمثیل کے پڑھتے اور فرماتے

وَيَا تَيْلُكَ بَا لَّا خَبَارٍ مِنْ لَمْ تَزُودِ

اور لا دیگا تیرے پاس خبر نہ دیگا تو نے نہ

جَدُّ ثَنَا جِدِّ بْنِ يَشَّارٍ أَنِّي عَبْدُ الرَّحْمَنِ

ف ۳۰۰ تنکی ہمسے محمد ابن یشار نے کہا خبری ہو کہ عبد الرحمن
بن مہدی قال ثَنَا سَفِينٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ

ابن سہدی نے کہا تنکی ہمسے سفیان نے عبد الملک

ابن عمیر ثَنَا ابُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

ابن عمیر سے کہا تنکی ہمسے ابو سلمہ نے ابو ہریرہ سے اُس نے کہا

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بیشک

أَصْدَقُ كَلِمَةٍ قَالَهَا الشَّاعِرُ كَلِمَةٌ لَبِيدٍ

سچی زیادہ بات کہ کہا اُنکو شاعر نے بات لبید کی ہی

الْأَكْلُ شَيْءٌ وَمِثْلُ اللَّهِ بَاطِلٌ وَ

سن رکھو جو چیز ہی سوائے اللہ کے فنا ہونی والی ہی اور

كَأَدَامِيَّةِ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ أَنَّ يَسْلَمَ حَدَّثَنَا

قریب تھا کہ امیر ابن ابی صلت کا مسلمان ہوتا * حد تنکی ہمسے

جِدِّ بْنِ الْأَمْثَنِ قَالَ ابْنَانَا جِدِّ بْنِ جَعْفَرِ

محمد ابن امثنی نے کہا خبر دی ہو کہ محمد ابن جعفر نے

(ف ۳۰۰ ابن رواحہ
نے انجمل توریت
میں جو خاتم النبی
صلی اللہ علیہ وسلم
کے آنے کی بشارت
دیکھا تھا اُس کا
بیان کیا کہ اب
خاتم النبی پیدا
ہو گئے بے مزدوری
میں خبر میں
سناؤ گئے

انبا شعبۂ عن الاسود بن قیس عن جندب
 کہا خبر دی کہ کو شعبہ نے اسود ابن قیس سے اُس نے جندب
 بن سفین البجلی قال اصاب حجر اصبع
 ابن سفیان بجای سے اُس نے کہا کہ پہونچا ایک پتھر اُٹھلی
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فد میت
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پھر لہو لوان ہو گئی
 فقَالَ هل انت الا اصبع دمیت و
 تب فرمایا نہیں ہی تو مگر اُنکے کہ خون میں بھر گئی ہی
 فی مَبیل اللہ مالِ قیت * حد ثننا ابن
 ابی عمر ثنا سفین بن عیینۃ عن الاسود
 ابن عمر نے کہا عذر کی ہم سے سفیان ابن عیینہ نے اسود
 بن قیس عن جندب بن عبید اللہ البجلی
 ابن قیس سے اُس نے جندب ابن عبید اللہ بجلی سے
 فحوة * حد ثننا محل بن بشار
 مہاں اور ہر کی حد ثنکے * حدیث کی ہم سے محمد ابن بشار نے

(ن) (۱) یعنی جو
 رنج تھکو ہوونچا
 مر اسہ کی راہ میں
 اُس میں کچھ ضرر
 نہیں اس مقام
 میں ایک سوال
 ہی کہ اس حدیث
 سے معلوم ہوتا
 ہی کہ حضرت
 نے شعر کہا اور
 حالیکہ قرآن مجید
 میں فرمایا ہی کہ
 پیغمبر صلی اللہ
 علیہ وسلم شاعر
 نہیں ہیں تو
 اُس کا کئی جواب
 ہی ایک یہ کہ
 جو بہر کلام حضرت
 کے منہ سے نکلا
 وہ بہر کلام رنگین
 ہی اس میں وزن
 اور قافیہ شعر کا سا

انبا یحییٰ بن سعید انبساطین

کہا خردی ہم کو یحییٰ ابن سعید نے کہا خردی ہم کو سفیان

الثوری ثناء ابواسحاق عن البراء بن

ثوری نے کہا حدیث کی اس سے ابو اسحاق نے براء ابن

حازب قال قال لہ رجل افورقم عن

حازب سے اُس نے کہا کہ کہا اُس کو ایک مرد نے بھابھا گئے تم رنگ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا با عمارۃ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے لے ابو عمارہ

فقال لا والله مینا ولی

(۲) اب کہا نہیں (۳) قسم ہی اللہ کی نہ پتھر دی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ولكن ولي

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ولیکن پتھر دی

سرعان الناس تلقتهم هو ازن

جلد باز لوگوں نے سامنے ہوئے اُن کے کافرین ہو ازن

بالنبیل و رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

قوم کے تیرو نکے ساتھ ۴ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نہیں ہی اور

اگر کیسی سب سے

میں وزن شعر

کی آدے تو دوسرا

جواب یہ میں کہ

اگر کوئی شخص

انصافا کبھی ایک

دو شعر کہے تو

اُس کو کوئی خلق میں

شاعرین میں

نہیں گتای اور

تیرے یہ کہ

بغیر قصہ کے

حضرت کے یہ

کلام رنگین نکلا

اور جس شخص

سے بغیر قصہ کے

کوئی کلام رنگین

نکل آدے تو

اُس کو شاعر نہیں

کہتے کہ کون کے

سند سے کہہ گا کہ

برنگین اور مقفا
نکل جانا ہی اُنکو
کوئی شاعر نہیں
کہتا تو کا فردن کو
جو حضرت پر شاعر
ہو نیک کا سبدم تما
اللہ تعالیٰ نے اُسکو
دفع کیا اور فرمایا
کہ یہ ہمہ سخنبر شاعر
نہیں ہی تو اب
اس قدر کلام رنگین
منہ سے نکل جانے
میں شبہ بھی
شد عن ہونیکا نہین
آتا سوال کہان
سے درست ہوا
(اب یہ ہوا ابن
عازب کی کینیت
تھی۔

(۲- سب

مکانہ نہیں بھاگے
اور کیسے بھاگتے

عَلَى بَعْلَتِهِ وَأَبُوسَفْيَانَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ
ابْنِ خَجْرٍ سَوَارِ تَحْتَهُ وَأَبُوسَفْيَانَ بْنِ حَارِثِ بْنِ
عَبْدِ الْمُطَلِّبِ أَخَذَ بِلِجَامِهِمَا أَوْ رَسُولَ اللَّهِ
عَبْدَ الْمُطَلِّبِ كَرَّهَ هُوَ تَحْتَهُ لَكُمْ أَسْكِي أَوْ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّا النَّبِيُّ لَا
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَمَاتِي تَحْتَهُ كَمْ مِثْلُ هُوَ نَبِيٌّ إِحْمِينَ
كَذَبَ أَنَسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَلِّبِ
بُحْثُ جَعْفَرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْمُطَلِّبِ (ف) ٦
* حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنَبَا
* حَدَّثَنَا كَيْسُ بْنُ مَسْعُودٍ أَنَبَا
عَبْدَ الرِّزَاقِ أَنَبَا جَعْفَرَ بْنَ سَلِيمَانَ
عَبْدَ الرِّزَاقِ أَنَبَا جَعْفَرَ بْنَ سَلِيمَانَ
أَنَبَا أَنَابَتِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ فِي عَمْرَةٍ الْقَضَاءِ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرِي لِيْلَةَ مَكَّةَ فِي عَمْرَةٍ الْقَضَاءِ (ف) ٧

وَابْنِ رَوَاحَةَ يَمْشِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُوَ
 اور ابن رواحہ جلتے تھے آگے آگے حضرت نے اور ابن رواحہ
 يَقُولُ خَلُوْا بَنِي الْكَفَّارِ عَنْ سَبِيلِهِ طَالِیْوْمَ
 کہتے تھے جھوٹے لوگو! فرج ہو نہ گی راہ آج کے دن
 نَصْرٌ بِكُمْ عَلٰی تَنْزِيلِهِ طَٰمِرٌ بِسَا
 ہم مارے نگو حضرت نے اُترنے کے بعد (ف ۸) ایسا مارنا
 یَسْزِيلُ اِلَیْهِمْ عَنْ مَّقْبِلِهِ طَوْرٌ
 مارے گی کہ در کرے گا کہو برتی کو اُس کے سونے کی جگہ سے اور
 یَذْهَبُ اِلِیْهِمَّ اِلِیْهِ طَٰمِرٌ بِسَا
 غافل کرے گا دوست کو اُس کے دوست سے تب کہا اُس کو
 هُمْ یَسَا اِبْنِ رَوَاحَةَ بَيْنَ يَدَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ
 عمر نے اسی بیٹے رواحہ کے رو پر در رسول اللہ
 صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَفِي حَرَمِ اللّٰهِ تَعَالٰی يَقُوْلُ
 صلی اللہ علیہ وسلم کے اوز حرم میں اللہ تعالیٰ کے پر تھنای
 شَعْرُ اَفْقَالِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَلَّ صَنْه
 نو شعر تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جھوڑے

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی
 اللہ علیہ وسلم
 تو موجود تھے
 (ف ۲) نے تیر
 مانے کے اور ہوا زن
 کے قوم تیر اندازی
 خوب جانتے تھے
 اُنکا تیر خطا کہہ
 کر تھا
 (ف ۵) یعنی
 بیشک میں نبی
 ہوں میں کافروں
 سے کب بھگتے
 والا ہوں
 (ف ۶) عبد
 المطالب نے
 خواب میں دیکھا
 تھا کہ خاتم النبیین
 صلی اللہ علیہ وسلم
 سب پر غالب
 ہونگے اور
 خا

کے قوم میں
بھی مشہور تھا

اسی واسطے حضرت
نے فرمایا کہ عند
المطالب نے جس کی
تجوید کیا تھا سو وہ
صحیح میں ہوں
تاکہ وہ سب

دب جاویں
(ن ۷) عمرہ جو قضا

ہوا تھا اُسکے ادا
کرنے کو حرمیت
کی صلح کے بعد
مکہ میں تشریف
فرما رہے تھے اُسکا
یہم ذکر ہی

(ف ۸) یعنی

حضرت اتر لیں
مب تکو تھیک

کرمیں

(ن ۹) یعنی کافر
تیر کے زخم سے

يَا عَمْرُؤُا فُلَيْهِ اسْرِعْ فِيهِمْ

اُسکو ای عمر بھر بیشک شعر کہنا زیادہ تاثیر کرتا ہی کافرو نہیں
مَنْ نَضَحَ النَّبْلُ * حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ

یہ سانے تیر سے * ن ۹ * ۵ یث کی ہم سے علی ابن

حجر انبانا شريك عن سماك بن حرب عن
مجرى کہا خردی ہم کو شریک نے سماک ابن حرب سے اُسنے
جابر بن سمرۃ قال جالست رسول الله

جابر ابن سمرہ سے اُسنے کہا پاس بیٹھا میں رسول اللہ
صلى الله عليه وسلم اكثر من مائة

صلى الله عليه وسلم کے زیادہ سو بار سے
مرة وكان اصحابه يتناشدون الشعر

اور تھے اصحاب اُنکے آپس میں پڑھتے شعر
ويتذاكرون اشياء من امر الجاهلية

اور مذکور کرتے تھے بہت چیزوں کا جاہلیت کے کام میں سے

وهو ساكث و ربما تبسم معهم

اور حضرت چپ رہتے اور کبھی مسکراتے اُنکے ساتھ * ف ۳

مذرا کے شر یہ کہ
خدا - شرع نہیں
نہ اسکا بزرگ
لوگوں میں اپنے محفل
سے گھر پر بند ہو میں
بزرگ اخلاق مجرمی
میں ہیں اپنے بنائے
سے کوئی بزرگ
نہیں ہوتا جہ ہوتا
ہی سو حضرت
کی شادی سے

اَيْسَهُ قَالَا اَلْكَتُ رَدَفَ
 اپنے باپ سے اُس نے کہا تھا میں سواری پر پہنچے ہوں ہمارا
 رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْشَدَتْهُ
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بھرتے ہا میں نے اُن کے
 مائۃ قافیۃ من قول امیۃ بن ابی الصلت کلمۃ
 سنانی سو پیتیں کہیں ہوئی امیر ابن ابی لہب کے جب
 انشدتہ بیتا قال لی النبی صلی اللہ
 رہتا میں اُن کے سنا یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو نبی صلی اللہ
 علیہ وسلم نے رسلہ وسلم ہیہ حتی انشدتہ
 علیہ وسلم ان اور بھی پڑھ رہا تھا کہ ہر تھی میں نے سو
 مائۃ یعنی بیتا فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم
 یعنی پیتیں تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
 ان کے سنا دے یہاں سے
 شک حال یہ بھی کہ قریب تھا امیر کہ مسلمان ہو
 * حدثننا اسمعیل بن موسیٰ الفزاری وعلی
 * حدیث کی اسے اسمعیل ابن موسیٰ فزاری اور علی

بِنِ حُجْبٍ وَالْمَعْنَى وَاحِدٌ قُلُوبًا
 ابن حجر نے دو نوں کے معنی ایک میں دو نوں کو لے
 اَنبَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ
 بنِ رُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ
 بنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ
 عَنْهَا عُرْوَةُ سَمِعَتْ اَبِيَّ بَابِ مَعْنَى اَيْتِمْ رَضِيَ اللَّهُ
 عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ لِحَسَانِ بْنِ ثَابِتٍ مَنِيرًا فِي الْمَسْجِدِ
 وَاسْمُهُ رَكْبَةُ وَاسْمُ طَلْحَةَ حَسَانِ بْنِ ثَابِتٍ كَيْفَ مَنِيرٌ مَسْجِدٍ
 يَقُومُ عَلَيْهِ قَائِمًا يَفَاخِرُ
 كَلَامُ تَائِسَانَ اُسَيْرِ اَجْهَا كَمَرِ اَهْوَا فَنَحْرُ كَرْتَا تَهَا كَا فَرْدِ كَيْ
 عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ قَالَ
 مُتَقَابِلَةً مِّنْ رَسُولِ اَبِيهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ * فَا * يَا كَمَا
 يَنْسَافُجُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
 بَدَا يَدُهُ كَدُورٌ كَرْتَا تَهَا رَسُولِ اَبِيهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ

* فَا يَدُهُ الْحَمْدُ

سے کہ ہم لوگ

رسول مقبول

کی پیروی کرتے

ہیں اور تم سب

شیطان مرود

کی پیروی کرتے ہو

* ف ۲ یعنی جو
محرور حضرت کی کن مار
کرتے اُسکو سان
دور کہ آیت
یعنی اُسکی جواب
میں ایسی شعر
کہتے کہ وہ بات
کا قرون ہر جا کے
ہر تہی تھی
* ف ۳ یعنی
جریل اُسکی مدد کو
آئے ۶ سن اور
مضمون اچھے
اچھے سوجھانے
ہیں

سَلَامٌ وَيَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
سَلَامٌ (ف ۲) اور فرماتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَرْعَىٰ حَسَنًا بَرُّوحِ
وَسَلَامٌ بِشَكِّ اللَّهِ مَدَّ كَرَاهِي حَسَنًا كِي جَرِيل كے سبب
الْقُدْسِ مَا يَنْفَعُ أَوْ يَفْضَحُ عَنْ
(ف ۳) جب کہ دور کرتا ہی یا فخر کرتا ہی کافر کے مقابلہ میں
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ
بْنِ مُوسَىٰ وَعَلِيٌّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا إِنَّا
ابْنِ مُوسَىٰ وَأَبْنِ عَلِيٍّ ابْنِ حُجْرٍ دُونِ لَوْلَا كَرَّ دِي هَمُّو
ابْنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ
ابْنِ أَبِي زِنَادٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ
عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَثَلَهُ * بَابُ مَبْنِي
وَسَلَامٌ مَثَلَهُ * بَابُ مَبْنِي * يَهْمُ بَابُ هِي أَنْ يَهْمُ نَوَافَا

جَاءَ فِي كَلَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فِي السَّهْرِ * حَدَّثَنَا

وسلم کے رات کیہ وقت بات کرنے میں * عہد نبوی میں سے

الْحَسَنُ بْنُ صَبَّاحٍ الْبَزَّازُ رَأً ابْنُ أَبِي النَّضْرِ

حسن ابن صباح بزار نے کہا بخرو دی ہمارے ابو نصر نے

أَبُو عَقِيلٍ الثَّقَفِيُّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَقِيلٍ

ابو عقیل ثقفی عبد اللہ ابن عقیل نے

عَنْ مَجَالِدٍ الدَّعْنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ

مجالد سے اُس نے شعبی سے اُس نے مسروق سے

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ حَدَّثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

اُس نے عائشہ سے اُس نے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ نَسَاءً حَدِيثًا

علیہ وسلم نے ایک رات کو اپنی عورتوں سے ایک بات

فَقَالَتِ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ كَانَ الْحَدِيثُ حَدِيثًا

تب کہا ایک عورت نے اُن میں سے گویا کہ یہ بات بات

(ن) تنجیب کی

بات کو لوگ

بات خرافہ کی
کہتے تھے

(ن) اندرون

صیغہ مذکر تا ضم کا ہی

اُن سورتوں کی

عقل مثل مردانگی

تھی! سو اسطے

فرمایا عرب کے

معاورہ میں ایسا

بہت آتا ہی

حضرت نے کہا کہ

نیکو معلوم ہی کہ

خرافہ کون تھا

(ن) حضرت

کے قبل کے زمانہ کو

ایام جاہلیت

کہتے ہیں

(ن) * ۲ ام زرع کی

کہانی بھی بہت

عجیب تھی

خِرَافَهُ فَقَالَ اَتَدْرُونَ

خرافہ کی ہی (ن) اب فرمایا بھلا جانتی ہو تم لوگ

مَا خِرَافَةُ اَنْ خِرَافَةَ كَانَ رَجُلًا مِنْ

کر کیا ہی خرافہ (ن) بیشک خرافہ تھا ایک مرد قوم

عَذْرَةَ اسْرَنَهُ الْجِنُّ فِي الْجَاهِلِيَّةِ

عذرہ سر قید کر لے گئے تھے اُس کو جن ایام جاہلیت میں

فَمَكَثَ فِيهِمْ دَهْرًا ثَنِيًّا

(ن) پھر رماوہ شخص جنوں میں بہت دن بعد اُس کے

رَدُوهُ اِلَى الْاَنْسِ فَكَانَ

پھر پہنچا گئے اُس کو آدمیوں کے پاس اور تھا وہ

يَحْدِثُ النَّاسَ بِمَا رَأَى

شخص بات کرنا رو رہا آدمیوں کے جو کچھ دیکھا تھا

فِيهِمْ مِنَ الْاَعَاجِيبِ فَقَالَ النَّاسُ

جنوں میں عجایب سے پھر کہتے تھے لوگ

حَدِيثَ خِرَافَةٍ حَبَدِيثِ ام زَرْعٍ

کہا بات خرافہ کی یعنی بات تنجیب کی ماہ ام زرع کی ہی

کہا

اس واسطے لوگت
اُسکو بھی بات
خراہ کی کہتے تھے

* حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَجْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنبَا عِيسَى بْنِ
مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ قَالَ ابْنُ حَجْرٍ لَمَّا جَاءَهُ يَهُسُّوهُ عِيسَى بْنُ
يُونُسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَخِيهِ
يُونُسَ فِي مِثْلِ الْمِثْلِ مِنْ عُرْوَةَ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ ابْنَ بَهَّالٍ
عَبْدَ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ
عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ
قَالَتْ جَلَسَ أَحَدُ عَشْرَةِ امْرَأَةٍ فَتَعَاهَدْنَ
أَنْ يَنْتَظِرْنَ كَمَا كُنَّ يَنْتَظِرْنَ (ن ۳) پھر آپس میں
وَتَعَاهَدْنَ الْأَيْكُتْمَنَ مِنْ أَخْبَارِ
سَبَّحُونَ فِي عَهْدِ دِهْمَانَ مَفْهُوطَ كَيْفَا كُنَّ جَمْعُ بَنِي إِسْرَافِيلَ
أَزْوَاجَهُنَّ شَيْئًا فَقَالَتْ قَالَتْ الْأُولَى زَوْجِي
أَمَّا خَاوَنَةُ وَنَ كَأَنَّهَا بَعْدَ كَمَا عَائِشَةَ فِي بُولِي پھلی عورت
لَحْمٌ جَمَلٌ غَشَّ عَلَى رَأْسِ جَبَلٍ
کہ خاوند میرے گوشت ہی دیا اُونٹ کا جوتی پر سخت
وَعَرَّ لَا سَهْلَ فَيَرْتَقِي وَلَا سَمِيمٍ
ہمارے آگے نہ ہر ابرہی کہ تر تھا یاد دہانہ گوشت سوت ہی

(ن ۳) وہ سب
یہاں کے ملک کی
گوٹھن کی تھیں

فَیَنْتَقَىٰ قَالَتِ الثَّانِیَةُ زَوْجِی لَا

کہ اٹھایا جاوے (ف ۴) بولی دوسری خاوند میرا نہیں

ابش خبرہ انی اخلاف ان لا اذرہ

ظاہر کر سکتی ہیں خبر اُسکی میں رہا ہوں کہ کہیں چھوڑ نہ دوں

ان اذکرہ اذکر عجزہ

اُسکو اگر بیان کر دیتی اُسکا تو بیان کر دیتی عیب ظاہری اُسکا

وبجرہ قَالَتِ الثَّالِثَةُ زَوْجِی

اور عیب باطنی اُسکا (ف ۵) بولی تیسری کہ خاوند میرا

العشنتی ان انطق اطلق وان

انباتہ ہی اگر بولوں میں کچھ تو طلاق دیتی جاتی ہوں اور اگر

اسکتا اعلق قَالَتِ الرَّابِعَةُ

چپ رہوں تو ادھر میں چھوڑتی جاتی ہوں (ف ۶) بولی چھٹی

زَوْجِی مَکِیْلٌ تَهَامُ نَسَ لَاحِرٌ وَلَا قَر

کہ خاوند میرا مانند رات مکہ کے ہی نہ گرمی اور نہ جارا معتدل

وَلَا مَخَافَةٌ وَلَا سَامَةٌ قَالَتِ الْخَامِسَةُ

اور نہ خوف کیسا اور نہ رنج * ف ۷ بولی پانچویں

نست سب

گو سون سے

ناگرا ہی بازو د

اس کے دبا کہ کہیں

کا دل اُسکو نہیں

چاہتا کہ اپنے گھر

لیجاوے اور شو بھی

ایسے سخت

مکان میں دھرا ہوا

ہی کہ اُسکا مانا

مشکل ہی اس

تشیہ میں یہ اشارہ

ہی کہ اُسے کیسا

فائدہ نہیں پہنچتا

بخیار ہی اربا وجود

بخل کے بد خاق بھی

ہی

(ف ۸) سمین در

ہی کہ سننے تو کہیں

طلاق نہ دے مھکو

* ف ۹ یعنی احق ہی

نی گھر اُسکیاں

بیان کر دین تو

طلاق دے اور گھر

چپ رہوں تو

یہ حال ہی کہ نہ

طلاق دیتا ہی نہ خبر

لیتا ہی نہ دینی

کپڑے کی

* ف ۷ یعنی

بہت اچھا ہی

اکے کی رات کی

طرح انداز کی

ساتھ نہ اُس میں

کوئی برائی ہی نہ

اُسکی صحبت

تو میں کوئی رنج ہی

(ف ۸ یعنی گھر

آما ہی نہ سوراہتا

ہی کچھ رنج نہیں

دیتا اور باہر نکالتا

ہی تو شیر کی طرح

لڑنے میں میلا

زوجی ان دُخِیل فهد وان خرج

کہ خانہ میرا اگر گھر میں آئے تو جیتا ہوتا ہی اور اگر باہر نکلتے تو

اسد ولا یسب ال عمامہ

شیر ہوتا ہی اور نہیں ہونچھتا اُس پر جس سے کہ دیا ہی (ف ۸)

قالت السادسة زوجی ان اکل لف

بولی چھتھیں خانہ میرا اگر کھاتا ہی تو کھاتا ہی بہت

وان شرب اشتف وان اضطجع

اور اگر پیتا ہی تو پیتا ہی سب اور اگر لیتا ہی تو اپنی ٹہنی

التف ولا یولج الکف لیعلبم

لپٹتا ہی اور نہیں داخل کرتا میرے کپڑے میں ہاتھ تاکہ جانے

البث قالت السابعة زوجی عیایا

دکھیرج کہ (ف ۹ بولم) ساتویں کہ خانہ میرا باہر نہیں جابج کرنے سے

او غیایا طباقا کل

یا کہا کہ گراہی کے اندھیرے میں ہی اچھٹی (ف ۱۰) جتنی

داع لکھ داء شجک او

بھلائی میں سنست اُسکی بیماری میں نہ تو تیرے نہ میرے

ہی اور جو کچھ دیتا
 ہی اُس کا حساب
 نہ نہ مانگتا
 (ن ۹ اور تھہ
 بیت کے سورہتا
 ہی نہ احوال گھر
 مار کر کے بالے کا
 پونچھتا ہی اور
 نہ احوال سیرے
 بدن کا دریا فٹ
 کرتا
 (ف ۱۰ طباقا
 احمق کو بھی بولتے
 ہیں اور جو شخص
 کہ جماع سے عاجز
 ہو اور عورت پر
 پر جادے ہوا
 مانہ اور تکلیف
 اور عورت کو اُسے
 پوچھ فائدہ نہوے
 (۱۰۲ یعنی دنیا
 بھر کی بیماری سب

فَلَكَ اَوْجَمَ كَلَّا لَكَ قَالَتْ الثَّامِنَةُ
 غَضُو تَوَاتِي سِرَ اِيَادَنُو كَامَ كَيْ تَبِرَ سَا تَهِي (ف ۱۰ بولی آتھو میں
 زَوْجِي الْمَسْ مَسْ اِرْنَبْ وَالرَّيْحِ
 کہ خاوند میرا چھوٹا اُسکا مثل چھوٹے خرگوش کے اور بول اُسکی
 رِيحِ زَرْبِ قَالَتْ التَّاسِعَةُ زَوْجِي
 مثل بولی زَرْبِ کے (ف ۱۰ بولی نو میں کہ خاوند میرا
 رَفِيعَ الْعِمَادِ عَظِيمَ الرَّمَادِ طَوِيلَ
 برے برے ستون والا ہی بری را کھر رکھنے والا دراز ہی
 النَّجَادِ قَرِيبَ الْبَيْتِ مِنَ النَّادِ
 پرتا تلوام کا نزدیکی ہی گھر اُسکا معاجون سے (ف ۱۰)
 قَالَتْ الْعَاشِرَةُ زَوْجِي مَالِكٌ وَمَا مَالُكَ
 بولی دسویں خاوند میرا نام اُسکا مالک ہی اور کیسا ہی مالک
 مَالِكٌ خَيْرٌ مِنْ ذَلِكَ لَهْ اِذِلْ
 مالک بہتر ہی اُسے جو نو میں نے بیان کیا اُسکے آدیت ہیں
 كَثِيرَاتِ الْمُبَارَكِ قَلِيلَاتِ
 اتنے کہ بہت ہی اونٹوں کے یا بھینے کی جگہ تھوری ہی

الْمَسَارِحِ إِذَا سَمِعَ صَوْتَ الْمَرْهَمِ
 جرنے کی جگہ جب سنتے ہیں اونٹ آواز لگتی گاتے وقت
 اَيَقْنِ اَنْهٖ هُوَ الْكَفَّالُ
 یقین کرتے ہیں کہ یہ کاف (ف) ہوا
 الْكَلْبُ عَشْرَةَ زَوْجِي ابُو زَرْعٍ
 گیارہ سو ہیں کہ خاندان میرا ابوزرع ہی اور
 مَا ابُو زَرْعٍ اَنَاسٍ مِّنْ حَلِيٍّ اِذْ نِي
 کیسا ہی ابوزرع کہ بھر دیا زور دن سے میرے کانیں
 وَمَلَأَ مِنْ شَحْمٍ عَضْدِي
 اور بھر دیا جڑی سے میرے بازو میں (ن) *
 وَتَجَنَّبَنِي فَبَجَّحْتُ اِلَى نَفْسِي وَجَدَنِي
 اور خوش کیا مجھ کو پھر خوش ہوئی مجھے میری جان اور پایا مجھ کو
 فِي اَهْلٍ غَنِيْمَةٍ
 تھوڑی سی بکری والوں میں ایک گویں میں جکانام
 بِشَقِّ فَجَعَلَنِي فِي اَهْلِ صَهِيلٍ
 شق ہی بھر مجھ کو لایا اُن لوگوں میں جہاں گھوڑکی آواز ہی

اُس کی واسطے ہوا۔
 اور باجوہ اس قدر
 عجب کہ غدا آنا
 ہی نہ ہو۔
 یا ناقہ ہوا۔
 یا سر بھی تو ہے
 ہاتھ پاؤ بھی تو ہے
 (ن) آئینے اُسکا
 بدن چھوئے میں
 بہت نرم ہی
 مثل روئیں
 خرگوش کے اور اُس کے
 سینے میں خوشبو
 مثل زرب کے
 ہی زرب ایک
 قسم کی خوشبو
 مشہور ہی یا ایک
 گھاس خوشبودار
 ہی اور زرب کے
 منہ شرح شمال
 میں زعفران کے
 بھی کھا ہی

(ث) کہنے میں
اُس نے اونچائی
کہنا بہت پکڑا
ہیں رتہ توار کا
لہا رکھتا ہے
کیونکہ اُندر آور
ہی اُس کے گھر
مردمان بھرے ہوتے
ہیں۔ پتے سننے
ہیں کہ زکوٰۃ لوگ
جمع رہتے ہیں
مذبحے اونٹ
بہت ہیں کہ
اُن کے بدن
لوہری بکھ چاہتی
ہی اور اتنے ہیں
کہ حزن کی جگہ
نہیں ملتی اور
جب مجلس جمع
ہوئی اور کچھ بابا
بجائے جان لیتے

واطیط و دائیہ
اور اونٹ کی آواز ہی اور دینوری پلٹتی ہی
مذبحے فعدہ اقول فلا
اور غلہ اُسیا جاتا ہے پھر باس اُس کے بان کتی ہوں اور نہیں
اقبہ سچ وار قد فاق تصبیح
بر اکھ جاتی اور سوتی ہوں سبکھ کی نیند پھر صبح کتی ہوں
واشرب فاق تصبیح ام ابی زرع
اور پیتی ہوں تو خوب آسودہ ہو کے ما ابو زرع کہ
فما ام ابی زرع عکو مہار داح
پھر کہتے ہی ما ابو زرع کی کوٹھی کوئے اُس کے بے برہم ہیں
و بیتھا فساح ابن ابی زرع فمنا ابن
اور گھر اُس کا کشادہ ہی بیتا ابو زرع کہا پھر کیسا ہی بیتا
ابی زرع مضجعہ کمسل شطبہ
ابو زرع کا سونے کی جگہ اُس کی مانند میان توار کے بنے
وقشبع ذراع
بدن نازک ہی اور آسودہ کر دیتا ہی اُس کو دوست

الْجَفْرَةُ بِنْتُ أَبِي زُرْعٍ فَمَنْ

پکری کے بچے کا بیٹی ابو زرع کی بھر کیسی ہی

بِنْتُ أَبِي زُرْعٍ طَوْعًا وَبِغْوَ

بیٹی ابو زرع کی طابع دار اپنے باپ کی اور طابع دار

أَمَّهَا وَمَلَاكَ سَمْعُهَا وَغَيْظُ

اپنی مائی اور بھر پور اپنے کبر میں (ف ۱) اور جی جانے والی

جَارِهَا جَارِيَةُ أَبِي زُرْعٍ فَمَنْ

اپنی سوت کی زب ۲ لونڈی ابو زرع کی بھر کیسی ہی

جَارِيَةُ أَبِي زُرْعٍ لَا تَبْثُ حَدِيثًا تَبْثِيهِ

لونڈی ابو زرع کی نہیں بھیا تالی بات ہماری مشہور کہ کہ

وَلَا تَنْقُثُ مِيرَتًا تَنْقِيهِ

اور نہیں لپیٹتی کہانا ہمارا اٹھا کے اور نہیں بھرتی

بَيْتَنَا تَغْشِي شَاةَ السَّالْتِ خَرَجَ أَبُو زُرْعٍ

ہمارے گھر کو کوڑے سے کہا ام زرع نے کہ نکال گھر سے ابو زرع

وَالْأَوَطَابُ تَمْخُضُ فَبَلَاقِي امْرَأَةً

اور دودھ کے تے سے جاتے تھے بھر ملاقات کیا ایک عورت سے

۲۔ سن اونٹن کر اب

ذبح کر لگا کر نکال

اُسکی عات تھی

کہ جب مہمان آتا

تو اونٹ ذبح کر تا

(ف ۱) یعنی میں

ایسی فریاد اور

یتار ہوئی کہ بازوؤں

پر، ترمی پڑھ کر گئی

(ف ۱) یعنی بدن

خوب تیار ہی

عرب میں عورت

کی تعریف ہی

بدن کا خوب تیار

ہونا

(ف ۲) یعنی

آئینہ کا حسن اور

جمال دیکھ کے

سوت حسد کرتی

ہی اور غصہ اُس کو

آتا ہی

مَعَهَا وَلَدَانِ لَهَا كَالْفَهْدَيْنِ

کہ اُس کے ساتھ دو بچے تھے اُس کے جیسے دو بچے

يَلْعَبَانِ مِنْ تَحْتِ خَصْرِهَا بِرَمَانَتَيْنِ

دونو کھیلاتے تھے اُس کے پہلو کے تے یعنی گود میں سے تھم دونو کے

فَطْلَقْنِي وَنَكَحْهُ

(ن ۳) پھر طلاق دیا مجھ کو اور نکاح کیا اُس عورت سے

فَنَكَحْتُ بَعْدَهُ رَجُلًا سَرِيًّا

پھر نکاح کیا میں نے اُس کے بعد ایک مرد سیر سے جو سوار ہوتا تھا

رَكِبَ شَرِيًّا وَآخَذَ خَطِيًّا وَ

کھوڑے پر اور لیٹا تھا نیزہ یعنی سپاہی تھا اور

أَرَا حَاحَ عَلِيٍّ نَعْمَ ثَائِرِيَا

لے آتا تھا ہمارے پاس چراگاہ سے چوہائے بہت * ن ۴

وَأَعْطَانِي مِنْ كُلِّ رَاثِيَةِ زَوْجًا

اور دیا مجھ کو ہر قسم کے جانور میں سے ایک ایک جوڑا

وَقَالَ كُلِّي أَمْ زَرْعٍ وَمِيرِي أَهْلِكَ

اور کہا کہ کھا تو ای ام زرع اور کھانا بھیج تو اپنے لوگوں پاس

(ف ۳) یعنی دو

لڑکے خوبصورت

تھے اُس کی گود میں

دونو کھیل رہے تھے

اپنی ماکی چھاتی

سے

(ن ۴) یعنی گلے بکری

ادب بہت تھے

شام کو ہر کے

کھرتے تھے

(نہ یعنی دوسرے)

خاندان نے بھی برآ

آرام دیا اور

بہت کچھ مال

اسباب دیا مگر

اُس کا دنیا واسط

مال ایک جگہ لڑا

تو ابو زرع کے

چھوٹے سے چھوٹے

برتن کے مال برابر

نہوگا

(نہ ۶ یعنی الف

اور محبت اور آرام

دینے میں مثل

ابو زرع کے ہون بہرے

حق میں بعض فرقوں

نے سمجھا ہی کہ

طلاق دینے میں

بھی مثل ابو زرع

کے ہون سو یہ

محض گمراہی ہی

اور رسوا

فلو جمععت کلشیء اعطانی

بھر گھر جمع کرتی میں سب چیز کو جو دیا مجھ کو دوسرے خاندان نے

ما بلغ اصغر انیۃ ابی ذرع

تو نہ میں سو بچتا ہوتا سے چھوٹے باسن ابو زرع کہ * ف ہکا

عائشۃ فقال ای رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

عائشہ نے کہ بھر فرمایا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

کنہ

ت لک کا ابی ذرع

ہوں میں بہرے واسطے الف محبت میں ابو زرع کی طرح

لام زرع * باب ماجاء فی صفۃ

واسطے ام زرع کے (نہ ۶ باب ہی اُخذ بنو لکوا اسی میں

نوم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حدثنا

بیان میں سونے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حدیث میں

محمد بن المثنیٰ انبا عبد الرحمن بن مہدی

محمد ابن مثنیٰ نے کہا خبر دی ام کو عبد الرحمن ابن مہدی نے

انبا اسر ائیل عن ابی اسحق عن عبد اللہ

کہا خبر دی ام کو اسرائیل نے ابی اسحاق سے اُس نے عبد اللہ

یعنی اللہ علیہ وسلم
 کے کلام سے محض
 نوا قضا اب اس
 شہرہ کا جواب اگرچہ
 بہت ہی مگر
 مختصر پر یہاں
 گہائیت کرتے ہیں
 ایک جواب یہ
 کہ دوسری روایت
 میں اسی حدیث
 میں یوں ہی کہ
 میں الفت محبت
 میں تیرے حق
 میں ابو زرع
 کی طرح ہوں سارے
 جو اسی کے
 دوسرا جواب
 یہ کہ اگر طلاق بھی
 دینے میں ابو زرع
 کی طرح سمجھیں
 تو تکذیب
 آن حضرت کی

بن یزید عن البراء بن عازب ان رسول الله
 ابن یزید سے اُس نے براہین عازب سے کہ بیشک رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا اخذ مضجعه
 صلی اللہ علیہ وسلم تھے جب لیتے اپنے سونے کے جگہ
 وضع کفہ الیہ منی تحت خده الایمن
 رکھتے داہنی ہاتھ اپنی تلے اپنے اونے رخسارے کے
 وقال رب قني عذابك يوم
 اور کہتے اے رب میرے بچ مجھ کو اپنے عذاب سے جس دن
 تبعث عبادک * حدثنا محمد بن المثنی
 اسدیگا تو اپنے بندوں کو * حدیثی محمد ابن مثنی نے
 انبا عبد الرحمن انبا اسرائیل
 کہا غزنی ہمارے عبد الرحمن نے کہا غزنی ہمارے اسرائیل نے
 عن ابی اسحاق عن ابی عبیدہ عن عبد الله
 ابی اسحاق سے اُس نے ابی عبیدہ سے اُس نے عبد اللہ سے
 مثله وقال یوم تجمع
 سال اور کہی حدیث اور کہا یہ لفظ جو سن ایک تھان کر لگا تو

عَبَادُكَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيلَانَ

أَبْنَيْهِ بِذَوْنِ كُوفَةٍ حَدَّثَنِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ غِيلَانَ

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَنَّ سَفِينَ

كَوْنِي حَدَّثَنِي عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَنَّ لَهَا خَدِيَّةَ ابْنَةَ

عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمِيرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ

عَبْدِ الْمَلِكِ ابْنِ عَمِيرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ

حِرَاشٍ عَنْ حَدِيقَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ قَالَ اللَّهُمَّ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ لِي فِي هَذِهِ نَفْسًا كَمَا تَحِبُّ

قَالَ اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَبِاسْمِكَ

أَحْيَا وَبِاسْمِكَ أَمُوتُ وَبِاسْمِكَ أَمُوتُ وَبِاسْمِكَ

أَحْيَا وَبِاسْمِكَ أَمُوتُ وَبِاسْمِكَ أَمُوتُ وَبِاسْمِكَ

أَحْيَا وَبِاسْمِكَ أَمُوتُ وَبِاسْمِكَ أَمُوتُ وَبِاسْمِكَ

أَحْيَا وَبِاسْمِكَ أَمُوتُ وَبِاسْمِكَ أَمُوتُ وَبِاسْمِكَ

لازم ہوتی ہی

کیونکہ حضرت کا

طلاق دینا کسی

مذہب میں ثابت

ہمیشہ نہیں

یہ کہ با لکھ

مشابہت ابو

زرع اور ام زرع

کی کہان ہو

سکتی ہی کیونکہ

ام زرع نے بعد

طلاق کے دوسرا

نکاح کیا اور نبی کی

بی بی نام اُست

کی ماہین اُنکا

نکاح کسی سے

درست نہیں

تو ضرور ہوا کہ

ام زرع اور ابو

زرع کے قصہ میں

سے حضرت عائشہ

کے قصہ میں

بات کے روادار

نہوں اور حقیقت

میں خوشی کی وقت

طلاق کے ذکر سے

کیا علاقہ اگر چہ

شبہ مختص بوج

ہی مکر اس قدر

جواب لکھنا

ضرور تھا

(نہ ایسے سونے

کے بعد عرب میں

نہیں کو موت سے

مشہور دینے میں

النشور * حدیثنا قتیبہ بن

دیف بھر جانا ہی جی اُتھ کے * حدیث کی جیسے قتیبہ ابن

سعید ثنا المفضل بن فضالة عن عقیل

سعید نے کہا حدیث سے مفضل ابن فضالہ نے عقیل سے

اراه عن الزهري عن عروة

خیال کرتا ہوں میں کہ اُس نے حدیث کی زہری سے اُس نے عروہ سے

عن عائشة قالت کان رسول الله صلى الله

اُس نے عائشہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم اذا اوى الى فراشه كل ليلة

علیہ وسلم جب جگہ لیتے اپنے بچھونے پر ہر رات کو

جمع کفیفہ فنفت فیہ

ایک تھان کرتے دونوں ہتھیلی اپنی بھر ہوتی تھیں دونوں

وقرانیہ مائل هو الله احد وقل اعوذ

اور پڑھتے دونوں میں قل هو الله احد اور قل اعوذ

برب الفلق وقل اعوذ ببرب الناس ثم مسح

برب الفلق اور قل اعوذ ببرب الناس پھر پھر کرتے

(ف ۲) بدن پہلے

ان سورتوں
کو پڑھ کے درون
ہاتھوں میں دم
کرتے تب ہاتھوں
کو تمام بدن پر
جہان تک ہاتھ
پھونچتا پھیرتے
اور ہاتھ پھیرنا
اور منہ اور سہاگنے
کے بدن سے شروع
کرتے

بِهَمَامًا اسْتَطَاعَ مِنْ جَسَدِهِ يَبْدُو
وَدُونَ هَاتِهِ كَجَهَانٍ تَكْ سَكَيْتَ اَيْنَ بَدَنِ سَمْعَ كَرْتِ
بِهَمَامًا رَاسَهُ وَوَجْهَهُ وَمَا اَقْبَلَ
هَاتِهِ بِصَيْرٍ نَا اَيْنَ سِرَادِ سِرِّهِ سَمْعَ كَرْتِ
مِنْ جَسَدِهِ يَصْنَعُ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ
اُنْكَ بَدَنِ مِّنْ سَمْعَ كَرْتِ اَسْطَرَحَ يَسْرَ بَارَ * ف ۲ *
* حَدَّثَنَا عَمِلُ بْنُ بَشَارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ
* حَدَّثَنَا كَيْ اُنْسِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَارٍ اُنْكَ بَدَنِ مِّنْ سَمْعَ كَرْتِ
يُنْ مَهْدِي ثَنَا سَفِينِ عَنْ سَلْمَةِ بْنِ كَهِيلِ
ابن مہدی نے کہا حدیث کی اسی سفیان نے سنا ابن کبیل سے
عَنْ كَرِيبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
اُنْسِي كَرِيبٌ سَمْعَ اُنْسِي ابْنِ عَبَّاسٍ سَمْعَ كَرِيبٌ سَمْعَ اُنْسِي
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ حَتَّى نَفَخَ وَكَانَ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمْعَ اُنْسِي ابْنِ عَبَّاسٍ سَمْعَ كَرِيبٌ سَمْعَ اُنْسِي
اِذَا نَامَ نَفَخَ فَاتَاهُ بِلَالُ
حضرت جب سوتے فرماتے لیتے پھر آیا اُنْكَ مَاسِ بِلَالِ

فَاذْنَهُ بِالصَّلَاةِ فَقَامَ وَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

اور خردیا انکو نماز کی تب کھڑے ہوئے اور نماز پڑھی اور وضو نہ کیا
وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ * حَدَّثَنَا اسْحَقُ

اور حدیث میں قصہ ہی * ف ۳ * عبد شریکی ہم سے اسحاق
بن منصور ثنائی عن ثنائی عن احمد

ابن منصور نے کہا عبد شریکی ہم سے عفان نے کہا حدیث کی ہم سے حماد
بن سلمة عن ثابت عن انس بن مالك

ابن سلمہ نے انس بن مالك سے اُسنے ثابت سے اُسنے انس ابن مالک سے
ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان اذا

کہ بیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے جب
اوى الى فراشه قال اللهم

جگہ لیتے اپنے بچھونے کی طرف کہتے تھے سب تعریف
الله الذي اطعمنا وسقانا نبأ

اللہ کیواسطے جس نے کھلایا ہم کو اور پلایا ہم کو اور ہمارے
كفانا واوانا فكم ممن

کا مونگو ہو رہا کہ اور ہم کو جگہ دی پھر بہت اپنے شخص سے

(ف ۳ حضرت
کا وضو نہ کرنے
میں جاتا تھا کیونکہ
حضرت کا دل
جاگتا تھا صبح کی
بھر رہتی تھی اور
ہر حکم فقط حضرت
ہی کیواسطے ہی
دوسرے کیواسطے
نہیں

لَا كَافِيَ لِيْهِ وَلَا مُؤَيِّ

کہ اُنکے کا مو تکوہ اور اگر نیو لائہ میں اور نہ جگہ دینے والا

* حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَرِيرِيُّ

(ف ۲) بدینے

شکر ہی کہ کھایا

ہلایا اور سب

کام کو ہو، آدھا اور

مکان میں اچھی

جگہ دیا بہت سے

لوگ اس وقت

بھوکھے پیاسے

ہونگے اُنکے کام اُنکے

ہونگے بہت سے

مساافت میں

ہونگے اُنکو سونے

کی جگہ نہ ملی ہوگی

(ف ۲) حدیث کی ہم سے حسن ابن محمد حریری نے

قَسَّاسُ لَيْمَنَ بْنِ حَرْبٍ نَبَا حِمَادِ بْنِ

کہا تھو کہی ہم سے سلیمان ابن حرب نے کہا تھو کہی ہم سے حماد ابن

سَلَمَةَ عَنْ حَمِيدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرْزَبِ

سلمہ نے اُس نے حمید سے اُس نے کہ ابن عبد اللہ مرزبی سے

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رِبَاحٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ

اُس نے عبد اللہ ابن رباح نے اُس نے ابی قتادہ سے کہ بیشک

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا عَرَسَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے جب سفر میں آخری رات کو

بَلِيلٍ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْاَيْمَنِ وَإِذَا عَرَسَ

اُترتے لیٹتے اپنی کمرت داہنی پر اور جب اُترتے آخری

قَبِيلٍ سَلَّ الصَّبْحَ نَصَبَ ذِرَاعِهِ

رات کو تھوڑا سا ہل صبر کے کھڑا کرتے اپنا داہنا بازو

وَوَضَعَ رَأْسَهُ عَلَى كَفِّهِ * بِسَابِ

(ن) اسواسطے کہ
فجر کو سو بجا دین

اور رکعتیں ایسا سر اپنیں ہاتھیلی پر (ب) ایسا بھیاں ہی
مَا جَاءَ فِي عِبَادَةِ رَسُولِ اللَّهِ

أَنَّ حُدُوثَ الْكَأْجِ آتَى مِّنْ بَيَانِ مِيقَاتِ عِبَادَةِ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ

صلی اللہ علیہ وسلم کے حدیث کی جیسے قتیبہ ابن سعید نے

وَبُشَيْرِ بْنِ مَعَاذٍ قَالَ أَنَا أَبُو عَوَانَةَ

اور بشر ابن معاذ نے، و نون نے کہا بخردی ہم کو ابو عوانہ نے

عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنِ الْمَغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ

زیاد بن علقہ سے اُس نے مغیرہ ابن شعبہ سے کہا کہ

صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى

نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہاں تک

أَن تَفْطَحَ قَدَمَاهُ فَقِيلَ لَهُ

کہ نہوج گئے قدم میں اُن کے تب لوگوں نے عرض کیا اُن سے

أَتَتَكَلَّفُ هَذَا وَقَدْ غَفَرَ

کہ یہاں تک کہ تم نے میں آپ استغفار اور بیشک بخشا ہی

(ن ۲ حضرت گئے)

گناہ کہاں تھی سگر

اللہ نے قرآن میں

فرمایا کہ تیری بھابی

بچھالی گناہ ہم نے

سب بخش دی تو

اس کے دو مغنہ ہیں

ایک تو یہ کہ تیری

شفاعت سے

تیری امت کی

گناہ بخش دیں گے اور

دوسرے یہ کہ

حضرت اللہ کی

یاد سے ذرا بھول

غفشات کو گناہ

سمجھتے تھے سنا

پایانہ میں جاتے تو

وہیں سے نکلیں گے

گناہ بخشوائے کہ اتنی

دیر جو میں نے تیری

یاد نہیں کی سو

اللہ لَكَ مَا تَقْدِمُ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاْخُزْ

س نے آپ کی واسطے جو پہلے ہوئی گناہ تمہاری اور جو بچھالی ہو گئی

قَالَ اَفَلَا اَكُوْنُ عَبْدًا شَكُوْرًا

فرمایا بھائی! ہوں میں بندہ شکر کر نیوالا کہ گناہ سے مجھ کو پاک کیا

* حَدَّثَنَا ابُو عَمَارٍ رَنِ الْحَسَنِ بْنِ حَرْيْثٍ اَنَا

حدیث کہ ہم سے ابو عمار احسن ابن حریث نے کہا خردی ہم کو

الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِي

فضل ابن موسیٰ نے محمد ابن عمرو سے اُس نے اہل

سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

سلم سے اُس نے ابو ہریرہ سے کہا کہ تمہارے رسول صلی اللہ

عَیْہِ وَسَلَّمَ یَصَلِّیْ حَتّٰی تَرْمِ قَدَمَاهُ قَالَ

عاید و سلام نماز پڑھتے یہاں تک کہ ورم کر جاتے قدم میں اُن کے کہا

فَقِيْلَ لَللّٰهِ تَفْعَلْ هَذَا

کہ پھر تو گون نے کہا اُن سے کہ کرتے ہیں آپ استغفار مشقت

وَقَدْ جَاءَكَ اَنْ تَعْلَمَ اَنْ اللّٰهُ قَدْ غَفَرَ لَكَ

اور آیا ہی آپ کی شان میں کہ اللہ نے تحقیق غفایت سے واسطے

اور آیا ہی آپ کی شان میں کہ اللہ نے تحقیق غفایت سے واسطے

مجھ سے اور بہتر
 کے بعد گناہ بخشوایا
 کرتے حقیقت میں
 نے گناہ تھے مگر اپنے
 مالک کے آگے اپنی
 تئیں بندہ سمجھتے
 اور خیال فرماتے کہ
 بندہ مالک کا ہمیشہ
 گناہگار ہی اور
 امت کی گناہ کو
 اپنی گناہ کہہ کر
 بخشواتے اس کو
 صحابہ نے عرض کیا
 (ت ۲ یعنی اللہ
 تعالیٰ نے مجھ کو جو
 بخشا، یا تو اب
 شکر کی واسطے میں
 عبادت کیوں
 نہ کروں کیا مغفرت
 پر بہرہ و سوا کر کے
 اس کی عبادت
 ترک کروں

ما تقدم من ذنبك وماتا خرقا لا اكون
 جو پہلے ہوئی گناہ تیری اور جو پیچھے ہو گئی فرمایا کہ بھلا نہ ہوں
 عبد اشکور احمد ثنا عیسیٰ بن عثمان بن
 بندہ شکر کر نیوالا (ت ۲) تکی ہم سے عیسیٰ ابن عثمان ابن
 عیسیٰ بن عبد الرحمن الرملی ثنا عمی
 عیسیٰ ابن عبد الرحمن الرملی نے کہا تکی مجھے میرے چنانچے
 یحییٰ بن عیسیٰ الرملی عن الاعمش عن
 یحییٰ ابن عیسیٰ الرملی سے اُس نے اعمش سے اُس نے
 ابی صالح عن ابی ہریرۃ قال کان
 ابی صالح سے اُس نے ابو ہریرہ سے کہا کہ تھے
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقوم
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو اُٹھتے
 یصلی حتی تفتغ قد ما فیقـال
 نماز پڑھتے یہاں تک کہ صبح جاتے قدمیں اُٹکے پھر لوگین عرض کرتے
 لے یا رسول اللہ اتغـمـل هذا
 اُنہی کہ یا رسول اللہ بھلا آپ کرتے ہیں استغفار عبادت

وَقَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقْدُمُ مِنْ ذَنْبِكَ

اور حال یہ بھی کہ بخشا اللہ نے آپ کو جو پہلے ہوئی آپ کی گناہ
وَمَا تَأْخِرُ قَالَ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا

اور جو، چھوٹے ہو گئے، فرمایا کہ بھلا انہوں نے میں بند شکر کر نیو والا

حدیث محمد بن بشار انامحمد بن جعفر

عائشہ کی ہم سے محمد ابن بشار نے کہا خبر دی ہم کو محمد ابن جعفر نے

ثُمَّ شَاعِبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ

کہا عائشہ کی ہم سے شعبہ نے ابی اسحاق سے اسود ابن

يَزِيدُ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَوةِ رَسُولِ اللَّهِ

یزید سے کہا کہ دو پنجھامین نے عائشہ سے نماز رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَتْ كَانَ

صلی اللہ علیہ وسلم کے احوال سے رات کو تب کہا کہ تھے

يَنْسَامُ أَوَّلَ اللَّيْلِ ثُمَّ يَقُومُ

سو نے شروع رات کو بعد اس کے اٹھتے تھے

فَإِذَا كَانَ مِنَ السَّحَرِ أَوْ تَرْتَمِ

بھڑ جب ہوتے قریب پچھلے بھڑ کے وتر پڑھتے بعد اس کے

اَتَىٰ فَرَّاشَهُ فَاَنَّ كَانَ لَهُ حَاجَةٌ اِلَىٰ

اَلْاَيْتِ يَمْشِي بِهَا اَوْ يَمْشِي بِهَا اَوْ يَمْشِي بِهَا

بِأَعْلَاهُ فَاِذَا سَمِعَ الْاِذَاانَ وَتَبَّ

اَيْتُهُ اِلَىٰ اَلْاَيْتِ * فَتَأْتِيهِ اِذَاانُ اَتَمَّ كَهْتِ هُوَ يَتَىٰ

فَاَنَّ كَانَ جَنَابًا فَاَضَّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَاءِ

(ب ۳) تو اگر ہوتے جنب تو جاری کرتے اپنے او پر پانی

وَالْاِتْوَضُّوا وَخَرَجَ اِلَى الْمَلَاوِ

اور اگر جنب نہ ہوتے تو وضو کرتے اور نکلتے نماز کو واسطے

* حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ بْنِ أَنَسٍ

* حدیثی ہے قتیبہ بن سعید نے مالک بن انس سے

ح وَثْنًا اسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ ثَنَا

اور حدیثی ہے اسحاق بن موسیٰ انصاری نے کہا حدیثی ہے

فَعَنْ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سَلِيمَانَ

مخیر نے مالک سے اس نے مخیر بن سلیمان سے

عَنْ كَرِيبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ

اس نے کریب سے ابن عباس سے کہ بیشک ابن عباس نے

(ب ۳) رطاحت

رفع کرتے

(ب ۳) اور نماز

کی لذت کے

آگے وہ لذت

چھوڑ دیتے اب

آئے ہمیشہ کی

عادت کا کرتی

ہیں کہ آپ

جب اذان سننے

اَخْبِرَهُ اَنَّهُ بَسَاتٌ عِنْدَ

خبر دیا اُسکو کہ ابن عباس رات کو نہ بیک ام المومنین
میمونہ وہی خالغہ قال فضا طجعت فی

میمونہ کے اور وہ خالغہ تھی اُسکی کہلا بھر لیتا میں چورانی
عَوْنِ اَلسَّادَةِ رَاضِطَجَعِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰہُ

میں مسیحہ کی اور لیتے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم فی طواہر اَنفام رسول اللہ

علیہ وسلم طواہر میں پھونکے کے پھر سوئے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم حتی انتصف اللیل

صباح اللہ علیہ وسلم یہاں تک کہ آدھی رات ہوئی
او قبلہ بغلیل او بعدہ بقلیل فاستیقظ رسول اللہ

یا کبھ پہلے آدھی کے یا کبھ بعد آدھی کے پھر جاگے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم فجعل یمسح النوم عن

صلی اللہ علیہ وسلم پھر مسترد کیا ملنا نیند کا اپنے
وجہہ ثم قرأ العشر الایات الخواتیم من

مشر سے (ف) بعد اُس کے پڑھی دس آیتیں تہی

(ف ۴) آکھ ملنے لگے کہ
نید جاتی رہے

سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ ثُمَّ قَامَ إِلَى شَنِ
 سورہ آل عمران کی تب کھڑے ہوئے طرف مشک کے
 معلق فتوضا منہ فلاح حسن الموضوع ثم
 چولگی تھی اور وضو کیا اُسے اور بخوبی کیا وضو بعد اسکے
 قام يصلي قال عبد الله بن عباس
 کھڑے ہوئے نماز پڑھنے لگے کہا عبد اللہ ابن عباس نے
 فقامت الي جنبه فوضع رسول الله
 پھر کھڑا ہوا میں برابر پہلو حضرت کے تب رکھا رسول اللہ
 صلى الله عليه وسلم يده اليمنى على راسي
 صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دایا ہاتھ میرے سر پر
 ثم اخذ بذنبي اليمنى فقتلها
 بعد اُس کے پکڑا امیر ادا ہنا کان پھر مردار اُسکو * ف ۲
 فصلی رکعتین ثم رکعتین ثم
 تب نماز پڑھی دو رکعت پھر پڑھی دو رکعت پھر پڑھی
 رکعتین ثم رکعتین ثم رکعتین
 دو رکعت پھر پڑھی دو رکعت پھر پڑھی دو رکعت

(ف ۲ یعنی ابن
 عباس بائیں طرف
 تھے جب سنا کہ بخاری
 کی روایت میں
 بائیں طرف کا عادت
 ذکر کیا ہی تب
 حضرت نے کان و کمر
 کے اُنکو اپنے
 دایہی طرف کیا
 کان جو مردار تو
 پیار سے اُس
 حدیث سے معلوم
 ہوا کہ مقتدی جو کیا
 ہوئے تو امام کے
 دایہی کھڑا ہوئے
 اور اگر سجدہ کی
 نماز میں کوئی بغیر
 بلائے شامل ہو
 جائے تو درست
 ہی

ثم رکعتین قبل سال معن سنت مزات ثم

(ن ۳ یعنی بارہ)

رکعت ہر دم

چہرہ سلام کے

ساتھ

پھر برتہ رکعت کہا میں نے چہرہ بار * ف ۳ بعد اُسکی

اوترا ثم اضطجع ثم جاءه المؤمن

وتر رہی پھر لیٹ رہا پھر آیا اُس کے پاس مومن

فقام فصلى رکعتین خفیفین ثم خرج

تک کھڑے ہوئے اور نماز پڑھی دو رکعت ہلکی پھر باہر نکلے

فصلی الصبح * حدثنا ابو کریب

(ن ۴ یعنی دو)

رکعت سنت

فجر کی چھوٹی

سورتوں کے ساتھ

گھر میں برتہ کے

مسجد میں تشریف

لیجا کے فجر کی

جماعت پڑھوائی

اور نماز پڑھی صبح کی * ف ۴ * حدیثی ہم سے ابو کریب

محمد بن العلاء و لنا و کیع عن شعبۃ عن ابی

محمد ابن عمار نے کہا میں نے ہم سے کیع نے شعبہ سے اُس نے ابی

حمزہ عن ابن عباس قال کان النبی صلی اللہ

خبرہ سے اُس نے ابن عباس سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ

علیہ وسلم یصا من اللیل ثلث عشرة

علیہ وسلم نماز پڑھتے رات کو تیرہ

رکعة * حدثنا قتیبہ بن سعید ثنا ابو

رکعت * حدیثی ہم سے قتیبہ ابن سعید نے کہا میں نے ہم سے ابو

عوانة عن قتادة عن زرارة بن اوفى

عوانة بن قباد سے اُس نے زرارة بن اوفى سے

عن سعد بن هشام عن عائشة ان النبي

اُس نے سعد بن هشام سے عائشہ سے کہ بیشک نبی

صلى الله عليه وسلم كان اذا لم يصل بالليل

صلی اللہ علیہ وسلم تھے جب نماز پڑھتے تھے بعد کی رات کو

منعه من ذلك النوم او

اِس سبب سے کہ منع کرتی ان کو اُسے نیند

غلبته عينا صلي من النهار

غلبہ کرتی اُن پر آٹا، لکھ (ن) نماز پڑھتے دن کو

فتمت عشرة ركعة * حدثنا محمد بن

بارہ رکعت * در یمنی سے محمد بن

العلاء ابنا ابواسامة عن هشام يعني ابن

علاء نے کہا بخیر ذی ہمام ابو اسامہ نے ہشام یعنی ابن

حسان عن محمد بن سيرين عن ابي هريرة

حسان سے محمد بن سیرین سے ابی ہریرہ

عن ابن سب سے ابن سیرین سے اُس نے ابو ہریرہ سے

* ن ۴ یعنی نیند

حضرت پر غالب

ہوتی اور سوتا تو

عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَامَ
أُسْنَى نَبِيٍّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَمَا يَكُ جَبَّ أُطْعِمَ
أَحَدَكُمْ مِنْ اللَّيْلِ فَلْيَفْتَحْ صَلَاتَهُ

کوئی تم میں سے رات کو بھر جائے کہ شروع کرے نماز اپنے

بزرگ عتبہ بن خفیفین * حد ثنا قتیبہ بن

ساکھ ہلکی دو رکعت کے * حدیث کی سند قتیبہ ابن

شعیب عن مالک بن انس ح وثنا اسحق بن

سعیہ نے مالک ابن انس سے اور حدیث کی سند اسماعیل ابن

موسیٰ قال انا ما عن مالک عن

موسیٰ نے کہا بخردی ہم کو معمر نے کہا بخردی ہم کو مالک نے

عبد اللہ بن ابی بکر عن ابیہ ان عبد اللہ

عبد اللہ ابن ابی بکر سے اُس نے اپنے باپ سے کہ عبد اللہ

بن قیس بن مخزومہ اخبرہ عن زید بن خالد

ابن قیس ابن منجر نے بخردی اُنکو زید ابن خالد

الجہنی انہ قال لا راقن

نوسنی سے کہ بیشک اُس نے کہا اپنے دل میں کہ دیکھو میں

صَلَّوْهُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

نَازِرٌ رَّسَلَ اِلَى اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا

فَتَوَسَّطَ عَتَبَتَهُ اَوْ فِطَاطَهُ

پھر ٹکیہ بنایا میں نے جو کہت کو غصہ کہم یا کہا کہ خیر کو انکے (ن

فصلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکعتیں

پھر نماز پر ہارسا اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دور رکعت

خفیفین ثم صلی رکعتین طویلین طویلین

ہاں بعد اسکے نماز پر ہی دور رکعت لنبی لنبی

طویلین ثم صلی رکعتین وھما دون

پھر نماز پر ہی دور رکعت اور وہ دونو چھوٹی تھیں

اللتین قبلھما ثم صلی رکعتین

ان دونے جو پہلے تھیں انکے پھر نماز پر ہی دور رکعت

وھما دون اللتین قبلھما

اور وہ دونو چھوٹی تھیں ان دونے جو پہلے تھیں انکے

ثم صلی رکعتین وھما دون اللتین

پھر نماز پر ہی دور رکعت اور وہ دونو چھوٹی تھیں ان دونے

(ن یعنی چو کہت

پر سردی کے سوراخ

جب رات کو نماز

پر تھیں گے تب

دیکھو کا

قبلہ ماتم صلی رکعتین وہم اداون

جو پہلے تھیں اُن کے پھر نیز تر تھی دو رکعت اور وہ دو تہ ہوتی تھیں

اللتین قبلہم اداون

اُن دونوں سے جو اُن کے پہلے تھیں بعد اُس کے دو تر تھیں

فذلک ثلاث عشرة رکعة * حدثننا اسبق

پھر یہ تیرہ رکعت ہوئی * حدیث کہ محمد سے اسباق

بن موسیٰ ثنائی عن انا مالک

ابن موسیٰ نے کہا حدیث کہی محمد سے معنی نے کہا بخردی تم کو مالک نے

عن سعید بن ابی سعید بن المقبری عن ابی

سعید ابن سعد مقبری سے اُس نے ابی

سلمۃ بن عبد الرحمن ابنہ اخبرہ

سلمۃ ابن عبد الرحمن سے شک اُس نے بخردی ابو سعید کو

انہ سال عائشہ کیف کانت اُصلو رسول اللہ

کہ اُس نے ابو جھانما سے کہ کس طرح تھی نماز رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم فی رمضان فقال ما کان

ہائی اللہ علیہ و سلم فی رمضان میں نبی کہا کہ یہ تھی

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَزِيدَهُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے زیادہ کرنے

فی رمضان ولا فی غیرہ علیٰ احدى عشرة رکعة

رمضان میں اور نہ دوسرے ایام میں گیارہ رکعت پر (ن ۲)

یصلیٰ اربعاً لا تسأل عن حسنین

چار رکعت پڑھے نہ پوچھے خیر اُن چاروں سے

وطولین ثم یصلیٰ اربعاً

اور درازی اُن چاروں سے پھر پڑھے چار رکعت

لا تسأل عن حسنین وطولین

مت پوچھے خیر اُن چاروں سے اور درازی اُن چاروں سے

ثم یصلیٰ ثلاثاً

پھر بعد اُس کے پڑھے تین رکعت کہا

عائشة قلت یا رسول الله

عائشہ نے عرض کیا میں نے کہ یا رسول اللہ

اتنام قبل ان توترقہ قال یا عائشة

اتنام قبل ان توترقہ آپ قبل وتر پڑھنے کے فرمایا ای عائشہ

ف ۲ تحیت الوضوء

جو دو رکعت

حضرت پڑھتے تھے

اسنو چھوڑ گئے

حضرت عائشہ نے

بیان کیا

اَنْ عَيْنِي تَنَامَانِ وَلَا يَنَامُ قَلْبِي

بیشک بہر ہی آنکہ دیر سوئے ہمیں اور نہیں سوئے دل میرا (ن)
* حَدَّثَنَا الشَّيْخُ ابْنُ مَوْسَى ثَنَا مَعْنُ

ابن ابی عمیر نے روایت کیا ہے کہ ابی ہریرہؓ نے

ثَنَا مَا لَيْتَ عَيْنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ

کہا ہے کہ ابی ہریرہؓ نے ابی شہابؓ سے اُس نے عروہؓ سے

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

اُس نے عیث سے کہ ایک رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَامِعًا بَعَثَ مِنْ الْبَلِّ أَحَدِي عَشْرَةَ رَكْعَةً

علیہ وسلم تھے نماز پڑھتے رات کو گیارہ رکعت

يُؤْتِي مِنْهَا أَبُو أَحَدٍ تَفْزَاذَا

وہ ترا دے کرتے اُس میں سے ایک رکعت پھر جب

فَرَّغَ مِنْهَا أَضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ * حَدَّثَنَا

فارغ ہوتے نماز سے لیٹتے اپنی اہمیں کر دے * حدیث کی ہم سے

ابن ابی عمر و انما مَعْنُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ

ابن ابی عمر نے کہا ہے کہ ابی ہریرہؓ نے مالک سے اُس نے ابن

(ن) سنا ہے مجھے کہ
وہ تر فوت ہو گیا
خوف نہیں ہی اور
جو حضرت عائشہؓ
نے فرمایا کہ حضرت
زیادہ بکرت گیارہ
رکعت سے نہ
وہ رمضان میں نہ
دوسرے دنوں
میں تو اسے مراد
یہ ہی کہ سوائے
مراد حج کے اور
نہیں کہو کہ
صحیح روایت ہے
مراد حج پڑھنا
حضرت کا نہایت ہی

شہابِ نحر: وحد ثنا قتبة عن مالك
 شہاب سے مثل اسی کی روایت ہے جسے قتیبہ نے مالک سے
 عن ابن شہاب نحر: * حد ثنا ہناد
 اسنے ابن شہاب سے مثل اسی کے * حد ثریکی ہنسی ہناد نے
 ثنا ابو الاحوص عن الاعمش عن ابو ہریم
 کہا ثریکی ہنسی ابو الاحوص نے اعمش سے اُسنے ابو ہریم سے
 عن الاسود عن عائشة قالت کان رسول اللہ
 اُسنے اسود سے اُسنے عائشہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم یصلی من اللیل تسع
 رکعات * حد ثنا محمود بن غیلان
 رکعتیں (ت ۲ حد ثریکی ہنسی محمود ابن غیلان نے
 ثنا یحییٰ بن آدم ثنا سفین
 کہا ثریکی ہنسی یحییٰ بن آدم نے کہا ثریکی ہنسی سفیان
 الثوری عن الاعمش نحر: * حد ثنا محمد بن
 ثوری: اعمش سے مثل اسی کے * حد ثریکی ہنسی محمد ابن

(ت ۲۲ حضرت عائشہ
 نے کہیں بارہ
 کہ جن نوروایت
 کی کچھ سنات نہیں
 ہی حضرت نے
 امت پر آسانی
 کیواسلئے سب
 طرح جائز کر دیا کہ
 جنسی ہو سکے
 رہیں

المثنیٰ ثنیٰ محمد بن جعفر انہ

مثنیٰ نے کہا عنہ بنکی ہم سے محمد ابن جعفر نے کہا خردی ہم کو

شعبۃ عن عمرو بن مرة عن ابی حمزة رجل

شعبۃ نے عمرو ابن مرہ سے اُس نے ابی حمزہ سے جو ایک مرد

من الانصار عن رجل من بنی عبس عن

نہے انصار میں سے اُس نے ایک مرد بنی عبس سے اُس نے

حذیفۃ بن الیمان انہ صلی مع

حذیفۃ ابن یمان سے کہ بیشک اُس نے نماز پڑھی ساتھ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اللیل

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے رات کو

قال فلما دخل فی الصلوۃ قال اللہ اکبر

کہا جس وقت داخل ہوئے حضرت نماز میں لہا اللہ بڑا ہی

ذوالملکوت والجبروت والکبر یاء

ما حب ملک کا اور غلبہ کا اور صاحب برائی

والعظامۃ قال ثم قرأ البقرة ثم رکع فكان

در سزگ کا کہا پھر ترہ شور دہترہ پھر رکوع کیا اور تھا

۲

رَكُوعَهُ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ وَكَانَ يَقُولُ سُبْحَانَ

رَكُوعُهُ اُنْكَاقَرِيبُ اُنْكَ قِيَامُ كے اور تھے کہتے سُبْحَانَ

رَبِّي الْعَظِيمُ سُبْحَانَ رَبِّي الْعَظِيمُ ثُمَّ رَفَعَ

رَبِّي الْعَظِيمُ سُبْحَانَ رَبِّي الْعَظِيمُ پھر اُٹھا

رَأْسَهُ وَنَظَرَ نَحْوًا مِنْ رَكُوعِهِ وَكَانَ

سُتْرَافًا اور تھا قومہ اُنْكَ قَرِيبُ اُنْكَ رَكُوعُ كے اور تھے کہتے

يَقُولُ لِرَبِّي الْعَظِيمُ سُبْحَانَ رَبِّي

میرے رب کیواسطے ہی سب تعریف میرے رب

الْحَمْدُ ثُمَّ سَجَدَ وَكَانَ سَاجِدًا

کیواسطے ہی سب تعریف پھر سجدہ کیا اور تھا سجدہ اُنْكَ

نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ وَكَانَ يَقُولُ سُبْحَانَ رَبِّي

قَرِيبُ اُنْكَ قِيَامُ كے اور تھے کہتے ہاں ہی میرا رب

الَا عَلَى سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلَى ثُمَّ

مُسَبِّحٌ بِرَأْيَاكِ ہاں میرا رب سب سے برا پھر

رَفَعَ رَأْسَهُ فَكَانَ مَسْجُودًا بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

اُٹھا انا سر پھر تھا بایں سجدہ و نو سجدہ دن کے بیچ میں

۳

نَحْوًا مِنَ السَّجْدِ وَكَانَ يُقُولُ
 قَرِيبٌ دُونَ سَبْعٍ وَنَحْوُهَا كُنْتُمْ
 رَبِّ اغْفِرْ لِي رَبِّ اغْفِرْ لِي
 اسی میرے رب بخش مجھ کو اسی میرے رب بخش مجھ کو
 حتیٰ قر البقرة وال عمران والنساء
 یہاں تک کہ ہر تھم سورہ بقرہ اور آل عمران اور سورہ نساء
 والمائدة والانعام شعبة الذی شک
 اور سورہ مائدہ یا سورہ انعام شعبہ نے شک کیا
 فی المائدة والانعام وابو حمزة اسمہ
 سورہ مائدہ اور انعام میں (ف ۱۲ اور ابو حمزہ نام اسکا
 طلحة بن زید وابو حمزہ ہوا اضعی اسمہ
 طلحہ ابن زید ہی اور ابو حمزہ وہی ضعی ہی جسکا نام
 نصر بن عمران * حدیثنا ابو بکر محمد بن نافع
 نصر ابن عمران ہی * حدیث کی ہم سے ابو بکر محمد ابن نافع
 البصري ثنسا عبد الصمد بن عبد الوارث
 بصری نے کہا حدیث کی ہم سے عبد الصمد ابن عبد الوارث نے

(ف ۱۲ یعنی سورہ)

بقرہ اور سورہ

آل عمران اور

سورہ نساء اور سورہ

مائدہ پر آہا یا چوتھی

رکعت میں مائدہ

کی جگہ سورہ

انعام پر آھا

عن اسمعيل بن مسلم بن العبدی عن ابي
اسمعیل ابن مسلم عبدی سے اُس نے ابي
المتوکل عن عائشة رضي الله عنها قال

متوکل سے اُس نے عائشہ رضي الله عنها سے کہا کہ
قام رسول الله صلى الله عليه وسلم

رات کو نماز پڑھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
بأية من القرآن ليل

ایک ہی آیت سے قرآن میں سے ایک رات کو (ن)۶
حدیثنا محمود بن غیلان ثنا

حدیث کی ہم سے محمود ابن غیلان نے کہا حدیث کی ہم سے
سليمان بن حرب ثنا شعبه

سليمان ابن حرب نے کہا حدیث کی ہم سے شعبہ نے
عن الاعمش عن ابي رائل عن عبد الله

اعمش سے اُس نے ابي رائل سے اُس نے عبد اللہ سے
قال صليت ليلة مع رسول الله

کہا کہ نماز پڑھی میں نے ایک رات کو ساتھ رسول اللہ

(ب) ۱۷۰ د

آیت یہ تھی

ان تعذبهم فانهم

عبادك وان

تغفر لهم فانك

انت العزيز الحكيم

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَزَلْ قَائِمًا
 عَلَيْهِ السَّلَامُ بِمَا كَرِهَ يَوْمَئِذٍ يَوْمَئِذٍ
 هَتَّى هَمَمَتْ بِأَمْرِ سَوْءٍ قَبْلَ لَه
 يَهَانِكُ كَقَصْدِ كَامِينٍ فِي أَيْكٍ خَيْرٍ بَرِي كَالْكَوْنِ لَه كَمَا نَسِي
 وَمَا هَمَمَتْ بِهِ قَالَ هَمَمْتُ أَنْ أَقْعَدَ
 أَوْرُ كَمَا قَصْدُ كَمَا تَوْنِي بَرِي خَيْرٌ كَا كَمَا يَوْمَ كَمَا يَوْمَ
 وَأَدْعُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا
 أَوْرُ جَهْوَرٌ دُونِ مِينَ نَبِيٍّ صَارَ اللَّهُ عَلَيْهِ سَا * كَمَا حَدَّثَنِي مِمَّنْ
 سَفِينِ بْنِ وَكَيْعٍ ثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ
 سَفِيَانِ بْنِ الْكَيْعِ لَه كَمَا حَدَّثَنِي مِمَّنْ جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ
 نَحْوُ * حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ
 سَالِ إِيَّيْكَ * حَدَّثَنِي مِمَّنْ إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيِّ لَه
 ثَنَا مَعْنُ ثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ
 كَمَا حَدَّثَنِي مِمَّنْ لَه كَمَا حَدَّثَنِي مِمَّنْ مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ
 عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
 أَسْنِي ابْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَسْنِي عَائِشَةَ عَنْ كَيْثُ كَمَا نَبِيٍّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصَلِّي جَنَاسًا

علیہ وسلم تھا نماز پڑھتے (ت) بیتھے ہوئے

فَيَقْرَأُ وَهُوَ جَالِسٌ فَإِذَا بَقِيَ

پھر قرآن پڑھتے تھے اور بیتھے ہوتے تب جب باقی رہتی

مِنْ قِرَائَتِهِ قَدَرٌ مَّا يَكُونُ ثَلَاثِينَ

قراءت کی اس انداز پر کہ تیس آیت ہوگی

أَوْ أَرْبَعِينَ آيَةً قَسَامَ فَقْرًا وَهُوَ قَائِمٌ

یا چالیس آیت کہتے ہو جانے اور پڑھتے کہتے

ثُمَّ رَكَعَ وَسَجَدَ ثُمَّ صَنَعَ فِي الرُّكْعَةِ الثَّانِيَةِ

پھر رکوع کرتے اور سجدہ کرتے پھر کرتے دوسری رکعت میں

مِثْلَ ذَلِكَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ ثَنَا

مِثْلُ اسبابی * حدیثی اسے احمد بن منیع نے کہا حدیثی اسے

هَشِيمُ بْنُ أَخِي الدِّينِ الْحِذَّاءِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

ہشیم بن عبد اللہ بن ہاشم خاندانی کے عبد اللہ بن

شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ

شقیق کہنے کہا کہ پوچھا میں حضرت عائشہ کو نماز

(۱) یعنی یعنی

رفت

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَطَوُّعِهِ
 رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ أَنِّي نَفَرَ لِمَا
 فَقَالَ كَانَ يَصْلِي لَيْلًا طَوِيلًا قَالُوا
 نَبِيَّ كَمَا كُنْتُمْ نَازِلًا هَهُنَا رَأَيْتُكَ كَهَرًا هُوَ
 وَلَيْلًا طَوِيلًا قَاعًا أَفَإِذَا قَرَأَ
 أَرَأَيْتَ رَأَيْتَ رَأَيْتَ رَأَيْتَ رَأَيْتَ رَأَيْتَ رَأَيْتَ رَأَيْتَ
 وَمَوْقِفًا نَائِمًا رُكْعًا وَسُجْدًا وَهَوَاقِفًا نَائِمًا
 كَهَرًا هُوَ رُكْعًا وَسُجْدًا وَهَوَاقِفًا نَائِمًا
 وَإِذَا قَرَأَ هُوَ جَالِسًا رُكْعًا وَسُجْدًا
 أَرَأَيْتَ رَأَيْتَ رَأَيْتَ رَأَيْتَ رَأَيْتَ رَأَيْتَ رَأَيْتَ
 وَهَوَاقِفًا نَائِمًا * حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ مُوسَى
 بِمِثْقَالِهِ هُوَ (ن ۲) أَحَدُهُمَا هُوَ اسْحَقُ بْنُ مُوسَى
 الْأَنْصَارِيُّ ثَنَا مَعْنَى ثَنَا مَالِكٌ عَنْ
 أَنْصَارِيٍّ كَمَا حَدَّثَنِي عَنْ مَعْنَى كَمَا حَدَّثَنِي عَنْ مَالِكٍ
 ابْنِ شِهَابٍ عَنْ الثَّوَالِبِ بْنِ يَزِيدٍ عَنْ
 ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَسْنَةَ ثَوَالِبِ بْنِ يَزِيدٍ عَنْ أَسْنَةَ

(ن ۲) یعنی جو
 کھڑے ہوئے
 قرائت کرتے تو
 کھڑے ہی ہوئے
 رکوع میں جاتے اور
 جو بیٹھ گئے قرائت
 کرتے تو بیٹھ ہی
 ہوئے رکوع میں
 جاتے یہ نہیں کہ
 رکوع کی واسطے
 کھڑے ہوئیں
 تب رکوع کریں
 خلاصہ یہ کہ نماز
 نفل کی کہ ہوں
 کھڑے رہتے
 کہ ہوں یہ ہے

المطلب بن النبی وداعة السوءی من حفصة

مطلب ابن ابی وداعة سے اُس نے دفعہ ت دفعہ

زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم قالت کان

زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ تم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی فی سبختہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے اپنی انگلیوں میں

قاعد او یقراب السورة ویرتلہا

پڑھتے ہوئے اور پڑھتے تھے سورۃ کو اور ترتیل کرتے اُسکو

حتی تکون اطول من

یہا تک کہ معلوم ہوتی ہو کہ دراز اس سورت سے

اطول منہا حدنا الحسن بن محمد

جو دراز ہوتی اُن سے (ف ۴۷) کہ ابن عباس سے حسن ابن محمد

بن الزعفرانی انما العجاج بن محمد عن ابن جریج

زعفرانی نے کہا بخبروی کہ کو حجاج ابن محمد نے ابن جریج سے

قال اخبرني عثمان بن سليمان ان

کہا خبری کہ کو عثمان ابن ابی سلیمان نے کہ بہت کب

(ف ۳۱) یعنی سورۃ

کو بار تین بار پڑھتے

اسے طرح دہر کہ وہ

سورۃ اپنے سے بڑی

سورت سے دراز

مقاوم ہوتی

بسیب ترتیل

کے اور ترتیل

کوتے ہیں مخرج

اور وقت کی

رعایت کرتے کو

یعنی حضرت حضور

تھو قرآن پڑھتے

اباسلمۃ بن عبد الرحمن اخبرہ ان عائشہ
ابنہ ابن عبد الرحمن نے خبر دی اُسکا کہ حفصہ عایشہ نے
اخبرته ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم
خبر دی اُسکا کہ بیٹا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
لم یمت حتی یکون اکثر صلواتہ و عوجا لیس
وفات نفرمایا یہاں تک کہ ہوی اکثر نماز اُنکی پڑھے ہوئے
* حدثنا احمد بن منیع ثنا اسمعیل

(ابن ابی شیبہ) محمد بن احمد بن منیع نے کہا حدیث کی سند اسمعیل
بن ابی اسیم عن ابوب عبد عن نافع عن ابن
ابن ابی اسیم نے ابوب عبد سے نافع سے اُس نے ابن
عمر قال صلیت مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
غیرت کہا کہ زید تم میں نے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
رکعتین قبل الظہر و رکعتین بعدہ۔۔۔ اور
دو رکعت قبل ظہر کے اور دو رکعت بعد ظہر کے اور
رکعتین بعد المغرب فی بیتہ و رکعتین
دو رکعت بعد مغرب کے حضرت کے گھر میں اور دو رکعت

(نا ائینے آخر
عمر میں حضرت
نماز نفل کے بیتھے
ہوئے رکتیں تھیں
جب اس قدر
ضعف آپ کو
آیات وکالت
فرمائی

بعد العشاء فی بیتہ * حدثننا احمد بن منیع

بعد عشاء کے ایک گھر میں اب احمد بن منیع کی مجلس احمد بن منیع نے

تناسلہ رحمہ اللہ بن ابراہیم تناسلہ

کہا حدیث کی مجلس اسمعیل بن ابراہیم نے کہا حدیث کی مجلس

ایوب عن نافع عن ابن عمر قال ابن عمر

ایوب نے نافع سے اُس نے ابن عمر سے کہا ابن عمر نے

* حدثنی حفصہ ان النبی صلی اللہ علیہ

حدیث کی مجلس حفصہ نے کہ شب نبی صلی اللہ علیہ

وسلم کان یصلی رکعتین حین یطلع الفجر

وسلم تھے نماز پڑھتے دو رکعت جب طلوع ہوتا صبح صادق

وینادی المنادی قال ایوب

اور اذان دیتا اذان دینے والا کہا ایوب نے

اراه قال خفیفتی

خیال کرتا ہوں میں کہ کہا نافع نے دو رکعت ہانگی

* حدثننا قتیبہ بن سعید * تناسلہ

حدیث کی مجلس قتیبہ بن سعید نے کہا حدیث کی مجلس

(۱) ۲۰ پھر کے

پہلے پنا رکعت

سنت پڑھنے کا

آگے بیان آتا ہی

مروان بن معاوية الفزاري عن جعفر بن

مروان ابن معاوية فزاري عن جعفر ابن

برقان عن ميمون بن مهران عن ابن عمر

بن قان سے اُس نے ميمون ابن مهران سے اُس نے ابن عمر سے

قال حفظت من رسول الله صلى الله عليه وسلم

اُس نے کہا کہ یاد کر لیا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

ثمانی رکعات رکعتین قبل الظہور رکعتین

آخر رکعتیں دو رکعت قبل ظہر کے اور دو رکعت

بعد ہا ز رکعتین بعد المغرب ہا ز رکعتین

بعد ظہر کے اور دو رکعت بعد مغرب کے اور دو رکعت

بعد العشاء قال ابن عمر وحدثني

بعد عشاء کے کہا ابن عمر نے اور حدیث کی مجھے ام المومنین

حفصة برکعتی الغداة ولم اکن اراهما

حفصہ نے دو رکعتیں فجر کی اور نہ دیکھا ہی میں نے ان دونوں کو

من النبي صلى الله عليه وسلم * حدثنا ابو

نبی مانی اللہ علیہ وسلم سے (ب ۳۱۱) حدیث کی ہم سے ابو

(۳ یعنی اُن

دو نور کعتوں کو

پرہتے ہوئے اپنی

آنکھ سے نہیں

دیکھا کہ اپنی

ہمشیرہ حضرت

حفصہ سے سنا

ملیمة یحییٰ بن خلف ثنا بشر بن المفضل

سار یحییٰ بن خلف نے کہا: یہ حدیث کہی محمد بن اسماعیل بن مغفل نے
عن خالد بن الحذاء عن عبد الله بن شفيق قال

خالد حدثنی عن اُس نے عبد الله بن شفيق سے کہا
سألت عائشة عن صلاة النبي صلى الله عليه وسلم

پوچھا: میں نے حضرت عائشہ کے احوال سے نماز نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے
قالت كان يصلي قبل الظهر ركعتين وبعدها

کہا کہ تمہارا نماز پڑھتے قبل ظہر کے دو رکعت اور بعد ظہر کے
ركعتين وبعدها المغرب ركعتين وبعدها العشاء

دو رکعت اور بعد مغرب کے دو رکعت اور بعد عشاء کے
ركعتين وقبل الفجر ثنتين * حدثننا محمد

دو رکعت اور قبل فرض فجر کے دو رکعت * حدثننا محمد
بن المثنی ثنا محمد بن جعفر ثنا

ابن مثنی نے کہا: یہ حدیث کہی محمد بن جعفر نے کہا: یہ حدیث کہی
شعبة عن ابي اسحق قال سمعت عاصم

شعبة نے ابی اسحاق سے اُس نے کہا کہ سنا میں نے عاصم

بنِ ضمرۃ یقول سَلُّنَا عَلَیْہِمْ

ابنِ ضمرہ کہہ دو کہ تمہیں تھے کہ پوچھا میں نے حضرت علی کو
صلوۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من النہار
إلّا من ہذا سہل اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دن کہ
قُلْنَا لَفَعَالِ أَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ذَلِكْ
کہ ابھر فرمایا بیشک تم کہ عافیت نہیں رکھ سکو گے اُسکی
قُلْنَا لَفَعَالِ أَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ذَلِكْ

- (۱) کہا عامر نے کہ کہا تمہیں کہ سچ بھی کون طاقت رکھتا ہے
مَنْ ذَا لَمْ عَلَى فَقُلْنَا لَفَعَالِ كَانِ اِذَا
ہم لوگوں میں سے اُسکی کہنا زہر تھے تب کہا کہ تھے حضرت
كَانَتْ الشَّمْسُ مِنْ هَهُنَا كَهَيْئَةِ مَا
جب ہوتا آفتاب اس جگہ پر (۲) امثل شکار اپنے کے
مِنْ هَهُنَا عِنْدَ الْعَصْرِ صَلَّی رُكْعَتَيْنِ وَاِذَا
اس جگہ (۳) ۲ قہر کے نماز پر تھے دو رکعت اور جب
كَانَتْ الشَّمْسُ مِنْ هَهُنَا كَهَيْئَتِهَا
ہوتا آفتاب اس جگہ (۴) ۴ مثل شکار اپنے کے
- (۱) ابنِ ضمرہ
اُس قدر نماز
ادا کر سکا کہ
- (۲) ۲ اشارہ
کہا مشرق کی طرف
کیا اور غروب کی طرف
- (۳) ۳ اشارہ
مشرق کی طرف

(ن) اشارہ کیا
مغرب کی طرف
(ن) یعنی چوتھی رکعت
آداب بلند عصر
کی وقت مغرب
کی طرف رہتا ہے
اُس وقت جب
مشرق کے طرف
ہو تا تب دو
رکعت پڑھتے اور
جس قدر آفتاب
ظہر کے وقت
بلند رہتا ہے
مغرب کی طرف
اُس وقت جب
مشرق کی طرف
ہو تا تب چار
رکعت پڑھتے
(ن) یعنی چوتھی
پڑھتے تھے دو دو
رکعت کے بعد

مِنْ مَهْنًا عِنْدَ الظُّهْرِ صَلَّى اَرْبَعًا وَاَرْبَعًا
اِس جگہ (ن) وقت ظہر کے نماز پڑھتے چار رکعت (ن) ۲
یصلی قبل الظُّهْرِ اَرْبَعًا وَاَرْبَعًا
اور نماز پڑھتے قبل ظہر کے چار رکعت اور بعد ظہر کے
رکعتیں و قبل العصر اَرْبَعًا وَاَرْبَعًا
دو رکعت اور قبل عصر کے چار رکعت جدا کر لیے تھے
بین کل رکعتین بِالتَّسْلِيمِ عَلٰی الْمَلَائِكَةِ
در میان دو رکعتوں کے ساتھ سلام پہنچانے کے اور فرشتوں
المقربین والنبیین ومن تبعهم من المؤمنین
نزدیک کے اور نبیوں کے اور جو شخص کہ تابع ہوا ان کے مومنوں
والمسلمین * باب
اور مسلمانوں میں سے (ن) ۷ یہ باب ہی بیان میں
صلوة النبی صلی اللہ علیہ وسلم الضحی
نماز پڑھنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جائز کی
* حدثنا محمود بن غیلان ثنا ابو داود
* حدیث کی ہم سے محمود بن غیلان نے کہا حدیث کی ہم سے ابو داود

الطیالسی انا شعبۂ عن یزید الشک قال
 طیالسی نے کہا خردی ہمو شعبۂ فی یزید رشک سے اُس نے کہا
 سمعت معاذۃ قالت قلت لعائشۃ
 سنا میں نے معاذہ سے اُس نے کہا کہ میں نے حضرت عائشہ سے
 اکان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یصلی
 کہ بھائی تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے نماز
 الضحی قالت نعم اربع رکعات ویزید ما
 جاشت کہی فرمایا کہ ان چار رکعتیں اور کبھی زیادہ کرتے
 شاء اللہ عز وجل * حدثننا محمد بن

ف الوقت نماز ضحی
 کا آفتاب نکلا نہ
 سے دوپہر کے
 قبل تک ہی

جہدہ رچا ہوا اللہ عز وجل (ف ۲) حدثنی محمد بن
 المثنی حدثنی حکیم بن معویۃ الزیادی
 مثنی نے کہا حدیثی مجھ سے حکیم بن معاذہ الزیادی نے
 ثنا زیاد بن عبد اللہ بن الربیع الزیادی
 کہا حدیثی سے زیاد بن عبد اللہ بن ربیع الزیادی نے
 عن حمید بن الطویل عن انس بن مالک
 حمید طویل سے انس بن مالک سے

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَافِي
 كَبِيشَكَ نَبِيَّ صَالِحٍ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَجَ نَهَجَهُ هَيْتَ
 الضَّحَى سِتْرَكَاتٍ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى
 بِحَدَّثِهِ كَبِيشَكَ رَكَدَتَيْنِ * حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنَّى
 ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَنَّهُ سَأَلَ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو
 كَمَا عَدَّيْنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّهُ كُتِبَ لَهُ عَمْرُو
 بْنُ مَرْثَدَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى
 ابْنِ مَرْثَدَةَ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ ابْنَ أَبِي لَيْلَى
 قَالَ مَا أَخْبَرَنِي أَحَدًا أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ
 أُسْنَةَ كَبِيشَكَ نَهَجَهُ هَيْتَ كَبِيشَكَ أُسْنَةَ كَبِيشَكَ نَبِيَّ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضَّحَى الْأَمَامَ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَجَهُ هَيْتَ هَيْتَ كَبِيشَكَ نَبِيَّ
 هَانِي عَفَانَهُ حَدَّثَنَا ابْنُ رَسُولِ اللَّهِ
 نَبِيَّ كَبِيشَكَ أُسْنَةَ كَبِيشَكَ نَبِيَّ كَبِيشَكَ نَبِيَّ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ بَيْتَهُ يَوْمَ
 مِنْ أَهْلِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشْرِيفَ لَأَبِي أُسْنَةَ كَبِيشَكَ نَبِيَّ

(ف) ایستے

رکوع سجدے

میں جلدی نہ کرتے

تھے رکوع سجدہ

بزدلی ادا کرتے تھے

قرأت ہمامی

کرتے تھے

(ب) ۲ ادھر کی

حدیث میں ہی

کہ حضرت عائشہ

نے کہا کہ ان چار

کی نماز پڑھتے

اور اس میں

ہی کہ نہیں کہ جب

سفر سے آتے

تو دونوں میں

موافقت اس طرح

ہر ہوتی ہی کہ پہلی

حدیث میں بھی

سفر کا حال بیان

کیا ہوگا کہ ان سفر

سے آئے کبھی چار

سے آئے کبھی چار

سے آئے کبھی چار

سے آئے کبھی چار

فتح مکہ فاغتسل فسبق ثم اني ركعات

فتح کے دن تب غسل کیا اور نفل پر ہم آتھم کہ تین

میں سے ایک رکعت صلوٰۃ قطا اخف

نہ کہنا میں نے حضرت کو نماز پڑھتی ہو کوئی نماز نہ کرنا

منہا غیر انہ کان یتیم الرکوع والسجود

زیادہ دیکھنا میں نے حضرت کو نماز پڑھتی ہو کوئی نماز نہ کرنا

زیا دیکھنا میں نے حضرت کو نماز پڑھتی ہو کوئی نماز نہ کرنا

* حدیث ابن ابی عمر ثنا وکیع

نہ کہنا میں نے حضرت کو نماز پڑھتی ہو کوئی نماز نہ کرنا

نہ کہنا میں نے حضرت کو نماز پڑھتی ہو کوئی نماز نہ کرنا

انا کہہ میں بن الحسن عن عبد اللہ بن شقیق

کہا جبری نہ کہ کو کہ میں بن الحسن نے عبد اللہ بن شقیق سے

قال قلت لعائشة اکان النبی صلی اللہ

اُس نے کہا کہ کہا میں نے حضرت عائشہ سے کہ بھلا تھے نبی صلی اللہ

علیہ وسلم بصلی الضحی قالت لا الا ان

عائشہ وسلم نماز پڑھتے تھے چاشت کی فرمایا کہ نہیں مگر یہ کہ

یعنی عمن مغیبہ * حدیث ثنا زیاد بن

نہ کہنا میں نے حضرت کو نماز پڑھتی ہو کوئی نماز نہ کرنا

نہ کہنا میں نے حضرت کو نماز پڑھتی ہو کوئی نماز نہ کرنا

نہ کہنا میں نے حضرت کو نماز پڑھتی ہو کوئی نماز نہ کرنا

نہ کہنا میں نے حضرت کو نماز پڑھتی ہو کوئی نماز نہ کرنا

نہ کہنا میں نے حضرت کو نماز پڑھتی ہو کوئی نماز نہ کرنا

نہ کہنا میں نے حضرت کو نماز پڑھتی ہو کوئی نماز نہ کرنا

نہ کہنا میں نے حضرت کو نماز پڑھتی ہو کوئی نماز نہ کرنا

رکعت پڑھنے
کبھی زیادہ بھی
وہن ذکر یہاں بھی
کر دیا حضرت کا
قفل حسنہ جب
دیکھا اُس کا ہاں
کر دیا

أَيُّوبَ الْبَغْدَادِيِّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ
أَيُّوبَ الْبَغْدَادِيِّ نَعَى كَمَا هِيَ ثَكَلِي أَمْسَى مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ
عَنْ فَضِيلِ بْنِ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي
فَضِيلِ بْنِ مَرْزُوقٍ سَمِعْتُ أَسْنَةَ عَطِيَّةَ سَمِعْتُ أَسْنَةَ ابْنَ
سَعِيدِ بْنِ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
سَعِيدُ خُدْرِي سَمِعْتُ أَسْنَةَ كَمَا كَتَبْتُ تَحْتَهُ نَبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الصُّحَّى حَتَّى نَقُولَ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزِيرًا تَحْتَهُ جَاسَتْ كِي يَهَانَ نَكَّ كَتَبْتُ تَحْتَهُ
لَا يَدْعُهَا وَيَدْعُهَا حَتَّى نَقُولَ
كَ نَزِيرًا تَحْتَهُ كِي أَسْكُو أَوْ جَوْرًا دَيْتِي أَسْكُو يَهَانَ نَكَّ كِي
لَا يَصْلِيهَا * حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ
أَمْسَى كَتَبْتُ تَحْتَهُ كِي نَزِيرًا تَحْتَهُ كِي أَسْكُو * تَحْتَهُ كِي أَمْسَى أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ
عَنْ هَشِيمٍ أَنَا عَبِيدَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ
أَسْنَةَ هَشِيمٍ سَمِعْتُ كَمَا جَرَدِي أَسْكُو عَبِيدَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ
عَنْ سَهْمِ بْنِ مُنْجَابٍ عَنْ قُرَيْعٍ عَنْ الضَّبِّي
أَسْنَةَ سَهْمِ بْنِ مُنْجَابٍ سَمِعْتُ قُرَيْعَ الضَّبِّي

اَوْ عَنْ قِرْعَةٍ عَنْ قُرْعٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ
 بِأَنَّ قُرْعًا سَمِعَ أُسْنَةً قُرْعٍ سَمِعَ أُسْنَةً أَبِي أَيُّوبَ
 الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 الْأَنْصَارِيِّ سَمِعَ كَبْشَكَ نَبِيٍّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 كَانَ يَدُ مِنْ أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ
 تَحْتِ الْمَشْرِقِ بِرَهْتِ جَارِ رَكَعَتَيْنِ نَزْدِكِ دَهْلَانِ آفَتَابِ كِ
 فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَدْرِي مِنْ هَذِهِ
 بِمَهْرٍ كَمَا مِثْلِي يَا رَسُولَ اللَّهِ بَدَلْتُكَ أَبْ مِمِّشَةٍ بِرَهْتِ بِمِثْلِي
 الْأَرْبَعِ الرُّكَعَاتِ عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ فَقَالَ
 جَارِ رَكَعَتَيْنِ كَمَا وَقْتُ دَهْلَانِ جَانِ آفَتَابِ كَمَا تَبْ فَرَمَا
 أَنَّ أَبْوَابَ السَّمَاءِ تَفْتَحُ
 كَمَا بِسْكَ دَرْدَا زِيَّ آسْمَانِ كَمَا كَهُولِي جَاتِي بِمِثْلِي
 عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ فَلَا تَزْتَجِ حَتَّى
 آفَتَابِ دَهْلَانِ كَمَا وَقْتُ بِمِثْلِي نَزْدِكِي جَاتِي بِمِثْلِي
 تَصَالِي الظَّهْرِ فَحَسْبُكَ
 كَمَا بِرَهْتِي جَانِ نَازِظِي كَمَا بِمِثْلِي دَرْدَا زِيَّ آسْمَانِ بِمِثْلِي

يَصْعَدُ لِي فِي تِلْكَ السَّحَابَةِ خَيْرٌ

چڑھ واسطے میرے اس وقت ہو کہ کسی غار میں

قُلْتُ اَفِي كُلِّهِن قِرَاقَةٌ اَلْا نَعَمْ

کہا میں نے کہ بھائیں رکعتوں میں قِرَاقَتْ ہی فرمایا

قُلْتُ اَمَلٌ فِيْهِن تَسْلِيْمٌ فَسَلِّ اَصْل

کہا میں نے کہ بھائیں چاروں کے بیچ سلام تمام کر دینا لازماً نہ

قَالَ لَا * حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ

فرمایا کہ نہ یہی (ف ۳۷۷) کہ ہم سے احمد ابن منیع نے

ثَنَا ابُو مَعْوِيَةَ ثَنَا اَعْبِيدَةُ عَنْ

کہا عبد بن محمد سے ابو معاویہ نے کہا عبد بن عبد بن اُسَیْنِ

ابِرَاهِيْمَ عَنْ سَهْمِ بْنِ مَنجَابٍ عَنْ

ابراہیم سے اُسَیْنِ سے سہم ابن منجاب سے اُسَیْنِ

قَزْعَةُ عَنِ الْقُرَيْعِ عَنْ اَسِيٍّ اَيُّوبَ

قَزْعِ سے اُسَیْنِ سے قرئع سے اُسَیْنِ ابی ایوب سے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

اُسَیْنِ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس طرح

(ف ۳۷۷) بیچ میں

سام نہ پھیرے

چار رکعت ہر گز

کے سام نہ پھیرے

• حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى أَنَا أَبُو دَاوُدَ

هَيْثُ كُنِيَ بِمُسْتَعْنَى ابْنِ مُحَمَّدٍ ابْنِ الْمُثَنَّى ابْنِ مُحَمَّدٍ ابْنِ دَاوُدَ

فَدَعَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ ابْنَ أَبِي الرَّضَا

كَمَا حَدَّثَنِي عَنْهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ ابْنِ أَبِي الرَّضَا

عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْخَزَرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

عَبْدِ الْكَرِيمِ الْخَزَرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي أَرْبَعًا بَعْدَ أَنْ تَزُولَ

الْشَّمْسُ قَبْلَ الظُّهْرِ وَقَبْلَ أَنْ تَنْتَهِيَ

الْشَّمْسُ قَبْلَ الظُّهْرِ وَقَبْلَ أَنْ تَنْتَهِيَ

الْشَّمْسُ قَبْلَ الظُّهْرِ وَقَبْلَ أَنْ تَنْتَهِيَ

الْشَّمْسُ قَبْلَ الظُّهْرِ وَقَبْلَ أَنْ تَنْتَهِيَ

الْشَّمْسُ قَبْلَ الظُّهْرِ وَقَبْلَ أَنْ تَنْتَهِيَ

الْشَّمْسُ قَبْلَ الظُّهْرِ وَقَبْلَ أَنْ تَنْتَهِيَ

الْشَّمْسُ قَبْلَ الظُّهْرِ وَقَبْلَ أَنْ تَنْتَهِيَ

الْشَّمْسُ قَبْلَ الظُّهْرِ وَقَبْلَ أَنْ تَنْتَهِيَ

(ن ۳ یعنی بار)

رکعتیں ست

ظہر کی فرض کے

پہلے پڑھتے تھے

فِيهَا عَمَلٌ صَالِحٌ * حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى

أَبُو رُقَيْتٍ مِّنْ عَمَلٍ نَّكَبٌ * حَدَّثَنَا كُثَيْبُ بْنُ جُرَيْجٍ

بْنُ خَلْفٍ ثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ الْمَقْدِسِيُّ

أَبُو خَلْفٍ فِي كَمَا حَدَّثَنَا ثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ الْمَقْدِسِيُّ

عَنْ مَسْعُومِ بْنِ كَدَامٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ

سَعْدِ بْنِ كَدَامٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ

عَنْ مَسْعُومِ بْنِ كَدَامٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ

عَنْ مَسْعُومِ بْنِ كَدَامٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ

عَنْ مَسْعُومِ بْنِ كَدَامٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ

عَنْ مَسْعُومِ بْنِ كَدَامٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ

عَنْ مَسْعُومِ بْنِ كَدَامٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ

عَنْ مَسْعُومِ بْنِ كَدَامٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ

عَنْ مَسْعُومِ بْنِ كَدَامٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ

عَنْ مَسْعُومِ بْنِ كَدَامٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ

الْقَوَاعِ فِي الْبَيْتِ * حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ

مَازَنْفَرٍ كَيْتُ الْكُفْرِ * حَدَّثَنَا كَيْتُ الْكُفْرِ عَنِ

الْعَنْبَرِيِّ أَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ

وَسْرِيِّ بْنِ كَثِيرٍ رَوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

مَعْوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ

مَعَاذِ اللَّهِ إِنَّهُ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ خَارِثَ

بْنِ حَرَامٍ عَنْ مَعْوِيَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

أَسْنَةَ حَرَامٍ ابْنِ مَعَاذٍ عَنْ أَهْلِ الْبَيْتِ جَعْلَ اللَّهُ لَهُ

مَعْدَنًا قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَأَلِهِ وَسَلَّمَ كَيْتُ الْكُفْرِ رَوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

وَسْلَمٍ عَنْ الصَّلَاةِ فِي بَيْتِي وَالصَّلَاةِ

وَسَلَّمَ كَيْتُ الْكُفْرِ رَوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

فِي الْمَسْجِدِ قَالَتْ قَدْ تَرَى مَا أَقْرَبَ

مَسْجِدِي (ن) أَفْرَمًا كَيْتُ الْكُفْرِ رَوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

بَيْتِي مِنَ الْمَسْجِدِ فَلَانِ أَصْلَى فِي بَيْتِي

مِيرَاكُفْرِ مَسْجِدِي مِيرَاكُفْرِ مَسْجِدِي مِيرَاكُفْرِ

(ن) ایضاً نماز گاہ

میرا کفر نماز گاہ

میرا کفر نماز گاہ

میرا

أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَصْلِيَ فِي الْمَسْجِدِ إِلَّا
 دَسْتُ زِيَارَةً هِيَ مَجْهُوْلَةٌ لِي بِرُثُونٍ مِنْ مَسْجِدٍ مِنْ مَكَّةَ
 أَنْ تَكُونَ صَلَوةً مَكْتُوبَةً * بَابُ مَا جَاءَ

بِهِ كَيْهِيَ نَزَارُ فَرَضِ * بِهَبَابِ هِيَ أَنْ حَرَّ ثَوْبًا وَآلِي ۱۰ مِينَ
 فِي صَوْمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 بَيَانِ مِينَ رَوَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْ
 * حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ

* حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ
 زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ
 زَيْدُ بْنُ أَيُّوبَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ شَقِيقٍ يَقُولُ سَمِعْتُ
 رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ صَامَ

كَأَنَّ نَجْمًا مِينَ فِي حَضْرَةِ عَائِشَةَ سَمِعَتْ أَوَّلَ رُوزِهِ كَهْنِي
 رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ
 رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا صَامَ كَأَنَّ نَجْمًا مِينَ فِي حَضْرَةِ
 يَصُومُ حَتَّى يَقُولَ قَدْ صَامَ
 رَكِبْتَهُ بِهَانَ تَكُ كَقَتِّ بَمِ لَوُكُ كَمِ بِيَشْتَكُ رُوزِهِ كَهْنِي

وَيُفْطِرُ حَتَّى يَقُولَ قَسَدًا فَطَارَ

اور افطار کرنے یہاں تک کہ کہتے ہیں رگ کہ پید شگ افطار کیا
قَالَتْ وَمَا صَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

فَكَهَّا حَاشَ نَے اور روزہ نہ رکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ شَهْرًا كَامِلًا مَعَ قَدَمِ الْمَدِينَةِ إِلَّا

وسلم نے کوئی مہینہ پورا جسے تشریف لائے مدینے میں سوائے
رمضان * حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَجْرٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ

رمضان کے * حدیثی ہمسے علی ابن حجر نے کہا حدیثی ہے
بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حَمِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ

ابن جعفر نے حمید سے انس بن مالک سے کہ بیشک وہ
سَأَلَ عَنْ صَوْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

پوچھ کر روزے سے نبی صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ يَصُومُ مِنَ الشَّهْرِ

وسلم کے تب کہا کہ تجھے روزہ رکھتے بغض مہینے میں
حَتَّى تَنْتَهِىَ أَنْ لَا يَبْرِيْدَ أَنْ

یہاں تک کہ خیال کرتے ہیں لوگ کہ نہر بن جاہنے حضرت

* یعنی ایسے
مہینے میں جو روزہ
رکھنے شروع کرتے
تو ہم لوگ جانتے
کہ اب تمام مہینے
روزہ رکھیں گے اور
بعض مہینے میں روزہ
نہ ہوتے تو ہم لوگ
جان لیتے کہ اب
تمام مہینے روزہ
نہ رکھیں گے یعنی
کبھی رکھتے کبھی
نہ رکھتے

يَغْفِرُ مِنْهُ وَيَغْفِرُ مِنْهُ

افطار کرنا اس مہینے میں اور افطار کرنے کے بعد مہینے میں

حتیٰ نری ان لا یرید

یہاں تک کہ خیال کرتے ہیں لوگ کہ نہیں چاہتے حضرت

ان یصوم منہ شیئا وکنت لا تشاء

روزہ رکھنا اس مہینے میں کچھ اور جو تو وہاں ہوتا تو چاہتا

ان تراہ من اللیل مصلیٰ الا ان

کہ دیکھتے تو حضرت نگورات میں نماز پڑھتے والے مگر یہ کہ دیکھتا

رایتہ مصلیٰ و لا نائم الا رایتہ

لو انگو نماز پڑھتے والا اور نہ سوئیو الا مگر یہ کہ دیکھتا تو انکو

نائما حدثننا محمود بن غیلان

سونیو الا * ۳ * حدیثی سے محمود ابن غیلان نے

ثنا ابوداؤد انبأ شعبۃ عن ابی

کہا حدیثی سے ابوداؤد نے کہا خبر دی ہمکو شعبہ نے ابی

بشر قال سمعت سعید بن جبیر عن

بشر سے اسنے کہا کہ سنا میں نے سعید ابن جبیر کو اسنے سنا

(ف ۳ یعنی جب

تو ارادہ کرنا کہ

حضرت کو نماز پڑھتے

دیکھتے رات کو تو

پڑھتے ہوتا اور جب

تو ارادہ کرنا کہ

رات کو سوتے

دیکھتے حضرت کو تو

سوتے پاتا یعنی حضرت

آرام بھی فرماتے

نماز بھی پڑھتے

ابن عباس قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم

ابن عباس سے اُس نے کہا کہ تمہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم
بصوم حتی نقول مایرید

روزہ رکھتے یہاں تک کہ کہتے ہم لوگ کہ نہیں چاہتے حضرت
ان یفطر منه ویفطر حتی نقول

افطار کرنا اس مہینے میں اور افطار کرتے یہاں تک کہ کہتے
ما یرید ان یصوم

ہم لوگ نہیں چاہتے حضرت روزہ رکھنا اس مہینے میں
ومما اصام شہرا کاملا منذ قدم

اور حضرت نے روزہ رکھا کوئی مہینہ پورا جب سے نشر یافتہ
المدينة الارضان * حدیثنا محمد بن

مدینہ میں سوائے رمضان کے * حدیث کی سند سے محمد ابن
بشار ثنا عبد الرحمن بن مہدی عن

بشار نے کہا حدیث کی سند سے عبد الرحمن ابن مہدی نے
سفین من منصور عن سالم بن ابی الجعد

سفینیان سے اُس نے منصور سے اُس نے سالم ابن ابی جعد سے

(۱) عید الفطر

عائشہ اور ابن عباس
کے حدیث میں جو
غریب ہیں گزر

چکی اور اس
حدیث میں ظاہر
میں تعارض معلوم

ہوتا ہے اس کی
موافقت اس طرح
یہ بھی کہ حضرت

نے شعبان کے مہینے
میں جو تھوڑے
دن افطار کیا

۱۰ روزہ
رکھ سو حضرت
ام سلمہ نے اُن

تھوڑے دنوں کو
حساب میں نہ لاکے
روایت کیا کہ دو

مہینے بے درجے
حضرت نے روزہ

عن ابی سلمۃ عن ام سلمۃ قالت ما

اُس نے ابی سلمہ سے اُس نے حضرت ام سلمہ سے کہا کہ آپ

زایت النبی صلی اللہ علیہ وسلم صوم
دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہ روزہ رکھتے

شہرین متتابعین الا شعبان ورمضان
۲۰ مہینے بے درجے سوائے شعبان اور رمضان کے (۱) ۲

قال ابو عیسیٰ هذا احسن ما صحیح وھذا
کہا ابو عیسیٰ نے بہر اسناد صحیح ہے اور اس طرح

قال عن ابی سلمۃ عن ام سلمۃ وقد
کہا سلمہ نے ابو سلمہ سے ام سلمہ سے اور یہ شک

روحی غیر واحد هذا الحدیث عن ابی سلمہ
روایت کیا جو بہت لوگوں نے اس حدیث کو ابو سلمہ سے

عن عائشۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم
اُس نے عائشہ سے اُس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے
* حدثنا ہناد ثنیۃ *
* حدیث کی جیسے ہناد نے کہا حدیث کی جسے عبد بن اسلمہ

حضرت

عائشہ اور ابن

عباس نے اُسکو

پورا مہینہ گنا

اور...

یہ کہ کبھی رکھ لیا

ہو گا اس کا علم ان

دونوں صاحبوں کو

نہ ہو گا اور ام سلمہ

نے دیکھا تھا اُنکو معلوم

تھا اُنھوں نے

روایت کر دیا

یا یہ مراد اُن دونوں

صاحبوں ہی کے کہ

میں پورے مہینے

بھر شعبان کے

روزہ رکھتے جسے

مدینہ میں تشہیث

لئے تب

شعبان میں پورے

مہینے روزہ رکھا

کیونکہ مدینہ میں

بن عمرو ثناء ابو سلمۃ عن عائشۃ

ابن عمر سے کہا حدیث کی ہمسے ابو سلمہ نے حضرت عائشہ سے

قالت لم ار رسول الله صلى الله عليه وسلم

کہا کہ نہ دیکھا میں نے رسول اللہ علیہ وسلم کو

يصوم في شهر رجب اكثر من صيامه

روزہ رکھتے ہوئے کسی مہینے میں زیادہ روزہ رکھتے اُنکے سے

في شعبان كان يصوم شعبان الا

شعبان میں تھے روزہ رکھتے شعبان میں مگر

قليل بل كان يصومه كل

چند روز نہ رکھتے بلکہ تھے روزہ رکھتے شعبان میں تمام مہینے

* حدثنا القاسم بن دينار الكوفي

(۲) حدیث کی ہمسے قاسم ابن دينار کو فوہ نے

ثناء عبید اللہ بن موسیٰ و طلق بن غنم

لہا حدیث کی ہمسے عبید اللہ ابن موسیٰ اور طلق ابن غنم نے

عن شعبان من عاصم عن زر عن عبد الله

شعبان سے عاصم سے اُس نے زر سے اُس نے عبد اللہ سے

شعبان سے اُس نے عاصم سے اُس نے زر سے اُس نے عبد اللہ سے

مشریف لائے
کے بعد رمضان
فرمیں ہو گیا اُس کے
سامنے سب
نعمائیں جاتی رہیں
جیسا کہ دوسری
حدیثوں میں اسکا
صاف بیان ہی
اب روزے نفل
جو دینی چاہتے رہے
چاہتے نہ تھے اس
واسطے حضرت
عایشہ اور حضرت
ابن عباس نے
صاف کہہ دیا کہ
جب سے تشریف
لائے مدینہ میں رمضان
کے سوا دس ماہوں میں
پورا روزہ نہ کھنا
(نہ ایدنے کبھی)
سارے مہینے

قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ
كَمَا كَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُزْهَ رَكْعَتَيْنِ
مِنْ غَرَةِ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَقَالَ مَا كَانَ يَفْطِرُ
شُرُوعَ مَهْرَيْنِ تَيْنِ دِينٍ أَوْ كَمْ تَهْمُ افْطَارِ كَرْتِ
يَوْمَ الْجُمُعَةِ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيْلَانَ
جَعَلَ رُزْهَ * حَدَّثَنَا كُنَى هَمْسَى مُحَمَّدُ بْنُ غِيْلَانَ
قَدْ أَبُودُ أَوْ دَانَسَ شَعْبَةَ عَنْ يَزِيدَ
كَهْ حَدَّثَنَا كَمْ هَمْسَى أَوْ دَانَسَ كَمَا خَرَدَى هَمْسَى شَعْبَةَ
أَبُورَشَكَّ قَالَ سَمِعْتُ مَعَاذَةَ قَالَتْ
رَشَكَّ سَمِعْتُ أَسْنَةَ كَمَا كَسَنَابِنِ لَمْ مَعَاذَةَ كَوَسْنَةَ كَمَا
قُلْتُ لَعَنَ ثَلَاثَةَ أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
كَهْ كَمَا مِينَ لَمْ حَضَرَتْ عَائِشَةُ سَمِعْتُ كَهْ بَهْلَا تَهْمُ نَبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُزْهَ رَكْعَتَيْنِ دِينٍ مَهْرَيْنِ مِنْ
قَالَتْ نَعَمْ قُلْتُ مَنْ آيَهُ كَانَ يَصُومُ
فَرَمَا نَانِ مِينَ كَهْ مَهْرَيْنِ كَهْ كَسَنَابِنِ مِينَ تَهْمُ رُزْهَ كَهْتِ

قَالَ تَكَانَ لَا يَبَالِي مِنْ آيَةٍ صَامٍ

فرمایا پھر دھر کہتے تھے مہینے میں جب ہی ۱۰ تائب ہی روزہ رکھتے

قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ وَبِزِيدٍ أَرَسَكَ هُوَ بَزِيدٌ

(ن ۳) کہا ابو جعفر نے اور بیزید رشک وہی بیزید

الضَّبْعِي الْمَصْرِي وَهُوَ ثَقِيفٌ وَرَوَى عَنْهُ

ضُبْعٌ مِصْرِيٌّ هُوَ اَوْ رُوَاهُ مَعْتَبِرٌ هُوَ اَوْ رُوَاهُ تَكْوِينُ كَمِ اُسَمِ

شعبة وعبد الوارث بن سعيد وحماة بن زيد

شعبة اور عبد الوارث ابن سعید اور حماد ابن زید

وَأَسْمَعِيْلُ بْنُ أَبِي هَيْمٍ وَغَيْرُ

اور اسمعیل ابن ابی ہیم اور غیر

وَاحِدٍ مِنَ الْاِثْمَةِ وَهُوَ بَزِيدٌ الْقَاسِمُ وَيُقَالُ

الْمَايُونِ مِثْلُ اَوْ رُوَاهُ بَزِيدٌ قَاسِمٌ هُوَ اَوْ رُوَاهُ

الْقَسَامُ وَالرَّشْكُ يُلْغِصُ اَعْمَلُ الْبُصْرِ

کہتے ہیں قسام اور رشک بولی میں بصرہ والوں کی

هُوَ الْقَسَامُ * حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ

وہی قسام ہی * حدیثی ہے ابو حفص عمرو ابن علی نے

مَنْ يَبْدُوهُ رُكْبَتَانِ مِثْلُ رُكْبَتَيْنِ

جو شخص کی دو رکتیں دیکھیں

شعبان کے روزہ

رکھتے اور رکبھی

شعبان میں بہت

دن روزہ رکھتے

چند روزہ رکھتے

یہ بھی قبل تو

لانے کے معلوم

ہوتا ہی

(ن ۳) یعنی اول

مہینے میں مایح

یا آخر میں جب ہی

ہو تائب ہی روزہ

رکھتے اور کچھ

مضائقہ نہ ہوتا

تَفَاعَدُ اللَّهُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ
 کہاجہ بنکی ہم سے عبد اللہ ابن داود نے ثور ابن یزید سے
 عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ رِبْعَةَ الْجُرَشِيِّ
 اُس نے خالد ابن معدان سے اُس نے ربعہ جرشی سے
 عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 اُس نے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ
 وَسَلَّمَ يَتَحَرَّى صَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَالْاِثْمِيسِ
 و سلام قصد کرتے روزے دویشنبہ اور جمعرات کا
 * حَدَّثَنَا أَبُو مَعْصُوبٍ الْمَدِينِيُّ عَنْ مَالِكِ
 * حدیث کی ہم سے ابو مصعب مدینی نے مالک
 بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ
 ابن انس سے اُس نے ابی النضر سے اُس نے ابی سلمہ ابن
 عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كَانَ
 عبد الرحمن سے اُس نے حضرت عائشہ سے کہا کہ نہ تھے
 رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ فِي شَهْرِ
 رسوا اللہ صا اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے کسی مہینے میں

اَكْبَرُ مِنْ مِيَامَهُ فِي شَعْبَانَ * حَدَّثَنَا

زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زُهْرَةَ كَهْنَةُ شَعْبَانَ مِينَ * مَدَّ سَكَنِي اِهِي

نَمِلَ بِنِ يَحْيَى اَنَا ابُو عَاصِمٍ عَنْ مَحَلِّ بْنِ

مُحَمَّدٍ ابْنِ يَحْيَى نَبِي كَمَا خَرَدِي اَهُمُو ابُو عَاصِمٍ نَبِي مُحَمَّدٍ ابْنِ

رَفَاعَةَ عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِيهِ

رَفَاعَةَ عَنْ اُسَيْنِ مَهْلٍ ابْنِ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اُسَيْنِ ابْنِ بَابِ

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

اُسَيْنِ ابُو هُرَيْرَةَ سَمِعَ كَبْشَكَ نَبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالُ تَعْرُضُ الْاَعْمَالُ

سَلَّمَ نَبِيَّ فَرَمَا يَا كَبْشَكَ كَيْفَ جَاتِي هِيَ عَمَلِ بَنَدُوكِ (نبا)

بِسْمِ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ فَسَاحِبِ اَنْ

دو شنبہ کے دن اور جمعرات کے دن پھر دست رکھتا ہو نمبر

يَعْرُضُ عَمَلِي وَاَنْتَ صَانِعُ

کہ ظاہر کیا کہ میرا عمل اور میں ہوں روزہ دار

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيْلَانَ ثَنَا ابُو اَحْمَدَ

احمد بن محمد بن محمود بن غیلان نے کہا حدیثی احمد بن احمد

(نبا) یعنی
اللہ تعالیٰ کے
دربار میں

وَمَعْرِیةَ بْنِ هِشَامٍ قَالَتْ نَأْسَفِينِ

اور معاویہ ابن ہشام نے دونوں بولے تھیں کہ ہم سے سفیان نے
عن منصور عن خيثمة عن عائشة قالت

منصور سے اُس نے خثیمہ سے اُس نے حفصہ سے عائشہ سے کہا کہ
کان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصوم

تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے
من الشهر السبت والاثنين ومن

کسی مہینے میں ہفتہ کو اور انوار کو اور دو شنبہ کو اور
الشهر الآخر الثلاثاء والاربعاء والخميس

دوسرے مہینے میں منگل اور بدھ اور جمعرات کو
* حدثنا هرون بن اسحق الهمداني انا

* حدیثی ہم سے ہرون ابن اسحاق ہمدانی نے کہا بخرونی ہمدانی
عبدہ بن سليمان عن هشام بن عروة عن

عبدہ ابن سلیمان نے ہشام ابن عروہ سے اُس نے
ابيه عن عائشة قالت كان عاشورا

اپنے باپ سے اُس نے عائشہ سے کہا کہ تھا عاشوراء

یَوْمًا تَصُومُهُ قَرِيشٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ

ایک دن کہ روزہ رکھتے اُس مین قریش لوگ امام جاہلیت مین
وکان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصومہ

اور تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے اُس مین
فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِیْنَةَ صَامَهُ

پھر جب تشریف لائے مدینہ مین روزہ رکھا اُس دن کا
وَأَمْرٌ بِصِيَامِهِ فَلَمَّا أَفْتَرَضَ

اور حکم کیا عجلہ کو اُس دن کے روزے کا سو جب فرض کیا گیا
رمضان کان رمضان هُوَ الْغَرِیْضَةُ وَتُرْكُ

روزہ رمضان کا ہوا گیا رمضان وہی فرض اور چھوڑا اگر روزہ
عاشوراء فَمِنْ شَاءَ صَامَهُ وَمِنْ شَاءَ

عاشوراء کا پھر جو کوئی چاہے روزہ رکھے اُس مین اور جو کوئی چاہے
تَرَكَهٗ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ

ترک کرے اُس کو * ف * ۲ * حدیث یکم اُمّے محمد ابن بشار نے
ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا

کہا عبد ریکی اُمّے عبد الرحمن ابن مہدی نے کہا حدیث یکم اُمّے

(ف ۲ عاشوراء)

نوئین تاریخ محرم

کی اور دسویں بھی

سفین عن منصور عن ابرہیم عن علقمة

سفیان نے منصور سے اُس نے ابراہیم سے اُس نے علقمہ سے

قال سئلت عائشة اكان رسول الله

اُس نے کہا کہ پوچھا میں نے حضرت عائشہ کو کہ تھا یہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم یخص من الایام

صلی اللہ علیہ وسلم خاص کرتے روزہ کیوں نہ تھے کسی دن کو

شیئا قالت کان مملہ دیمۃ و

کچھ بھی فرمایا کہ تھا میں اُن کا ہمیشہ ہر ابر (ن ۲) اور

ایکم یطیق مسا کان رسول اللہ صلی اللہ

کو ایک نعم میں سے طاقت رکھتا ہی اُس قدر کہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم یطابق * حدیثنا ہرون بن اسحق

علیہ وسلم تھا یہ طاقت رکھتا * حدیث کی ہم سے ہرون ابن اسحاق نے

انما عبدة عن هشام بن عروة عن

کہا خبر دی ہم کو عبدہ نے ہشام ابن عروہ سے اُس سے

ابیہ عن عائشة قال دخل

اپنے باپ سے اُس نے حضرت عائشہ سے کہا کہ تشریف لائے

(ن ۱) یعنی اندازیکہ

ساتھ آپ سب

عبادت کرتے تھے

و سقہ رکھتے

کہ ہمیشہ ہو سکے

اور کوئی دن

مقرر نہ تھا کہ اُس دن

زیادہ عبادت کریں

(ف ۳) یعنی

اس قدر عبادت

کرو کہ عاجز ہو کے

چھوڑ نہ دو کیونکہ

اللہ تعالیٰ کی ذات

بے نیازا عاجز ہونے

سے پاک ہی

حقد رہنے گی

کرو گے ثواب دیگا

اُس کے دربار میں

کون کمی مگر تمہیں

عاجز ہو جاو گے اور

عبادت ناغہ کر دو گے

مواستعد رکرو کہ

ہمیشہ بناد ہو سوچ کی

جگہ ہی کہ طاقت

نہی زیادہ عبادت

کرنے کو حضرت نے

منع کیا دیکھ میں

واہی رسسوں میں

طاقت سے زیادہ

ہلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وعندی

میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور میرے پاس

امراة فقہا من هذه

ایک عورت تھی تب فرمایا حضرت نے کون ہی یہ

قلت فلانة لا تنام الی لیل

عرض کیا میں نے کہ فلانی ہی نہیں سوتی رات بھر

فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علیکم

تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اختیار کرو تم لوگ

من الاعمال ما تطیقون فان اللہ

عملیں اس قدر کہ طاقت رکھو پھر بیشک اللہ نہیں

لا یمیل حتی تمسوا وکسان

عاجز آجنا ثواب دینے سے اور تمہیں عاجز ہو جاو گے (ف ۳)

احب ذلک الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ

اور تھا دوست زیادہ عین نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم الذی یدوم علیہ صاحبہ

وسلم کے ایسا کہ ہمیشہ قائم رہے اُس پر اُسکا کرنیوالا (ف ۴)

مال خرچ کرنے سے
کیا ہو

(نہ مہینہ اندازے

کے ساتھ عمل ہو

اور ہمیشہ نبوت

اور ہو سکے

* حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الرَّفَاعِيُّ

* حَدَّثَنَا كَيْسُ بْنُ هِشَامٍ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الرَّفَاعِيُّ

ثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ عَنْ الْأَعْمَشِ

كَهْجَرِ بْنِ كَيْسِ بْنِ هِشَامٍ ابْنُ فَضِيلٍ عَنْ الْأَعْمَشِ

عَنْ أَبِي صَالِحٍ قَالَ سَأَلْتُ

أَسْنَةَ ابْنِ صَالِحٍ عَنْ أَسْنَةَ كَيْسِ بْنِ هِشَامٍ

مَنْشَرَةً وَأَمَّ سَلَمَةَ ابْنِ الْعَمَلِ كَانَ

حَضَرَتْ عَائِشَةُ وَرَضِيَّةُ امَّ سَلَمَةَ عَنْ كَوْنِ مَا عَمِلَ تَعْلَا

أَحَبُّ إِلَيَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِهِتَ دَوَسْتَ نَزْدِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ التَّامَادِيمُ عَلَيْهِ وَانْ

وَدُنُوهُ كَمَا كَرِهَ عَمِلَ كَرِهَ قَائِمٌ رَجُلًا وَدَعَا سَبْرًا

قُلْ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إسماعيلَ

تَعْلَا * حَدَّثَنَا كَيْسُ بْنُ هِشَامٍ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الرَّفَاعِيُّ

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ ثَنِيَّ مَعْوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ

عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ صَالِحٍ نَعْلَمُ كَيْسِ بْنِ هِشَامٍ مَعَاذَ ابْنِ صَالِحٍ

عن عمرو بن قیس انه سمع عاصم بن حمید
 عمرو بن قیس سے بیشک اُس نے سنا مگر اس حمید کو
 قال سمعت عوف بن مالک يقول
 اُس نے کہا کہ سنا میں نے عوف ابن مالک کو کہتے تھے
 كنت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم
 کہ تھا میں ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
 ليلة فبينا استاك ثم توضع
 ایک رات کو پھر سواک کیا بعد اسکے وضو کیا تب
 قام يصلي فمعت معه
 کھڑے ہوئے نماز پڑھنے لگے اور کھڑے ہو میں اُن کے ساتھ
 فبدا فاستفتح البقرة
 پھر شروع کیا نماز اور شروع کیا پڑھنا سورہ بقرہ کا
 فلا يمر بآية رحمة الا وقف فسبح
 پھر نہ جا پہنچتے حضرت آیت رحمت پر مگر تھمروا نے اور نہ گنتے
 ولا يمر بآية عذاب الا وقف فتعوذ
 اور نہ جا پہنچتے آیت عذاب پر مگر تھمروا نے اور نہ گنتے

ثُمَّ رَكَعٌ فَمَكَثَ رَاكِعًا

(ن ۲ بعد اسکے رکوع کرنے اور دیری کرنے رکوع کی حالت میں

يَقْدُرُ قِيَامُهُ وَيَقُولُ فِي رُكُوعِهِ

اَيْنِسْ قِيَامِ كَيْ اِنْدازے پر اور کہتے تھے اَيْنِسْ رُكُوعِ مِیْن

سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ

یاک ہی صاحب غلبے کا اور بادشاہت کا

وَالْكِبَرِيَاءِ وَالْعِظَامَةِ ثُمَّ سَجَدَ بِقَدْرِ رُكُوعِهِ

اور برآئی کا اور بزرگی کا پھر سجدہ کرتے ہندو اَيْنِسْ رُكُوعِ كَيْ

وَيَقُولُ فِي سَجْدَةٍ سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ

اور کہتے تھے اَيْنِسْ سجدے میں یاک ہی صاحب غلبے کا

وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبَرِيَاءِ وَالْعِظَامَةِ ثُمَّ

اور بادشاہت کا اور برآئی کا اور بزرگی کا پھر

قَرَأَ اِلٰى عِمْرَانَ ثُمَّ سُوْرَةُ سُوْرَةِ يٰفْعَل

پڑھا سورہ آل عمران پھر پڑھی ایک ایک سورہ کرنا تھی

مِثْلَ ذٰلِكَ * بِبَابِ مَا جَاءَ

مِثْلِ اِسْ كَيْ (ن ۲) سورہ باب ہی اُن حدیثوں کا جو الٰہی ہیں

(ن ۲) یعنی جس

آیت میں رحمت

کا ذکر ہی دواں

جب ہو نچتے آج

تھہرتے اور اللہ تعالیٰ

سے رحمت مانگتے

اور جس آیت

میں عذاب کا ذکر

ہی دواں جب

ہو نچتے تب تھہر

تے اور اللہ تعالیٰ سے

پناہ مانگتے

(ن ۲) یعنی پہلی

رکعت میں سورہ

بقدر دوسری پین آل

عمران پھر تیسری

میں ایک سورہ

پڑھتے ہیں ایک سورہ

فِي قِرَاءَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بیان میں قرات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

* حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا ابْنُ لَيْثٍ

* حدیث کی ہم سے قتیبہ ابن سعید نے کہا حدیث کی ہم سے اب

بْنِ شَهَابٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مَلِيكَةَ عَنْ يَعْلَى

ابن شہاب نے ابن ابی ملیکہ سے اُس نے یعلیٰ

بْنِ مَمْلُوكٍ أَنَّهُ سَمِعَ أُمَّ سَلَمَةَ عَنْ

ابن مملوک سے یہ کہ اُس نے ابو نعیمہ ام سلمہ کے احوال

قِرَاءَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قرات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

فَإِذَا هِيَ تَنْعَتُ قِرَاءَةَ

پھر یہ کہ ایک بیان فرمانے لگیں وہ کہ تھی قرات حضرت نبی

مفسرة حروف حروفنا * حَدَّثَنَا

صاف صاف اور حرف حرف جدا جدا * حدیث کی ہم سے

يَحْيَى بْنُ بَشَّارٍ نَسَا وَهَبُ بْنُ جَرَّادٍ

محمد ابن یشار نے کہا حدیث کی ہم سے وہب ابن جریر

بْنِ حَازِمٍ ثَنَّابِي عَنْ قَتَادَةَ

ابن حازم نے کہا حدیث کی محھے میرے باپ نے قناد سے

قَالَ قُلْتُ لَا نَسِبَ بِنِ مَالِكٍ كَيْفَ

اُس نے کہا کہ کہا میں نے انس ابن مالک سے کہ کیونکر

كَانَ قِرَاءَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تھیں قراءت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی

قَالَ مَدَامُ حَدَّثَنَا

(۲ یعنی مد کے

مقام پر مد کرنے

اور مد کے مقام کا

بیان تجوید کے

وسائل میں مذکور

ہی اور بخاری نے

انس ابن مالک

روایت سے

کیا ہی کہ حضرت

کی قراءت تھی

کہ مد کرتے بسم

پر اور الرحمن پر

اور الرحیم پر

کہا کہ قراءت میں مد کرنا بہت بیاں الگ تالیف ۳۰۰ کی ہے

عَلَى بَنِ حَجْرٍ ثَنَّابِي بَنِ سَعِيدِ الْأَمْوِي

علی ابن حجر نے کہا حدیث کی محھے حجاج ابن سعید اموی سے

عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ مَلِيكَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ

ابن جریر سے اُس نے ابن مالک سے اُس نے ام سلمہ سے

قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْطَعُ

کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم وقف کرنے

قَرَأَهُ يَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ثُمَّ يَقِفُ ثُمَّ

انہی قرات میں کہتے الحمد للہ رب العالمین اور قہر لے پھر

بِقَوْلِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ثُمَّ يَقِفُ وَكَانَ يَقْرَأُ

کہتے الرحمن الرحیم اور پڑھتے اور تھے پڑھتے
مَا لَكَ يَوْمَ الدِّينِ * حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ

مَا لَكَ يَوْمَ الدِّينِ (ن ۲) کہی تم سے قتیبہ ابن سعید نے

فَنَا اللَّيْثُ عَنْ مَعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

کہا کہ لیث نے معاویہ ابن صالح سے اُس نے عبد اللہ

بْنِ أَبِي قَيْسٍ قَالُوا سَأَلْتُ عَائِشَةَ

ابن ابی قیس سے کہا کہ ہونچہ ماہین نے حضرت عایشہ کو

عَنْ قِرَاءَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَانَ

احوال قرأت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ بھلا تھے

يَسِرُ بِهَا الْقِرَاءَةُ أَمْ يَجْهَرُ قَالَتْ كُلُّ

آہستہ کرتے قرأت کو یا ہا از بلند پڑھتے فرمایا کہ سب

ذَلِكَ قَدْ كَانَ يَفْعَلُ رَبُّهَا اسر

طرح سے بیشک کرتے تھے (ن کہ ہونچہ پڑھتے قرأت کرتے

وَرَبُّهَا جَهْرٌ قُلْتُ الْحَمْدُ لِلَّهِ

اور کہ ہونچہ ہا از بلند کرتے کہا میں نے سب تعریف اللہ

(ن ۲) یعنی یہاں

بھی وقف کرتے

اس طرح سب

آیت پر وقف

کرتے دو تین آیت

سناد یا سمجھ لیں

کیو اسطے

(ن) آگے

حضرت عایشہ

نے بیان کر دیا

الَّذِي جَعَلَ فِي الْأَمْرِ سَعَةً * حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ
 بْنُ أَبِي سَلَمَةَ جَسَنٌ كِنَانِي مِّنْ كُشَادِ كِنَانِ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ
 بْنُ غِيْلَانَ ثَنَا سَالِمُ بْنُ أَبِي
 إِسْحَاقَ غِيْلَانٍ نَعَى كَمَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَكَانَ يَدْعُوهُ
 ثَنَا مَسْعَرُ بْنُ أَبِي الْعَلَاءِ الْعَبْدِيُّ
 حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ مَسْعَرُ بْنُ أَبِي الْعَلَاءِ الْعَبْدِيُّ
 مَنِ يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ
 أَسْنَى بِحَبِيبِي إِبْرَاهِيمَ جَدِّ سَيِّدِ أَسْنَى أُمِّ هَانِئٍ
 قَالَتْ كُنْتُ أَسْمَعُ قِرَاءَةَ
 أَسْنَى كَمَا كَرِهْتَنِي مِّنْ سُنَّتِي قِرَاءَتِ كَوْنِ
 النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتَ
 نَبِيٌّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهْتَنِي مِّنْ سُنَّتِي
 عَلَى عَرِيشِي * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
 مَرْكَانَ كَرِهْتَنِي مِّنْ سُنَّتِي * ف ۲ حَدِيثُ مُحَمَّدِ بْنِ
 غِيْلَانَ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ ثَنَا
 غِيْلَانُ نَعَى كَمَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَكَانَ يَدْعُوهُ
 غِيْلَانُ نَعَى كَمَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَكَانَ يَدْعُوهُ

(۲) یعنی
 قراءتِ مانند کرتے
 تھے اسی کہ میں
 اپنے مکان میں سے
 سزا تھ

(ت ۳) اس مقام

میں دو احتمال

معلوم ہوتا ہے

ایک یہ کہ اُتنی

کے ہانے سے ترجیع

معلوم ہوئی جیسا

کہ ابن انیر نے بھی

کہا ہے اور دوسرے

یہ کہ مد کے مقام

میں جو آپ نے مد کہا

اُس کی اور اوی نے

ترجیع سمجھا اور

ابن ابوحضرہ نے کہا

ہی کہ ترجیع کے

معنی خوش آواز

کے ہیں گانہ

والو کی ترجیع

سے یہاں مراد

نہیں ہی کیونکہ

اُس میں خشوع

نہیں ہوتا اور

قرآن کہ تلامذت

شعبة عن معاوية بن قرة قال سمعت

ابن خردیہ کہ معاویہ ابن قرة سے کہا کہ سنائیں

عبد اللہ بن مغفل یقول رايت النبی

عبد اللہ ابن مغفل کو وہ کہتے تھے کہ دیکھنا میں نے نبی

صلی اللہ علیہ وسلم علی ناقته يوم الفتح

صلی اللہ علیہ وسلم کو اُن کی اُتنی پر مگر کہ فتح کے دن

وہ یقرء اذنا فتحنالک فتحنالک

اور وہ پڑھتے تھے یہ آیت بیشک ہم نے فتح دی تھی اور فتح

مبینا لیغفر لک ما تقدم من ذنبک وما تاخر

ظاہر تاکہ بخوشی تجھ کو جو آگے گزری تیری گناہ اور جو پیچھے ہوگی

قال فقر اور جمع

کہا عبد اللہ نے بھر پڑھا حضرت نے اور گلے میں آواز کیا

قال وقال معاوية بن قرة لولا

(ت ۳) کہا عبد اللہ نے اور کہا معاویہ ابن قرة نے اگر نہ ہوتا

ان یجتمع الناس علی لاخذت

خوف اس بات کا کہ جمع ہونے لگوں مجھ پر تو شروع کرنا میں

فقط خشوع کے واسطے مقرر ہی جب سا آگے دوسری حدیث میں صاف آتا ہی کہ حضرت خوش آواز تھے اور ترجیع نہیں کرتے تھے اور ترجیع کی ہندی گنتری (ف ۲) یعنی لوگ جمع ہو جا دیں گے بھرت ہوگی ضروری کام کی فرصت کم ملے گی (ت ۲) یعنی گویوں کی طرح قرآن پڑھنے میں ترجیع نہیں کرتے تھے خوش آواز تھے انکا پڑھنا بہت پیارا لگتا

لَكُمْ فِي ذَلِكَ الصَّوْتِ أَوْقَالَ
تمہارے واسطے اسی طرح کی آواز میں یا کہا کہ
اللَّحْنُ * حَدَّثَنَا قَتِيبَةُ بْنُ سَعِيدٍ
لحْن میں (ف ۲) حدیث کہ ہم سے قتیبہ ابن سعید نے
ثَنَا نَوْحُ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ حَسَّامٍ
کہا حدیث کہ ہم سے نوح ابن قیس حدانی نے حسام
بْنِ مَصْعَدٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ مَا
ابن مصعب سے اُس نے قتادہ سے اُس نے کہا کہ نہیں
بَعَثَ اللَّهُ نَبِيًّا إِلَّا أَحْسَنَ الْوَجْهَ حَسَنَ
بھیجی اللہ تعالیٰ نے کسی نبی کو مگر بھلا منہ اور خوش
الصَّوْتِ وَكَانَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسَنَ
آواز اور تھے نبی تمہارے صلی اللہ علیہ وسلم بھلا منہ
الْوَجْهَ حَسَنَ الصَّوْتِ وَكَانَ لَا يَرْجِعُ
اور پیاری آواز والے اور ترجیع نہ کرتے تھے (ف ۲) *
* حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثَنَا
حدیث کہ ہم سے عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے کہا عبد

يَحْيَىٰ بْنُ حَسَّانٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي
يَحْيَىٰ ابْنِ حَسَّانٍ فِي كِتَابِهِ يَحْيَىٰ عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنِ أَبِي
الزِّنَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ
الزِّنَادِ فِي عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أُسَيْنَةَ عَمْرٍو
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ قِرَاءَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
أُسَيْنَةَ ابْنِ عَبَّاسٍ سَمِعَ أُسَيْنَةَ كَمَا كَتَبَتْ قُرْآنَ نَبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَا يَسْمَعُوهُ ————— آمَنَ
هَلَاكِهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يَصْطَرِحُ بِهِ كَمَا كَتَبَتْ سَمِعَتْهُ أَسْكُودَهُ
فِي الْحَجَرَةِ وَهَوِيَ ابْنِ عَبَّاسٍ
شَخْصٌ كَمَا آتَيْنَا فِيهِ وَهُوَ يَرْتَدُّ هُوَ كَمَا كَتَبَتْ فِيهِ (ف ۳)
بَابُ مَا جَاءَ فِي بَكَاءِ رَسُولِ اللَّهِ
يَدْرِبُ ابْنِ أَبِي حَسَّانٍ فِي كِتَابِهِ يَحْيَىٰ عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنِ أَبِي
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ * حَدَّثَتْ كَيْفَ سَمِعَتْهُ ابْنِ
نَصْرٍ أَنَّهُ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ
نَعْنِي كَمَا خَرَدِي أَنَّهُ عَبْدُ اللَّهِ ابْنِ الْمُبَارَكِ نَعْنِي .

(ف ۳) یہ ہے
حضرت جو بیان
کے اندر قرأت
کرتے تھے جو میں
ہو تا وہ سنا اور
صحن کہتے ہیں
آنگن کو

عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ مَطْرِفٍ
 حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ مَطْرِفٍ
 وَعَمَّا بَنِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ أَبِيهِ
 أَدْرَدَ بِتَابِعِ بْنِ شَخِيرٍ كَأَنَّهُ أُسْنَةُ ابْنِ بَابٍ
 قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 أُسْنَةَ كَمَا أَنَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 وَهِيَ رِيصْلِي وَلِجُوفِهِ أَزِيْزٌ
 أَدْرَدَ نَازِلٌ رَهْتَةً تَحْتَهُ أَدْرَانُ كَيْ شَكْرٍ مِّنْ آوَاذِ تَهْمٍ
 كَازِيْزِ الْمَرْجَلِ مِنَ الْبَكَاءِ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ
 بْنُ غِيْلَانَ ثَنَا مَعْوِيَّةُ بْنُ هِشَامٍ
 ابْنِ غِيْلَانَ نَعَى كَمَا حَدَّثَتْ كِي هَمْسَةٍ مَعَاوِيَةَ ابْنِ هِشَامٍ
 ثَنَا سَفِينٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ
 كَمَا حَدَّثَتْ كِي هَمْسَةٍ مَعْيَانٍ فِي الْأَعْمَشِ عَنْ أُسْنَةِ إِبْرَاهِيمَ
 عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ
 أُسْنَةُ عُبَيْدَةَ عَنْ أُسْنَةِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ مَسْعُودٍ كَمَا أَنَا فَرَايَا

تَهُمَ لَانَ * حَدَّثَنَا قَتِيبَةُ

أَبُو بَهَانٍ نَهْشَبِيُّ (ف ۲) حَدَّثَنَا كَيْسُ بْنُ قَتِيبَةَ
ثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ

كُتَيْبِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أُسَيْنَةَ
ابْنِهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ انْكَسَفَتْ

الْأَنْجِلُ مِنْ يَمِينِهِ عَنْ أُسَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو
عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو

عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو
عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو

عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو
عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو

عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو
عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو

عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو
عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو

عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو
عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو

(ف ۲) حضرت

امت پر شفقت

کے سبب سے

روئے اس واسطے

کہ اس آیت

سے معلوم کیا کہ

امت کے عمل

پر مجھ کو گواہ دینا

ہو گا تو حضرت کو

یہ خوف ہوا کہ

کہ میں انکا عمل

نیک نہ ہو اور

اُن سے گناہ ہو

ہو اُس سبب

سے اُن پر عذاب ہو

اَنْ يَرْفَعْ رَاسَهُ ثُمَّ رَفَعَ رَاسَهُ فَلَمْ يَكُنْ
اُتَّهًا وَيَكُنْ سِرَ اِيْنَا بِهَر اُتَّهَا يَسْر اِيْنَا اُوْرَن اُتَّهَا تَهَا
اَنْ يَسْجُدْ ثُمَّ سَجَدَ فَلَمْ يَكُنْ اَنْ يَرْفَعْ رَاسَهُ

کے سجدہ کرینگے پھر سجدہ کیا اور نہ اگتا تھا کہ اُتھاویگے سر اپنا
ثُمَّ رَفَعَ رَاسَهُ فَلَمْ يَكُنْ اَنْ يَسْجُدْ ثُمَّ سَجَدَ
پھر اُتھاویا سر اپنا پھر نہ اگتا تھا کہ سجدہ کرینگے پھر سجدہ کیا
فَلَمْ يَكُنْ اَنْ يَرْفَعْ رَاسَهُ ثُمَّ رَفَعَ رَاسَهُ

اور نہ اگتا تھا کہ اُتھاویگے سر اپنا پھر اُتھاویا سر اپنا
فَلَمْ يَكُنْ اَنْ يَسْجُدْ ثُمَّ سَجَدَ
اور نہ اگتا تھا کہ سجدہ کرینگے پھر سجدہ کیا
فَلَمْ يَكُنْ اَنْ يَرْفَعْ رَاسَهُ

اور نہ اگتا تھا کہ اُتھاویگے سر اپنا
فَجَعَلَ يَنْفِخُ وَيَبْكِي وَيَقُولُ

پھر شروع کیا کہ سانس بھرتے تھے اور روتے تھے اور کہتے تھے
رَبِّ اَلَمْ تَعِدْنِي اَلَا تَعَذِّبُهُمْ
ہاں میرے رب کیا نہیں وعدہ کیا تو نے مجھ سے کہ نہ عذاب کریگا تو انہیں

وَأَن تَعْلَمَ رَبِّ

(ب) ۲ جوق کہ میں اُنہیں ہوں گالی میری

الْم تَعْدَنِي لَا تَعْدَنِي

رَب کیا نہیں وعدہ کیا تو نے مجھے کہ نہ عذاب کہہ گا تو اُنہیں

وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ وَلَحْنُ نَسْتَغْفِرُكَ

جسوق دے استغفار کہیں گے اور میں استغفار کرتا ہوں

فَلَمْ أَصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ اِنْجَلَّتْ

تجھے (ن) ۳ پھر جب نماز پڑھی دور کعت روشن ہوا

الْشَّمْسُ فَقَامَ فَحَمْدُ اللَّهِ تَعَالَى

آفتاب پھر کھڑے ہوئے اور تعریف کی اللہ تعالیٰ کی

وَأَن نِّي عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسُ

اور تیرا کی اُسپر اور فرمایا کہ بیشک آفتاب اور

وَالْقَمَرُ آيَةٌ مِّنْ

ماہتاب دونوں نشانیاں ہی اللہ کی قدرت کی

آیات اللہ فَاذَا نَكَسَ فَا

نشانیاں میں سے پھر جب دونوں میں گھس گھس

(ن) ۲ اُنہیں میری

است پر

(ن) ۳ پھر مجھ کو

امید ہی تجھے

کہ میری است

پر عذاب نہ

کیونکہ میں اُنکی

بیر میں موج ہوں

اور اُنکی گناہ

بخشواتا ہوں اور

وہ بھی استغفار

کرتے ہیں سو تو

ذاب بکر اور

فَاذْكُرُوا لِلّٰهِ ذِكْرًا ۚ تَعَالٰی * حَدَّثَنَا

پھر بناہ تو تم طرف ذکر اللہ تعالیٰ کے (حدیث کی) ہم سے
محمود بن غیلان ثنا ابواحمد

محمود ابن غیلان نے کہا حدیث ہم سے ابواحمد نے
ثنا سفین عن عطاء بن السائب

کہا حدیث کہ ہم سے سفینان نے عطاء ابن السائب سے
عن عکرمۃ عن ابن عباس قال اخذ

اُسنہ عکرمہ سے اُسنہ ابن عباس سے اُسنہ کہا کہ لیا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابنۃ له تقضي

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیٹی کو کہ مرتی تھی
فاحتضنها قرضعہا بین یدینہ فماتت

پھر گود میں لیا اُس کو اور رکھ اُس کو اپنے آگے پھر وفات کیا اُس نے
وہی بین یدینہ وصاحت ام ایمن فقال

اور تھی وہ حضرت کے روبرو اور چٹائی ام ایمن تب فرمایا
یعنی النبی صلی اللہ علیہ وسلم اتبکین عند

یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا روتی ہی کو نزدیک

گھس موقوف کر

اس حدیث سے

یہ مسئلہ نکلا کہ

جب جائد سورج

میں گھس لگے تب

نماز پڑھے اسکا ذکر

فقہ میں نحو ہی

اور یہ مسئلہ نکلا

کہ جب کوئی خوف

درپیش ہو تب

نماز پڑھنے لگے اور

گھس میں حضرت

اسواصلی درے

کہ قیامت کی

نشانی ہی شاید

اب ہی کو بین

قیامت نہ آجائے

(الف) یعنی آپ
کار و نادر دیکھ کر
مجھ سے رونا نہیں
جانا میں بھی
رولی ہوں

(ب) یعنی میں
وہ رونا جو شرع
میں منع ہی نہیں
رونا چند قطرے
آنسو جو گرتے ہیں
وہ نشانی ہی
رحم دلی کی اور
وہ لڑکی حنفہ کی
کسی بیٹی کی بیٹی
ہو لی اسد جانے یا اپنے
کے مقام میں

ابنت ہوئے یعنی
بیٹہ بنا تو معنی صاف
ہو جانے ہیں کیونکہ
صاحبزادے
حضرت کے لڑکائی

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الْأَسْتَأْذِنُكَ قَبْلِي قَبْلَ

کیا نہیں ہوں دیکھتی آپ کو کہ روتے ہیں (ف) فرمایا
اَنْتِ لَسْتَ ابْنِي اَنْتِ لَسْتَ ابْنِي
بِشْكَ مِنْ نَدْبِ رَدْنَا سَوَايَ سَكَمَ نَهْنِي كَرِ اَنْو
رَحْمَةً اِنْ الْمُؤْمِنِ بِكُلِّ خَيْرٍ عَلَى كُلِّ حَالٍ
رحمت ہی ف ۳۱۰ یک مومن نیک بنکے ساتھ ہی ہر حال میں
اَنْ نَفْسُكَ نَفْسُكَ نَفْسُكَ نَفْسُكَ
بِشْكَ جَانِ اُسکی نکالی جاتی ہی اُسکے دونوں
جَنَبِيْنِ

پہلو کے بیچ میں سے اور وہ شکہ اور تعریف کرتا ہی اسد
تَعَالَى * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ
تعالیٰ کی * حدیثی محمد ابن بشار نے کہا حدیثی محمد
عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ ثَنَا سَفِينُ
عبد الرحمن ابن مہدی نے کہا حدیثی سفیان نے

بین وفات باح
تہین

عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ
عَاصِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَسْنَةَ قَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ
عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَامَ مِائَةَ سِتَّةٍ وَخَمْسِينَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ
بَيْتِهِ وَكَانَ مِنْهُمْ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ
وَسَلَّمَ قَبْلَ عَثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ وَهُوَ مَيِّتٌ
وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ دُعَاءُ ابْنِ مَظْعُونٍ كَوَادِرَ دَمْعَةٍ تَحْتَهُ
وَهُوَ يَنْكِي أَوْقَالَ عَيْنَاءُ
أَوْ رَضِيَتْ رَوَتْ تَحْتَهُ يَكْمَارُ أَوْ فِي كَدُونٍ أَنْكَهَ ابْنُ أُكْبَى
تَهْرَقَانِ * حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ
أَنْ سَمِعَ ابْنَ تَهْمِينَ * حَدَّثَنِي اسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ
أَنْ سَمِعَ ابْنَ عَامِرٍ ثَنِيًّا فَلَاحِظٌ وَهُوَ ابْنُ
كَبْشَرٍ ابْنِ مَكْمُولٍ ابْنِ عَامِرٍ نَعَى كَبْشَرَ ابْنِ تَهْمِينَ فَلَاحِظٌ فِيهِ ابْنُ دُرَّةٍ ابْنِ
سَلِيمٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَنَسٍ
سَلِيمَانُ بْنُ أَسْنَةَ هِلَالُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَسْنَةَ أَنَسٍ
بْنِ مَالِكٍ قَالَ شَهِدْنَا ابْنَةَ
ابْنِ مَالِكٍ عَنْ أَسْنَةَ كَبْشَرَ حَاضِرًا وَهُوَ ابْنُ جَزَاءٍ بِرَدِّتِي

لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللَّهِ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْ (ن ۱۲ اور رسول اللہ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جالس علی القبر فرایت
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بیٹھے تھے قبر کے پاس پھنک دیکھا میں نے
 عینیہ تد معان فقال

وَدُنُو أَنْكَبِيرِ حَضْرَتِ تَنْکِیْ أَنْ وَبِهَاتِی تَهْنِیْ تَبْ فَرَمَا
 أَفَیْکُمْ رَجُلٌ لَمْ یَقَارِفِ اللَّیْلَةَ قَال
 کَیَا سَمِیْنِ کُوْنِیْ مُرْدِیْ کَیْ نَبِ جَمَاعِ کَیْ هُوَ آجِ کَیْ رَا تِ کَیْ
 أَبُو طَلْحَةَ اَنَا قَالِ اَنْزِلْ فَنَزَلَ فِی
 أَبُو طَلْحَةَ نَیْ کَیْ مِیْنِ هُوْنِ فَرَمَا یَا اُتْرُ تَوْتَبِ وَهْ اُتْرَیْ
 قَبْرِ هَا * بَابُ مَا جَاءَ فِی

قَبْرِ مِیْنِ صَاحِبِ رَیْ لَیْ * یَسْرَابِیْ اُنْ حَیْ نَوْنِ کَا جَوِ اُنْیْ مِیْنِ
 فَرَا شَرِ رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 مَانِ مِیْنِ پَچھو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
 * حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَجْرٍ اَنَا عَلِيُّ بْنُ
 * حَدِیْثِ کَیْ مِیْنِ عَلِیْ اِبْنِ حَجْرٍ نَیْ کَیْ خَرْدِیْ مِکُو عَلِیْ اِبْنِ

(ف ۲۲ حضرت
 ام کلثوم خام الزبیری
 صلی اللہ علیہ وسلم
 کئی بیٹھے حضرت
 عثمان کئی زوجہ جو
 تھیں اُنھیں کے
 وفات کا ذکر ہی

مُسْهِرٍ عَنْ مَشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ

مُسْهِرٍ عَنْ مَشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّمَا كَانَ فِرَاشُ
أَسْنَةِ تَحْتَ عَائِشَةَ مَعَهُ كَمَا كُنْتُ سَوَايَ اسْمِهِ نَوِيْلًا كَرِهْتُهَا بَعْضُهَا
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي يَنَامُ عَلَيْهِ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّهُ سَوَايَ اسْمِهِ نَوِيْلًا كَرِهْتُهَا بَعْضُهَا
مِنْ أَدَمَ حَشْوَةً لَيْفَ * حَدَّثَنَا أَبُو الْخَطَّابِ

جَمْرًا كَأَنَّهُ بَهْرًا هُوَ اسْمُهُ لَيْفَ (ن) أَحَدُ ثَلَاثِي مَعَهُ أَبُو الْخَطَّابِ

زِيَادُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ الْبَصْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَيْمُونٍ

زِيَادُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ الْبَصْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَيْمُونٍ

أَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَتْ

كَمَا خَرَجْتُ إِلَى أَبِي جَعْفَرٍ ابْنِ مُحَمَّدٍ ابْنِ أَبِي بَابٍ عَنْ أَبِيهِ كَمَا

سَمِعْتُ عَائِشَةَ مَلَاكَانَ فِرَاشِ

كَهْ لَوْ كُنْتُ لَمْ يَوْجِهَا تَحْتَ عَائِشَةَ مَعَهُ كَرِهْتُهَا بَعْضُهَا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِكَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّهُ سَوَايَ اسْمِهِ نَوِيْلًا كَرِهْتُهَا بَعْضُهَا

(ف) لَيْفَ كَرِهْتُهَا

مِنْ خَرَجْتُ

دَرْخْتُ كَرِهْتُهَا

كَهْ لَوْ كُنْتُ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بَعْضُهَا

مِنْ بَهْرًا

قَالَتُ مَنْ أَدَمَ حَشْوَةَ لَيْفٍ

فرمایا کہ حشر دکاندر بھری ہوئی اُسکے خرماکے درخت کے پھال
وَسُئِلْتُ حَفْصَةَ مَا كَانَ فِرَاشُ رَسُولِ اللَّهِ
اور اُو گون نے پوچھا حفصہ میرے کیسا تھا پھر ہمارے رسول اللہ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ قَالَتْ مَسْجَا

صالی اللہ علیہ وسلم کا رومہ میں فرمایا کہ ایک بات تھا
ثَنِيْنَةٌ ثَنِيْنَةٌ فَيَنَامُ عَلَيْهِ فَلَمَّا كَانَ

کہ اُسکو ہم بھاتے تھے دنتے تھے میرے سوتے اُسپر بھر جب ہوئی
ذَاتَ لَيْلَةٍ قُلْتُ لَوْ ثَنِيْتُهُ اَرْبَعَ ثَنِيَّاتٍ كَانَ
ایک رات کہا میں نے کہ اگر تھار دن میں اُسکو چار تھیں تو

اَوْطَالَهُ فَثَنِيْنَاهُ اَرْبَعَ ثَنِيْنَاتٍ

ہو بہت نرم حضرت نے واسطے بھر نہایا میں نے اُسکو چار تھیں
فَلَمَّا اَصْبَحَ قَالَ مَا فَرَشْتُمُوْنِي الْلَيْلَةَ

بھر جب صبح کو اُٹھ فرمایا کہ کیا پھایا تم نے میرے واسطے رات
قَالَتْ قُلْنَا هُوَ فِرَاشُكَ اِلَّا اَنْ

کہنا حفصہ نے کہا میں نے وہی پھوٹا آپ کا کمر بیک میں نے

فَتَنِينَاهُ بِأَرْبَعِ نِّيَّاتٍ قُلْنَا هُوَ أَوَّلُ طَالِكَ

نہایا اسکو چار تہیں ہم نے کہا کہ وہ بہت نرم ہو گیا آپ کو واسطے

قَالَ رَدَّوْهُ لِحَالِهِ الْأُولَى فَإِنَّهُ مَنَعْتَنِي

فرمایا پھر کہ وہ اسکو اُسکی پہلے حال پر پھر بیشک منع کیا مجھ کو

وَطَاتَهُ صَلَوتِي اللَّيْلَةِ بِبَابِ

اُسکی نرمی نے میری نماز سے رات کو * پہر باب ہی

مَا جَاءَ سَافِرِي تَوَاضَعِ رَسُولِ اللَّهِ

اُن عیون کا جو آئی ہیں بیان میں عاجزی کرنے رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ

حَمَادٍ ابْنُ عَدِيٍّ وَاسْمُكَ * حَدَّثَنَا كُنِي أَحْمَدُ بْنُ

مَنْعٍ وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُخْزُومِيُّ وَ

سَمِعْتُ أَدْرَسَ سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُخْزُومِيُّ أَدْرَسَ

غَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا إِنَّ سَافِرِينَ

بہت لوگوں نے سب نے کہا خردی ہم کو سفیان ابن

عَبِيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ

عَبِيْنَةَ بْنِ زُهَيْرٍ عَنْ أَسْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَسْنَةَ

عبد اللہ بن عباس عن عمر بن الخطاب قال
 عبد اللہ ابن عباس سے اُس نے عمر ابن خطاب سے کہا
 قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تطرونی
 کہ فرما یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ میں نہ ہوں تم میری
 کہ کما اطرت النصاری عیسیٰ بن
 حق میں جیسا کہ تم سے پہلے گئے نصاریٰ حق میں عیسیٰ بن
 مریم انا عبد اللہ
 مریم کے سوا اس کے نہیں ہی کہ میں بندہ اللہ کا ہوں
 فقولوا عبد اللہ ورسولہ * حدثننا
 پھر کہو تم بندہ اللہ کا اور رسول اُس کا * حدثنکے
 علی بن حجر انس وید بن عبد العزیز
 علی ابن حجر نے کہا خردی ہم کو سید ابن عبد العزیز نے
 عن حمید عن انس بن مالک ان امرأۃ
 حمید سے اُس نے انس ابن مالک سے کہ بیشک ایک عورت
 جاءت الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقالت
 ائی ہاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کہا کہ محقق

اَنْ لِّيْ اِلَيْكَ حَاجَةٌ فَقَالَ اجْلِسْ
تحقیق مجھ کو آپ کے پاس ایک کام ہی تب فرمایا کہ بیٹھنا تو مجھ کو
فِيْ اَيِّ طَرِيقِ الْمَدِيْنَةِ شَأْنُتُ اجْلِسْ اِلَيْكَ
جس راہ میں مدینہ کی چاہے تو بیٹھوں میں تیرے پاس
* حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَجْرٍ اَنَّهُ عَلِيُّ بْنُ

(ف ۲) یعنی مجھے

بات کہنے کو گوشہ

درکار نہیں

تو جہاں مجھ کو

بیٹھنا دیکھی ہے

جاؤنگا اور تیرا

جواب دے دوں گا

(ف ۳) یعنی حضرت

کو غریبوں سے انکار

نہ تھا وہ بیمار ہوتے

تو دیکھنے کو جاتے اور

انکے جنازے پر

شریف لیجاتے

اور انکی دعوت

قبول کرتے

(ف ۲) حدیث کی ہم سے علی ابن حجر نے کہا خبری ہم کو علی ابن

مسیر عن مسلم بن الاور عن انس بن

مسیر نے مسلم اعور سے اُس نے انس ابن

مالك قال کان رسول الله صلى الله عليه وسلم

مالک سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

يعود المريض ويشهد الجنائز ويركب

ہو جھنے جالے بیمار کو اور حاضر ہونے جنازے پر اور سوار ہوتے

الحمار ويجيب دعوة العبد وكان

گدھے پر اور قبول کرتے دعوت غلام کی (ف ۳) اور تھے

يوم بنى قريظة على حمار مخطوم

نصرت دن جنگ بنی قریظہ گدھے پر اُس کی باگھ تھی

بَحْبَلٍ مِنْ لَيْفٍ عَلَيْهِ أَكْفٌ مِنْ لَيْفٍ

خرما کہ، جہال کی رمی سے اُسپر پالان تھا خرما کہ، جہال کا

* حَدَّثَنَا وَاضِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْكُوفِيُّ ثَنَا

* حَدَّثَنِي هَمْدٌ وَاضِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْكُوفِيُّ فِي كِتَابِهِ

مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَنَسِ بْنِ

مُحَمَّدٍ ابْنِ فَضِيلٍ فِي الْأَعْمَشِ فِي أَسَنِ أَنَسِ بْنِ

هَمَّالٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَالْأَسَنِ كُتِبَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَدْعِي إِلَى خَيْرِ الشَّعِيرِ وَالْأَهَالَةِ السَّخَنَةِ

وَسَلَّمَ بَلَاءُ جَانِ طَرَفٍ جَوَّكِي رَوَّكِي وَجَوَّكِي بَوَّكِي مَوَّكِي

فِي جَيْبٍ وَلَقَدْ كَانَ لَدْرُغٍ

پھر قبول کرتے * ف ۲ اور بیشک تھا حضرت کا زرہ گرو

عِنْدَ يَهُودِيٍّ فَمَا وَجَدَ مَا يَفْكُهَا

یہودی کے پاس پھر نہ پایا اس قدر کہ جھڑا دین اُسکو

حَتَّى مَاتَ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

بِسَبَبِ كَمَالِ

تو اضع کے حضرت

سبب د غوث

قبول کرتے تھے اور

جو کچھ وہ حاضر کرتا

کھا لیتے

(ف ۲)

حضرت صدیق نے

بعد حضرت کے

وفات کے اُسکو

تھرا لیا

خیلان ثنا ابو داود الحفیری عن سفین عن

خیلان نے کہا کہ میں نے ابو داود حفیری نے سفیان سے اس سے

الربيع بن صبيح عن يزيد بن امان عن انس

ربیع ابن صبیح سے اس سے یزید ابن امان سے انس سے

بن مالك قال حج رسول الله صلى الله عليه

ابن مالک سے کہا کہ حج کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم على رحل رث وعليه

وسلم نے * ف * زمین پر اتلی پر اور اس کے اوپر

قطيفة لا تسبى اربعه دراهم

تہ کہہ ہو مٹی چادر تھ کہ قیمت نہ کہتہ تھ چادر ہر کہ

فقال اللهم اجعله حبالا رابعا

اور کہا کہ یا اللہ کہ تو اس حج کو ایسے حج کر تو اس میں

فيه ولا سمعة * حدثنا

لوگون کو کہہ لانا اور نہ سنانا (ف ۲ * حدیثی) ہم سے

عبد الله بن عبد الرحمن انما عفان

عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے کہا خردی اللہ کو عفان نے

(ب) نوار ہو کہ

(ف ۲) حدیثی

تیری رضا کو اسطی

حج کر دن کو گونہ

کہہ لانا سنانا

کہہ سنت پر نہیں

بہر امت کہہ تعالیم

کیواسطی فرمایا کہ

اسطرح انما کہ

اور حضرت تو ریا

سے پاک تھے

اَنَّا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمِيدٍ عَنْ اَنَسٍ

کہا بخرونی ہم کو حماد ابن سلمہ نے حمید سے اُنس سے

قَالَ لَمْ يَكُنْ شَخْصًا حَبَّ إِلَيْهِمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ

کہا کہ نہ تھا کوئی شخص دوست زیادہ صحابہ کے نزدیک رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا وَكَانُوا إِذَا رَأَوْهُ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبُّوا كَمَا ذَرَعْتُمْ يَوْمَ بَدْرٍ

لَمْ يَقُومُوا إِلَّا يَعْلَمُونَ مِنْ كَرَاهَتِهِ

نکھڑے رہتے اس سبب سے کہ جانتے تھے ناخوش ہونا

لِذَلِكَ * حَدَّثَنَا سَفِيْنُ بْنُ وَكِيعٍ

حضر ابی اسد کام سے (انت * حدیث) ہم سے سفیان ابن وکیع نے

ثَنَا أَجْمَعُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَجَلِيُّ

کہا حدیث کہ ہم سے جمیع ابن عمر ابن عبد الرحمن عجلانی نے

ثَنَا رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ مِنْ وَلَدِ أَبِي

کہا حدیث کہی ہم سے ایک مرد بنی تمیم نے فرزند بن میں سے

هَالِكٌ زَوْجُ خَدِيجَةَ يَكْنَى أَبُو سَعْدٍ

ابن ہالک کے زوجہ خدیجہ کے گھر کے تھے ابو سعید

(ف) حضرت کو

منظور نہ تھا کہ

لوگ ہماری تعظیم

کیو اسطے کرتے

ہو جارہے تھے

اس تکلف سے

ناخوش ہوتے تھے

عَنْ ابْنِ أَبِي مَالَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ

أَسْنَىٰ إِلَيْكَ يَتَّقِي إِلَىٰ أَبِيهِ أَسْنَىٰ إِمَامِ حَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ

قَالَ سَأَلْتُ خَالَي هِنْدَ بْنَ أَبِي مَالَةَ

أَنَّهُمْ نَفِيَّ فَرَمَا كَمْ يَوْمَ نَحْمَاهُمْ نَفِيَّ ابْنِي دَامُونَ هِنْدَ ابْنِ أَبِي مَالَةَ

وَكَانَ وَصَافًا عَنْ حَلِيَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

أَوْ رَوَاهُ تَحِيَّةً بَيَانِ كَرِيمٍ إِلَىٰ شَكْلِ أَدْرِ صِفَتِ نَبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْبَا شَتَّىٰ أَنْ يَصِفَ أَبِي

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِي أَوْ رَمِينَ مَبْتَاقَ تَحْمَا كَمْ بَيَانِ كَرِيمٍ مَجْهِي

مِنْهَا شَاذَةً بِبَالٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

بِكَمْ صِفَتِ أَوْ شَكْلِ حَضَرَتِ نَبِيِّ كَمَا أَسْنَىٰ كَمْ تَحْمَا رَسُولِ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَمَامُ فَاغْمَا يَتَلَاوُ

وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَزْرُكٍ بَزْرُكِي كَرِيمٍ كَرِيمٍ تَحْمَا

وَجْهَ تَلَاوُ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ فَذَكَرَ

مُسْنِدُ الْأَكْبَابِ بِسَمْعِ كَرِيمٍ جَانِدِ جَوْدِ مَبِينِ رَاتِ كَا بَهْرُ كَرِيمٍ

الْحَدِيثُ بِطَوَّلِهِ قَالَ الْحَسَنِ فَكَلِمَتُهُمَا

فَرَمَا تَحْمَا كَرِيمٍ كَرِيمٍ كَرِيمٍ كَرِيمٍ كَرِيمٍ كَرِيمٍ

فَرَمَا تَحْمَا كَرِيمٍ كَرِيمٍ كَرِيمٍ كَرِيمٍ كَرِيمٍ كَرِيمٍ

اِذَا رَوٰی اِلٰی مَنْزِلٍ جُزْءٌ دَخَلَ
 جَبَّ تَسْمِیَہٗ لَآئِیَہٗ اِیْنَہٗ مَکَا نَہِیْہِمْ تَقْسِیْمَہٗ کہ لے اپنے گھر میں
 ثَلَاثَ اِجْزَاءٍ جُزْءٌ لِّلّٰہِ عِزٌّ وَجَلَّ
 رہنے کو تیس حصے (ف ۱۲) ایک حصہ اللہ عزوجل کے واسطے
 وَجُزْءٌ لِّاَہْلِہٖ وَجُزْءٌ لِّنَفْسِہٖ
 اور ایک حصہ اپنے اہل خانہ کو واسطے اور ایک حصہ اپنی ذات کو واسطے
 ثُمَّ جُزْءٌ جُزْءٌہٗ بَیْنَہٗ وَبَیْنَ النَّاسِ
 پھر تقسیم کرتے اپنے حصہ کو درمیان اپنے اور درمیان لوگوں کے
 فَرَدَّ ذَٰلِکَ بِالْخَاصَّةِ عَلٰی الْعَامَّةِ
 پھر ہر اکبر اپنے حصہ کو خاص لوگوں کی معرفت عام لوگوں پر
 وَلَا یَدْخِرُ عَنْہُمْ شَیْءٌ
 (ف ۱۴) اور نہیں جمع کر رکھتے تھے آپ کوئی چیز * فہ
 وَكَانَ مِنْ سَیْرَتِہٖ فِی جُزْءِ الْاُمَّةِ اِیْثَارُ
 اور تھی فضیلت حضرت کی امت کے حصہ میں اختیار کرنا
 اَہْلَ الْفَضْلِ بِذَنِّہٖ وَقِسْمَہٗ
 اہل فضل کا اپنے حصہ میں * ف ۱۶ اور بانٹنا حضور کا

(ف ۱۲) یعنی باہر
 کو اس کے کام میں
 رہتے ہی تھے
 جب اندر آتے
 تب بھی اپنی
 اوقات کو اس کے
 رضامندی کو واسطے
 تین حصے کرتے
 (ف ۱۳) یعنی ایک
 دفع تو باہر فیض
 پہونچا دیتے تھے
 پھر اندر آ کے اپنے
 آرام کی وقت
 میں بھی اپنا فیض
 دہرا کر دیتے تھے
 (ف ۱۴) یعنی
 حضرت خاص لوگوں
 کے آگے دین کی
 باتیں بیان کرتے
 اور ان سے فرماتے
 کہ تم نے جو مجھ سے
 سنی ہے وہ سب

کو کون کوسنا دیا
* ف ۵ * یعنی

اُنکے فائدے کی
الصیحت سے
کمزور سے کہ بھر نکانہ
رکھے

* ف ۱۱ * یعنی

اہل ذلیل اور
بزرگی کو اپنے
ماس خاص
دفع میں آنے
کا حکم دیتے تھے
* ف ۷ * یعنی

جسکی جیسی
بزرگی ہوتی اُسکو
وہ افیض دیتے
اور جسکی جیسی
حاجت ہوتی ویسی

حاجت روا کرتے
* ف ۸ * یعنی

صحابہ شاید کہی

عَلَى قَدَرِ فَضْلِهِمْ فِي الدِّينِ

موافق اندازے فضل صحابہ کے دین میں تھا * ف ۷
فَمِنْهُمْ ذُو الْحَاجَةِ وَمِنْهُمْ

بہر بعض اُن میں ایک حاجت والے تھے اور بعض اُن میں
ذُو الْحَاجَتَيْنِ وَمِنْهُمْ ذُو الْحَوَائِجِ

دو حاجت والے اور بعض اُن میں بہت حاجت والے
فَمِنْهُمْ ذُو الْحَاجَةِ وَمِنْهُمْ ذُو الْحَوَائِجِ

بہر معنی اور کہتے اپنی جان کو اُنکے فائدے میں اور مشغول کرتے
فِي مَا يَصْلَحُهُمْ وَالْأَمْنَةَ

اُن کو اُس جزمین کہ اُنکو ہم درست کرتا اور اُس کو ہم
مِنْ مَسْأَلَتِهِمْ عَنْهُ وَابْتِغَاءَ رَحْمَتِهِ

وہ کیا تھا کہ پوچھنا صحابہ بہ حضرت سے اور خر کر دینا اُن کا
بِالَّذِي يَنْبَغِي لَهُمْ وَيَقُولُ

اُس بات کی کہ! یق نہیں صحابہ کے اور حضرت فرماتے تھے
لِيَبْلُغَ الشَّاهِدُ مِنْكُمْ الْغَائِبَ

چاہئے کہ ہر نجات دے حاضر ثم لوگون میں سے غائب کو (نہ)

وَابْلَغُونِي ۝ اَحَاجَةٌ مِنْ لَا
 اور ہو پونجا میرے پاس حاجت اُس شخص کی جو نہیں
 یستطیع ۝ اَبْلَاغُهُ ۝ اَفَانَهُ مِنْ
 سکا تا میرے پاس اپنی حاجت پہنچا یا ہمیشہ جو شخص کہ
 اَبْلَاغُ سُلْطَانٍ ۝ اَحَاجَةٌ مِنْ لَا یَسْتَطِيعُ
 ہو پونجا دے حکم والے پاس حاجت اُس کی جو نہیں طاقت رکھتا
 اَبْلَاغُهُ اَنْتَبَأَ اللّٰهُ قَدَمِیْ ۝
 اپنی حاجت پہنچا کر تو ثابت رکھ گیا اس کے دو قدم کو
 یَوْمَ الْقِیَمَةِ وَلَا یَذُکُّ ۝ رَعْنَدُهُ الْاَذْلَکَ
 قیامت کے دن اور نہیں مذکور ہو تا حضور کے پاس مگر یہی
 وَلَا یَقْبَلُ مِنْ اَحَدٍ غَیْرَهُ یَدْخُلُونَ
 اور نہ نہ نہ کسی سے سوا کسی بات کے صحابہ آتے تھے
 رَوَادُ اَوَّلِ یَفْتَرِ قُرُونِ الْاَعْنَ ذَوَاقِ
 عرض کرنا والے حاجت کے اور نہ جڑا ہوتے مگر مزہ کا کھانے کے
 وَیَخْرُجُونَ اَدْلَسَ ۝ یَعْنِیْ عَلَی الْخَیْرِ
 اور صحابہ نکلتے تھے راہ ہانیوالے یعنی بھلی راہ پر (ف ۲)

بات پہنچے بھی
 لیتے عرض بھی
 کرتے اور حضرت
 فرماتے تھے کہ جو
 لوگ حاضر ہیں
 سو جو سنا سنیں
 وہ اُنکو جو اس
 محفل میں حاضر
 نہیں ہیں سنا
 دین اور یہ فرماتے

* ف ۲ یعنی
 حضرت کی محفل
 سے جب جاتے
 تو کچھ نہ لکھ
 قائمہ ظاہری اور
 باطنی لے ہی کہتے
 اور لوگوں کو بھلا
 راہ بتاتے نکلتے

قَالَ فَسَالَتْهُ مِنْ مَخْرَجِهِ

کہا اہم میں نے پھر پوچھا میں نے باپ کو باہر نکلتے تھے نکال
کیف کان یصنع فیہ قال کان رسول اللہ

کہ کہ طرح تھے کرتے باہر کا مجلس میں فرمایا تھے رسول اللہ
صَلَّى اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَخْزَنُ لِسَانَهُ الْاَیْمًا

صاحب اللہ علیہ السلام رکاوٹ رکھتے اپنی زبان کو مگر اُس چیز میں
یعنی وہ ویولفہم لا ینفہم

کہ فائدہ تھی ناکہ اور الفت لاتی صحابہ کو اور نہ نفرت دلاتی انکو
و یکرّم کریم کل قوم ویولیہ

اور تو عظیم کرتے ہر قوم کے ہر رگ کی اور اُسی کو سردار کرتے
علیہم ویحذر النّاس و

اُن قوم پر اور دُراتے تھے لوگوں کو آپس میں (دُف ۳) اور
یحقرّس منہم من غیر ان یطوّر علی احد

اپنی تابش بجاتے اُن سے بغیر کسی کے کہ پھر لیوین کسی سے
منہم بشرہ ولا خلقہ ویتفقدا صحابہ

منہم اپنا باحق اپنی (دُف ۴) اور تلاش کرتے اپنے اصحاب کے

* د ۳ یعنی جو
دُرنے کے قابل ہوتا
و اُسے دُراتے
(د ۴) یعنی جو
شرم ہوتا اُسے
مجھے رہتے کچھ
اپنا چہ مبارک
نہ بدلتے اور بد خلقی
نہ بدلتے

وَيَسْئَلُ النَّاسَ مِنْ بَيْنِ النَّاسِ

حال کی اور پوچھتا ہے کہ کون بہ حال حسرتی میں ہوتے ہوگے

وَيَحْمَدُ مِنَ الْحَسَنِ وَيَهْوِي بِهِ

اور نیک رکھتے نیک چیز کو اور قوت دیتے اُس کو

وَيَقْبِحُ الْقَبِيحَ وَيَسُوهُ بِهِ

اور بری جانتے بری چیز کو اور کمر دیتے اُس کو

مَعْتَدِلٌ أَلَا مَرْغِيْسٌ مُخْتَلِفٌ لَا يَغْفُلُ

انداز کے ساتھ انداز کا مقررہ اختتام کر نیوالے (نہ غفلات نہ

مَخَافَةٍ أَنْ يَغْضَلُوا أَوْ يَمْلُوا الْكُلَّ

کرتے ڈر سے اُس کے کہ غفلت کرینگے وہ اور عاجز ہو جائینگے) (نہ

حَالٌ عِنْدَهُ عِتَادٌ لَا يَقْصُرُ

واسطے میں حال کے دفعہ میں انداز مقرر تھے کوتاہی نہ کرتے

مِنَ الْحَقِّ وَلَا يَجَاوِزُهُ الَّذِينَ يَلُونَهُ

حق سے اور نہ فرق کرتے حق سے جو لوگ کہ نزدیک نہ ہوتے غفلت کی

مِنَ النَّاسِ خِيَارُهُمْ أَفْضَلُهُمْ

آدمیوں میں سے وہ افضل میں تھے اور افضل لوگوں میں

نہ یہ کہ کسی بات

بات میں خواہ مخواہ

خاموش نہ کرتے اور حکم

نہ ہستہ

(نہ ایسے صحابہ

کے حال سے غافل

نہ ہوتے تاکہ وہ سب

عبادت میں غافل

اور بلا غرض و خلوص

ہمایت نہ کیا کرتے

عندہ اعمہم نصیحة

حضرت کے نزدیک جو شخص کہ عام ہوتی اُسکی فرخاوی
واعظمہم عنہم منزلہ

اور بزرگ زیادہ زکون میں حضرت کے نزدیک مرتبہ میں
احسنہم موااسنۃ و موازرة

وہ شخص کہ بہت نیک ہوتا و گون سے سلوک اور مدد کرنے میں
قال فسئلته عن مجلسہ

فرمایا امام حسین نے پھر پوچھا میں نے باپ کو حضرت کے پیشانی کا
فقال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

حال تب فرمایا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
لا یقوم ولا یجلس الا علی ذکر و اذا انتہی

نہ کھڑے ہوتے اور نہ بیٹھتے مگر اللہ کی ذکر پر اور جب ہو بخیر
الی قوم جلس حیث ینتہی بہ المجلس

کے قوم پر بیٹھتا تھا جہاں تمام ہوتی مجلس (ف ۲)

وینشأ امر بذلک یعطی کل جلسا

اور حکم کرتے اس بات کا بخیر تھے انہی ہر مجلس میں کو

(ف ۲) ایسے جہاں

ہمگہ خالی ہوتے بیٹھ

جاتے بہر نہیں کہ

ایسے بیٹھنے کے

نوا سکتے لسیکو

ایسے

بِنَصِيْبِهِ لَا يَحْسِبُ جَلِيْسَهُ اَنْ

نصیب اُس کا (ن ۳) خیال کرنا اُن کے پاس بیٹھنے والا کہ بیشک

اَنْسَدَ الْاَكْرَمَ عَلَيْهِ مِنْهُ

لوئی بزرگ زیادہ ہی حضرت کے نزدیک اُس (ف ۴)

اَنْ مِنْ جَالِسِهِ اَوْ فِىْ اَوْضَاعِىْ حَاجَةٌ

جو شخص کہ پاس بیٹھتا اُن کے یا گفتگو کرنا کسی حاجت میں

صَابِرَةٌ حَتّٰى يَكُوْنَ هُوَ الْمُنْصَرِفُ وَمِنْ

صبر کرتے نہان تک کہ ہوتا وہ پھر نہ (ف ۲) اور جو شخص

سَأَلَهُ حَاجَةً لِّمَ يَرْدُهَا اِلَّا

سوال کرنا اُسے کوئی حاجت نہ پھیرتے اُس کو مگر ساتھ

بِهَـٰٓؤُلَاوٍ مِّمَّ سُوْرٍ مِّنَ الْقَوْلِ قَدُوْسٍ

اُس حاجت کے ساتھ آسان بات کے ساتھ گھیر لیا

النَّاسَ بِسَطْوَةٍ وَخَلَّتْهُ فَصَّارُ

آدمیوں کو کشادہ روی اور خلق اُن کی نہ بھڑکے سب

لَهُمْ اَبَارُصٌ اَرَاوَعْنَدَهُ فِى الْخَقِ

لوگوں کے باپ اور ہونے سب لوگ اُن کے نزدیک حق میں

(ف ۴) یعنی

جس کی قسمت

میں جتنا فیض ہوتا

آپ کے پاس

بیٹھنے سے مل

رہتا

(ن ۴) یعنی اخلاق

محمدی ایسا تھا

کہ ہر ایک جانتا

تھا کہ حضرت

میری (ہ) عزت

برتی کرتے ہیں

(ف ۲) یعنی جو

کوئی اپنی حاجت

عرض کرے کو آتا

تو آپ اُس کی

نہی کیواسطے

بیٹھ رہتے جب

یکساں ہو کر رہتا تھا

لات یعنی انکی
خوش خقی سب
بر تھی اور سب
امت کے باپ
تھے۔ بطرح
باپ دنیا کی
زندگی کا سبب
ہوتا ہی ویسے
ہی حضرت آخرت
کی زندگی کے
سبب ہیں
اور سب لوگ
حق یعنی احکام
مشرع سے پاکہنے
میں حضرت کے
نزدیک برابر تھے
(ت کہ یعنی اُس
مجلس میں کسی سے
کوئی قصور ہو جانا
نہیں غیر مجلس میں
نہ کہ ناگاہی بلکہ
اُس پروردہ والے

سواء مجلسہ مجلسِ علم و حیا و صبر و
برابر (ت ۲ مجلس اُنکی مجلسِ علم اور حیا اور صبر اور
امانة لا ترفع فیہ الا صوات ولا
امانت کی تھی یا نہ کہی جانی اُس میں آواز نہ اور نہ
توبہ فیہ الحرام ولا تنشی
گالی بکری جاتی اُس مجلس میں فحش اور نہیں بھیلانی جاتی
فلتا تہ متعساد لیس
بھول چک اُس مجلس کہ ف ۴ آپس میں انصاف کرنے والے تھے
یتفاضلون فیہ
آپس میں بزرگی دینے تھے اُس مجلس میں
بالتقوی متواضعین
بر بزرگاری کے سبب * ف ۵ آپس میں عاجزی کرنے والے تھے
یوقرون فیہ الکیرو ویرحمون
تعظیم کرتے تھے اُس مجلس میں برتری عمر والے کی اور رحم کرنے
فیہ الصغیر و یؤثرون ذالکاجنة
اُس مجلس میں کم سنوں پر اور اختیار کرنے تھے عاجز والے کو

(ف) یعنی اس میں

مجاہد کے لوگوں

آپس میں ایسے

تھے کہ ایک

سر ہے

آپس میں اب

کرتے اور اُس

محاسنین بزرگ

اور اثرات آسیلو

جانتے جو مستقی ہوں

یادہ کہ دو سر

کو ایسے سے

مستقی زیاجانیے

(ن ۶)

حاجت والیلو

حضرت کے پاس

پیشہ و قیام

حضرت معین باغ

کرے آپ دور

18

سفین عن محمد بن المنکدر عن جابر قال
سفیان نے محمد ابن منکر سے اُس نے جابر سے کہا
جاءني رسول الله صلى الله عليه وسلم

اَلَيْسَ مِيرَءَ هَاسٍ رَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ليس بواكب بغل ولا برذون
جس حال میں نہ تھے سوار خیمہ ہر اور نہ ترکی گھوڑے پر (ب) ۲

* حدثنا عبد الله بن عبد الرحمن انا ابو نعيم
حدیث کی ہم سے عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے کہا بخبر دی ہم کو ابو نعیم نے
ثمنا يحيى بن ابي الهيثم العطارق قال

کہا حدیث کی ہم سے یحییٰ ابن ابی ہیشم عطارق نے کہا
سمعت يوسف بن عبد الله بن سلام قال

سنا میں نے یوسف ابن عبد اللہ ابن سلام سے کہا
سماني رسول الله صلى الله عليه وسلم يوسف

کہ نام رکھا میرا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوسف
واقعدني في حجرة ومسح علي
اور تبھالاما مجھ کو اپنی گودی میں اور اہنا تبھ ملا میرے

(ن) ۲ یعنی پیادہ
شریف لائے
ایسے عاجزی تھی
حضرت کے مزاج
شریف میں

سید

رَاسِي * حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ نَدَا
 سِرِّ (حدیث کی) اسحاق ابن منصور نے کہا حدیث میں ہے
 ابوداؤد اَنْ الرِّبِيعَ وَهُوَ ابْنُ صَبِيحٍ
 ابو داؤد نے کہا خزی مجھ کو ربیع نے اوروہ ابن صبیح ہی
 ثَنَا يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ
 اُسے کہا حدیث میں ہے یزید رقاشی نے انس ابن مالک سے
 اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمَلَ عَلَى رَحْلِ
 كَيْسِكِ بْنِ صَالِيٍّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَجْعَلْ زِيْنَةً
 رِثَاقَ طَيْفَةٍ كَنَانِيٍّ ثُمَّ هَلَا
 ہرانی پر اور اسیرتہ کی ہوئی چادر تھی ہم خیال کرتے قیمت
 اربعۃ دراهم فلما استوت به را حلت به
 اُسکی چادر میں پھر جب لے کے گھر آئی ہوئی اُنکو انہیں اُنکی
 قَال لَبِيْكَ بِحُجَّةٍ لَا سَمْعَةَ فِيْهَا
 کہا لبیک بکارناموں حج کی اسطے کہ نہ سبنا ہی اُس میں
 ولا رِيَاءَ * حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ
 اور نہ دکھانا عہد کی ہے اسحاق نے وہ ابن منصور ہی

قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنَا مَعْمَرُ

أَسْنَمَ كَمَا عِدْتُ كِي يَمْسِيَ عَهْدُ الرَّزَّاقِ نَحْوَ كَمَا خَرَدِي بِمَكُونِي فِي

عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْبُنَانِيِّ وَعَاصِمِ بْنِ الْأَحْوَلِ

ثَابِتِ بْنِ أَبِي أَدْرِاسٍ وَأَمْرِ الْجَلْدِيِّ فِي دَوَانِ فِي

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا خِيبَ طَادَعَا

أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي كَيْسٍ أَكْبَرُ دُرُزِي فِي دَعْوَتِ كِي

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَّبَ لَهُ ثَوْبًا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِي يَمْسِيَ عَهْدُ الرَّزَّاقِ نَحْوَ كَمَا خَرَدِي بِمَكُونِي فِي

عَلَيْهِ دَبَاءُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَسْنَمَ كَمَا عِدْتُ كِي يَمْسِيَ عَهْدُ الرَّزَّاقِ نَحْوَ كَمَا خَرَدِي بِمَكُونِي فِي

يَا خُذْ الدَّبَاءَ وَكَانَ يُحِبُّ الدَّبَاءَ قَالَ ثَابِتٌ

لَيْتَ كِدُّو كَوِ أَوْ تَهْمُ دُوسْتِ رَكْهَنِي كِدُّو كَمَا ثَابِتٌ فِي

فَسَمِعْتُ أَنَسَ يَقُولُ فَمَا صَنَعَ لِي

بِهِرْ سَنَابِينَ فِي أَنَسِ كَوِ كَهْتِي تَهْمُ كَرْنَسِينَ تِيَارِ كِيَا كِيَا مِيرِ

طَادَعَا أَقْدَرُ عَلَى أَنْ يَصْنَعَ

وَأَسْنَمَ كَمَا عِدْتُ كِي يَمْسِيَ عَهْدُ الرَّزَّاقِ نَحْوَ كَمَا خَرَدِي بِمَكُونِي فِي

یہ دہ بقاء الا صنع * سعد ثنا عبد بن

(۲) ابوعبیدہ

میرا ہے اختیار ہیں

گمانا کیا کتاب

اس میں کہ وہ کیا

سمیع کہ وہ مگر کیا گیا (۲) حدیث کی ہے محمد ابن

سمیع انساب عبد اللہ بن صالح حدیثی

سمیع نے کہا خری ہو گو عبد اللہ ابن صالح نے کہا حدیثی مجھے

معویۃ بن صالح عن یحییٰ بن سعید عن حمزہ

معاویہ ابن صالح نے یحییٰ ابن سعید سے اس نے عمر سے

سالت قیل لعائشۃ ماذا کان یعمل

اس نے کہا کہ میں نے کہا حدیثی نے کہا کیا تھے کہ نے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی بیتہ قالت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اہل میں فرمایا کہ تھے

کان بشر امن البشر یفلی ثوبہ

آدمی سب آدمیوں میں سے جیلر دیکھتے تھے اپنے کپڑے کا

ویحلب شمس اتہ ویخدم نفسه

اور دو دھڑکتے تھے اپنی گرہ کا اور خدمت کرتے تھے اپنے جانکی

باب ما جاء فی خلق

(۲) ابوعبیدہ ابی ان حدیثیوں کا جو آئی ہیں بیان میں جان اور

(۲) ابوعبیدہ اپنا نام

آپ کر لیتے اور

دودھ بکری کا آپ

ہی وہاں سے سبک برن

کی طرح حدیث کارون

کے محتاج نہ تھے

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا

خَصِلَتْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا (ف ۲) حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ
عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّوْرِيِّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

عَبَّاسِ بْنِ مُحَمَّدٍ دَوْرِي أَنَّهُ كَمَا حَدَّثَنِي أَنَّهُ عَمَّا حَدَّثَنَا

يَزِيدُ الْمُقْرِي ثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَبِيبُ ثَنِي

يَزِيدُ الْمُقْرِي أَنَّهُ كَمَا حَدَّثَنِي لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّهُ كَمَا حَدَّثَنِي

أَبُو عَثْمَانَ الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ سَلِيمَانَ

أَبُو عَثْمَانَ الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ سَلِيمَانَ

بْنِ خَارِجَةَ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ

أَبْنِ خَارِجَةَ عَنْ أَسْنَةَ خَارِجَةَ ابْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَسْنَةَ كَمَا

دَخَلَ نَفَرٌ عَلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَقَالَ الْوَالِدُ

كَرَأَيْتُمْ أَكْبَرُ آدَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ كَمَا حَدَّثَنِي عَنْ أَبِي

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

كَرَأَيْتُمْ بَيَانُ كَرَأَيْتُمْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا مَا أَحَدٌ كُنْتُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا كَرَأَيْتُمْ بَيَانُ كَرَأَيْتُمْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا كَرَأَيْتُمْ بَيَانُ كَرَأَيْتُمْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

ز ف ۲ * معنی

حضرت کی خلق

و یاری کا بیان ہی

اور خالق کی ہندی

رہن جان خصمت

ھا د ت جیسی

میتھی اور پیاری

خصمت حضرت

کی تھی آگے کی

حدیثوں میں کچھ

کچھ بیان اُسکا آؤد کا

چَارَہٗ فَکَانَ اِذْ نَزَلَ عَلَیْهِ الْوَحْیُ

المسألة فضلت كما به. فتحه فضلت حب أن تأتي أنه وحسب
بعث إلى فكتبته له فكنيا

بابا یحییٰؒ مجھ کو پھر لکھتا میں اُس کو دفعہ تک واسطے اور تھی

اِذَاذْكُرْنَا الدِّينَ اذْكُرْ مَا

ہم لوگ جب ذکر کرتے دینا کا ذکر کرتے اُس کا حضرت بھی

معنى بابوا اذا ذكرنا الاخرة

ہمارے ساتھ اور جب ذکر کہ نے ہم رگب آخرت کا

ذکر میامعنا و اذا ذکرنا

ذکر کرتے آ۔ کا حضرت بھی یہاں ہے ساتھ ۱۰۱ ج۔ کر کرتے

الطعام ذكره معناه

ہر ہوگ کہانے کا ذکر کرنے اُس کا حضرت میرا ہے ساتھ

فكل هذا احدثكم عن النبي صلى الله

بھرمیہ سب میں حدیث کمر تاہوں تمہارے آئیے نبی عالم العصر

عليه وسلم * حدثنا اسحق بن

علیہ وسلم کہ خصالت سے * حدیث کبریٰ میں اسحاق ابراہیم

موسیٰ ثنایونس بن بکیر عن محمد بن
 موسیٰ نے کہا حدیثی اس سے یونس ابن بکیر نے محمد ابن
 اسحق من زیاد بن ابی زیاد عن
 اسحاق سے اُس نے زیاد ابن ابی زیاد سے اُس نے
 محمد بن کعب بن القرظی عن عمرو بن العاص
 محمد ابن کعب قرظی سے اُس نے عمرو ابن عاص سے
 قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم
 کہا کرتے تھے رسول الله صلی الله علیه وسلم
 یقبل بوجهه وحدث یثیثه علی اشرف
 منوجہ ہوتے اپنے منہ اور اپنی بات میں اُپر سے سب لوگوں میں
 القوم یتن الفہم بذلک
 برے شریر ہوتے اُلفت دلاتے تھے اُنکو بسبب اس کے
 فكان یقبل بوجهه وحدث یثیثه علی
 (ت اور تھے منوجہ ہوتے اپنے منہ اور اپنی بات میں مجھ پر
 حتی ظننت انی خیر
 یہاں تک کہ خیال کرتا میں کہ بیشک میں بہتر ہوں

* ف ا * یعنی

مشرکین پر بھی

تو نہ کرتے روایت

ماتین کرتے جسمیں

ان کے دل میں الفت

سے یہود میں پر قائم

الْقَوْمِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ انا خير

سب لوگوں میں۔ پھر عرض کیا میں نے یا رسول اللہ میں بہتر ہوں
 اوابوبکر فقال ابوبکر فقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

یا ابوبکر تب فرمایا ابوبکر پھر عرض کیا میں نے یا رسول اللہ
 انا خير ام عمر فقال عمر فقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

میں بہتر ہوں یا عمر تب فرمایا عمر پھر عرض کیا میں نے یا رسول اللہ
 انا خير ام عثمان فقال عثمان فلما سئلت

میں بہتر ہوں یا عثمان تب فرمایا عثمان پھر جب اونچھا میں نے
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فصدقني

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور سو فرمادیا حضرت نے
 فـلـو د د ت ا نـي لـم ا کـن

مجھے پھر بیشک دوست رکھا میں نے اس بات کو کہ
 سألته * حید ثنبا قتیبة بن سعید

بیشک میں نے نہ پوچھا ہوتا * حدیث کی ام سے قتیبة ابن سعید نے
 ثنا جعفر بن سلیمان الضبعی عن ثابت

کہا ویت کی ام سے جعفر ابن سلیمان ضبعی نے ثابت سے

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَدِمْتُ
أَسْنِيَةَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مَعِيَ أُسْنِيَةُ كَمَا كُنْتُ خَدِمْتُ كَرِيمٍ فِي
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سَنِينَ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ دَسَّ بِرَسِيمٍ
فَمَا قَالَ أَفَقَطْرًا وَمَا قَالِ اشْيَاءُ

بِهِرَ كَمَا أَفَ كَبْهِي (ن) اور نہ فرمایا کسی جز کے واسطے
صَنَعْتَهُ لَمْ صَنَعْتَهُ وَلَا

جَوِّينَ كَمَا أَسْكَوْكَ كَيْونَ كَمَا تَوْنِي إِسْكَوْكَ أَوْ رِي

لَشْيٍ وَتَرَكْتَهُ لَمْ

فَرَمَا كَمَا رِي جَزَ كَمَا اسْتَطَاعَ كَمَا جَهْوَرًا دِيَا مِينَ فِي أَسْكَوْكَ كَمَا كَيْونَ

تَرَكْتَهُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِهِرَ رَدِّي تَوْنِي إِسْكَوْكَ اور تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ خَلْقًا وَلَا

بَسَاطَ زِيَادَةً بِسَاطَ لَوْ كُنْ بِسَاطَ خَصَاتِ أَوْ رِجَالِ مِينَ

مَسَسَتْ خَزَاقِطًا وَلَا حَرِيرَ أَقْطَ

اور نہ چھو امین نے کسی خزانہ کو بھی اور نہ کسی ربشم کو ہرگز

* ف ا * ا ف کی
لفظ آسنیہ دیتے
کیونکہ بولتے
ہیں

وَلَا شَيْئًا كَانَ الْإِيمَنُ مِنْ كَفَرٍ رَسُولَ اللَّهِ

اور نہ کسی چیز کو کہ تھی نرم زیادہ ہتھیلی رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم ولا شئ من کفر

صلی اللہ علیہ وسلم سے اور نہ سو گناہ میں نے کسی شک کو

قط ولا عطر را کان اطیب من عرق

ہرگز اور نہ کسی خوشبو کو کہ تھی خوشبودار زیادہ پسینہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم * حدیثنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے (ف ۲۲) حدیث کہی ہے
فتیبہ بن سعید و ابن ہشام بن عبد اللہ بن عبد الوہاب

قدیم ابن سعید اور ابن ہشام نے جو ضعیف ہی
والله اعلمی واحدا قالوا لا

اور سب کی روایت کے معنی ایک ہیں دونوں نے کہا ہے کہی ہے

حماد بن زید عن سلم بن العلوی عن انس

حماد ابن زید نے سلم بن علوی سے انس

بن مالک عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ

بن مالک سے انس نے روایت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ

* ف ۲۲ کتاب
کبریا کا نام ہی
نہایت نرم ہوتا
ہی وہ ریشم
اور اُون سے بنا
جاتا ہی اس کا پہنا
مہیا ہی اور اس
زمانے میں ریشمی
کبریا بھی خیر کہتے
ہیں اور بدعتی
انت کی کتاب
میں مذکور ہی کہ
لو ستر جو
خبر گوش کے
حمر کی خاتے ہیں
وہی خزی

وَسَلَّمَ اِنَّهٗ كَانَ عِنْدَهُ رَجُلٌ

وَسَلَّمَ سَے کیشک تھایا اس حضرت کے ایک دُا سیر
اَنْبِرُ صَغْرَةٍ قَالِ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰہُ

نشان زد روی کا تھا کہا اس نے اور تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لایکا دیو اچھا ————— ایک روئے فلما قام قال

نایبند کریمہ سمنحس اُس کو پھر جب کھرا ہوا وہ شخم فرمایا
لِلْقَوْمِ لَوْ قُلْتُمْ لَهُ يَدْعُ
حضرت نے لوگوں کو کہ اگر کہہ دو تم اُس کو کہ چھوڑ دے
هذه الصغرة * حدثنا محمد بن بشير

اس زردی کو تو بہتر ہو (فصل ششم) شکی جسے محمد ابن اشار نے
 ننا محمد بن جعفر نے ————— اس شعبہ
 کہا عیث کی اسے محمد ابن جعفر نے کہا حدیث کی اسے شعبہ
 عن ابی اسحاق عن ابی عبد اللہ الجدل
 ابی اسحاق سے اُس نے ابی عبد اللہ سے

نہ ۲ ویز - فخران

ملی شہر اور
زروی بھی اور
و خوش بودن
کو نگانا منع ہی
اس واسطے حضرت
زیر منع کروادیا

وَأَسْمَهُ عَبْدُ بْنُ عَبْدِ عَنِ عَائِشَةَ أَنَّهَا
 أَدْرَامَ أَسْمَةَ عَبْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَائِشَةَ عَائِشَةَ بَيْتُكَ
 قَالَتْ لَمْ يَكُنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 أَنَّهُمْ نَزَلُوا كَمَا كُنْ تَهْمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 فَاحْشَاوْ لَا مَتَفَحْشَاوْ لَا

بغیر قصد فحش کرنے والے اور نہ قصد سے فحش کرنے والے اور نہ
 صَحَابَا فِي الْأَسْوَاقِ وَلَا يَجْزِي بِالسَّيِّئَةِ
 شُرَكَاءُ كَرْنِ وَالْأَزَارِ نَزَلُوا بَدَلًا بَيْنَ بَرَاءِ كَيْ سَاهَرِ
 السَّيِّئَةِ وَأَكْنَ يَغْفُو وَيُصْفَحُ * حَدَّثَنَا

بِرَأْسِ كَلَامِ كَرْنِ بَعَثَ كَرْنِ بَيْنَ أَدْرَامَ كَرْنِ * حَدَّثَنَا بِرَأْسِ
 هَرُونَ بْنُ اسْحَقَ الهمداني ثنا عبدة

هَرُونَ ابْنِ اسْحَقَ هَمْدَانِي نَزَلُوا كَمَا كُنْ تَهْمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 مِنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ

هشام ابن عروہ سے اُس نے اپنے باپ سے اُس نے حضرت عائشہ سے
 قَالَتْ مَا ضَرَبَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 كَمَا كُنْ تَهْمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

انت ایسے اپنی
کسی بی بی کو اور
کسی خادمہ کبھی
مارا تاکہ حد تک
لفظ سے معلوم ہوتا
ہی کہ کسی آدمی
بلاک کسی جاندار
کو نہ مارا سوائے جہاد
کے اور جو کبھی
اپنی سواری کے
جانور کو مارا تو وہ
ایدا دینے میں
داخل نہیں ہی
اور خلافت اخلاق
کے نہیں ہی

بید شیئاً قط الا ان یجاهد فی سبیل اللہ ولا
ایسے اٹھ سے کیس کو ہر گز کہ جہاد کیا اس کی راہ میں اور نہ
ضرب خادمہ مارا امرۃ * حد ثنا
مارا کہ خادم اور کسی عورت کو (ف) حدیث کہ ہم سے
احمد بن عبدۃ الضبی ثنا فضیل بن عیاض
احمد ابن عبدہ ضبی نے کہا حدیث کی ہم سے فضیل ابن عیاض نے
عن منصور عن الزہری عن عروۃ عن عائشۃ
منصور سے اس نے زہری سے اس نے عروہ سے اس نے عائشہ سے
قالت ما رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کہا کہ نہ دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو
منتصراً من مظلمة ظلمها قط ما لم
بدلائینے والے ظلم سے جو ظلم اُنہر کیا جاتا ہرگز تک کہ
ینتھک من محارم اللہ تعالیٰ شیء
تو رہی نجائی حرام کئی ہوئی میں سے اللہ تعالیٰ کے کوئی چیز
فاذا انتھک من محارم اللہ تعالیٰ شیء
پھر جس وقت کہ تو رہی حرام کئی ہوئی میں سے اللہ تعالیٰ کے

* ف ۲ یعنی اللہ

تعالیٰ نے جو حرام
کام کی ایک حد
باندھ دی ہے
جب کوئی اُسکو
توڑتا تب

* ف ۳ یعنی

جب اللہ تعالیٰ
حضرت کو دنیا کے
دو کام سے سخت

تکلیف کر

دیتا ہے

تو اس سے بچنا

کام میں سے جو اللہ تعالیٰ

پرانا اُسی کو اختیار

کرائے ہے

کہ وہ نام ایسا نہ ہوتا

کہ آئندہ لو کہہ

اُس شخص گناہ معلوم

ہوئی

کَانَ مِنَ الْاَشْيَاءِ نَدَامًا

کوئی چیز * ف ۲ غصہ ہوتے زیادہ سب اگونی سے
فِي ذَٰلِكَ غَضَبٌ ۚ وَاٰخِرُ بَيْنِ

اُس پھر میں جیسا کہ حق غصہ کا ہی اور نہ اختیار ائے گئے

اَمْرٍ ۚ اِلَّا اَخْتَارَ ۚ اَرَايْسُ هٰذَا

کسی دو کام میں مگر اختیار کیا دونوں میں سے بہت آسان کام کو

مَّا لَمْ يَكُنْ مَّا نَحْنَا * حَدَّثَنَا

جب تک کہ نہ ہوتا وہ کام آسان گناہ * ف ۳ *

ابن ابی عمر ثنا سفيان عن محمد بن المكي

ابن ابی عمر نے کہا

عن عروة عن -

اُس نے عروہ سے اُس نے عروہ سے کہا کہ

اَسْتَاذَنَ رَجُلًا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

پر دانگی مانگی آنے کی واسطے ایک مرد نے رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم وَاَنَا عِنْدَهُ فَقَالَ بَيْتُ ابْنِ

عليہ وسلم کے اور میں اس اُنکے تھی تب فرمایا ہر ای بیٹا

(ب ۳۱۱) ای

قوم بھر میں سب

سے برا ہی نصرت

نے اس واسطے بیان کیا

کہ لوگ اُس کو

چھین چاہیں اور

اُس کے فساد سے

محفوظ رہیں بہر

غیبت نہ ہوئی بلکہ

امت پر شہادت

ہوئی اور اُس کی

خیر خواہی ایسی

غیبت درست

ہی بلکہ واجب اور

جو کوئی فسق اور

فحش کو گھبراہٹ

نے پاک کرے

اُس کی خبیثیت

درست ہی

اور اُس کی

بر سے بچاؤ کے

واسطے اُس نے نرم

الْعَشِيرَةِ أَوْ آخِرَ الْعَشِيرَةِ ثُمَّ أَذِنَ لَهُ فَلَا نَ لَهُ

قوم کا یا باہائی قوم کا بھر پر دیکھی دی اُس کو اندر نرم کر اُسے

الْقَوْلِ فَلَمَّا خَرَجَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فُلْتُ

باتیں تب جب وہ باہر نکلا کہ میں نے یہ رسول اللہ کہا

مَا قُلْتُ نَمُ الْاَنْتَ لَكَ الْقَوْلُ فَقَالَ

آپ نے جو کہا بھر نرم کی آپ نے اُسے باتیں تب فرمایا

يَا عَائِشَةُ اَنْ مِنْ شَرِّ النَّاسِ مَنْ نَرَكِهِ

ای عایشہ بیشک بدست بر آدمیوں میں وہ ہی کہ چھوڑے

النَّاسِ اَوْ رَدَعَهُ النَّاسُ اتَّقَاءَ

اُس کو لوگ کہ چھوڑ دین اُس کو لوگ بسبب خوف اُس کی

فُحْشَةٍ * حَدَّثَنَا سَالِفُ بْنُ وَكَيْعٍ

زبان رازی کے (ب ۳۱۱) حدیث کی ہم سے سفیان ابن کعب نے

نَنَا جَمِيعُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَجَلِي

کہا حدیث کہ ہم سے جمیع ابن عمر ابن عبد الرحمن عجلانی نے

حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ مِنْ وَلَدِ

کہ حدیث کی مجھ سے ایک مرد بنی تمیم نے فرزند دن میں کہنے

كَهْدَنِي مَجْهَمٌ اَبَاكَ مَرْدَنِي تَمِيمٌ لَمْ يَزَلْ دُونَ مِثْلِهِ

کہ حدیث کی مجھ سے ایک مرد بنی تمیم نے فرزند دن میں کہنے

كَهْدَنِي مَجْهَمٌ اَبَاكَ مَرْدَنِي تَمِيمٌ لَمْ يَزَلْ دُونَ مِثْلِهِ

کہ حدیث کی مجھ سے ایک مرد بنی تمیم نے فرزند دن میں کہنے

كَهْدَنِي مَجْهَمٌ اَبَاكَ مَرْدَنِي تَمِيمٌ لَمْ يَزَلْ دُونَ مِثْلِهِ

کہ حدیث کی مجھ سے ایک مرد بنی تمیم نے فرزند دن میں کہنے

نکاح اور ارغواں سے
حضرت نے فرمایا کہ
جسمین میری
صحبت ترک
نکرنے اور اسلام
قول کرے تاکہ
اُسکی قوم مسلمان
ہو جائے اسی
مصاحبت دینی
کیواسطے اور اُسکی
بدی اور فحش سے
محفوظ رہنے کیواسطے
اُسکے رو بہ کچھ نہ کیا
* ف م لیں
الاجانب کے کسی
سے نہیں
یعنی نرم غصہ
دوسرے کسی
صے خلاف کر کرتے
تیسرے یہ کہ کوئی
قصور کرنا تو جلد
معاف کرتے اور جلد

وَلَا عِيَابَ وَلَا مَشَاحٍ يَتَغَفَّلُ
اور نہ عیب کر نیوالے اور نہ بخیل غفلت کرتے تھے
عَمَّا لَا يَشْتَهِي وَلَا يُؤَيِّسُ
اُس پر خیر سے کہ نہ خواہش رکھتے اُسکے (نت) اور نہ امید نہ کرتے
مِنْهُ وَلَا يُخَيِّبُ فِيهِ
اپنے سے کیسکو اور محروم نہ کرتے اپنے کرم میں کیسکو
قَدْ تَرَكَ نَفْسَهُ مِنْ ثَلَاثِ الْمَرَامِ
بیشک باز رکھا تھا اپنی ات پاک کو تین چیز سے ناحق جھگرتے
وَالْاَعْيَارُ وَالْمَالُ يَعْنِيهِ
اور ترک کرتے تھے اور اُس چیز سے جو اُنکو فائدہ نہ کرتی
وَتَرَكَ النَّاسَ مِنْ ثَلَاثِ كَانِ لَا يَذُمُ
اور چھوڑ تھا آدمیوں کو تین چیزوں سے تھے مذمت نہ کرتے
اَحَدًا وَلَا يَعِيبُهُ وَلَا يَطْلُبُ
کسی کی اور نہ کسی کا عیب کرتے اور نہ تلاش کرنے
عُورَتِهِ وَلَا يَتَكَلَّمُ الْاَلْفِيمُ
کسی کے عیب کو اور نہ بات کرتے مگر اُس پر خیر میں

مہربان ہو جائے

(ف) یعنی جو کام

حضرت کی

طبیعت کے

خلاف کسی سے

ہو جانا اور اُس میں

از روی شرع کے کچھ

مواخذہ تو نہ ہوتا مگر

وہ کام نامناسب

ہوتا تو حضرت

اُس مقام میں

طرح دے جاتے

تا کہ زیادہ گستاخ

نہ ہو جاوے جانے کہ

حضرت نے دیکھا

نہیں

(ن) یعنی حضرت

کے کلام پاک کو

چپ ہو کے دل

لگا کے سنتے تھے

بسطرح کیسی

دھرم پر پابند تھے

مَنْ جَاءَنَا بِشَيْءٍ مِنْكُمْ

أَوْ بِشَيْءٍ مِنْكُمْ

أَوْ بِشَيْءٍ مِنْكُمْ

أَوْ بِشَيْءٍ مِنْكُمْ

أَوْ بِشَيْءٍ مِنْكُمْ

أَوْ بِشَيْءٍ مِنْكُمْ

أَوْ بِشَيْءٍ مِنْكُمْ

أَوْ بِشَيْءٍ مِنْكُمْ

أَوْ بِشَيْءٍ مِنْكُمْ

أَوْ بِشَيْءٍ مِنْكُمْ

أَوْ بِشَيْءٍ مِنْكُمْ

أَوْ بِشَيْءٍ مِنْكُمْ

أَوْ بِشَيْءٍ مِنْكُمْ

أَوْ بِشَيْءٍ مِنْكُمْ

أَوْ بِشَيْءٍ مِنْكُمْ

أَوْ بِشَيْءٍ مِنْكُمْ

أَوْ بِشَيْءٍ مِنْكُمْ

أَوْ بِشَيْءٍ مِنْكُمْ

أَوْ بِشَيْءٍ مِنْكُمْ

أَوْ بِشَيْءٍ مِنْكُمْ

أَوْ بِشَيْءٍ مِنْكُمْ

اور وہ چاہیے کہ اُسکو
بکرتے تو اُر جانے
کے خوف سے
مطلق ہوتا نہیں
یا یہ تشبیہ اُسے
ہی کہ جب کو
اُدت کنی ہوتی ہے
کی گلابیان نکالنا
ہی تو اُسکو کمال
لذت مافی ہی
وہ چپ کھرا
رہتا ہی سرزمین
ہلاتا کہ گدین اُر
یہ جاوے اسی طرح
سے حضرت کی
بات میں صحابہ کو
لذت مافی
چمکے ہوئے
دل کے کان سے
سمیٹے تھے اور جان
اور دلی سے قبول

مہمہ العجبون و

حضرت جس چیز سے العجب کرتے سب لوگ اور
یصبر للغریب علی الجفوة فی منطوقہ
برداشت کر جانے مسافر کی سختی پر اُسکی بات میں
ومسئلۃ حتی ان کان
اور سوال کرنے میں یہاں تک کہ بیشک حال یہ ہی کہ تھے
اصحابہ لیستجلبونہم و یقولون
اصحاب حضرت کے لیے آتے مسافروں کو رشتہ دار فرماتے تھے
اذا را یتیم طالب حاجۃ یطلبہا
کہ جب وہ بکھوٹم کسی حاجت والے کو کہ طلب کرتا ہی حاجت
فارقد وہ ولا یقبل الثناء الا امن
پھر مدد کر و تم اُسکی اور نہیں قبول کرتے تعریف کو مگر
مکافی ولا یقطع علی احدا حدیثہ
سچ تعریف کر دینا الی معنی ۶ اور نہ کاشت دیتے کسی پر بات اُس
حتی یجور فیک طع
جب تک کہ وہ طریقہ نہ رہتا پھر جو معنی ہوتا تو کات نہ تھے اُسکی بات

کرتے تھے حقیقت

میں حدیث اور

قرآن نبی

فائدہ بخشے گا جب

دل کے کان میں سنے گا

(ن ۳) یعنی ایک

شخص بات کر لیتا

تب دوسرا کرتا

(ن ۴) یعنی جو پہلے

بات کرتا اُسکی

بات سب کوئی

سننا سب کوئی

ایک بار گئی نہ بولتا

جو شور ہوتا

(ف ۵) یعنی مسافر

جو مسئلہ پوچھنے

میں سخت بات

کہتا تو حضرت

برداشت کرتے

اور اُس کو کچھ نہ

کہتے اور صحابہ

وَنَهَى أَوْ قِيَامَ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

مَنْعَ كَرِ كَيْ يَكْتُمُ هُوَ كَرِ اف ۷ حدیث کی ہے محمد ابن

بشار بن محمد بن عبد الرحمن

بشار نے کہا حدیث کی ہے محمد ابن عبد الرحمن

بن مہدی ثنا سفین عن محمد بن المنکدر

ابن مہدی نے کہا حدیث کی ہے سفیان نے محمد ابن منکدر سے

قال سمعت جابر بن عبد الله يقول

اُس نے کہا کہ سنا میں نے جابر بن عبد اللہ کو کہہ کر کہتے تھے

ما سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم

کہ کسی نے نہ دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

شيئا قط فقال لا * حَدَّثَنَا

کوئی چیز کبھی اور حضرت نے کہا ہوا کہ نہیں (ف ۸) حدیث کی ہے

عبد الله بن عمران ابوالقاسم القرشي المكي

عبد اللہ ابن عمران نے ابو القاسم قرشی مکی سے

ثنا ابراهيم بن سعد عن ابن شهاب عن

ابن شہاب سے ابراہیم بن سعد نے ابن شہاب سے اُس نے

مسافر و ن کو دفعہ
کی مجلس میں ہوا
آئے کہ وہ بے تکلف
باتیں کریگا ہم کو
بھی فائدہ ہوگا اور
ہم لوگ بعض
بات ادب سے
بوسچھ نہیں
سکتے

(ن ۶ یعنی جو
سچی تعریف کرنا
تو اُسکی تعریف
سننے اور جو
خوشامد کیواسطے
بہت برہا کے
تعریف کرتا
جیسا کہ نصارائے
ایہیہ پیغمبر کی
تعریف برہادی
ہی تو اُسکی
تعریف نہ سننے

عَبِيدُ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ
عَبِيدُ اللَّهِ مِّنْ أُمَّتِهِ ابْنُ عَبَّاسٍ مِّنْ أُمَّتِهِ كَمَا كُنْتَ تَقُولُ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجودُ النَّاسِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَخِي زِيَادَهُ أَدْمِيُونِ
بِالْخَيْرِ وَكَانَ أَجودَ مَا يَكُونُ فِي شَهْرِ
مَالِ دِينَهِ مِثْلَ مَا يَكُونُ فِي شَهْرِ
رَمَضَانَ حَتَّى يَنْسَلِخَ فِيهِ رَمَضَانُ
رَمَضَانَ مِثْلَ مَا يَكُونُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ
جَبْرِيلُ فَيَعْرِضُ عَلَيْهِ الْقُرْآنَ
جَبْرِيلُ يَهْدِيهِ دُرَّ كَرْتِ حَضْرَتِ يَرْقُرَّ
فَإِذَا لَقِيَ جَبْرِيلَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ
أَوْ جَبْرِيلُ كَرْتِ أُنْ مِّنْ جَبْرِيلُ هُوَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجودُ بِالْخَيْرِ مِنَ الرِّيحِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَخِي زِيَادَهُ مِثْلَ مَا يَكُونُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ
الْمُرْسَلَةُ * حَدَّثَنَا قَتِيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ
وَأَسَاطُ نَفَقَ خَاقِ كَ * حَدَّثَنَا قَتِيْبَةُ ابْنِ سَعِيدٍ

اور دانت دباغ

(ن ۷ یعنی جب

کوئی مات حق
چھوڑ کے کہتا

تب منع کرتے یا
اُٹھ کر کے چلے جاتے

(ن ۸ یعنی جب

کوئی خدمت میں
کچھ مانگتا تو دینے

یا چپ رہتے

(ن ۹ یعنی ابی

ذات پاک

کیواسطے کوئی چیز
اچھے دن کیواسطے

نہ جمع کر رکھتے

مگر ازواج مطہرات

کیواسطے اُنکا نہ فقہ
رکھتے تھے

ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ هَلِيمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ

کہا کہ شکی نہیں ہے جعفر ابن ہلیمان نے ثابت سے اُسنے سے اُسنے سے

بن مالک قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم

ابن مالک سے اُسنے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

لا یدخر شیئاً لعدو حدیثنا

نہ جمع کر رکھتے کوئی چیز ان کے کو واسطے نہ

ہر و ن بن موسیٰ بن ابی علقمۃ القصبی

ہر و ن ابن موسیٰ بن ابی علقمۃ قرظی

المَدَنِي حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ

مدنی نے کہا کہ شکی مجھ سے میرے باپ نے ہشام ابن سعد سے

عن زید بن اسلم عن ابیہ عن عمرو بن

اُسنے زید ابن اسلم سے اُسنے اپنے باپ سے اُسنے عمر ابن

الخطاب ان رجلاً جاء الى رسول الله

خطاب سے کہ بیشک ایک مرد آیا پاس رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم فسئلہ ان يعطیہ

صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر سوال کیا اُن سے کہ کچھ دین اُسکو

(الف ۳ یعنی جانو
بازار میں قرض
خرید کر اپنے کھانیکے
چیز اُس کا ادا
کرنا میرے ذمہ

پر ہی

* ف ۴ یعنی
دوسری مرتبہ
اُس کو آپ دے
چکے ہیں

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عِنْدِي
تَبَّ فَمَا بَنِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِي نَبِيْنِ هِي مِيرِ هِي
شَيْءٌ وَلَكِنْ ابْتَغِ عَلَى فَاِذَا جَاءَ نِي
كُحْمَ بَرْدِي كُنْ خَرِيدَ تَوَمِيرِ ذِمَّةِ بَرْتِ مِيرِ جَبَّ آوِي كَامِيرِ بِاسِ
شَيْءٍ قَضِيَّتُهُ فَقَالَ عَمْرُو
كُحْمَ اِرَاكَ رَدَّكَ مَيْنِ اُسْكَو تَبَّ عَرْضَ كِيَا عَمْرُو
يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ اَعْطَيْتَهُ فَمَا
يَا رَسُولَ اللَّهِ يَشْكُ دِيَا اُپْ نِي اُسْكَو (ف ۴) مِيرِ نَبِيْنِ
كَفَلَكَ اللَّهُ مَا لَا تَقْدِرُ
تَكْلِفُ دِي اَمَّاوَالِهِ نِي اُسْ جِرْ كِي كَر نَبِيْنِ قُدْرَتِ رَكْعَتِ
عَلَيْهِ فَكْرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اُپْ اُسْ مِيرِ نَابَسَنْدِ كِيَا بَنِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِي
قَوْلَ عَمْرِو فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ
حَضَرَتْ عَمْرُو كِي بَاتِ تَبَّ كَمَا اِيَكْ مَرْدُ نِي اَنْصَارِ مَيْنِ سَمِ
يَا رَسُولَ اللَّهِ اَنْفَقْ وَلَا تَخَفْ مِنْ ذِي الْعَرْشِ
يَا رَسُولَ اللَّهِ خَرَجْ لِيْجِيْ اَوْ رَدَّ نَوْفَ كِيْجِيْ عَرْشِ كِي مَالِكِ سَمِ

اَقْلًا لَا تَبْسُمُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 کہہ رہے تھے کہ بھروسہ کرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 وَ عَرَفَ الْبَشَرُ فِي وَجْهِهِ لِقَوْلِ الْاَنْصَارِيِّ
 اور یہ جان پڑی خوشی ان کے چہرے مبارک میں انصار کی بات سے
 ثُمَّ قَالَ بِهَذَا اَمَرْتُ * حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ
 بعد اس کے فرمایا کہ اسی کا مجھ کو حکم بھی ہے کہ تم بھی اسے علی بن
 حَجْرٌ ثَمَّ اَنْزَلَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ
 حجر نے کہا : اس کی تم سے روایت ہے کہ عبد اللہ
 عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الرَّيْمِ بْنِتِ مَعْرُوفٍ
 محمد بن عقیل سے اس سے روایت ہے کہ معوذہ ابن
 عَفْرَاةٍ قَالَتْ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
 عَفْرَاة سے اس نے کہا کہ لائے میں نبی صلی اللہ علیہ
 وَسَلَّمَ بِقَنْطَرٍ مِّنْ رَّطْبٍ وَّاجِرٍ
 پیسہ کے پاس ایک طباق میں تازہ پھل جو دیر اور گہری کی پتیا
 رُغَبٍ فَاَعْطَانِي مَلَأَ لَفْظُ حَلِيٍّ اَوْ ذَهَابَا
 دلوں والی تھیں دیا مجھ کو اپنی موندھی بھرنے کے زور اور سونا

عبد اللہ بن ابی عتبہ یحدث عن ابی
 عبد اللہ ابن ابی عتبہ سے وہ روایت کرتے تھے ابی
 سعید بن الخدری قال کان رسول اللہ
 سعید خدری سے کہا کہ تھے رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم اشد حياء من العذراء
 صلی اللہ علیہ وسلم بہت حیا مند کواری عورت
 فی خدر ہمارا کان اذا کثرۃ
 اپنے پردے میں بیٹھے والی سے اور تھے چاہا پسند کرتے
 شہداء عرفناہ فی وجہہ
 کسی جز کو پہچانتے ہم اُس کو انکے چہرے مبارک میں
 * حدثننا محمود بن غیلان ثنا وکیع
 * حدیث کی ہم سے محمود ابن غیلان نے کہا حدیث کی ہم سے وکیع نے
 اناسفین عن منصور عن موسیٰ بن
 کہا خدری ہم کو سفیان نے منصور سے اُس نے موسیٰ بن
 عبد اللہ بن یزید الخطمی عن مولی
 عبد اللہ ابن یزید خطمی سے اُس نے ایک غلام آزاد کئے

لَعَاثَشَةً قَالَتْ مَا لَكَ قَالَتْ عَمَّا لَشَةٍ

ہوئے خضہ عایشہ سے اُس نے کہا کہ فرمایا خضہ عایشہ نے

مَا نَظَرْتُ اِلَيْ فَرَجِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

نہ دیکھا میں نے طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ فَرَجَ رَسُولِ اللَّهِ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کہ یہ فرمایا کہ نہ دیکھا میں نے نہ مگر درل رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ * بَابُ مَا جَاءَ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کا کہی * یہ باب ہے اُن حدیثوں کا

فِي حَجِّ سَامَةِ رَسُولِ اللَّهِ

جو آنسی ہیں بیان میں سیچھی لے چھوانے رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَجْرٍ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے * حدیث کی ہم سے علی ابن حجر نے

تَنَا سَمِعَ عِلَّ بْنَ جَعْفَرٍ عَنْ حَمِيدٍ قَالَ

کہا حدیثی ہم سے اسمعیل ابن جعفر نے حمید سے اُس نے کہا کہ

سُئِلَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ

پوچھا گیا کہ انس ابن مالک کہانی سے سیگہ کھینچنے والے کہ

فَقَالَ أَنَسُ بْنُ أَحْنَسٍ رَسُوْلُ اللهِ

سب کہا آنس نے کہ سیدھے لہجہ الہی رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم حجۃ ابو طیبہ

صالح اللہ علیہ السلام نے یہاں اپنے انہی ابو طیبہ نے
فَاَمَرَ لَهُ بِصَاعَيْنِ مِنْ طَعَامٍ

تین کم دیا اُسکی واسطے دو صاع کھانے کی چیز دینے کا
وَكَلَّمَ اُمَّه فَرَضَعُوْا

اور بات کیا ابو طیبہ نے کہ (ناتاب سبھن نے کہ کیا
عَنْهُ مِنْ خَرَابٍ وَقَالَ اِنْ

اُسے کہہ دو اور فرمایا حضرت نے کہ بیشک
اَفْضَلُ مَا نَدَى وَيَتِمُّ بِهِ الْحَجَّامَةُ

بہتر زیادہ جو ذہن کو گھٹا کرے ہو غم اُسے سے گھٹے لہجہ انہی

اَوْ اِنْ مِنْ امْتَحَلٍ دَوَا اَذْكَبُ

یا فرمایا کہ بیشک بہتر زیادہ تمھاری دوا ان میں
اَحْجَامَةُ * حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ

سیدھے لہجہ انہی * حدیثی ہے عرو ابن علی نے

(ناتاب سبھن گھٹا)

دو صاع دوا دیا

تو معاف ہو کر

کسی سے ہم

کھینچنے والے کلام

ہی اکر مباح نہ ہوتا

لو حضرت مزہبی

نہ داتے اور اللہ یہ

عام ہے اور عمر

میں دستور تھا

کہ اُنہی عام ہو

کسی کسی میں

دکھاتے اور اُسے

ایمان حق کچھ دے دے

دیتے کہ ہر روز

استعداد دیا کرے

سو ایک ما کون نے

زیادہ محصول فقہر

کھاتا ابو طیبہ نے

عذر کا تپ

حضرت نے اُنہی

کھانہ بھی ایسے ابوداؤد نے کھانہ بھی مجھے ورقا، ابن
عمر عن عبد الاعلیٰ عن ابی جمیلۃ عن

عمر بن عبد العزیز سے اُس کی ایسی جمید سے اُس نے
 علی ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت علیؑ سے کہ بیشک نبی مہدی علیہ السلام نے
احتجم و امر نبی فاعطیت الحجام

اجرہ * حدثناعمر بن اسحق الہمدانی

نفسا عبدة عن سفین الثوری عن جابر

کہا کہ: یہ بے شک میرے عہد کے سفیر ہیں، ان سے اُسے خبر ہے
عن الشعبی عن ابن عباس اظنہ

اُنہی شعبی سے اُسے ابن عباس سے خیال کرنا ہون میں
 فَسَّالَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ ابن عباس نے کہا کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

اُخْتَجِمَ فِي الْاِخْدَعَيْنِ وَبَيْنَ الْكُتَفَيْنِ

سیدنگھی کھنچو الی اخر غین میں ت اور روز نمونہ ہونے بیچ میں
واعطای الحجۃ ام اجزہ ولو کان حراما

اور یا سیدنگھی کش کو مزدوری اُسکی اور اگر ہوتی مزدوری حرام
لَمْ یُعْطَ * حَدِّ ثَآهِرُونَ بْنِ اِسْحَقَ ثَنَسَا

آؤ نہ بتیے اُسکو * حد نیکی ہم سے ہارون ابن اسحاق نے کہا حد نیکی ہم سے

عَبْدَةُ عَنْ ابْنِ اَبِي لَيْلَى عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ

ہند نے ابن ابی لیلی سے اُس نے نافع سے اُس نے ابن

عمران النبی صلی اللہ علیہ وسلم دَعَا

عمر سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بلوایا

حِجَابًا فَحِجَّهِ وَسَلَّمَ

ایک سیدنگھی والی کو پھر اُس نے سیدنگھی کھینچی اُنکے اور حضرت نے

كَمْ خَرَجْتُ فَقَالَ ثَلَاثَةُ اَصْعَاقٍ

پوچھا اُسے کہ کس قدر رہی محصول تیرا تب اُس نے کہا تین صاع

فَوَضَعَ عَنْهُ صَاعًا وَاعْطَاهُ اجْرَهُ

سب کم کیا اُسے ایک صاع اور دیا اُسکو مزدوری اُسکی

(ف ۲ اگر دن کم
دو نو طرف جو رگ
ہی اُسکو احذ عین
کہتے ہیں ہندی
میں گھر دن کا پڑھا
بولتے ہیں

* حد ثنا عبد القدوس بن محمد بن اعطار

* حد ثنا کہیں سے عبد القدوس بن محمد بن اعطار

البصری ثنا عمرو بن عاصم ثنا اہمام

بصری نے کہا کہ شکی نہیں عمرو بن عاصم نے کہا کہ شکی نہیں اہمام

وحدید بن حازم قال لا نقادۃ

اور حرر ابن حازم نے دو نوں نے کہا کہ شکی نہیں تھا، نے

عن انس بن مالک قال کان رسول اللہ

آنس ابن مالک سے اُس نے کہا کہ تھے رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم یحتجم فی الاخذ عین

صلی اللہ علیہ وسلم یہ بھی کہہ جاتے اخذ عین میں

والکاهل وکان یحتجم لسبع عشرۃ

اور دونوں مونہ تھوکی بیچ کہی رگ میں اور تھے سیزہ بھی لہجہ جاتے

وتسع عشرۃ و احدی وعشرون

ستر بیس اور اُنیسویں اور اکیسویں تاریخ میں

* حد ثنا اسحاق بن منصور رانا عبد الرزاق

حد کہی منسے اسحاق ابن منصور نے کہا غزی ہمو کو عبد الرزاق نے

عن معمر عن قتادة عن أنس بن مالك
عن أبي أنس بن قناد عن أنس بن مالك
عن رسول الله صلى الله عليه وسلم احتجم
كثيراً رسول الله صلى الله عليه وسلم في سائر أعضائه
وهو محرم بمسح على ظفر القدم *

(ن مالل عمل لہی
وزنی پر ایک
موضع ہی کہ اور
مد مدینہ کے درمیان
میں مدینہ منورہ سے
سترہ کوس ہر

اور حل یہ کہ احرام باندھے خیمہ مال میں پشت ہانوی پر (ن)
سرباب ما جاء فی سبب بآء رسول الله
یہ بھی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمایا کہ میں رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم * حد ثنا سعید بن
صلی اللہ علیہ وسلم کے * حدیث کہی ہے سعید ابن
عبد الرحمن المخزومی وغیرہ احدثوا
عبد الرحمن مخزومی اور بہت لوگوں نے سنے کہا
ثنا سفین عن الزهري عن محمد بن جبير بن
حدیث کی ہے سفیان نے زہری سے انس بن جابر ابن
مطعم عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله
طعم سے انس نے اپنے باپ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

* ف ۱ یعنی پہلے
میں اُتھوں گا
قبائست میں
میرے پیچھے
سب اُتھیں گے
(ف ۳ ماحی معنی
مائیو والا یعنی
میرے پیچھے
میں اللہ کفر مائیو کا
حاشہ معنی اُتھانے
والا یعنی میں
سبب ہوں
لوگوں کے اُتھانے
کا کہ ہا۔ مجھے
قیامت کو اُتھانے
شروع ہو گا اور
واقف معنی پیچھے
آئیو والا کہ سب
نبی کے پیچھے
میں آیا اب
میرے بعد کوئی
نبی نہیں

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ لِيَ اَسْمَاءُ اِنْ اَسْمَاءُ
عالیہ وسلم نے کہ بیشک میرے بہت نامین ہیں میں ہوں محمد
وَ اَنَا اَحْمَدُ وَاَنَا الْمَاحِي الَّذِي يَمْحَقُ اللّٰهُ
اور میں ہوں احمد اور میں ہوں ماحی ایسا ماحی کہ مائیو کا اللہ تعالیٰ
بِی الْكُفْرِ وَاَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي يَحْشُرُ
مجھے کفر کو اور میں ہوں حاشر ایسا کہ اُتھانے جاویں گے
النَّاسُ عَلٰی قَدَمِيْ وَاَنَا الْعَاقِبُ
لوگ میرے قدموں پر (ف ۲ اور میں عاقب ہوں
الَّذِي لَيْسَ بَعْدَهُ نَبِيٌّ * ح د ث ن ا
ایسا کہ نہیں ہی بعد میرے نبی (ف ۳ خدیجی ہدیہ
محمد بن طریف بن الکوفی ثنا ابو بکر
محمد ابن طریف کوفی نے کہا حدیث کی ہے ابو بکر
بن عیاش عن عاصم عن ابی وائل عن
ابن عیاش نے عاصم سے اُس نے ابی وائل سے اُس نے
حدیث قال لَقِيتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ
حدیث یہ ہے اُس نے کہا کہ ملاقات کی میں نہ نبی صلی اللہ

* ف ۲ حفر تھی

رحمت تمام امت

پر شامل تھی

مستطمان پر بھی

اور کافر بھی کہ

حضرت کی امت

دینا کے عذاب

میں نہ دہشت

میں اور حفر

امت کا توبہ

فی اللہ راستہ قرار

سے اللہ قبول کر

لیتے ہی

(ف آیت جہاد

میرے وقت

میں بہت ہو گئی

اور میرے بعد

میر ہی امت

بہت جہاد

کر گئے یہاں تک

کہ حفرات کے

امت دجال سے

جہاد کر گئی

عليه وسلم في بعض طريق المدينة فقال

عليه وسلم في بعض راه بين مدينته كى ب فرمايا کہ

انا محمد وانا احمد وانا نبي الرحمة

میں ہوں محمد اور میں ہوں احمد اور میں ہوں نبی رحمت کا

ونبي التوبة وانا المقفي وانا الحسام

اور نبی توبہ کا (ن اور میں ہوں مجھے آئو الاہ میں ہوں) و

ونبي الملاحم * محمد نسا استق بن

اور نبی آبرائیوں کا (ف حدیث کی ہم سے اسحاق ابن

منصور نسا النصر بن شمیل انا حماد

منصور نے کہا حدیث کی ہم سے نصر ابن شمیل نے کہا جردی انکو حماد

بن سلمة عن عاصم عن زر عن حذيفة

ابن سلمہ نے عاصم سے اس نے زر سے اس نے حذیفہ سے

عن النبي صلى الله عليه وسلم نحوه بمعناه

اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح کے معنی

هكذا قال حماد بن سلمة عن عاصم عن زر

یسا ہی کہا حماد ابن سلمہ نے عاصم سے اس نے زر سے

عن حذیفۃ * باب مساجد

اُس نے حذیفہ سے * یہ باب ہی اُنہی کو لکھا جو آگے ہیں بیان میں
فی عیش النبی صلی اللہ علیہ وسلم * حدیثنا

زندگی گزارنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہم سے

قتیبہ بن سعید ثنا ابو الاحوص عن سماک

قتیبہ ابن سعید نے کہا حدیث کہ ہم سے ابو احوص نے سماک

بن حرب قال سمعت النعمان بن بشیر

ابن حرب سے اُس نے کہا کہ سنان بن نعمان ابن بشیر نے

يقول الستم فی طعام وشراب ما شتم

وہ کہتے تھے کہ بھلا نہیں ہو تم کھانے اور پینے میں جس قدر چاہتے ہو

لقد رايت نبيكم صلی اللہ علیہ وسلم

بیٹاک دیکھا میں نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو

وما يجد من الدقل ما يملأ

اس حال میں کہ نہ پانی تھے نہ کاری کچھ پورا سقدہ کہ بھر میں

بطنه * حدیثنا ہرون بن اسحق ثنا

انہا پست * حدیث کی ہم سے ہارون ابن اسحاق نے کہا حدیثی ہم سے

عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ

عَبْدُهُ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ سَمِعَ أَبَا بَكْرٍ
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ كُنَّا

أُسْنِيهِ ضُرْتُ مَا يَشْرِي بِهِ كَبْشَاكَ حَالِ يَدِي كَرْتِي
أَلْ مُحَمَّدٌ نَمَكْتُ شَهْرًا

گھرو الی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رہا کرتے ایک مہینے
مَا نَسْتَوْقِدُ بِنَارٍ أَنْ هُوَ إِلَّا التَّمَرُ وَالْمَاءُ

مِنْ يَلْمِزِي آبٌ * (ب) * نہ تھا کھانا مگر کچھ اور پانی
(حدیثنا عبد اللہ بن ابی زیاد ثبنا

حدیث کی ہمدی عبد اللہ ابن ابی زیاد نے کہا حدیث کی ہمیں
سَمِعَ ابْنُ سَهْلٍ عَنْ ابْنِ سَلَمٍ عَنْ يَزِيدِ بْنِ

مُزَيْنَةَ كَرَاهِيَةُ كَرَاهِيَةُ ابْنِ سَهْلٍ عَنْ ابْنِ سَلَمٍ عَنْ يَزِيدِ بْنِ
أَبِي مَنْصُورٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ

أَبِي مَنْصُورٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ ابْنِ سَلَمٍ عَنْ ابْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ كَرَاهِيَةُ
شَكَرْنَا لِلَّهِ نَعْمَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

شکایت کی ہمدی ناسر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

(ن) ابی عیسیٰ کھانا
نہ بکاتے تھے ایک
ایک مہینے یوں
ہی دیکھ رہا کرتے

الْجُوعِ وَرَفْعِنَا عَنْ حَجَرٍ حَبِيرٍ

بھری گھر تھی۔۔۔ اٹھا رہے اپنے بیت سے ایک ایک پتھر
 فرغ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن بطنہ

(ن ۲) پھر اٹھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بیت سے
 عن حجرین قال ابو عیسیٰ هذا حدیث غریب

دو پتھر میں کہا ابو عیسیٰ نے یہ حدیث غریب ہی
 من حدیث ابی طلحہ لا نعرفہ الا من

حدیث ابی سے نہیں جانتے ہم اسکو مگر اہل بیت
 هذا الشرح وبعثی قولہ ورفعننا

مسند سے اور معنی قول راوی کے اور اٹھا ہا ہم نے
 من بطوننا عن حجر حجر

اسنے بیت سے دو دو پتھر یہ ہیں کہ تھا
 احدہم یشد فی بطنہ الحجر من الجهد

ایک انہیں لگانا تھا اپنے بیت میں پتھر مشقت
 والضعف الذی بہ من الجوع * حدیثنا

اور کمزوری سے جو اسکو بھوکہ مٹے ہوتی تھی * حدیثی

(ن ۲) یعنی بھوکہ

منع بیت جب
 چمک جاتا تھا اور

بہت سست
 ہو جاتے تھے تب

وہ لوگ بیت پر
 پتھر باندھتے تھے

محمد بن اسمعیل ثنا آدم بن ابی ایاس
محمد بن اسمعیل نے کہا کہ یحییٰ بن اسمعیل نے کہا کہ
ثنا شیبان ابو معویۃ ثنا

کہا کہ یحییٰ بن اسمعیل نے کہا کہ یحییٰ بن اسمعیل نے کہا کہ
عبد الملک بن عمیر عن ابی سلمۃ بن

عبد الملک ابن عمیر نے ابی سلمۃ ابن
عبد الرحمن عن ابی ہریرۃ قال خرج

عبد الرحمن عن ابی ہریرۃ قال خرج
النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی ساعۃ لا یشرج

نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک وقت میں کہ نہ اٹھے نہ
فیہا ولا یلقاہ فیہا احد

اُس میں اور نہ ملاقات کرنا اُنکی اُس وقت میں کوئی
فاتاہ ابو بکر فقال یا اچباء بلغ

پھر آئے اُنکی پاس ابو بکر تب فرمایا کون بجز لائی تکو
یا ابابکر فقال خرجت القی رسول اللہ

ابی ابو بکر تب کہا کہ نکلا میں کہ ملاقات کروں رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَانْظُرْ فِي وَجْهِهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِي اُور ديكھون مین حضرت کا منہ
وَالْتَسْلِيمُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَلْبَثْ اَنْ جَاءَ عُمَرُ فَقَالَ

اُور سلام کروں حضرت کو بھو دیر نہ ہوئی کہ آئے عمر تب فرمایا
مَا جَاءَ بِكَ يَا عُمَرُ قَالَ الْجُوعُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ
کون پہنچا لائی تم کو ای عمر کہا کہ بھو کمر یا رسول اللہ (فا
فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَانْسَلِ

تَبِ فِرْطَانِی صِلْ اِنِّیْ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَیْسَ لَیْسَ لَیْسَ لَیْسَ
قَدْ وَجَدْتُ بَعْضَ ذَٰلِكَ فَسَبِّحْنَا

بھی بیٹا کب بلیا کچھ بھی (ف) تَبِ تَبِ تَبِ تَبِ تَبِ تَبِ
اِلَى مَنْزِلِ اَبِي الْهَيْثَمِ بْنِ التَّيْهَانِ الْاَنْصَارِيِّ

طرب گہرا بی. ہیشم ابن تیہان انصاری کے
وَعَلَّانَ رَجُلًا كَثُرَ النَّخْلُ وَ

اور تھادہ ایک تھوڑا بہت سے غریب محکمہ درخت اور
الشَّجَرُ وَالشَّجَرُ وَالشَّجَرُ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ خَدَمٌ

اور خین اور بکریان رکھنے والا اور نہ تھا اس کے کوئی خادم

(ف) ابغض بھو کمر
کی بیخبری سے
آپ پاس آیا
* ف ابغض مجھ کو
بھی بھو کمر
لگی ہی

فَلَمْ يَجِدْهُ فَقَالَ أَلَا مَرَاتَهُ أَتَيْنَ
 بِطَرَفٍ زَيْدٍ أَنْ لَوْ كُنْ لَمْ يَكُنْ أَسْكُوتُ كَمَا أَسْكُوتُ عَوْرَتِ شَيْءٍ
 صَاحِبِكَ فَقَالَتِ أَنْفَاقُ يَسْتَعَذِبُ
 كَمْ كِهَانِ هِيَ خَاوِدَةٌ تَبْتَ كَمَا سَيِّدُ كَمْ كِهَانِ كَمْ كِهَانِ
 لَنَا الْمَاءُ فَلَمْ يَلْبِسُوا أَنْ جَاءَ أَبُو الْهَيْثَمِ
 هَمَارُ وَاحِدٌ مِثْلُهَا بِنِي بَهْرُ زَيْدِ نَوِي كَمْ كِهَانِ بِنِي
 وَتَوْبَةُ يَزِيدٍ عِبْرَتُهُ فَوَضَعَتْهُنَّ جَنَّةً
 مِثْلُ شَيْءٍ أُنْصَاءً هُوَ بَهْرُ رَكْمٍ دِيَا أَسْكُوتُ أَدْرَا
 يَلْتَزِمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَقْدِيهِ
 يَحُلُّ كَيْفَ هُوَ نَبِيٌّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ أَوْ كُنْ لَكَ آدَمُ
 بِسَابِيهِ وَأَمَهُ ثُمَّ أَنْظَلَهُ بِهِمْ إِلَى
 فَدَاهُونَ مِيرُ بَابٍ أَدْرَا بَهْرُ لَمْ كِهَانِ لَوْ كُنْ لَمْ كِهَانِ
 حَسْبُ يَقْتَهُ فَبَسَطَ لَهُمْ سِسْطًا طَائِمَ
 بَاغِ كَمْ كِهَانِ أَدْرَا بَهْرُ دِيَا أَسْكُوتُ أَدْرَا بَهْرُ دِيَا
 أَنْظَلَهُ إِلَى نُخْلَةٍ فَجَاءَ بِقَنِي
 تَبْ كِهَانِ كِهَانِ كِهَانِ كِهَانِ كِهَانِ كِهَانِ كِهَانِ كِهَانِ

فَوَضَعَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رَكْعَةً دُبَاً اسْكُوتْ فَرَمَا يَنْبَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

أَفْلا تَنْقِيتَ لِنَفْسِكَ مِنْ رَطْبِهِ

كَمْ كَيُونُ نَهْجِنِ كَمْ لَایَا تَوْهَمَارِجِ دَاسْطِی كِی كَهْجَوِیْنِ اُسْكِی

فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنِي أَرَدْتُ أَنْ

تَجْ عَرَضَ كَيَْا كَهْ يَارَسُولَ اللَّهِ بَشَكْ مِیْنِ نَهْ چَا كَمْ اِخْتِیَارِ

فَنَفَعْتُكَ أَوْ أَرْتَجِرُ مِنْ

كَمْ مِیْنِ صَاحِبِ لَوْگِ یَا كَهَا كَمْ بَسَنْدِ كَمْ مِیْنِ اِشْجِیْنِ اِشْجِی

رَطْبِهِ وَبَسْرَةٍ فَآكَلُوا وَشَرِبُوا

كِی كَهْجَوِیْنِ اُورْ كَهْ رِی تَبْ كَهَا یَا سَبْ صَاحِبِوْنِ نَهْ اُورْ پِیَا

مِنْ ذَلِكَ الْمَاءِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

أُوسِی مِیْتَهْ مَآنِی مِیْنِ كَهْ اُورْ فَرَمَا یَنْبَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ هَذَا وَالسَّيِّدُ نَفْسِي

وَسَلَّمَ نَهْ پِیْمِ (نَ اَقِیْمِ اُسْ مَالِكِ كِی كَهْ جَانِ مِیْمِی

بِیْنِ دَهْ مِنْ السَّعْیِیْمِ

اُسْ كِهْ قُضِی مِیْنِ هِی اُنْ نَعْمَتُوْنِ مِیْنِ كَهْ هِی

فَاجَوَابِیْ كَهَا یَا

هِی اُورْ مِیْتَهْ مَآنِی

مِیَا هِی

الَّذِي تَسْتَلُونُ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
 کہ سوال کیے جاوے گا سب کوئی اُسے قیامت کے دن (ف ۲)
 ظِلُّ بَارِدٍ وَرَطْبٌ طَيِّبٌ وَمَاءٌ بَارِدٌ
 سایہ ٹھنڈا اور کھجوریں ستھری اور پانی ٹھنڈا ہوا
 فَانْظُرُوا إِلَىٰ آلِهَتِكُمْ لِيُصْنَعَ لَهُمْ طَعَامٌ فَقَالَ
 پھر گئے ابوہیثم کہ تیار کریں اُنکے واسطے کھانا تب فرمایا
 اَلنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذْبَحْنَ لِنَاذَاتِ
 نہ پھر پکلی اہل علیہ وسلم نے کہ ذبح نہ کرو ہمارے واسطے
 ذِرْ ذَبْحَ لِهْمٍ عَنْسَاقًا
 دو دھڑالہ بکری تب ذبح کیا اُنیکو واسطے پتھر بکری کی
 اَوْ جَدِيًّا فَاتَاهُمُ الْغَيْبُ
 یا پتھا بکریکا (ف ۳) پھر لایا اُنکے پاس اُسکو
 فَاکْلُوا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 تب کھایا سب نے اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
 هَلْ لَكَ خَادِمٌ قَالَ لَا قَالَ فَاِذَا
 کہ تیرے کوئی خادم ہی عرض کیا کہ نہیں فرمایا کہ جب

کے روز جو اللہ تعالیٰ
 اپنے بند سے سوال
 کرے گا کہ تم نے جو یہی
 قسم بقدم کی
 نعمتیں کھایا سو
 اُسکے شکر میں کیا کیا
 نیکیاں عبادت کیا
 سو اس وقت ہم
 لوگوں کو بری نعمت

ملی ہی
 (ف ۳ سبحان اللہ
 اللہ کے رسول
 جنکے واسطے سے
 کرو در دن خلعت
 بہشت ہا دی
 اسقدر نعمت
 سے کیسا شکر کیا
 اور اب کے لوگ
 خس خانے میں
 آرام کرتے ہیں

اور شور تے اور
برف کے جھلے
ہانی ہاتھ میں اور
ہاتھ میں کھاتے
ہیں انکو لازم ہی
کہ اپنے رسول کی
پہروی کر کے بہت
شکر کریں اور اپنے
رسول کی اطاعت
کیا کریں
(فہم تعلق کریں)
کا بچہ مادہ چار دینے
کا اور جہی بکر لکا
بچہ نہ ایک برس
کے اندر کا

اَتَانَا سَبِيًّا فَاتِنَا
آوے ہمارے پاس قیدی تب آ تو ہمارے پاس
فَاتِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَاسِهِ
پھر لائے گئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دو غلام
لیس معهما ثالث فَاَتَاهُ ابُو الْهَيْثَمِ
کہ نہ تھا دو نو کے ساتھ تیسرا تب آیا ابو ہیشم
فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتِ
تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ایک کو اختیار
منهم فَاَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ اخْتَر لِي
دونوں میں سے ایک تب کہا یا نبی اللہ آپ ہیں پسند کریں میں
فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ الْمُسْتَشَارَ
تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک مشورہ نہ بچھا گیا
مَوْثِقٌ خَذَ هَذَا فَاَنَابِي
امانت دار ہوتا ہی ہے تو اس غلام کو پھر بیشک میں نے
رَاَيْتَنِي بِصُلِيِّ وَاسْتَوْصِ بِسَبِي
دیکھا میں کو نماز پڑھتے اور قول کر تو وصیت میری

تَامِرَةٌ بِسَالِمٍ مَعْرُوفٍ وَتَنْهَاهُ عَنْ
حُكْمِ كَرْتَاهِي أُسْكُونِي كَرْنِي كَادِرٌ مَنَعَ كَرْتَاهِي أُسْكُونِي
الْمُنْكَرُ وَبَطَانَةٌ لَا تَسَالُوهُ

برے کام سے اور ایک مصائب نہیں قدر کہ ناسخ
 خبالا ومن یوق بطانة السوء
 یاد کرانے میں اور جو شخص کہ بچایا گیا ہے مصائب سے
 فقد وقی * حدثنی عمر بن اسمعیل
 بیشک وہ بچایا گیا سب بدی سے * حدثنی عمر بن اسمعیل

بنِ مجالد بنِ سعید حدثنیٰ ابی عن
ابنِ مجالد ابنِ سعید نے کہا ہر گز کہی مجھے میرے باپ نے
بیان حدثنی قیس بن حازم قال

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

سنا میں نے سعد ابن ابی وقاص سے وہ کہتے تھے کہ بیشک
لَا اُولَ رَجُلٍ اَمْرًا قِي دِمَا فِي مَبِيلِ اللّٰهِ

میں پہلا اُن مردو نکاحوں کہ کافرو نکاحوں پہلے اسلئے کی راہ میں

وَأَنِّي لَأَوَّلُ رَجُلٍ رَمَى

اُدھر بيشاب میں پہلا اُن مرد و نکاحوں کہ پیر اندازی کی

بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتَنِي

اسہ کہ راہ میں قسم خدا کی دیکھا میں نے اپنی نیٹیں کہ

أَغْرَوْ فِي الْعَصَابَةِ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ

جہاد کرتا تھا میں ایک جماعت اصحاب محمد صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَأْكُلُ إِلَّا وَرَقَ الشَّجَرِ

میں کھاتے ہم لوگ مگر پتہ درخت کے

وَالْحَبْلُ حَتَّى تَقْصُرَ حَتَّى

اور پہل درخت کا پتہ والے کا یہاں تک کہ زخمی ہو گئے

أَشَدَّ أَقْدَمَ حَتَّى

ان اشدن ان الیضع

بیسک ایک ہم میں کا پاخانہ پھرتا تھا

كَمَا تَضَعُ الشَّيْءَ وَالْبَعِيرُ أَصْبَحَتْ

جیسا کہ مینہ گنی کرتی ہی بکری اور اونٹ اور ہوجہ میں

جیسا کہ مینہ گنی کرتی ہی بکری اور اونٹ اور ہوجہ میں

جیسا کہ مینہ گنی کرتی ہی بکری اور اونٹ اور ہوجہ میں

جیسا کہ مینہ گنی کرتی ہی بکری اور اونٹ اور ہوجہ میں

(ف) اشدہ کہتے

ہیں پھل کو ایسا

کانٹے دار درخت

کے اُسکو سر

کہتے ہیں شاہ

ہندی اُسکی

پہول ہی

(نت آیت بنواسد)
جاہتے ہیں کہ
احکام اور فرض
اور آداب نماز
کے محکمہ تعلیم
کریں اور یہ سعد
نے اس واسطے کہا
کہ بنو اسد ایک
مہم تھے کوفہ میں
انھوں نے حضرت
نہر کے سامنے
سعد بن وقاص کا
کلمہ کیا تھا کہ نماز کو
الطریق سنون
ادائیں کرتے تو
جب سعد نے سنا
تب بہر ذکر کیا
اس میان سے سعد
کی یہ غرض تھی
کہ ہم حضرت کے
اصحاب ہیں اور
ایسے ایسے

بنواسد یعزرو نبی فی الدین لقد
بنواسد کہ ادب سکھاتے ہیں مجاہدین میں بیشک
خبث اذا وصل عمالی
نابہدہ معن اُس وقت اور مائل معن عمار میرے (ن ۲)
حد ثنا محمد بن بشار ثنا صفوان بن عیسیٰ
حد ثکم بحیث ابن بشار کہنا عبد بن حمزہ عن ابن
ثنا عمرو بن عیسیٰ ابو نعامة العدوی
کہا حدیثی سے عمرو بن عیسیٰ ابو نعامة عدوی نے
قال سمعت خالد بن عمیر وشویش
اُس نے کہا کہ سنا میں نے خالد بن عمیر اور شویش
ابا الرقاد قال لا بعث عمر بن الخطاب
ابارقا کو روڈ زن نے کہا کہ بھیا عمر بن خطاب نے
عتبة بن غزو ان قال انطلق انت ومن
عتبة بن غزو ان کو (ف ۲) فرمایا کہ جاتو اور جتیرے
معك حتی اذا كنتم فی اقصى ارض
ساتھ ہمیں یہاں تک کہ جب ہوو غم و غم سب تمہاری زمین

تذکیرت کی وقت
میں ہم حضرت
سے جدا نہ ہو اور
ہر وقت حضرت
کے سامنے نماز
پڑھتے تھے اور ہمیں
حضرت سے نماز
سیکھا اُنکو
منا سب نہیں
کہ نماز کے معاملہ
میں مجھ پر طعن
کر میں اور اگر
حضرت کے ساتھ
رہ کے میں نے نماز
نہ سیکھا تو نا امید
ہوا میں اور سب
عمل میرے
باطل ہوئے اور نماز
کو سہل نہ دین
کہا اس واسطے کہ نماز
دین کا سر ہی
گویا اصل دین

العرب وادنی بلاد ارض العجم
عرب کہ اور نزدیک شہرین زمین عجم کے
فاقبلوا حتی اذا کانوا بالمربد
پھر روانہ ہوئے سب کوئی یہاں تک کہ جب پہنچے مدین
وجدوا منذ الکذان فقوالوا
(ن ۳ اور پایا یہی) پھر میں نرم تب آہس میں کہا
ما هذه هذه البصرة فصاروا حتی
کہ اسی جگہ تک پہنچے پھر روانہ ہوئے یہاں تک
اذا بلغوا حیال الجب الصغیر فقوالوا
کہ جب پہنچے برابر چھوٹے جیل کے تب کہا سب نے
ههنا امر تم فنزلوا فذکروا
کہ اسی جگہ تک گئے ہو پھر آئے سب کوئی پھر ذکر کیا
الحديث بطوله قال فقال عتبة بن
راویا دن نے حدیث لنبی کہا راوی نے پھر کہا عتبہ ابن
غزو ان لقننی وانی
غزو ان نہ کہ بیشک دیکھا میں نے انہی تئیں اس حال میں کہ

نماز ہی تو معلوم
ہوا کہ نماز چھوڑنا
گویا دین چھوڑنا
ہی

(ن ۲) یعنی بصرہ
کی طرف روانہ کیا
(ن ۳) مرید کہتے

ہیں اُس مقام
کو جہان اُوتون کو
بتھلانے میں اور

وہ بصرہ کا
مرید تھا

(ن ۴) یعنی اُس وقت
کمال محتاج تھے کہ
گہرا تک نہ میسر

تھا جان تک کہ
ایک چادر میں
وہ آدمی نے تقسیم کیا

(ن ۵) یعنی قریب
دیکھ لوگ کہ بہت
لوگ فقیر

لَسَّابِعَ سَبْعَةٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

میں ساتواں سات شخص میں کا تھا ساتھ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم مالناطعہ نام
الا ورق الشیخ

سوائے تینہ رخت کے یہاں تک کہ زخمی ہو گئے
اشدا قنا فالتمت بردة فقسمتہا

چار بھرے بھرے بھریا میں نے ایک چادر تقسیم کیا
یعنی و بین سعد فہمنا

میں نے اُس کو اپنے اور سعد کے بیچ میں (ن ۲) بھر نہیں ہی ہم
مِنَ اَوْلَیِّكَ السَّبْعَةُ اَحَدًا وَهُوَ

میں اُن ساتوں میں سے کوئی مگر یہ جال ہی کہ وہ
امیر مصر من الامصار

اسر ایک شہر کا ہی شہر دن میں سے اور قریب ہی
ستجربون الامراء بعدنا * حـدنا

کہ تجربہ کر دگے تم امیر و نگو بعد ہمارے (ن ۵) حد نہ کی ہم سے

انہما میں سے
اب اسے ہوئے
اشاد سے تعالیٰ
یعنی دن بدن
اسلام کو اور
مسلمانوں کو قوت
ہو گئی

عبد اللہ بن عبد الرحمن ثنـٰـی روح
عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے کہا حدیث کی ہم سے روح
بن اسلم ابو حاتم البصري ثنـٰـی حماد
ابن اسلم ابو حاتم بصري نے کہا حدیث کی ہم سے حماد
بن سلمة ثنـٰـی ثابت عن انس قـال

ابن سلمہ نے کہا حدیث کی ہم سے ثابت نے انس سے اُسنے کہا کہ
قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لقد

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بیشک
أخفت فی اللہ ما یخاف احد

وَرَايَا كَمَا بَيْنَ اِيْنِ كَيْ دِيْنِ مِيْنِ اُوْرِيَا نَجَادِيَا كُوِيَا
ولقد اذيت في الله وما يؤذي

اور بیشک ایذا دیا گیا میں اللہ کے دین میں اور ایذا نہ دیا جاوے گا
احد ولقد اتت على ثلثون من

ويـا كـو نـي (ثـا) اور بیشک گزری مجھ پر تیس
بين ليلة ويوم ومـالي ولبلال طعام
رات اور دن اور نہ تھا میرے اور بلال کو اس کا کھانا

(ثا) یعنی جیسا
مجھ کو دین اسلام
ظاہر کرنے کے واسطے
کافروں نے دیا
اور ایذا دیا ویسا
کسی کو نہ کا خر
دراویگے نہ ایذا
دینگے اُس میں
سے تھوڑا سا
حضرت نے بیان
فرمایا

الاییدی * حدثنا عبد بن حمید

بے باقرین (ب ۳ * ۵) یث کہ ابی عبد بن حمید نے

حدثنا محمد بن اسمعیل بن ابی فدیك

کہا کہ ابی محمد ابن اسمعیل ابن ابی فدیك نے

حدثنا ابن ابی ذئب عن مسلم بن جندب

کہا کہ ابی محمد ابن ابی ذئب نے مسلم ابن جندب سے

عن نوفل بن ایاس بن الہذالی قال کان

اسی زین ابی ایاس ہذالی سے اُس نے کہا کہ تھے

عبد الرحمن بن عوف لنا جلیسا وکان

عبد الرحمن ابن عوف ہمارے ہم نشین اور تھے

نعم الجایس وانہ انقلب بذات

ابھی ہم نشین اور بیشک وہ مصر سے ہمارے سامنے

یوم حتی اذا دخلنا بیتہ ودخل

ایک روز یہاں تک کہ جب آئے ہم اُن کے گھر اور وہ اندر گئے

فاغتسل ثم خرج واوتینا

اور غسل کیا پھر بعد اُن کے باہر آئے اور لائے گئے ہم لوگ

* ف ۳) یاد ہے

بہت کھانیاں

ہوں کہ کھانے میں

بہت سے ہاتھ

ہر جس نے فیافہ

میں دونوں وقت

البتہ کھانا ملا

حضرت کو

(ن ۲) بانی

حضرت کا حال

وفات کی وقت

نماز اٹھا اور

ہم لوگ کو بری

فراغت ہی تو

ہم جانتے ہیں کہ

اسمیر خیر نہیں

اور جو اسمین خیر

ہوتی تو سب سے

زیادہ محبوب اللہ

کے حضرت تھے

انکو بھی فراغت

ہوتی تو خیر اسم

حال میں ہی جو

حضرت کا حال تھا

اور حضرت عمر

وغیرہ کا بہ بری

فراغت ہونے سے

دور تھے کہ ابرا

نہو کہ جو نہ تین

بصحفۃ فیہ ———— اخبر ولحم فلتنا

ایک رکابی اسمین روتی اور گوشت تھا پھر جب

وضعت بکی عبد الرحمن فقلت

رکھی گئی رکابی روتی عبد الرحمن تب کہا میں نے

لہ یا با محمد ما ینک قال هلك

اُنہ کہ ای ابو محمد کون چہ ضرورتی ہی تم کو کہا کہ وفاعدا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ولم یشبع

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے استنا میں کہ نہ آسودہ

ہو و اهل بیتہ من خبز الشعیر فلا

ہوے وہ اور اُنکے گھر والے جو کی روتی سے بھر نہیں

ار اننا اخرنا ما هو

خیال آتا نہ کہ مہلت دے گئے ہیں ہم اُس چیز کی واسطے

خیر لذنا * بیاب

کہ وہ بہتر ہی ہمارے واسطے * ن ۲ * یہ باب ہی

ما جاء فی سن رسول اللہ صلی اللہ

اُن حدیثوں کا جو آئی ہیں بیان میں عمر رسول اللہ صلی اللہ

ہم کو جنت میں

وہی ہیں کہ ہیں
وہی جلدی کر کے

دنیا میں آئی ہوں

* ۴۲۹ *

جلّیہ وسلم * حدّثنا احمد بن منیع
علیہ وسلم کے * حدیث کی ہم سے احمد ابن منیع نے
ابن ابی روح بن عبادۃ ثنّی

کہا نہ یہی ہم سے روح ابن عبادہ نے کہا حدیث کی ہم سے
ذکر یا بن اسحاق ثنّی * احمد بن دینار
ذکر یا بن اسحاق نے کہا حدیث کی ہم سے عمرو بن دینار نے
عن ابن عباس قال مکث النبی صلی اللہ
ابن عباس یہی ہے کہ اگر تشریف رکھائی صلی اللہ
علیہ وسلم بہکۃ ثلث عشرۃ یوحى الیہ
علیہ وسلم نے کہ میں تیرہ برس وحی بھیجی جاتی تھی ان پر اس
وہ بالیدینۃ عشرۃ راوتوفی

* ف ۳ یعنی احمد

نبوت کے لیے ہیں

تیرہ برس

تشریف رکھا

(ف ۳) اور مدینہ میں دس برس اور وفات پایا
وہو ابن ثلث وستین ستۃ * حدّثنا
حدیث کہ وہ تھے تیرہ برس کے * حدیث کی ہم سے
محمد بن بشار ثنّی * احمد بن محمد بن جعفر عن شعبۃ
محمد ابن بشار نے کہا حدیث کی ہم سے محمد ابن جعفر نے شعبہ سے

عن ابی اسحاق عن عامر بن سعد

أُسْنِ ابْنِ اسْحَاقَ سَے اُسْنِ عامر ابن سعد سے

عن جابر عن معوية أنه سمعه

أُسْنِ جابر سے اُسْنِ معاویہ سے کہ میں نے سنا معاویہ سے

يُخْطَبُ قَالِ مَا رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

وہ خطبہ پر آتے تھے کہادفات یا بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ سَمِعْتُهُ

علیہ وسلم نے اور وہ تیرستہ برس کے تھے

وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَآلُ ابْنِ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ

اور ابو بکر اور عمر نے اسی عمر میں اپنا اور میں ہوں تیرستہ

* حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مَهْدِيٍّ الْبَصْرِيُّ

برسر * کا حدیث کہی ہم سے حسین ابن مہدی بصری نے

ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ

کہا حدیث کہی ہم سے عبد الرزاق نے ابن جریج سے اُسْنِ زہری سے

عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

* اِسْنِ حضرت
ابو بکر اور حضرت
عمرؓ تیرستہ
برس کے عمر میں
وفات پائے

اُسْنِ عروہ سے اُسْنِ عائشہ سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتُ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِينَ

عائِدہ وسلم نے وفات پائی اور وہ تھے پانچ سو برس کے

سنة * حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَيَعْقُوبُ بْنُ

حَدِيثِ كَيْ مِمَّنْ أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَأَبُو يَعْنَبٍ ابْنُ

أَبِي هَيْمٍ الدُّورِيُّ قَالَ ثَنَا سَبْعِيلُ بْنُ

أَبِي هَيْمٍ الدُّورِيُّ قَالَ ثَنَا سَبْعِيلُ بْنُ

عَلِيَّةُ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَذَاءِ حَدَّثَنِي

عَلِيَّةُ بْنُ خَالِدِ بْنِ الْحَذَاءِ أَنَّ سَنَةَ كَمَا حَدَّثَ كَيْ مِمَّنْ

عَمَارُ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ سَمِعْتُ

عَمَارَ غُلَامَ آزاد کئے ہوئے بنی ہاشم نے اُس نے کہا مثنیٰ نے

ابن عباس يَقُولُ تَوَفَّى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

ابن عباس سے وہ کہتے تھے وفات دے گئے ہی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ خَمْسٍ وَسِتِينَ * حَدَّثَنَا

عائِدہ وسلم نے وفات پائی اور وہ تھے پانچ سو برس کے

مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَانَ قَالَ ثَنَا

محمد ابن بشار اور محمد ابن ابان نے دونوں نے کہا حدیثی ہے

* ف ۱۲۱

حدیث کی موافقت

پہلے بات میں لکھ

پکا

معاذ بن هشام حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ

مَعَاذِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ كَافَرٌ بِتِلْكَ كَلِمَةٍ مَجْهُوْلَةٍ مِثْلُ

قِتَادَةٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ دُغْلٍ بْنِ حَنْظَلَةَ

قِتَادَةٍ مِمَّنْ أَمْنَعُ مِنْ أَصْرِي مِمَّنْ أَسْنَعُ دُغْلٍ ابْنِ حَنْظَلَةَ

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبِضَ وَهُوَ ابْنُ

كَرْبِثَ كَبْنِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَاتِلُ دُغْلٍ ابْنِ حَنْظَلَةَ

خَمْسَ وَسِتِينَ سَنَةً قَالَ أَبُو عِيسَى وَدُغْلٌ

بَيْنَهُمْ بَرَسٌ كَمَا أَبُو عِيسَى فِي أَدْوَانِ شَدَّادٍ جَوْبِي

لَا نَعْرِفُ لَهُ سَمَاعًا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ وَكَانَ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ وَكَانَ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ وَكَانَ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ وَكَانَ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ وَكَانَ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ وَكَانَ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ وَكَانَ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ وَكَانَ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

بن ابی عبد الرحمن عن انس بن مالک
ابن ابی عبد الرحمن سے اُس نے انس ابن مالک سے
انہ سمعہ یقول کان رسول اللہ

تحقیق یہ ہے کہ انس کو وہ کہتے تھے کہ تھے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم لیس بالطویل البائن

صلی اللہ علیہ وسلم نہ بہت رستہ
ولا بالقصیر ولا بالابيض الامهق ولا بالادم

اور نہ بوسہ جوتے اور نہ گورہ چتے اور نہ تھے گندم رنگ
ولا بالجعد القاط ولا بالسبط

اور نہ تھے سر کے بال گھوگھو الی اور نہ بہت سفید ہم
بعثہ اللہ تعالیٰ علی راس اربعین سنۃ

نبی کر کے بھیجا اُن کو اللہ تعالیٰ نے سر پر چالیس برس کی عمر کے
فاقام بمکہ عشر سنین وبالمدینۃ عشر سنین

تب یہ حضرت مکہ میں اسی برس اور مدینہ میں اسی برس
وتوفاه اللہ تعالیٰ علی اُس ستین سنۃ

اور بلالیا اُن کو اللہ تعالیٰ نے شروع ہوتے سے تھہر س کے

وَلَيْسَ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ عَشْرُونَ شَعْرَةً بَيْضَاءَ

اور نہ تھے اُن کے سر اور داڑھی میں بس بال سفید

* حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ

حَدَّثَ كُنِيَ بِمَنْ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ

عَنْ رِبْعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَنَسٍ

أَنَّ رِبْعَةَ بْنَ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ

مَالِكٍ نَحْوَهُ * بَابُ مَنَاجَاةِ

ابن مالک سے ایسا ہی مضمون * یہ باب بھی انجیل میں

فِي وَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جو آئی ہیں بیان میں وفات رسول اللہ علیہ وسلم کے

* حَدَّثَنَا أَبُو عَمَارٍ بْنُ الْحُسَيْنِ عَنْ حُرَيْثِ بْنِ قُتَيْبَةَ

حَدَّثَ كُنِيَ بِمَنْ أَبُو عَمَارٍ حُرَيْثُ بْنُ قُتَيْبَةَ

بْنِ سَعِيدٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا ثَنَا

ابن سعید اور بہت لوگوں نے سب نے کہا حدیث کی

سَفِينِ بْنِ عَيْنَةَ عَنْ الزَّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ

سفیان ابن عیینہ نے زہری سے اُن سے اسے

2. (12)

مَالِكٌ - مال آخر نظرة نظرتها الى

حطرح قرآن

کے رقص و مہمانی

کے ہر ایک

ہولی ہی خضرست

کے لئے

2. 6. 2

فمِنْ الذُّنُوبِ : بِسْمِ

100

جسٹس قرآن کی

دیکھنے سے اس کا

توحید حاصل ہو

ہی حضرت

سند و بکے

اسمہ حیات

کو اللہ کے لئے

حاصل ہوتی ہے

عمر غنی حضور

و، از کا

آتشا کے بارے میں

تشریف

1891

ماک سے اُسے کہا کہ آخری دیکھنا کہ دیکھامیں نے طرف

رسول الله صلى الله عليه وسلم كشف الستارة

رسول اللہ علیہ وسلم کے حقوق کو تشہید کرنے پر ادا تھا۔

یوم الاثنين فنظرت الى وجهه

دو شبہ کے روز پھر دیلمین نے ان کے سپہ قمر

[illegible]

أَيُّكُمْ فَأشارَ إِلَى النَّاسِ أَنْ اثْبُتْ

مفتی، تفریح، اشارہ کیا آبِ نالوگون سے کہ قیام ہو انیچہ

وَابُو بَكْرٍ يُؤْتِيهِمُ وَالْقَاسِيَ السُّفَى

(ف ۳) اور ابو بکر امامت کرتے تھے سبکی اور وال دیا خضر علیہ السلام

وتوفي من اخذ ذلك اليوم * ———

اور وفات پائے اخر اسمیٰ و بنیٰ میں * حدیث (۱)

حمید بن مسعود البصری بن سیم بن

سید بن سید برکات علیہ السلام

* سنہ ۱۰۰۰ء
محکومہ کے
ابوبکر کی ابتدا
چھوڑنے دو اس کی
عبادت کیے جاو

عن ابنِ عَوْنٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ السِّنِّ الْأَسْوَدِ
ابنِ عَوْنٍ سَمِعَ اُسَ بْنَ اِبْرَاهِيْمَ سَمِعَ اُسَ بْنَ السِّنِّ الْأَسْوَدِ
عن عائشة قال كنت مسندة

اُسَ بْنَ حُضْرَتِ عَائِشَةَ سَمِعَ اُسَ بْنَ اِبْرَاهِيْمَ كَمَا كُنْتُ فِي بَيْتِهَا وَنَظَرْتُ
النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ يَصْدُرُ اَوْ قَالَ
نَبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا كُنْتُ فِي بَيْتِهَا وَنَظَرْتُ
اِلَى هَجْرِي فَدَعَا بِطَسْتٍ لِيَبْسُولَ
اِبْنِي كُوْدِي مِنْ بَهْرٍ مَا لَكَ حُضْرَتُكَ فَسَمِعْتُ كَيْدَ شَابِ كَرِيْمٍ
فِيهِ ثَمَرٌ بِأَلْفِ مَنَاتٍ * حَدَّثَنَا
اُسَمِيْنُ بِهَرِ بِشَابٍ كَيْدَ اُسَ بْنَ اِبْرَاهِيْمَ
قَتِيْبَةُ ثَمَالِ الْيَثِ عَنْ اِبْنِ الْهَادِ عَنْ مُوسَى
قَتِيْبَةُ كَمَا كُنْتُ فِي بَيْتِهَا وَنَظَرْتُ
بْنِ سَرَجٍ عَنْ الْقَسَّاسِ بْنِ مَجْلٍ عَنْ
ابْنِ سَرَجٍ سَمِعَ اُسَ بْنَ قَاسِمٍ اِبْنَ مُحَمَّدٍ سَمِعَ اُسَ بْنَ
عَائِشَةَ اَنْهَا قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ
حُضْرَتِ عَائِشَةَ سَمِعَ اُنْهَوْنَ فِي قَرْيَا كَمَا دِيكْهَا بَيْنَ رَسُوْلِ اللهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِبَابِ الْمَوْتِ وَ

مِنْهُ الْعَمَلُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَوَادِرُوه تَحْتَ حَالَتِ مَوْتٍ مِنْ اَوَّلِ

عِنْدَهُ قَدْ حَفِيْهِ مَاءٌ وَهُوَ يَدْخُلُ

بِأَنَّهُ اَبْكُ بِمَا تَهَا اُسْمِيرُ بِأَنَّهُ تَهَا اَوَّلُ لَتِ تَحِي

يَدُهُ فِي الْقَدْحِ ثُمَّ يَمْسَحُ وَجْهَهُ بِالْمَاءِ ثُمَّ

اِبْنَاهُ تَهَا بِمَا لِيْنِ بَهْرُ لَتِ تَحِي اِبْنَاهُ بِأَنَّهُ اَوَّلُ

يَقُولُ اَللّٰهُمَّ اَعِزِّيْ عَلٰى مُنْكَرَاتِ الْمَوْتِ اَوْ

كَيْفَ تَحِي يَا اَللّٰهُ مَدَدُ كَرَمِيْرِ يَرْي حَالَتِ مَوْتٍ بِرِيَا

قَالَ عَلٰى سَكْرَاتِ الْمَوْتِ * حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ

فَرَّاهُ كَمَا اَوَّلُ مَخْطُوْنِيْنَ مَوْتِ كَمَا * حَدَّثَنَا عَنْ حَسَنِ ابْنِ

صَبَاحٍ اَنَّ الْبَزَارَ ثَنَسَا مَبْشُرُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ عَنْ

صَبَاحٍ بِزَارَ لِيْ كَمَا جَدَّ كَمَا مَبْشُرُ ابْنِ اِسْمَاعِيْلَ لِيْ

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ ابْنِ

عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ عَلَاءٍ عَنْ اُسَيْنِ ابْنِ بَابٍ عَنْ اُسَيْنِ ابْنِ

عَمْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَا اَغْبُطُ

عَمْرًا عَنْ اُسَيْنِ حَضَرَتْ حَايِشَةُ عَنْ كَمَا كَمَا اَرَزُوْنَهُ مِنْ كَرْتِيْ مِنْ

أَحَدًا يَهْوَنُ مَوْتَ بَعْدَ الَّذِي رَأَيْتَ
 كَيْفَ وَاسَطَ مَوْتَ كَيْ آسَانِي جَبَّ سَيِّدِي كَيْمَانِي فِي
 مِنْ شِدَّةِ مَوْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 سَخَنِي مَوْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّم قَالَ أَبُو عِيْسَى سَأَلْتُ أَبَا زُرْعَةَ

وَسَأَلْتُ كَيْفَ أَتَى أَبُو عِيْسَى فِي يَوْمٍ يَوْمًا فِي
 فَقُلْتُ لَهُ مِنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْعَلَاءِ هَذَا
 أَوْ كَيْفَ أَنْسَجَ كَيْ يَوْمَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْعَلَاءِ كُونِ هِيَ
 قَالَ هُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْجَلَّاحِ
 كَيْ يَوْمَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْجَلَّاحِ هِيَ
 * حَدَّثَنَا أَبُو كَرِيبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ ثَنَا

* حَدَّثَنِي يَمْعَى أَبُو كَرِيبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ ثَنَا كَيْ يَوْمَ
 أَبُو مَعْوِيَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ابْنِ
 أَبُو مَعَاوِيَةَ فِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ابْنِ
 أَبِي مَلِيكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا
 ابْنِي مَلِيكَةَ مَعَ أَسْنَى حَفَرَتِ عَائِشَةُ سَيِّدِي كَيْفَ كَيْفَ

(ن ۲ * یعنی
 حضرت کی شدت
 وفات کی دیکھ کر
 معلوم کیا کہ یہ وہی
 نشانی نہیں ہے

قَبَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَلَفُوا
 قَبَضَ كَيْفَ كُنْتُ رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَلَفَتْ كَيْفَ صَحَابَهُ فِي
 فِي دَفْنِهِ فَتَقَالُ أَبُو بَكْرٍ
 أَنْكَ دَفْنُ كَيْفَ مِنْ (ن) تَب كَيْفَ أَبُو بَكْرٍ فِي
 سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 كَمَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 اللَّهُ مَا قَبَضَ اللَّهُ نَبِيًّا
 أَيْكَ حَزْكَ كَيْفَ بُولَا مِنْ أَسْكَو فَرَمَا كَيْفَ قَبَضَ كَيْفَ نَبِيٍّ كُو
 الْإِنْفِي الْمَوْضِعَ الَّذِي يُحِبُّ أَنْ يَدْفَنَ
 مَكَّةَ أَسْكَو مَقَامٍ مِنْ كَيْفَ دَفْنُ كَيْفَ تَابِي يَهْرُ كَيْفَ كَيْفَ كَيْفَ
 فِيهِ أَدْفَنُوا فِي مَوْضِعٍ فَرَا شَه * حَدَّثَنَا
 أَسْكَو دَفْنُ كَيْفَ كَيْفَ كَيْفَ كَيْفَ كَيْفَ كَيْفَ كَيْفَ كَيْفَ
 مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَعَبَّاسُ بْنُ الْعَنْبَرِيِّ وَسَوَّارُ بْنُ
 مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ وَدُرَّاجُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَدُرَّاجُ بْنُ
 عَبْدِ اللَّهِ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا أَنَّهُ يَحْيَى
 عَبْدُ اللَّهِ وَدُرَّاجُ بْنُ بَهْمَتٍ وَدُرَّاجُ بْنُ سَبِّ كَيْفَ كَيْفَ كَيْفَ كَيْفَ

(ن) تَب كَيْفَ أَبُو بَكْرٍ فِي
 كَيْفَ صَحَابَهُ فِي
 كَيْفَ كَيْفَ

بن سعید عن سفین الثوری عن موسیٰ
ابن سعید نے سفیان ثوری سے اُس نے موسیٰ
بن ابی عائشہ عن عبید اللہ بن عبد اللہ
ابن ابی عایشہ سے اُس نے عبید اللہ ابن عبد اللہ سے
عن ابن عباس وعائشہ ان
اُس نے ابن عباس اور حضرت عائشہ سے کہ بیشک
ابابکر قبل النبی صلی اللہ علیہ وسلم
ابو بکر نے بوسہ دیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو
بعد مامات * حدثنانصر

بعد وفات ہونے کے * حدیث کہ ہم سے نصر
ابن علی بن الجہضمیٰ ثنائی مروحوم بن
ابن علی جہضمیٰ نے کہا حدیث کہی ہم سے مروحوم ابن
عبد العزیز الطار عن ابی عمران الجونی
عبد العزیز طار نے ابی عمران جونی سے
عن یزید بن یانوس عن عائشہ ان
اُس نے یزید بن یانوس سے اُس نے حضرت عائشہ سے کہ بیشک

أَبَا بَكْرٍ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَبَا بَكْرٍ آتَى نَبِيَّ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْ يَأْسِرَ

بَعْدَ وَفَاتِهِ فَوَضَعَ قَدَمَهُ بَيْنَ

بَعْدَ أُنْكَاحِهِ وَفَاتِهِ كَيْ يَأْسِرَ قَدَمَهُ بَيْنَ

عَيْنَيْهِ وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى سَاعِدَيْهِ

أَنَّهُ كُنِيَ بِسَمِّهِ مِنْ أَوَّلِ زَمَانٍ وَأَنَّهُ يَأْسِرُ يَدَيْهِ بَيْنَ

وَقَالَ رَأَيْتُكُمْ وَأَصْفِيَاءَ

أَوَّلَ مَا أَتَى نَبِيَّ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَيِّ مَقْبُولٍ

وَأَخْلَى لَهَا * حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ هَلَالٍ

أَفْسُوسَ هِيَ أَيُّ دُوسْتِ * حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

بِالنَّصْرِافِ الْبَصْرِيِّ ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

مَوْلَانَا بَعْرُ بْنُ كَهْمَلٍ يَحْيَى بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

مَنْ ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا كَانَ الْيَوْمَ

ثَابِتٌ مَعَ أَنَسٍ أَنَسٌ مَعَ أَنَسٍ كَمَا كُنَّا جِئْنَا نَحْمَدُ اللَّهَ

الَّذِي دَخَلَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

كَتَبَ شَرِيفُ لَأَنَّ أَسَدَ رَسُولِ اللَّهِ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ أَصْنَاءَ مِنْهَا كُلِّ شَيْءٍ

وہ اس پر مدینہ میں روک کر اس کی مدینہ میں رہا۔
فَلَمَّا كَانَ الْيَوْمَ الَّذِي مَاتَ فِيهِ أَظْلَمَ

پھر جب ہوا وہ دن کہ فاطمہؑ کی اسدن میں تاریک ہو گئی
مِنْهَا كُلِّ شَيْءٍ وَمَا نَفَضْنَا أَيْدِيَنَا

مدینہ میں سب چیز اور نہ جھار اٹھائے یا تھیرے اپنے
عَنِ التُّرَابِ وَأَنْسَالِ فِي دَفْنِهِ

خاک سے اور ہمیشہ دفن ہی کرنے میں تھے حضرت
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَنْكَرْنَا قُلُوبُنَا

صلی اللہ علیہ وسلم کے یہاں تک کہ نہ سمجھنا لگے اپنے دل کو
* حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَاتِمٍ ثَنَا عَمْرُو بْنُ

(ف ۲) احمد بن حنبل سے محمد بن عمار نے کہا کہ میں نے حضرت عمارؓ
صَالِحُ بْنُ هِشَامٍ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ

صالح نے ہشام بن عروہ سے اسنے عروہ سے اسنے عایشہ سے
قَالَتْ تَوَفَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہا کہ وفات دے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

* ف ۲ یعنی

حضرت کے دفن

سے فراغت

کر کے ہاتھ کی

خاک بھی جوار

نے نہ پائے تھے کہ

اپنے دل کو نکال

دوسرا پایا یعنی

وہ دل ہی صفائی

نہ باقی رہی اس

حدیث سے معلوم

ہوا کہ صحابہ کی

عادت بعد دفن

کے ہاتھ سے خاک

بھارت ڈالنے کی

تھی پانی سے

دھو نیکا کہیں ذکر

نہیں دیکھا

یوم الاثنين * حدثنا محمد بن ابي عمر
 عن دوشنبہ کے * عریض کی مسمیٰ محمد ابن ابی عمر نے
 فی سافین بن عیینہ عن جعفر بن محمد
 کہا عریض کی مسمیٰ صفیان ابن عیینہ نے امام جعفر ابن امام محمد
 من ابيه قال قبض رسول الله صلى الله
 ما فرمے انھوں نے اپنے باپ سے کہا کہ قبض کئے گئے رسول اللہ صلی اللہ
 عليه وسلم يوم الاثنين فمكث ذلك اليوم
 علیہ وسلم دن دوشنبہ کے (ن) پھر رکھار جنازہ اُس دن
 وليلة الثلاثاء يوم الثلاثاء ودفن من الليل
 اور منگل کی رات بھر اور منگل کے دن بھر اور دفن کئے گئے رات کو
 (ن) یعنی دوشنبہ کے دن بھر جنازہ شریف رکھار اور اُس
 دن کے بعد جب رات ہوئی تو وہ رات منزل کی کہلائی
 اُس رات بھر بھی رکھار اور پھر اُسکے صبح منگل
 ہو اتب منگل کو بھی دن بھر رکھار اور جب
 رات ہوئی اور وہ رات بدھ کی کہلائی تب اُس
 رات کو حضرت دفن ہوئے اور دفن میں دیری کہ
 بہرہ دہی کہ لوگ مارے مدح اسی کے کہ ایک چھوٹی

(ن) ۳ بار یہ
 تاریخ ربیع الاول
 کی

قیامت آگئی تھی موت میں حضرت کی خلافت کرنے تھے
 کوئی کہہ نہ تھا کہ وفات ہوا اور کوئی کہہ نہ سکتا کہ نہیں ہی کہیں
 رہتا ہی پھر دفن کی جگہ میں خلافت کرتے تھے کوئی کہتا
 کہ بتضیع میں دفن کرو کوئی کہتا کہ مسجد میں کوئی کہتا
 کہ حضرت کے بیٹے ابراہیم جہان دفن ہیں وہاں بے غلو
 آخر کو نایب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور
 صدیق نے مسئلہ حدیث میں سنا دیا کہ جس
 مقام میں وفات ہوا وہاں دفن کرو اور دوسرے یہ کہ
 اُسی وقت خلیفہ مقرر کرنے کی فکر میں مہاجرین اور انصار
 مشغول تھے کہ ایسا نہ ہو کہ کوئی قتلہ عظیم امت محمدی پر
 آجائے تو بے سر کا سودا ہو۔ پھر خلیفہ کے اُسکو کون روک
 سکے آخر سب کا یہ کہی راے بالا اتفاق صدیق کی
 خلافت پر ہوئی اسکا ذکر آگے دوسرے حدیث میں ہی
 اگر صدیق جامع خلیفہ نہ ہو جائے تو واللہ اعلم کیا کیا فتنہ ہوتا
 اور حضرت کا جنازہ دفن کرنا مشکل ہوتا مگر دفن ہی کے
 مسئلہ میں خلافت تھا کوئی کیسکی نہ سننا تھا اپنی اپنی کہتے تھے
 جب صدیق خلیفہ ہوئے تب جو انھوں نے فرمایا سب نے قبول کیا
 اور انکے فرمانے ہو جب حضرت کو غسل دیا کفن دیا نماز
 پڑھا دفن کیا سب صدیق کے رد و رد بخوبی ہوا
 وقــال ســفیان و
 اور کہا سفیان نے اور اُسکے

قَالَ غَيْرُهُ يَسْمَعُ صَوْتَ الْمَسَاحِي

مَوَاہِی دوسروں نے کہا کہ سن پر تلی تھنی آواز بھادرتے کی

مِنْ اٰخِرِ اللَّیْلِ * حَدَّثَنَا قَتِیْبَةُ بْنُ سَعِیدٍ

اخر رات میں * حدیث کہ ہم سے قتیبہ ابن سعید نے

بْنَا عَبْدِ الْعَزِیزِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ شَرِیْكَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

کہا کہ نیکی ہم سے عید العمر ابن محمد نے شریک ابن عبد اللہ

بْنِ ابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ ابْنِ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

ابن ابی نمر سے اسے ابی سلمہ ابن عبد الرحمن

بْنِ عَوْفٍ قَالَ تُوْفِیْ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

ابن عوف سے کہا کہ وفات دے گئے رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ الْاِثْنِیْنِ وَدْفِنَ یَوْمَ الْثَلَاثِ

علیہ وسلم دن دو شنبہ کے اور دفن کئے گئے دن منگل کے

قَالَ أَبُو عِیْسَى هَذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ * حَدَّثَنَا

کہا ابو عیسیٰ نے یہ حدیث غریب ہی * حدیث کی نسبت

نَصْرَ بْنِ عَلِیٍّ الْجَهْضَمِیُّ اَنْبَا عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

نصر ابن علی جہضمی نے کہا خبر دی ہم کو عبد اللہ ابن

نصر ابن علی جہضمی نے کہا خبر دی ہم کو عبد اللہ ابن

دَاوُدَ قَالَ سَلِمَةُ بْنُ نَبِيطٍ أَخْبَرَ نَسَانَعِيمَ بْنِ

دَاوُدَ أَنِ كَبَا سَلَامُ بْنُ نَبِيطٍ فِي خَرْدِيٍّ مَجْهُوْلٍ نَعِيمَ ابْنِ
أَبِي هِنْدٍ عَنْ نَبِيطِ بْنِ شَرِيطٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ

أَبِي هِنْدٍ فِي نَبِيطِ ابْنِ شَرِيطٍ أَنَّ سَلِمَةَ سَالِمِ بْنِ
عَبِيدٍ وَكَانَتْ لَهُ صَحْبَةٌ قَالَتْ أَغْمِي عَلَيَّ

غَبِيدَةً مِنْ أَوْرَثَتِي أَسْأَلُكَ صَحْبَتِي كَمَا كَرِهَتْ يَهُوشُعُ بْنُ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَأْنِ كَيْ مَرَضٍ مِنْ
فَأَنَاقَ فَقَالَ حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَقَالَ لَوَا

بِهْمٍ يَهُوشُعُ بْنُ آدَمَ وَأَوْفَرَمَا كَرِهَتْ يَهُوشُعُ بْنُ كَمَا كَرِهَتْ
نَعَمَ فَقَالَ مَرُوا بِلَالًا فَلْيُؤَاذِنُوا مَرُوا بِسَابِكِرٍ

بَنَ تَبَ فَرَمَا يَحْكُمُ كَرَمَالِ كَوَكُ أَذَانِ كَرَجَ أَوْ حَكَمَ كَرَمَالِ بَكْرُ
فَلْيُصَلِّ لِلنَّاسِ أَوْ قَالَتْ بِالنَّاسِ

كَهْمَا زَيْدٍ هَمَّ لَوْ كَوْنُ كَيْنَا سَطِيحًا فَرَمَا يَهُوشُعُ بْنُ كَرِهَتْ
نَعَمَ أَغْمِي عَلَيْهِ فَأَنَاقَ فَقَالَ مَرُوا

بِهِمْ يَهُوشُعُ بْنُ آدَمَ وَأَوْفَرَمَا كَرِهَتْ يَهُوشُعُ بْنُ كَمَا كَرِهَتْ
نَعَمَ أَغْمِي عَلَيْهِ فَأَنَاقَ فَقَالَ مَرُوا

بَلَا لَافِلِيُوْذُنْ وَمَرَوْا اِبْرٰهِيْمَ فَلْيَصِلْ

کہ دیکھالو کہ آذان کہتے اور حکم کہہ دیا اور کہہ کر کہ نماز پڑھتے

بِالنَّاسِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ اَنْ

(ف) اور وہ عشا

کا وقت تھا

لَوْ كُنَّ كَيْ سَافَرُ (ن) اب عرض کیا عائشہ نے کہ بیشک

اَبِي رَجُلٍ اَسِيْفٌ اِذَا اَقْبَلَ

میرا آپ ایک آدمی کہ جلدی نکلیں ہو جائی جب کہ آپ کا

ذٰلِكَ الْمَقَامُ يَنْهَكُنِي فَلَا يَسْتَطِيعُ

(ن) ۲ یعنی

مخرباب میں جہان

آپ امامت

کرتے ہیں

(ن) ۳ آپ کے

مقام میں کہتے

ہوئے کسی اور قرات

کریں

اُس مقام میں (ن) ۲) روح کا اور نہ طاقت رکھتا (ن) ۳

فَلَوْ اَمَرْتُ غَيْرَهُ قَبْلَ اَنْ اُغْمِيَ

پھر اگر حکم فرمائی دوسرے کو تو سب ہی کہنا سلام نہ پھر یہ بوشم ہو

عَلَيْهِ فَاَفَاقَ فَقَالَتْ مَرَوْا اِبْرٰهِيْمَ

حضرت پر پھر ہوش میں آئے اور فرمایا حکم کہ دیکھالو کہ

فَلْيُوْذُنْ وَمَرَوْا اِبْرٰهِيْمَ فَلْيَصِلْ بِالنَّاسِ

آذان کہنے اور حکم کہہ دیا اور کہہ کر کہ نماز پڑھتے لوگوں کے ساتھ

فَاَنْ كُنْ صَوَابًا حَتَّى اَوْصَا حَبِشَاتِ

بھرتی تک تم سب ہو مو ا جب یا فرمایا مو اجات

یوسف علیہ السلام
یوسف علیہ السلام کی (صوابیہ) حیات
یعنی عورتیں صحبت دیکھنے والی یعنی یوسف
علیہ السلام کی مصاحب عورت جو لیاقت اور
اسنے عورتوں کو ظاہر میں ضیافت کیواسطے بلایا
تھا اور دل میں یہ تھا کہ لوگ اُنکا حسن دیکھ کے
مجھکو اُنکی محبت میں معذور کہیں دیں حضرت
عائشہ نے ظاہر میں حدیث کی نرم دلی کا عذر کیا اور دل میں
یہ تھا کہ حضرت کی زبان سے اور لوگ بھی سن
لیں کہ میرے باپ کی اطاعت میں قصور نہ کریں
اور کسی طرح کا شبہ نہ کریں اور ذہن کے کام میں
سب شریک رہیں حضرت کی صحبت کی برکت
سے حضرت عائشہ کا دل روشن تھا اور وہیں کے
کام میں برائی فہم تھی اُسکی حضرت نے تعریف کر
دیا اور دوسرے یہ معنی کہ جس طرح یوسف علیہ
السلام کے وقت کی عورتیں زلیخا کی خاطر سے اُنکو اپنی
عقل سے بھرنے آئی تھیں دستا تم جاہل ہو کر اپنے باپ
کی خاطر سے مجھکو اپنے ارادے سے بھیر دیا
ہو ناہیں نہ یوسف کیلئے بھیرے سے بھرنے نہ میں کسیکے
بھیرے سے بھیر نہ کا ہوں جسکی امانت
میں ہوتی است کہ میں نے سمجھا میں اُسکو حکم دیتا ہوں

قَالَ فَاَمْرٌ بِاللَّ

کہا سالہم نے بھر حکم کئے گئے بلال
فِي اذن وامر ابو بکر فصلى

آذان کہا اور حکم کئے گئے ابو بکر تب نماز پڑھا
بِالنَّاسِ ثُمَّ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لوگوں کے ساتھ بھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
وَجِدَ خُفَّةً فَقَالَ اَنْظُرُوا اِلَيَّ مِنْ

بِأَيْ تَخْفِيفٍ (ف) تب فرمادیکھو تم لوگ میرے واسطے
اَتَكِي عَلَيْهِ فَجَبَّ سَاقَتَا بَرِيرَةَ

اُس شغوم کو کہ تیک ددن میں اُس پر تب آئی بریرہ (ف) ۲
وَرَجُلٌ اٰخَرٌ فَسَاقَا تَكَا عَلَيْهِمَا

اور ایک مرد دوسرا تب تیک دی حضرت نے، دونوں پر * ۷
فَلَمَّا رَاَهُ ابُو بَكْرٍ ذَهَبَ لِيَنْكَبَ فَاَوْمَى

پھر جب دیکھا اُنکو ابو بکر نے شروع کیا پیچھے ہٹنا تب اشارہ کیا
اِلَيْهِ اِنَّ يَثْبُتَ مَكَانَهُ

حضرت نے اُنکو کہ تھوڑے زہ میں اپنی جگہ میں بہان تیک

(ف) ۵ دوسرے

دن ظہر کی گرفت

(ف) ۶ حضرت

کی آزاد کئی

ہوئی لونڈی تھی

(ف) ۷ اور مسجد

میں تشریف

زلانے

لوگ اُی بختے
 ناواقف تھے
 اُن میں کوئی نبی
 نہوا نہا جو اُنکو
 معلوم ہونا کہ نبی
 کا بھی وفات ہوتا
 ہی سو حضرت
 عمرؓ نے جو غم کئی
 بہو اسی میں بہہ
 بات کہا کہ جو کوئی
 حضرت کو مرا کہے
 گا تو ماروں گا

(ن ۳ نام
 اصحاب میں حضرت

مدیق حضرت
 کے یار مشہور

ہے اس سبب
 سے کہ اُنکو اللہ

نے قرآن میں پیغمبر
 کا یار فرمایا ہی

اور سب اُنکے

حتیٰ قضیٰ ابوبکر صلاتہ ثم ان رسول اللہ
 کہ ادا کیا ابوبکر نے نماز اپنی بعد اسکے پیشاک رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم قبض فقَالَ مَمَر
 صلی اللہ علیہ وسلم وفات دے گئے نبی کہا حضرت عمرؓ
 واللہ لا اسمع احمدا کرا ان رسول اللہ
 واللہ میں نہ سنوں محاکمہ کو کہ ذکر کرتا ہی کہ رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم قبض الا ضربتہ
 و لہی اللہ علیہ وسلم وفات دے گئے مگر مار دیا اُسکو
 یسیغی هذا قال وکان الناس امیین لم
 انہی اس تلوار میں کہ اسلام نہ اور تھے سب آدمی ای نہ
 یکن فیہم نبی قبلہ فامسک الناس
 تھا اُمیین کوئی نبی حضرت کے پہلے (ن ۲ پھر تھے گئے لوگ
 قالوا یا سالم انطلق الی صاحب رسول اللہ
 اور کہا کہ ای سالم چل تو پاس یار رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم فادعہ فاتیث
 صلی اللہ علیہ وسلم کے اور بلا اُنکو (ن ۳ پھر آیا میں

معتقد تھے اس واسطے
۱۔ اس مشکل
بات کی تحقیق
کو اُنکے پاس
رجوع کیا

اَبَا بَكْرٍ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَاتَيْتَهُ ابْنِي
ابوبکر کہ پاس اوردہ تھے مسجد میں اور اُنکے پاس آیا رو تا ہوا
وَهَشَانِمَارَانِي قَبَالَ اِيْ اَقْبَضَ
جران بھر جب مجھ کو دیکھا کہا مجھے کہ کیا وفات دے گئے
رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ اِنْ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہا میں نے کہ بیشک
عَمْرٍو يَقُولُ لَا اَسْمَعُ اَحَدًا يَذْكُرُ اَنْ
عمر کہنے ہیں کہ نہ سونڈیا میں کہہ سکو کہ ذکر کرتا ہی بہر کہ
رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَضَ الْاَ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وفات دے گئے مگر
ضَرْبَتَهُ بِسَيْفِيْ هَذَا فَقَبَالَ لِيْ اَنْطَلِقْ
مارو نکلا اسکو اپنی اس توار سے تپ کہا ابوبکر نے مجھ کو چل تو
فَاَنْطَلَقْتُ مَعَهُ فَبَجَّاهُ هُوَ وَالنَّاسُ فَدْخَلُوا
پھر چلا میں اُنکے ساتھ تب آئے وہ اور سب لوگ بھر آئے
عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا میں

أَيُّهَا النَّاسُ ائْتِرْجُوا لِي فَتَأْتِرْجُوهُ

آدی لوگ جگہ دو مجھ کو تب سب نے جگہ دی اُنکو
فَجَاءَهُ حَتَّى أَكْبَرَ عَلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ

بہر آئے یہاں تک کہ گرے یعنی لپٹ گئے حضرت علیؓ
علیہ وسلم و مسہ فقہ سال

علیہ وسلم سے اور چھو اُنکو (ن ۲ تب کہا

اِنَّكَ مَيِّتٌ وَاَنْتَ سَلَامٌ

کہ بیشک تو مر نیو الا یہی اور بیشک

میتوں تم قَالُوا يَا صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ

وہی سب بھی مر نیوالے ہیں (ن ۳ تب عیب نے کہا کہ آیہ رسول

اَقْبَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ کے کیا وفات دے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

قَالَ نَعَمْ فَعَلِمُوا اَنْ

کہا ہاں تب سب نے جانتا کہ بیشک

قَدْ صَدَقَ قَالُوا يَا صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ

سچ کہا ابو بکر نے سب نے کہا کہ ای یار رسول اللہ کے

میں

(ن ۲ جب

در یافت کیا کہ

حضرت کا وفات

ہوا

(ن ۳ یہ قرآن

کہ آیت ہی اللہ

تعالیٰ نے نبی کے

وفات کی خبر پہا

سے قرآن میں

فرمادیا یہی اُسی

آیت کو صدیق

نے سب کو سنا

دیا

أَنْصَلِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کیا نماز پڑھیں گے ہر اوپر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
قال نعم قالوا کیف قال یدخل

کہا ابو بکر نے ان سے نہ کہنا کہ کس طرح میرے کہا کہ آدمین
قوم فیکبرون وی دعون ویصلون

۱۱۱ جماعت پھر اسے اکبر کہیں اور دعا مانگیں اور درود بھیجیں
 تم یخز جون ————— ید خل قوم

بیا به جاوین پھر آدین دوسری جماعت
میکبرون ویصلون ویصلون

م یخروجون حتی یدخل الناس

بہارِ نکلیں یہاں تک کہ آدمین سب آدمی اسی طرح
الوہا صاحب رسول اللہ ایدفن

سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال نعم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہا ابو بکر نے مان

١٠٠

(ف ۲) بھر

حضرت علی نے

غسل دیا اور

فضل ابن عباس

اور اسامہ پرے

کے آرمین سے

پانی دیتے تھے

(ف ۳) مہاجر

لوگ یعنی کہ

کے رہنے والے

جو ہجرت کر کے

مدینہ میں آئے تھے

خلافت کی واسطے

مشورہ کرینگو

جمع ہوئے تب

مہاجرین نے کہا

کہ انصار یعنی

مدینہ کے لوگوں

کو بھی اس

مشورے میں

لے لو

قَالُوا اَيْنَ قَالَ فِي الْمَكَانِ الَّذِي قَبَضَ اللَّهُ

سب نے کہا کہ کہاں کہاں اس مکان میں کہ قبض کیا اللہ نے

فِيهِ رُوحَهُ فَنَاسَ اللَّهُ لَمْ يَقْبِضْ

جس میں روح پاک تھی گئی بھریشک اللہ نے قبض نہ کیا

رُوحَهُ اِلَّا فِي مَكَانٍ طَيِّبٍ فَعَلِمُوا

اُنکی روح پاک کو مگر مکان پاک میں بھر سب نے جانا کہ

اِنَّهُ قَدْ صَدَقَ نَمْرُؤُا مِمَّنْ اَنْ يَغْسِلَهُ

اور بکر نے حقیق سچ کہا بھر حکم کیا ابو بکر نے حکمہ کو کہ غسل

بَنُو اَيُّبَهِ وَاجْتَمَعَ الْمُهَاجِرُونَ

دین حضرت کو فرزندین اُنکے دادا کے (ف ۲) اور جمع ہوئے مہاجرین

يَتَشَاوَرُونَ فَقَالَ اَلْوَانُطْلُقُ بِنَا اِلَى

مشورہ کرینگو تب کہا کہ جاؤ ہمارے ساتھ ہمارے

اِخْوَانِنَا مِنْ اَلْاَنْصَارِ يَدْخُلُهُمْ مَعْنَا فِي هَذَا اَلْاَمْرِ

بھائیوں کے پاس انصار میں سے لیں اُنکو اپنے ساتھ اس مشورے

فَقَالَتْ اَلْاَنْصَارُ مِنْ اَمِيرِ

میں (ف ۳) انب کہا انصار نے کہ ہم میں سے ایک امیر ہو

وَمِنْكُمْ أَمِيرٌ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ
 اور تم میں سے ایک امیر ہو تب کہا عمر ابن خطاب نے
 مَنْ لَهُ مَثَلُ هَذِهِ الثَّلَاثِ
 کہ کون ہی وہ شخص کہہ ہی واسطے اُس کے مثال ان تین صفت کہ
 ثَانِي اَنْتَ اِذَا مَرَّ بِكَ فِي الْغَارِ
 (ت) ہر دو سرادو شخصوں میں کا جب وہ دونوں تھے غار میں
 اِذَا يَقُولُ لِمَا جَبَّ لَا تَحْزَنُ اِنَّ اللَّهَ
 جب کہ کہنے لگا اپنے یار کو تو غم نہ کما بس کہ اللہ تعالیٰ
 مَعْنَا مِنْ هِمَا قَالَتْ ثُمَّ بَسَطَ

ہزار سا تھم ہی کون ہیں وہ دو (ت) ہر دو سرادو شخصوں میں کا جب وہ دونوں تھے غار میں
 اِذَا يَقُولُ لِمَا جَبَّ لَا تَحْزَنُ اِنَّ اللَّهَ
 جب کہ کہنے لگا اپنے یار کو تو غم نہ کما بس کہ اللہ تعالیٰ
 مَعْنَا مِنْ هِمَا قَالَتْ ثُمَّ بَسَطَ
 اِنَّمَا تَهْمُ اَوْ رِيْعَتُ كَيْفَا اَبَا سَدَّ اَوْ رِيْعَتُ كَيْفَا اَبَا سَدَّ اَوْ رِيْعَتُ كَيْفَا اَبَا سَدَّ
 بَيْعَةُ حَسَنَةٍ جَمِيلَةٍ * حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ ثَنَا
 بیعت پاک خوشی خوشی * حدیث کی ہمسے نصر ابن علی نے کہا
 عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ شَيْخٌ بَاهِلٌ
 حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن زبیر نے وہ ایک شیخ باہلی ہیں

(ب) ہر تین صفت
 قرآن میں صاف
 صاف تین صفت
 ابو بکر کی ہی کہ
 اُس میں تمام
 مومنوں کا اتفاق
 ہی کہ یہ ابو بکر
 صدیق کی شان
 میں ہی اُس کی
 تھوڑی لفظ پر تھم
 کے سنا دیا وہ
 لفظ یہ ہی
 * ت ہ یعنی جو
 اللہ نے فرمایا ہی
 کہ وہ دونوں غار میں
 تھے جب کہنے لگا
 اپنے یار کو نہ وہ
 دو کو کون تھے سوائے
 پیغمبر اور ابو بکر
 کے اور جو کہا کہ
 یہ تین صفت
 کہے واسطے ہیں

مواہک صفت
دوسرا دو شخصوں
میں کا اللہ نے پیغمبر
کے ساتھ اُنکا
ذکر کیا دوسری
صفت جب وہ
دونوں غار میں تھے
اللہ کی واسطی جو
تکلیف اُتھایا
اور غار میں گئے
اُممیں بھی پیغمبر
کے ساتھ ذکر کیا
تیسری صفت
جب کہنے لگا اپنے
یار کو اللہ نے ابو بکر
کو پیغمبر کا یار فرمایا

قدیم بصری ثنائی البینانی
قدیم بصری کے رہنے والے کہا کہ یہی ہم سے بہت بانی نے
عن انس بن مالک قال لما
انس ابن مالک سے اُس نے کہا کہ جب
و جد رسول الله صلى الله عليه وسلم من كرب
پایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غم
الموت ما وجد قالت فاطمة واكر بـ
موت سے جو پایا کہا حضرت فاطمہ نے انسوس اس غم کا
فقال النبي صلى الله عليه وسلم لا كرب
تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کہہ غم ہی
على ابيك بعد اليوم انه قد حضر
تیرے باپ پر آج کے دن کے بعد شک حال یہ ہی کہ حاضر
من ابيك ليس بتـ
ہوئی تیرے باپ باس وہ چیز کہ نہیں ہی اللہ تعالیٰ
منه اعدان الوفاة يوم القيمة
چھوڑ دیا الا اُسے کہہ سکو یعنی وفات دامت کے دن تک

* حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْطَابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى الْبَصْرِيُّ وَ

* حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي الْأَشْطَابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى الْبَصْرِيُّ وَ

نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا سَمِعْنَا عَبْدَ رَبِّهِ بْنِ بَارِقٍ الْكَنْفِيَّ

نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا سَمِعْنَا يَحْيَى بْنَ أَبِي الْأَشْطَابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى الْبَصْرِيُّ وَ

قَالَ سَمِعْتُ جَدِّي أَبَا أُمِّي سَمَّاكَ بْنَ الرَّائِدِ

كَمَا سَمَّاهُ فِي أَهْلِ نَانَانَ سَمَّاكَ ابْنُ دَلِيدٍ كَوْدَه

يَحْدُثُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَحْدُثُ أَنَّهُ

يَعْلَمُ كَرْتَهُ يَحْيَى كَرْتَهُ سَمَّا ابْنَ عَبَّاسٍ كَوْدَه يَحْيَى كَرْتَهُ يَحْيَى

سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ

أَمَّنَ سَمَّا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَوْدَه يَحْيَى كَرْتَهُ يَحْيَى

كَانَ لَهُ فَرَطَانٌ مِنْ أُمَّتِي

كَهْوَنَ اسْمُهُ أُسَيْدٌ وَدُوسَيْرٌ مِنْ أُمَّتِي

أَدْخَلَهُ اللَّهُ تَعَالَى بِهِمْ

دَاخِلٌ كَرْتَهُ أُسَيْدٌ تَعَالَى أَنْ دُونِ كَرْتَهُ سَمَّا

الْجَنَّةَ فَقَالَ لَهُ عِيسَى

هَرِثَتْ مِنْ (ف ۲) غَرَضٌ كَمَا هَرِثَتْ مِنْ نَائِثَةٍ

(ف ۲) فَرَطُ أُسَيْدٍ

كَرْتَهُ هَيْسَ حَوَامِيرُ

كَمَا سَمَّاهُ فِي أَهْلِ

بَرْتَهْ كَرْتَهُ

كَمَا جَاءَهُ أَوْ خَمِيرُ

تِيَارِي أَوْ كَهَانِي

بَيْتِي كَا سَمَانِ

دُرْسَتْ كَرْتَهُ

أُسَيْدٌ مِنْ مَرْثَلِ

كَرْتَهُ هَيْسَ بِيَانِ

مَرَادُ فَرَطُ سَمَّا جَوْدَه

كَرْتَهُ جَوْدَه

هَيْسَ أَلَسَ هِي

كَرْتَهُ جَوْدَه

مَرَادُ فَرَطُ سَمَّا جَوْدَه

فَمَنْ كَانَ لَهُ فَرَطٌ مِنْ أُمَّتِكَ
 کہ جو شخص کہ ہو اُسکی ایک ہر فرط آپ کی امت میں سے
 قَالَ وَمَنْ كَانَ لَهُ فَرَطٌ

حضرت نے فرمایا اور وہ شخص بھی کہ ہو اُسکی ایک ہر فرط
 يَسْأَلُ عَنْهُ قَالَتِ فَمَنْ لَمْ يَكُنْ

آپ تہ نفع نہی گئی (ن ۳) کہا عایشہ نے پھر جو شخص کہ نہ ہو
 لَهُ فَرَطٌ مِنْ أُمَّتِكَ قَالَ فَنَازِلًا

اُسکی ایک فرط بھی آپ کی امت میں سے فرمایا کہ میں
 فَرَطٌ لَا مَتِي لَنْ يَصْـ

فرط ہوں اپنی امت کا ہرگز مصیبت نہ دئے گئے
 بِمَثَلِي * بَاب

میں مصیبت و فاقات میرے کے (ن ۴) یہ باب ہی
 مَبَاجِئُ فِي مِيرَاثِ رَسُولِ اللَّهِ

اُن حدیثوں کا جو آئی ہیں بیان میں میراث رسول اللہ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ * حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ

حنبل اللہ علیہ وسلم کے * حدیث کی ہمہ احمد ابن

(ن ۳) یعنی ظلم

ا س کی

تہ ن کی بھگو

اللہ نے توفیق دی

ہی

(ن ۴) یعنی سوسن

کا ال کہ کامرنے

کی مصیبت میں

تہ جاتی اور

اسیر صبر کرتا ہی

اسو اسکی وہ ترکا

اُسکا فرط ہوتا ہی

میرے فاقات

کا جو میری امت

کو ہی و سارنج

د س کا کہ کو ہوگا

اسو اسکی میں

اُنکا فرط ہوگا

منيع ثنسا حسين بن محمد ثنسا

منيع نے کہا حدیث کی تم سے حسین ابن محمد نے کہا حدیث کی تم سے

اسرائیل عن ابی اسحاق عن عمرو بن

اسرائیل نے ابی اسحاق سے اُس نے عمرو ابن

الحرث اخي جويرية له

جارث سے جو بھائی تھے ام لہو منیر جویریہ کے اور اُنکو

صحبة قال ماتوا رسول الله صلى الله

ہمیت حضرت کی تھی کہا کہ یہ چھوڑا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم الا سلاحه وبغلته وارضا

غلیہ وسلم نہ مگر تھی ہار ہانا اور فخر ہانا اور ایک زمین یعنی فدک

جعلها صدقة * حد ثنسا محمد بن

کہ کیا حضرت نے اُسکو صدقہ کی تم سے حدیث کی محمد ابن

المنني ننا ابو الوليد ثنسا حماد

منی نے کہا حدیث کی تم سے ابو الولید نے کہا حدیث کی تم سے حماد

بن سلمة عن محمد بن عمرو عن ابی سلمة

ابن سلمہ نے محمد ابن عمرو سے اُس نے ابی سلمہ سے

عن ابی ہریرۃ قال جاءت فاطمة

اسنیہ ابی ہریرہ سے کہاتشریف لائیں حضرت فاطمہ

الی ابی بکر رضی اللہ عنہما فقالت من

ابوبکر کے پاس راضی ہوا اسہ دونوں سے اور فرمایا کہ

یرثک فقال اہلی وولدی فقالت

وارث ہوگا تمہارا کہنا ابوبکر نے میرے لڑکے والے سب فرمایا

مالی لا اریث ابی فقالت

کہ مجھ کو کیا ہی کہ نہ وارث ہوں اپنے باپ کی نب فرمایا

ابوبکر سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ابوبکر نے میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

یقول لا نورث ولکنی

فرماتے تھے کہ ہم نبی لوگ نہیں میراث چھوڑ آئے جاتے ولیکن

اعول من کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ

میں خراج ضروری پہونچاؤں گا حکور رسول اللہ صلی علیہ

وسلم یعول لہ وانفق علی من

وسلم ضروری خرچ پہونچاتے تھے اور خرچ کروں گا اُس کو

(ن ۲ یعنی نبی

لوگ کے مرنے کے

بعد میراث نہیں

تقسیم ہوتی ہے

اور نبی لوگ کی

میراث تقسیم

نہوئے میں ہر حکمت

ہی کہ انکے وارث

لوگ انکے مرنے

کی کہیں آرزو

نکر میں نہیں تو

ہماک ہو جا دیں

اور دوسرے

یہ کہ آدمی یہ

شبہ انسا کے

حق میں نکر میں

کہ انکو دنیا کے مال

کی خواہش تھی

اُنکا سب مال

اللہ کا ہی دنیا کا

ہوتا تو تقسیم ہوتا

اور جو قرآن میں

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْفِقُ

اُس پر کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خرچ کرتے امیر (ن ۲)

علیہ * حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثَنَا يَحْيَى

* عَدِيْلِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِهِ كَثِيرٍ ابْنُ عَبَّاسٍ ابْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَمْرُو بْنُ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

الْعَبَّاسُ وَعَلِيٌّ جَاءَا إِلَى عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ

تَضَرَّعَ عَبَّاسٌ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَقُولُ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالصَّبَاحَةِ

كَتَبَتْ تَحِيَّةً بَرَابِكُ أَنْ دُونَ مِثْلِ سَاعَةٍ سَاعَةً

أَنْتَ كَذَّابٌ كَذَّابٌ

کہ ختم بزرگ ہو تم سے برتری برتری توقع رکھتے ہیں یہ کہا

عمر لطلحة والزبير وعبد الرحمن بن عوف

حضرت عمر نے طلحہ اور زبیر اور عبد الرحمن ابن عوف

بذخے نبیوں کے
دارت ہونے کا ذکر
ہی۔ طرح
مذہب ہی کہ دارت
ہوے داد کے
سلیمان تو وہاں
مراد ہی علم اور
نبوت کی میراث
چنانچہ حضرت
نے اس کی تفسیر
بخوبی فرمایا ہے
مشکوہ میں کتاب
العلم کی دوسری
فصل میں کثیر ابن
قیس سے جو حدیث
بہت طول زیادت
ہی اُسی حدیث
میں بہر مضمون
بھی ہے کہ بیشک
نبیوں نے دارت
نہیں کیا ہے کہ انکو
دینار اور درہم کا

وَسَعِدَ نَشْدُ تَكْمَ بِسَالِ اللَّهِ اَسْمَعْتُمْ
اور سعد کو کہ قسم دینا ہو نہیں تمکو اللہ کہ بھلا سنا تم لوگوں نے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: وَلَئِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے ہیں کہ جو ان نبی کا
صَدَقَةُ الْاَمَّةِ اطْعَمَهُ اَنْبِيَائُ الْاَلَمِ
وہ صدقہ ہیں مگر جو کھلایا اللہ نے نبی کو بیشک ہم لوگ
ذکر و رَفِیَ الْاَلَمِ صَدَقَةُ الْاَلَمِ
میراث نہیں چھڑوائے جاتے اور حدیث میں قصہ طویل ہے
* حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْثَرِ ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ
* حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنِ مَرْثُومٍ ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ
عِيسَى عَنْ اَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ
عِيسَى عَنْ اَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ
عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَرَاهُ مِنْ اَسْنَةِ عَاشِمَةَ مِنْ كَبِشَتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَا لَا نَوْرُثُ مَا
غایہ و سلام نے فرمایا نہیں میراث چھڑوائے جاتے ہم جو جز

ترکنا فہر صدقہ * حدیثنا محمد بن

بشار بن عبد الرحمن بن مہدی ثنی

سفیان بن ابی الزناد عن الاعرج عن ابی ہریرۃ

عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یقسم

ورثتی دینار اولاد رہم اما ترک

بعد نفقۃ نسائی وہ ثونۃ عا ملی فہو

صدقہ * حدیثنا الحسن بن علی بن الغلال

ثنا بشر بن عمر قال سمعت مالک

کہا حدیثی ایسے بٹرا بن عمر نے کہا سنا میں نے مالک

اور میراث میں
چھوڑا انبیوں نے
مواے علم کے
سو جس نے علم حاصل
کیا اُس نے پورا حصہ

پایا حضرت صدیق
نے جو بیٹہ ہر صلی اللہ

علیہ وسلم سے سنا تھا
وہ عرض کر دیا پھر
حضرت فاطمہ نے

کیچھ عذر نکبائے
لوگوں کا دستور
نہا کہ جب حضرت

کے فرمانے کو سنتے
بلا عذر مان لیتے
پھر صحبت اور

تقریر نہ کرتے اب
جو لوگ حضرت

صدیق اور حضرت
فاطمہ سے فدا

کے معاملہ میں
کیچھ جھگڑا تھا

بَنِ اَنْسٍ عَنِ الزَّهْدِيِّ عَنِ مَالِكٍ

ابن انس کو اُس نے روایت کی زہری سے اُس نے مالک سے
بَنِ اَوْسِ بْنِ الْحَدَّانِ قَالَا دَخَلْتُ

ابن اُوس ابن حدان سے اُس نے کہا آیا میں حضرت
علی عمر فدخل علیہ عبدالرحمن بن

عمر کے پاس بھر آئے اُن کے پاس عبدالرحمن ابن
عوف وطلحة وسعد وجماعة علي

عوف اور طلحہ اور سعد اور تشریف لائے حضرت علی
والعباس یختصمان فقال لهم

اور حضرت عباس بحث کرتے رہے تب فرمایا اُن لوگوں سے
عمر انشءکم بالذی باذنبه

حضرت عمر نے کہ قسم دیتا ہوں میں تم کو اُس مالک کی کہ جس سے
تقوم السماء والارض اتعلمون ان

قائم ہی آسمان اور زمین پہلا جانتے ہو تم لوگ کہ شک
رسول الله صلی الله علیہ وسلم قال لا

رسول الله صلی الله علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہ میں

مگر میں وہ حضرت
ذکر طبعہ کی بزرگی
اور علم کے سنگرمین
اصی طرح حضرت
ہای اور حضرت
عباس حضرت
عمر کے پاس
بحث کرتے ہوئے

تشریف لائے
اُنہوں نے حدیث
سنا دیا جس
فراغت ہو گئی
اُس کا ذکر آگے
آتا ہی

(ف ۳ اور عامل
معنی کارندہ یہاں
عامل سے مراد خلیفہ
ہیں کہ وہ حضرت کی
ظاہر سے امت
کے کام میں مشغول

رہتے ہیں اور
انہوں نے کہا کہ
چونکہ وہ اور محمول
تعبیل پر فقرہ میں
وہ ظاہر ہیں

نورث مَاتَرَكَ ————— اَفْهُوَ صَدَقَةٌ

میراث چھوڑ دینے کا نام ہے۔ جو خیر خیر ہو کر ہے۔ میراث سے مراد میراث ہے۔

فَقَالُوا اَللّٰهُمَّ نَعْمٌ وَفِي الْحَدِيثِ

ہم نے کہا کہ اے اللہ! ہاں اور اسے محمد نے

قصۃ طویلۃ * حد ثنا محمد بن بشیر

قصۃ طویل ہی ہے۔ حدیث کی حد سے محمد ابن اشارت کرتے ہیں کہ حدیث کی حد سے

عبدالرحمن بن مہدی ثنا سفین عن

عبدالرحمن ابن مہدی نے کہا حدیث کی حد سے محمد ابن اشارت کرتے ہیں کہ حدیث کی حد سے

عاصم بن یحییٰ عن زید بن حبیب

عاصم ابن یحییٰ سے اس نے زید ابن حبیب سے

عن عائشۃ قَالَتْ مَاتَرَكَ رَسُولُ اللّٰهِ

اس نے حضرت عائشہ سے فرمایا کہ میرا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دینار اولاد رہا

صلی اللہ علیہ وسلم نے دینار اولاد نہ دیا اور نہ

شاة ولا بعیر اقوال واشك في العبد

بکری اور نہ اونٹ کہا زنی اور شک کرتا ہوں میں غلام

(ب) حضرت

صلی اللہ علیہ وسلم

کا جمال جہان

آرای حسن

صورت میں دیکھے

اور اُسکو معلوم

ہو کہ یہ حضرت

ہیں بیشک

اُس نے حضرت کو

دیکھا خواہ حضرت

کی اصلی صورت

ہو خواہ دوسری

کیونکہ شیطان

ایسی صورت

بن بھی نہیں سکتا

کہ جسکو کہتے کہ یہ

صورت ہے بھمبر

صلی اللہ علیہ وسلم

کی ہی یہی قول

محکم ہی اور

حدیث کی لفظ سے

بھی ظاہر ہی

والاجبة باب ماجاء

اور نہ ہی کہنے میں * باب ہی ان حدیثوں کا جو آئی ہیں

فی رؤیة رسول الله صلى الله عليه وسلم

بیان میں دیکھنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

فی المنام * حدیثنا محمد بن بشیر

خواب میں حدیث کہی ہم سے محمد ابن بشیر نے کہا *

عبدالرحمن بن مہدی ثنائی سفین

عبدالرحمن ابن مہدی نے کہا حدیث کہی ہم سے سفیان نے

عن ابی اسحق عن ابی الاحوص عن عبد الله

ابو اسحاق سے اُس نے ابو احوص سے اُس نے عبد اللہ ابن مسعود سے

ان النبي صلى الله عليه وسلم قال من

کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے

راني في المنام فقد راني فان

دیکھا مجھکو خواب میں پھر بیشک اُس نے دیکھا مجھکو پھر بیشک

الشیطان لا یتمثل بی * حدیثنا محمد

شیطان نہ بن شکل میں سکتا دوسری (ف ۲۷۲) کی ہم سے محمد

بْنِ بَشَارٍ وَ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى قَالَا ثَنَا

ابن بشار اور محمد ابن مثنیٰ نے دونوں نے کہا ہیشکی ہم سے
محمد بن جعفر ثنا شعبۂ عن ابی حصین

ابن جعفر نے کہا ہیشکی ہم سے شعبہ نے ابی حصین سے

عن ابی صالح عن ابی ہریرۃ قال قال

أُسنی ابی صالح سے اُس نے ابی ہریرہ سے اُس نے کہا کہ فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من رانی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس شخص نے دیکھا مجھ کو

فی المنام فقد رانی فان الشیطان

خواب میں پھر بیشک دیکھا مجھ کو پھر بیشک شیطان

لا یتصور اوقال لا یتشبہ

نہیں صورت میں سمجھتا یا فرمایا کہ نہیں مشابہت کر سکتا

بی * حدثننا قتیبۃ ثنا خلف

میری * حدیث کی ہم سے قتیبہ نے کہا حدیث کی ہم سے خلف

بن خلیفۃ عن ابی مالک الاشجعی عن

ابن خلیفہ نے ابی مالک اشجعی سے اُس سے

اَنِيَه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اِنَّ بَابَ سَمِئَةَ اُسْنِيَه كَمَا كَرَفَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي
مَنْ رَانِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَانِي قَالَ

جِسْنِ شَخْمِي نِي دِيكَمَا كَرَفَا كَرَفَا مِيْنِ بَهْرِي شَاك دِيكَمَا كَرَفَا كَرَفَا
اَبُو عِيْسَى وَابُو مَالِكْ هَذَا هُوَ سَعْدُ بْنُ طَارِقِ

اَبُو عِيْسَى نِي اَدْرِ بَهْرِي اَبُو مَالِكْ وَهِيَ سَعْدُ بْنُ طَارِقِ
بْنِ اَشِيْمٍ وَطَارِقُ بْنُ اَشِيْمٍ مِمَّنْ اصْحَابُ النَّبِيِّ

اِبْنِ اَشِيْمٍ هِيَ اَدْرِ طَارِقُ بْنُ اَشِيْمٍ اصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ رَوَى

جَاهِدٌ وَسَلَامٌ مِيْنِ سَمِئَةَ هِيَ اَدْرِ بِيْشَاكْ اُسْنِيَه رَوَا بَت
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَادِيْثَ

كِي هِيَ بِيْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِئَةَ بَهْرِي حَدِيْثِ
قَالَ وَسَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ حُجْرٍ يَقُولُ

كَمَا اَبُو عِيْسَى نِي اَدْرِ سَنَامِيْنِ نِي عَلِيَّ بْنَ حُجْرٍ كَرَفَا كَرَفَا
قَالَ خَلِيفَةُ بْنُ خَلِيفَةَ رَاَيْتُ عَمْرُو بْنَ حَرِيْثَ

كَهْ كَمَا خَافَ اِبْنِ خَافِيَه نِي دِيكَمَا مِيْنِ بَهْرِي عَمْرُو بْنِ حَرِيْثَ

صاحبِ النبی صلی اللہ علیہ وسلم وانا غلام

امام نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اور میں لڑکا تھا
صغیر * حدثننا قتیبہ بن سعید ثنا

محمد بن ابی ہریرہ * کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی کہانی کہی تھی
حد الثواحد بن زیاد عن حاصم بن کلیب

حد الثواحد بن زیاد عن حاصم بن کلیب
حدثنی ابی انہ سمع ابی ہریرہ

کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی کہانی کہی تھی
یقول قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وہ کہتے تھے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
من رانی فی المنام فقد رانی

جس شخص نے دیکھا مجھ کو خواب میں پھر بیشک دیکھا
فان الشیطان لا یخوننی

مجھ کو پھر بیشک شیطان منہ میری صورت کے نہیں بن سکتا
قال ابی فحدثننا

کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی کہانی کہی تھی
کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی کہانی کہی تھی

ابن عباسؓ فقلت قد رايتہ

ابن عباسؓ سے اور کہا میں نے کہ بیشک دیکھا میں نے حضرت کو
فد کث الحسن بن عليؓ فقہ

بہر ذکر کیا میں نے امام حسن ابن علیؓ کا اور کہا میں نے

شبہتہ بہ فقہ ال ابن عباسؓ

کہ مشابہہ پایا میں نے حضرت کو امام حسن کے تب کہا میں عباسؓ نے

انہ کان یشبہہ * ح د ث ن ا

بیشک امام حسنؓ تھے مشابہہ حضرت کے * حدیث میں ہے

محمد بن بشارؓ ث ن ا ب ن ا ب ی ع د ی و م ح م

محمد ابن بشارؓ نے کہا بیٹ کی ہم سے ابن ابی عدیؓ اور محمد

بن جعفرؓ ق ا ل ا ث م ع و ف ب ن ا ب ی

ابن جعفرؓ نے دونوں نے کہا حدیثی ہم سے عوف ابن ابی

جمیلہ عن یزید الفیاریؓ سی وکان یکتب

جملہ نے یزیدؓ سے اور تھے وہ لکھا کرتے

المصاحف قال رايت النبی صلی اللہ علیہ

وہ صحیفہ انھوں نے کہا کہ دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ فِي الْمَنَامِ زَمَنَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ

وَسَلَّمَ كَوْنَهُ مِثْلَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُمَا فَقُلْتُ لَا بَنَ عَبَّاسٍ أَنِّي رَأَيْتُ

عَنْهُمَا كَيْفَ بَهْرُ كَمَا مِثْلَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَنَامِ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَوْنَهُ مِثْلَ ابْنِ

فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

سَبَّ كَمَا ابْنُ عَبَّاسٍ نَ كَيْفَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَسْتَطِيعُ

وَمَا يَرَى فَرَأَيْتُهُ كَيْفَ تَحْقِيقُ شَيْطَانٍ يُهَيِّجُ طَائِفَةَ رُكْعَتَا

أَنَّ يَتَشَبَّهُ بِي فَمِثْلُ رَأْيِي فِي النَّوْمِ

كَيْفَ شَكَلَ بَنِي مِثْلِي مِثْلِي مِثْلِي مِثْلِي مِثْلِي مِثْلِي

فَقَدْ رَأَيْتُهُ هَلْ تَسْتَطِيعُ

بِهِ كَيْفَ أَسْنَى مِثْلِي مِثْلِي مِثْلِي مِثْلِي مِثْلِي

أَنَّ تَدْعُ هَذَا الرَّجُلَ الَّذِي

كَيْفَ يَأْنِي كَرَى أَوْ أَوْ أَوْ أَوْ أَوْ أَوْ أَوْ أَوْ أَوْ

كَيْفَ يَأْنِي كَرَى أَوْ أَوْ أَوْ أَوْ أَوْ أَوْ أَوْ أَوْ أَوْ

رَاَيْتُهُ فِي النَّوْمِ قَدْ سَالَ نَعْمَ اَنْعَتُ
 وَكَيْفَا تَوْنُ خَوَابٍ مِّنْ اُسْنِ كِبَارٍ اِنْ يَّيَّانَ كِبَرُ تَاْهِوْرٍ
 لِّكَ رَجُلَايِيْنَ رَجُلِيْنَ جَسْمُهُ وَلَحْمُهُ
 اَبَّ سَمَّ تَحْتِ اَبْكِرٍ وَدُرِّ مَيَّانٍ وَدُرِّ كَيْ جَسْمٍ اُنْكَوْا دُرِّ كُوْنِيْتِ اُنْكَوْا
 اَسْمَرَ اِلَى الْبَيَاضِ اَلْكَحْلُ اَلْعَيْنِيْنَ
 (ن) سِرْخِ رَنَگِ سَفِيْدِي مَادِيں مِر مِر دِيْ ہوئی اَنگھیں
 حَسَنُ الضَّحْكِ جَمِيْلُ دَوَاثِرِ اَوْجِهٍ
 بہت پیارا مسکراتا بہت پیارا منہ کا گہرا
 قَدْ مَلَّاتِ لِحْيَتُهُ مَا

* نالہ نے نہ بہت
 لہجہ نہ بہت
 چھوئے اور نہ ڈلے
 اور نہ بہت موندے

بِشَيْكٍ بَهْرٍ دِيَا تَحَا اُنْكَي دَارِ هِيْ نِيْ اُسْ خِرْ كُوْ كِه
 بَيْنَ هَذِهِ اِلَى هَذِهِ قَدْ مَلَّاتِ
 بِيْجِ مِيْنِ تَحِيْ اِسْ كَانِ سَمَّ اُسْ كَانِ نَبْ تَحَقِّقِ بَهْرٍ دِيَا تَحَا
 فَخْرُهُ قَدْ سَالَ عَوْفٍ رَا اَدْرِ ي
 دَارِ هِيْ نِيْ اُنْكَ سَيْنِ كُوْ كِبَارِ عَوْفٍ نِيْ كِه نَبِيْسِ جَانِ مِيْنِ
 مَا كَانَ مَعَ هَذَا النِّعْتِ فَقَدْ سَالَ اِبْنِ
 اِسْ كُوْ كِه تَحَقِّقِ سَا تَحَقِّقِ مَعْتِ كِه نَبْ كِبَارِ مِيْنِ

عباس لورايتہ فی الیقظة ما استطعت

عباس نے اگر دیکھا تو حضرت کو جاگتے میں نہ سکتا تو
ان تنعتہ فوق هذا قال ابو عیسیٰ ویزید

بیان کرنا اٹکنا زیادہ اسے کہا ابو عیسیٰ نے اور یزید

الفارسی ہو یزید بن ہریرہ ہوا قدم

فارسی وہ یزید ابن ہریرہ اور وہ پہلے رہے ہیں

من یزید الرقاشی وروی یزید الفارسی

یزید رقاشی سے اور روایت کی ہی یزید فارسی نے

عن ابن عباس اجدیث ویزید الرقاشی

ابن عباس سے بہت حدیث اور یزید رقاشی نے

لم یدرک ابن عباس وھو یزید بن ابان بن

یزید کہا ابن عباس کو اور وہ یزید ابن ابان

الرقاشی وھو یزید بن ابان

رقاشی ہی اور وہ روایت کرتا ہے ابن

بن مالک ویزید الفارسی ویزید

ابن مالک سے اور یزید فارسی اور یزید

الرَّقَاشِي كَلَامًا مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ وَعُوفُ

رَقَاشِي دُونُون بصری کے رہنے والے ہیں اور عوف
بن ابی جمیلہ عوف الاعرابی * حدیثنا

ابن ابی جمیلہ وہ عوف اعرابی ہی * حدیث کہ اس سے
ابوداؤد سلیمان بن سلم بن ابی لیلیٰ ثنا

ابوداؤد سلیمان بن سلم بن ابی لیلیٰ نے کہا حدیث کہ اس سے
النضر بن شمیل قال قال عوفان الاعرابی

نفسہ ابن شمیل نے اُس سے کہا کہ کہا عوف اعرابی نے
اننا احبر من قتادة * حدیثنا عبد اللہ

بین بر اہون عمر میں قتادہ سے * حدیث کہ اس سے عبد اللہ
بن ابی زیاد ثنا یعقوب بن ابراہیم

ابن ابی زیاد نے کہا حدیث کہ اس سے یعقوب بن ابراہیم
بن سعد ثنا ابن اخي ابن شهاب بن

ابن سعد نے کہا حدیث کہ اس سے مجھے میرے بھتیجے ابن شہاب
الزہری عن عمہ قال قال ابو سلمة

زہری نے اپنے چچے سے اُس سے کہا کہ کہا ابو سلمہ نے

قَالَ ابُو قَتَادَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

كَهَذَا ابُو قَتَادَةَ دَنِي كَرَفَا يَارَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ رَأْنِي يَعْنِي فِي النَّوْمِ فَقَدْ

قُلْتُ وَهَذَا فِي مَنِي وَكَلِمَاتُهَا وَغَيْرُهَا فِي النَّوْمِ بِهَذَا

رَأْنِي أَحَقُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

وَكَلِمَاتُهَا مَنِي * حَدَّثَنِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

أَنَا مَعْلَى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ

كَهَذَا خَرُوجِي جُمُوحُ مَعْلَى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنِي عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ

بْنِ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أَنَسٍ حَدَّثَنَا

ابْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أَنَسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أَنَسٍ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَأْنِي

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّوْمِ يَكُنِي أَجْمَعُ

قِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَأْنِي فَإِنَّ الشَّيْطَانَ

خَابَ فِي مَنِي يَكُنِي أَجْمَعُ يَكُنِي أَجْمَعُ يَكُنِي أَجْمَعُ

لَا يَتَخِيلُ بِي قَالَ رُوِيَ بِالْمَوْصِلِ

بَيْنَ صَوْتِ بَكْرَتِهَا مَعْلَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أَنَسٍ

جزء من ستة واربعين جزءا من النبوة * حدثنا

ایک حصہ ہی جہیالیہ میں حصہ نبوت میں * حدیث کی

محمد بن علی قال سمعت ابا یقول قال

محمد ابن علی نے کہا سنا میں نے اپنے باب کو وہ کہتے تھے کہ کہا

عبد اللہ بن المبارک اذا ابتليت بالقضاء

عبد اللہ ابن مبارک نے کہ جب آرمایا جاوے تو ستا تھر قضا کہ

فعلینک بالانصر

(ف ۲) تب اختیار کر لے تو بناوے حدیث کی * ف ۳ *

* حدثنا محمد بن علی ثناء النضر

* حدیث کی ہے محمد ابن علی نے کہا حدیث کی ہے افسر نے

ابن ابن عروہ عن ابن سیرین

کہا خبر دی ہمارے ابن عروہ نے ابن سیرین سے

قال هذا الحديث دين فأنظروا

اُس نے کہا کہ یہ حدیث دین ہے پس ہی پھر دیکھو تم

عمن تخذون دينكم

اُس شخص کو جسے لیتے ہو تم دین اُنہا

(ف ۲) یعنی جب

کسی بلایا میں گرفتار

ہوے

(ف ۳) یعنی

حدیث بنوی پر تھا

شروع کر دے کہ

اُسکی برکت سے

اُس بنا سے

عات پاوے

الف بغینے دیت نبوی جوہی بس ہی دین ہی تو
 جس شخص سے حدیث برتھو اسکا حال دریافت
 کر لو جو سستی پر ہی زحکار اور تابع سنت کا ہو اُسے برتھو
 فاسق بدعتی کسی صحبت سے کنارہ کرو کہ کہیں تمکو
 ہریت کے معنی اُلتے نہ بنا دے اور کوئی حدیث وضعی
 کو حدیث نہ کہہ دے الحمد للہ کہ سن بارہ سو بارون

ہجری بنوی ہلی صاحبہما الصلوہ والسلام مدینے مشوال
 تاریخ سولہویں میں اس کتاب شریف کے
 ترجمہ سے فراغت ہوئی اور دستاویز نجات کی
 ہاتھ لگی اب سب مسلمان بھائیوں کی خدمت میں

التماس اور اپنے اولاد اور مریدوں کو وصیت بھی
 کہ اس کتاب کے پڑھنے پڑھانے کو دوسرے کاموں پر

مقدم بنائیں اور جب کوئی مشکل درپیش ہو تب
 اس کتاب کو تمام پڑھ جا دیں انشاء اللہ تعالیٰ مشکل

آسان ہو جاوے گی اسکا ذکر اوپر بھی ہو چکا ہے
 یا ارحم الراحمین اس شرح شمایل کے پڑھنے والے سننے والے کو

اتباع سنت احمدی اور شفاعت محمدی عطا کر
 اور انکی مشکل و دنوں جہان کی آسان کر آمین

* ۴۷۸ *

(غلیظ نامہ کتاب)

صفحہ نمبر غلط	صفحہ نمبر غلط	صفحہ نمبر غلط	صفحہ نمبر غلط
۵	۶	۱۰	۶
۱۱	۲	۱۵	۲
۱۲	۱۲	۲۷	۲
۲۱	۱۲	۳۴	۱۲
۴۰	۸۶	۵۰	۹
۵۲	۴	۶۳	۱
۶۰	۱۳	۶۹	۲
۷۲	۱۶	۹۳	۴
۹۸	۵	۱۱۱	۶
۱۲۶	۱۶	۱۴۴	۱
۱۴۹	۲۴	۱۸۳	۱۶
۱۸۶	۵	۱۹۶	۱۴
۲۰۳	۷	۲۱۱	۱۰
۲۱۲	۱	۲۲۴	۱۳

صفتی	سطر	غالب	مفویج	مفویج	سطر	غالب	مفویج
۲۳۷	۱۶	باریک	باریکی	۲۳۸	۷	لِصِیْعَةِ	لِصِیْعَةِ
۲۳۸	۱۲	دال	دال	۲۵۴	۱۵	آن	آن
۲۵۶	۱۶	جد	حمید	۲۶۶	۵	کلمہ	کلمہ
ایضا	۱۲	لِیْسَلِمَ	لِیْسَلِمَ	۲۷۱	۱۶	حرہا	حرہا
۲۷۹	۷	کنت	کنت	۲۸۰	۳	مَسْلَمَ	مَسْلَمَ
۲۲۰	۱	خیر	خیر	۲۲۲	۱۱	جو	جو
ایضا	۱۲	ارد	اور	۲۲۳	۲	نہر	نہر
۲۵۵	۱۲	ارد	اور	۳۵۱	۱۶	اُنر	اُنر
۳۵۳	۱۱	قوضعها	قوضعها	۳۶۴	۱۵	یکنی	یکنی
۳۸۳	۷	فلما	فلما	۳۸۲	۶	راہ	راہ
۴۱۴	۳	التسليم	التسليم	۴۲۲	۱	نبی	نبی
۴۲۳	۸	بایا	بری بایا	۴۲۴	۱۳	خلافت	خلافت
۴۲۸	۱۶	ای	ای	۴۲۹	۲	اذان	اذان
۴۵۴	۱۳	قی	قی	۴۵۵	۱۵	شبیچ	شبیچ

صحیح
يعوله

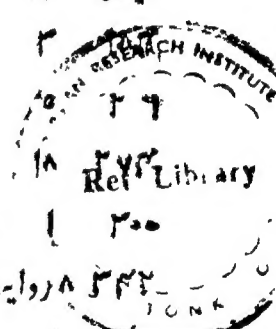
يعوله

۱۰

۴۶۰

(غلط نامر فایده)

صحیح	غلط	سطر	صحیح	غلط	سطر	صفحه
مصحح	ل	۱۱	۶	مصحح	لو	۲
ک	سطح	۰	۲۹	بری	بری	۳
چپ	چپ	۱	۳۹	چکور	حکوم	۳
اگر د	اگر د	۲	۸۳	کو	لو	۸
هوگسی	هوگسی	۵	۱۰۸	کسری	کسری	۲
که مانک	که مانک	۱۳	۱۵۴	بتهون	بتهون	۵
خلافت	خلافت	۲۰	۱۶۸	بهرت که بهوت	بهرت	۱۴
دسترخوان	دسترخوان	۲۰	۲۰۳	راگ	راگ	۳
یهرین	یهرین	۵	۲۶۱	زینت	زینت	۲۶
تشبه	تشبه	۱۳	۲۸۲	دینه	دینه	۱۸
فانههم	فانههم	۱	۳۰۴	حضرت	حضرت	۱
لضا	لضا	۱۱		روایت	روایت	۸



الکبریه که شرح شمایل ترمذی بمفسد است مومنانی دیندار مولوی عبدالجبار
 و حاجی عبدالقادر و منشی شیخ حسن علی و منشی شیخ غلام رحمن و نور علی خان
 و شیخ عبدالعزیز و میرزا پنجو صاحبان ادب و سعوی و دلسوزی منشیان در شناس و تهر فهم
 میر منشی غلام اکبر و معادن شان منشی غلام نجف و منشی مهتاب الدین
 مصحح و منشی غلام اکبر ثانی و منشی غلام عباس مرگب حروف و درست
 کننده کان نقال ادا و شیخ عسکرت الله طباع بقال طبیع در آمد